ओ३म्
یجُروید
حصّہ اوّل
यजुः वेद
آشو رام آریہ

مترجم :-

پنڈت آشو رام آریہ چنڈیگڑھ

بار : اوّل : سنہ ۱۹۸۴ء

تعداد : دو ہزار (۲۰۰۰)

طباعت : ہند سماچار پرنٹنگ پریس ۔ پکّا باغ جالندھر شہر

کتابت : چرنجیت لال شرما ۔ 2562 ۔ سیکٹر 37-سی ۔ چنڈیگڑھ

بھینٹ : -/50 روپے فی کاپی

ناشر : آریہ پرکاشن

1594 ۔ سیکٹر 7 ۔ سی

چنڈی گڑھ ۔

(بھارت)

ٹیلیفون : 29462

سمرپن

جگت سدھارک . ستیہ پرسارک
پرانی ماتر کے دکھ نوارک اور ویدادھارک

مہرشی سوامی دیانند جی

کے چرنوں میں

جنہوں نے آریہ سماج کو قایم کر کے مجھ کو اس کی گود میں بیٹھنے اور اپنی ساری جوانی اور جیون کے سروسو کو اس پیارے سماج کی سیوا میں نچھاور کرنے کا سوبھاگیہ پراپت کرایا۔ اُن مہرشی کے ہی ستیارتھ پرکاش ۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا ۔ سنسکار ودھی آدی بے نظیر گرنتھوں اور پھر جگت پتا پرمیشور کی بانی وید مقدس کے بھاشیہ کو پڑھنے کا سنہری موقعہ ملا جس کے کارن آج میں ساری دنیا کے معزز انسانوں کی خدمت میں اپنی اس یجروید کی اردو تفسیر کو رکھ سکنے کے یوگیہ ہوا ۔ جس کا آدھار بھی انہی پیارے رشی کا ہی وید بھاشیہ بنا ۔

آشو رام آریہ

۱۳ ۔ جنوری ۱۹۸۴ء ۔ چنڈیگڑھ

پُوجیہ ماتاپِتا و آباؤ اجداد کی

قدمبوسی کے سَاتھ

پوہدری تُلسی داس جی ہندوجہ (میرے دادا کے دادا) چوہدری جیسا رام جی ہندوجہ (پردادا) چوہدری صاحب رام جی ہندُوجہ (دادا) چوہدری شانوں رام جی ہندُوجہ (میرے پُوجیہ پِتا جن کے درشنوں کا سوبھاگیہ مجھے پراپت نہیں ہوا۔ دو تین سال کا چھوڑ کر ہی مجھے جدپرلوک سُدھار گئے) بڑے برادر شری ڈھالو رام ہندُوجہ۔ ایک درد یش نما آریہ پُرش۔ بھگت آتما۔ شریمتی اُتّی بائی میری پُوجیہ ماں جس کی امرت گودی نے مجھے ماں کا پیار بھی دیا اور باپ کی شفقت بھی۔ پُوجیہ یاد ماسی جی۔ شریمتی تُلّی بائی جو راڈو ر۔ ضلع کوڈُوکشیتر میں اپنی پیاری سُپتری شریمتی لچھمی دیوی اور داماد شری منگھا رام ودھوا کے ساتھ رہتی تھیں۔ میری رفیقِ حیات مرحومہ شریمتی گنگا دیوی سُپتری چوہدری چھتّہ رام جی۔ مرحومہ شریمتی ستونتی سپتری لالہ کرم نارائن جی بویجہ۔ اور شریمتی نارائنی دیوی جی سُپتری سورگیہ شری چندربھان جی سکھیجہ جن کے پیار سے میں زندہ ہوں اور جن کے احسانات کے بوجھ سے دبا ہوا۔ اور میری پیاری پُتریاں۔ سنتوش امرتا شری اشوک ترہن (لندن)۔ سوراجیہ شری ہر بھگوان ڈاوڈہ (دہلی)۔ سُدھا۔ ڈاکٹر راجکمار مگلانی (جگادھری۔ یمنا نگر)۔ پیاری کماری سُوکرتا اور پریہ بہن دیوی (گوڑگانوہ) جن کے انیک سدگنوں پیار اور بے مثال تعاون کے صدقے میں اِس قابل ہو سکا ہوں۔

آشو رام آریہ

پنڈت آشو رام آریہ

ویدوں کے اردو بھاشیہ کار

हरियाणा राजभवन,
चण्डीगढ़ ।
HARYANA RAJ BHAVAN,
CHANDIGARH.

April 18, 1980.

Shri Ashu Ram Arya, Secretary, Vishva Veda Parishad, Chandigarh Branch, has met me today and shown his monumental effort of translating the Rig Veda and Yajur Veda in Urdu language. As far as I know, this is going to be the first venture of its kind in Urdu language. I hope that these translations will be able to convey our ancient wisdom to the Urdu knowing public as and when these works are brought out.

I wish him success in his venture.

G.D. Tapase

(G.D. Tapase)
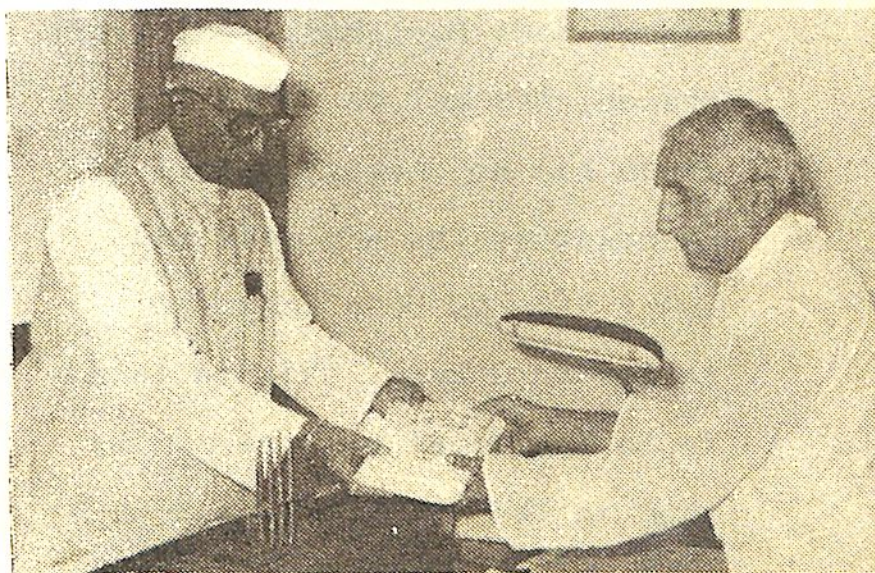
یجُروید اردُو کے بھاشیہ کار پنڈت آشورام آنریبل گورنر پنجاب جہودیہ شری اننت پرساد شرما
کو راجیہ بھون چنڈیگڑھ میں وید بھاشیہ کا اردُو ترجمہ دکھاتے ہوُئے۔

پیغاماتِ مسرّت ــــ شُبھ کامنائیں

آریہ جگت کے پُوجیہ پاد سنیاسی سوامی ستیہ پرکاش جی سرسوتی

شری آشو رام جی آریہ جگت کے وکھیات وِدوان ہیں۔ اُدھر کئی ورشوں سے اُنہوں نے یجروید کا اُردو میں بھاشیہ آرمبھ کیا اور اب یہ کاریہ سماپت ہو رہا ہے۔ اِس کے لئے ہم سبھی شری آشو رام جی آریہ کے کرتگیہ ہیں۔ اُنہیں ودھائیاں۔ یہ بھاشیہ مہرشی دیانند کے بھاشیہ پر آدھارت ہے۔ یجروید کے منتر جیون کو نئی نئی پریرنائیں دیتے ہیں۔ جو ویکتی (آدمی) سنسکرت اور ہندی سے پریچت نہیں اور جنہیں کیول اُردو کا ابھیاس ہے۔ اُن کے لئے آشو رام جی کا یہ گرنتھ اتیئنت لابھ دائیک ہوگا۔ آشو رام جی کے اِس بھاشیہ کا ہمیں سواگت کرنا چاہیئے۔

۲۷۔ اکتوبر ۱۹۸۳ء

سوامی ستیہ پرکاش

ویدوں کے مہا وِدوان وید آچاریہ پنڈت وشو شروا جی

مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی وید کے لئے جیئے اور وید کے لئے مرے۔ اُن کے جیون کا مکھیہ اُدیش تھا ویدوں کا پرچار سارے سنسار میں ہو۔ بودھوں کا ساہتیہ عیسائیوں کا ساہتیہ سنسار کی سبھی بھاشاؤں میں ہے ہم نے دُوسرے دیشوں میں گھوم کر دیکھا ہے۔ کہ وید سب پڑھنا چاہتے ہیں۔ پر اُن کی بھاشا میں وید کا انوواد (ترجمہ) نہ ملنے کی وجہ سے وہ ویدوں کے گیان سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آریہ جگت پر سدھی پراپت یوگیہ آریہ وِدوان پنڈت آشو رام جی نے اپنے پریشرم سے یجروید کا اُردو ترجمہ کر کے اِس ٹُریٰ کو پورا کیا ہے۔ میں آریہ جگت سے اپیل کروں گا۔ کہ پنڈت آشو رام جی کو اتنا سہیوگ دیا جاوے کہ جس سے وہ چاروں ویدوں کا اُردو میں ترجمہ کرنے میں سمرتھ (کامیاب) ہو سکیں ؂

مہامہو اُپادھیائے آچاریہ وشو شروا وید آچاریہ دیاس

آنریبل شری اننت پرشاد شرما جی
سابق گورنر پنجاب حال گورنر بنگال
شُبھ کامنائیں

مجھ مجھے یہ جان کر بہت ہی خوشی ہوئی ہے کہ وشو وید پریشد چنڈیگڑھ برانچ نے یجروید کا فارسی رسم الخط یعنی اردو میں ترجمہ کر کے اردو جاننے والے وید پریمیوں کے لئے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ جس سے نہ صرف بھارت کے ہی بلکہ دُنیا بھر کے اردو زبان جاننے والے لوگوں کو اس لامثال گرنتھ کے مطالعہ کا سوبھاگیہ پراپت ہوگا۔ میں اس گرنتھ کے مترجم شری آشو رام آریہ منتری وشو وید پریشد چنڈیگڑھ کو اُن کے ان تھک پریشرم کیلئے ودھائی دیتا ہوں ؛

۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۸۳ء راج بھون پنجاب
چنڈیگڑھ

اے۔ پی شرما
گورنر پنجاب

پنجاب آریہ پرتی ندھی سبھا پردہان - پرتاپ اور ویر پرتاپ جالندھر کے مالک
ایڈیٹر اور بیخوف اخبار نویس شری ویریندر جی

یہ جان کر ہاردک پرسنتا ہوئی کہ شری آشو رام جی آریہ نے وید کا اردو میں انوواد کیا ہے۔ وید کے رچار کیلئے آپ نے ایک بہت ہی سراہنیہ قدم اُٹھایا ہے۔ ہم اگر اس وقت تک ویدوں کا اُدھک پرچار ہیں کر سکے تو اس کا ایک کارن یہ بھی تھا۔ کہ ہم ویدوں کو اُس بھاشا میں جنتا کو نہیں دے سکے جس زبان یں لوگ اُسے سمجھ سکیں۔ آپ نے اس طرف ایک اہم قدم اُٹھایا ہے جس کیلئے میں آپکو ودھائی دیتا ہوں ؛

۲۱۔ اپریل ۱۹۸۰ء

ویریندر
سبھا پردہان

امر شہید لالہ جگت نارائن جی

کے

حق پرست اخبارات ہند سماچار، پنجاب کیسری اور جگ بانی جالندھر (پنجاب) کے مالک و بے خوف ونڈر ایڈیٹر

شری رمیش چندر جی

وید ہمارے سرو ادھک پراچین دھرم گرنتھ ہیں اور گیان کا ایک اُنوپم (بے مثال) بھنڈار۔ یہی کارن ہے کہ آج مختلف غیر ممالک یونیورسٹیوں میں ویدوں پر ریسرچ کا کاریہ ہو رہا ہے۔ آج جن انیک وگیانک اَوشکاروں (سائنس کی ایجادوں) نے وِشو (دُنیا) کو چکت کر کے رکھ دیا ہے اُن کی چرچا ہمارے ویدوں میں پہلے سے ہی موجُود ہے۔ حیرانی یہ ہے کہ ہم اپنی انمول پُونجی (جائیداد) سے ناواقف ہیں۔ اِس لئے ہم اُن کے لابھ سے بھی محرُوم ہو رہے ہیں۔ اُن انیک کارنوں میں سے سب سے بڑا کارن (وجہ) یہ ہے کہ دیو بھاشا سنسکرت آج بھارت ورش میں ایک اُپیکشت (غیر ضروری) بھاشا بن کر رہ گئی ہے یہ خوشی کی بات ہے کہ بھارت کے اردُو جاننے والے لوگوں کے لئے آریہ جگت کے پرسدّھ وِدّوان پنڈت آشو رام جی آریہ نے یجروید کا ترجمہ اردُو بھاشا میں کرنے کا مہان کاریہ کیا ہے اور اب اُسے پُستک کا رُوپ دیا جا رہا ہے۔ جس لگن۔ سادھنا۔ پریشرم کے ساتھ یہ کاریہ اُنہوں نے کیا ہے۔ پربھو اِس میں اُن کو سپھلتا پردان کریں اور اُن کے اِس پریشرم کا ہر پرکار سے سواگت اور سنمان (عزت اور توقیر) سب طرف کیا جائے۔

رمیش چندر

۳۱۔ دسمبر ۱۹۸۳ء

سارودیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پردہان لالہ رام گوپال جی بان پرستھی

آریہ جگت کے پرسدھ ودوان پنڈت آشو رام جی آریہ نے یجروید کا اُردو بھاشا میں انوواد پرکاشت کر کے آریہ سماج کے ایک مہتو پورن کاریہ میں جو سہیوگ دیا ہے۔ اس کے لئے آریہ جگت اُنہیں دھنیہ واد دیتا ہے۔ اس گرنتھ سے دھرم پریمی جنتا کو جو سنسکرت اور ہندی نہیں جانتی اُنہیں بھی وید کے سندیش کو سمجھنے اور پڑھنے کا اوسر پراپت ہو گا۔

مجھے آشا ہے کہ پنڈت آشو رام جی کا اُردو بھاشیہ مہرشی دیانند کی شیلی پر آدھارت ہو گا۔ پنڈت آشو رام جی کا یہ پریاس (کوشش) سرو تھا پرشنسیہ (قابل تعریف) ہے۔ پرماتما اُنہیں لمبی آیو اور شکتی دیں تاکہ وہ چاروں ویدوں کا بھاشیہ بھی اُردو زبان میں کر سکیں۔

رام گوپال شال والے

سبھا پردہان

آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا پردہان پروفیسر وید ویاس جی اور شری رام ناتھ جی سہگل

آدرنیہ آشو رام جی آریہ ! سادر نمستے !!

یجروید کا آپ نے اُردو میں بھاشیہ کیا ہے۔ اس کے لئے آپ ودھائی کے پاتر ہیں۔ اس کے پرکاشن پر ہماری شبھ کامنائیں ارسال ہیں۔

رام ناتھ سہگل

منتری

کلام الرحمٰن
کا
اردو ترجمہ

ایک کارِ خیر۔ ایک تاریخی کام

یہ ایک صدی سے بھی کچھ زیادہ عرصہ کی بات ہے کہ مہرشی دیانند جی مہاراج کے ایک پرُشارتھی۔ بیدارتھی شِشیہ شری متھرا داس جی سُپر وائیزر نے پرماتما کی امرت بانی وید کو کچھ کچھ اردو دان پبلک تک پہنچانے کی ایک کوشش کی تھی۔ میری مراد متھرا داس جی کی کتاب خلاصہ رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا سے ہے۔ یہ ایک کارِ خیر کا آغاز تھا۔ اس کے بعد مہاتما منشی رام جی نے "صبحِ اُمید" نامی کتاب لکھ کر ایک قدم اور آگے رکھا۔ مہاتما جی نے اور کرنال نواسی شری بابو نہال سنگھ جی ان ہر دو اصحاب نے رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کے اردو ترجمے چھپوائے۔ ان دونوں بزرگوں کے بعد کلام الرحمٰن وید کے ایک جانثار خادم ماسٹر لکشمی جی رام نگری نے بھی اس گرنتھ کا اردو ترجمہ چھپوایا۔ مشہور و معروف محقق مصنّف شاعر اور فلاسفر علامہ چموپتی صادق ایم اے نے بھی اپنی زندہ جاوید کتاب ویدک سورگ۔ مذہب کا مقصد اور جواہر جاوید جیسی تصنیفات سے علوم و فنون کے منبع وید کو اردو جاننے والے لوگوں تک پہنچانے کا تاریخی کام کیا۔ اور بھی کئی وِدوانوں نے اس سلسلہ میں نہایت قابلِ تعریف خدمات سرانجام دی ہیں۔

اگرچہ بیسویں صدی کے آغاز میں ایک آریہ پُرش نے رِشی کے یجر وید بھاشیہ کو اردو زبان کا جامہ پہنایا تھا مگر اُن کا ارادہ نیک ہونے پر بھی اُن کی یہ کوشش ناقص ہونے کی وجہ سے مقبول نہ ہو سکی۔ اب ایک عرصہ سے اہلِ دانش۔ اہلِ فلسفہ۔ نیز ادیبوں اور ویدک دھرم کے پریمیوں کو اس کمی کا احساس بُری طرح کھٹک رہا تھا۔ پرمیشور نے اپنے ایک پیارے پُتر کو پریرنا دی کہ وہ اس کام کو ہاتھ میں لے۔ میرے جیسے بیسیوں آستکوں کی نظر میں یہی مردِ خدا یعنی پنڈت آشو رام جی آریہ اس نہایت اہم کام کے لئے موزوں ترین شخص ہے۔ ایشور کی لیلا دیکھیے کہ یہ عالم فاضل بھی اُسی مردم خیز خطّہ زمین میں پیدا ہوا جس نے اس یگ کو سلطان القلم

سارودیشک آریہ پرتی ندھی سبھا پردہان لالہ رام گوپال جی بان پرستھی

آریہ جگت کے پرسدّھ وِدوان پنڈت آشو رام جی آریہ نے یجروید کا اُردو بھاشا میں انوواد پرکاشت کر کے آریہ سماج کے ایک مہتو پورن کاریہ میں جو سہیوگ دیا ہے۔ اس کے لئے آریہ جگت اُنہیں دھنیہ واد دیتا ہے۔ اِس گرنتھ سے دھرم پریمی جنتا کو جو سنسکرت اور ہندی نہیں جانتی اُنہیں بھی وید کے سندیش کو سمجھنے اور پڑھنے کا اوسر پراپت ہوگا۔

مجھے آشا ہے کہ پنڈت آشو رام جی کا اُردو بھاشیہ مہرشی دیانند کی شیلی پر آدھارت ہوگا۔ پنڈت آشو رام جی کا پریاس (کوشش) سروتھا پرشنسیہ (قابلِ تعریف) ہے۔ پرماتما اُنہیں لمبی آیو اور شکتی دیں تاکہ وہ چاروں ویدوں کا بھاشیہ بھی اردو زبان میں کر سکیں۔

رام گوپال شال والے

سبھا پردہان

آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا پردہان پروفیسر وید ویاس جی اور شری رام ناتھ جی سہگل

آدرنیہ آشو رام جی آریہ ! سادر نمستے !!

یجروید کا آپ نے اردو میں بھاشیہ کیا ہے۔ اس کے لئے آپ ودہائی کے پاتر ہیں۔ اس کے پرکاشن پر ہماری شبھ کامنائیں ارسال ہیں۔

رام ناتھ سہگل

منتری

ایک کارِ خیر۔ ایک تاریخی کام

کلام الرحمٰن کا اردو ترجمہ

یہ ایک صدی سے بھی کچھ زیادہ عرصہ کی بات ہے کہ مہرشی دیانند جی مہاراج کے ایک پُرشارتھی۔ پرمارتھی شِشیہ شری متھراداس جی سُپروائیزر نے پرماتما کی امرت بانی وید کو کچھ کچھ اُردودان پبلک تک پہنچانے کی ایک کوشش کی تھی۔ میری مراد متھراداس جی کی کتاب خلاصہ رگ ویدآدی بھاشیہ بھومکا سے ہے۔ یہ ایک کارِ خیر کا آغاز تھا۔ اس کے بعد مہاتما منشی رام جی نے "صبحِ اُمید" نامی کتاب لکھ کر ایک قدم اور آگے رکھا۔ مہاتما جی نے اور کرنال نواسی شری بابو نہال سنگھ جی ان ہر دو اصحاب نے رگ ویدآدی بھاشیہ بھومکا کے اُردو ترجمے چھپوائے۔ اِن دونوں بزرگوں کے بعد کلام الرحمٰن وید کے ایک جانثار خادم ماسٹر لکشمی جی رام نگری نے بھی اس گرنتھ کا اُردو ترجمہ چھپوایا۔ مشہور و معروف محقق مصنّف شاعر اور فلاسفر علامہ چموپتی صادق ایم اے نے بھی اپنی زندہ جاوید کتاب ویدک سورگ۔ مذہب کا مقصد اور جواہرِ جاوید جیسی تصنیفات سے علُوم و فنون کے منبع وید کو اُردو جاننے والے لوگوں تک پہنچانے کا تاریخی کام کیا۔ اور بھی کئی وِدوانوں نے اِس سلسلہ میں نہایت قابلِ تعریف خدمات سرانجام دی ہیں۔

اگرچہ بیسویں صدی کے آغاز میں ایک آریہ پُرش نے رِشی کے یجر وید بھاشیہ کو اُردو زبان کا جامہ پہنایا تھا مگر اُن کا ارادہ نیک ہونے پر بھی اُن کی یہ کوشش ناقص ہونے کی وجہ سے مقبول نہ ہوسکی۔ اب ایک عرصہ سے اہلِ دانش، اہلِ فلسفہ، نیز ادیبوں اور ویدک دھرم کے پریمیوں کو اِس کمی کا احساس بُری طرح کھٹک رہا تھا۔ پرمیشور نے اپنے ایک پیارے پُتر کو پریرنا دی کہ وہ اِس کام کو ہاتھ میں لے۔ میرے جیسے بیسیوں آستکوں کی نظر میں یہی مردِ خدا یعنی پنڈت آشو رام جی آریہ اِس نہایت اہم کام کے لئے موزوں ترین شخص ہے۔ ایشور کی لیلا دیکھیئے کہ یہ عالم فاضل بھی اُسی مردم خیز خطّہ زمین میں پیدا ہوا جس نے اِس یُگ کو سلطان القلم

علامہ جیوتی صادق - ڈاکٹر بال کرشن - مہاتما دھرمانند ودیا مارتنڈ اور فاضل اجل پنڈت لوک ناتھ نیز دیوبانی کے کوی پنڈت ترلوک چندر شاستری جیسی ہستیوں کو جنم دیا۔

پنڈت آشورام جی کے اس اردو ترجمہ کی کئی خصوصیات ہیں :-

۱۔ پنڈت جی برسوں سے کلامِ الٰہی وید کے رموز کو جاننے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر چکے ہیں۔ پنڈت جی نے ویدوں کا گہرا اور وسیع مطالعہ کیا ہے۔

۲۔ وہ برسوں سے وید پر کچھ لکھتے اور بولتے چلے آرہے ہیں۔ آریہ گزٹ ہفتہ وار میں اُن کا وید امرت بڑی شردھا سے پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ پنڈت جی نے مہرشی دیانند کے وید بھاشیہ کے سنسکرت اور ہندی دونوں اُتھوں پر گہرا وچار (غور و فکر) کیا ہے۔

۴۔ وید منتروں کے ایک ایک شبد پر آپ نے زبردست کھوج کی ہے ۔ سب محققین جنہوں نے وید پر کچھ لکھا ہے۔ پنڈت جی نے اُن کے گرنتھوں سے پورا پورا فایدہ اُٹھایا ہے۔

۵۔ میکس مولر گریفتھ وغیرہ بڑے محنتی یورپین لیکھک تھے۔ اُنہوں نے ویدوں پر بہت کچھ لکھا۔ مگر وہ سب ملازم تھے۔ وہ سامراج اور سُولی کے نوکر تھے۔ وہ پیٹ کے بندے تھے تنخواہ کے لالچ میں ویدوں کے ترجمے کرنے لگ گئے۔ اُنہوں نے ویدوں کے ترجمے وید کے پرکاش کے لئے نہیں کئے تھے۔ بقول میکس مولر ان سب کا مدعا وید کی تعلیمات کو توڑ مروڑ کر اس طرح پیش کرنا تھا۔ تاکہ اُسے پڑھ کر ہندو وید سے متنفر ہو کر عیسائی بن جائیں۔

سایَن اور مہیدھر بھی راجوں کے نوکر تھے۔ راجوں کے دُرگُن اور عیوب چھپانے کے لئے اُنہوں نے ویدوں کے اُلٹے سیدھے ارتھ کئے۔

مہرشی دیانند کسی کا نوکر نہیں تھا۔ وہ پربھو کا امرت پُتر بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے کمرکس کر میدان میں اُترا تھا۔ وہ صداقت اور دیانت کا پُتلا تھا۔ اُس نے پربھو کی بانی کا ترجمہ کسی کو خوش کرنے کے لئے نہیں کیا۔ رشی نے اس نورِ الٰہی سے دُنیا کو منور کرنے کے لئے

ہی وید بھاشیہ کیا تھا۔

پنڈت آشو رام جی آریہ کے ترجمہ کی یہی خوبی ہے کہ یہ رشی کے وید بھاشیہ کے آدھار پر ہے اس لئے یہ مستند اردو ترجمہ کہا جا سکتا ہے۔ آنے والی پیڑھیاں پنڈت آشو رام کی ممنون اور مشکور رہیں گی۔ کہ جید عالم پنڈت لیکھرام کے اس فدائی نے دن رات ایک کر کے یہ تاریخی کام کر دکھایا ہے۔

۴۔ جو پرماتما کو نہ مانے وہ ناستک منکر یا دہریہ ہے ہی۔ وہ بھی دہریہ ہے جو پرماتما کے کاویہ (काव्य) کو نہ مانے۔ پرماتما کے دو کاویہ ہیں۔ وید بھی اس کا کاویہ ہے اور سرشٹی بھی اس کا کاویہ ہے۔ دنیا میں ایسے ہزاروں اور لاکھوں بدقسمت انسان ہیں جو یا تو وید کو نہیں مانتے اور سرشٹی کو نہیں مانتے۔ یا دونوں کی حقیقت سے منکر ہیں۔ پنڈت آشو رام آریہ جی پربھو بھگت بھی ہیں۔ وید بھگت بھی ہیں اور سرشٹی کو بھی مانتے ہیں۔ ان کے لئے جگت متھیا ایک خواب نہیں ہے بلکہ ایک سچائی ہے۔ اس لئے ایسے پورے آستک کی لیکھنی سے رچا گیا یہ بھاشیہ لاکھوں متلاشیانِ حق اور تشنہ کام روحوں کو تسکینِ قلب دے گا۔ وید کا یہ بھاشیہ خفتہ دلوں کو بیدار کرے گا۔

وید مقدس کے بارے میں بھی دو باتیں عرض کر دیں۔ دنیا کا ایک اصول ہے کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ سب ضرو ایجادات انسانی ضروریات پیدا ہونے پر ہی ان کو پورا کرنے کے لئے ہوئی ہیں۔ بگیہ اصول انسانی ایجادات پر لاگو ہوتا ہے۔ انسان ضرورت کو دیکھ کر ایجاد کرتا ہے۔ پرماتما کا یہ نیم ہے۔ کہ ایجاد پہلے ہوتی ہے۔ ضرورت بعد میں ہوتی ہے۔ جیسے سورج پہلے بنا دیکھنے والی آنکھ اور دیکھنے والے بعد میں بنے۔ دودھ دینے والے جانور پہلے بنے مگر دودھ پینے والا انسان بعد میں بنایا گیا۔ اَن جل وایو۔ دھرتی آکاش پہلے تھے۔ جو روحیں آج ان سے مستفید ہو کر زندگی بسر کر رہی ہیں وہ حیوانی یا انسانی قالب میں بعد میں آئیں۔ سب درندے پرندے، چرندے بعد کی مخلوق ہیں۔

اس لیئے ماننا پڑے گا۔ کہ جس پرماتما نے انسان کو عقل اور دماغ دیا ہے اُس نے اپنا گیان بھی تو پہلے ہی دیا ہوگا۔ بنا گیان علم کے بُدھی کیا کرے گی اور کس کام کی؟

پرماتما نے ہمیں کیا نہیں دیا؟ اناج دیا۔ جل دیا۔ سورج۔ چندر۔ دھرتی۔ پھل پھول سبزیاں سب کچھ دے دیا۔ تو پھر کیا اُس پرماتما نے ان سب سے فایدہ اُٹھانے کے لئے گیان (علم) نہیں دیا تھا۔

پدارتھوں (اشیاء) کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مگر اشیاء کا بھوگ پدارتھوں کا کیا لابھ اگر اُن کا پریوگ (استعمال) کرنے کا طریقہ۔ سلیقہ ہی نہ آتا ہو۔ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ پرماتما نے ابتدائے آفرینش میں رشیوں کی ہردے رُوپی گپھاؤں میں اپنا وید کا مقدس علم رُوحوں کے کلیان کے لئے دیا۔

یاد رکھیئے کہ خدا رحیم ہے اور عادل بھی۔ وہ رحیم کب سے؟ وہ عادل کب سے؟ ماننا پڑے گا۔ کہ جب سے وہ ہے۔ ایشور تو انادی ہے۔ پیدا شدہ نہیں۔ نہ ہی مرے گا۔ اس لئے اُس کا گیان (علم) بھی انادی ہے۔ لافانی ہے اور لاثانی بھی ہے۔ خدا پرمیشور نیائے کاری ہونے کے ناطے رُوحوں کو سزا جزا دیتا ہے۔ اگر پرماتما پہلے اپنا ودھان نہ بتادے تو سزا دینے کا اُسے کیا حق حاصل ہے؟ اس لئے ماننا پڑے گا۔ کہ پرماتما نے ابتدائے آفرینش میں ہی اپنا امر گیان وید ہمیں دیا۔

پھر یاد رکھیئے وید نازل نہیں ہوا۔ نازل تب ہو جب پرماتما کہیں دُور اُوپر رہتا ہو۔ وید کے کسی منتر کی شانِ نزول بھی نہیں ہے۔ ہمارا پرماتما ہمارے اندر ہے اور ہم اس کے اندر ہیں۔ وید کا پرکاش ہوا۔ وید اُترا نہیں۔

آیئے! برکات نازل کرنے والی اس وید کی بانی کا شردھا سے عقیدت سے سوادھیائے (مطالعہ) کریں۔ باری تعالی ہمارے جملہ شکوک دُور کرے گا۔ اُس کی رحمت کی بارش ہو رہی ہے اور ہوتی رہے گی۔ وہ ہمیں راہِ حق پر چلنے کی توفیق عطا کرے گا۔

ایشور پنڈت آشو رام جی آریہ کو عزم و استقلال کی دولت سے مالا مال کر دیں۔ تاکہ وہ دیگر تین ویدوں کا بھی اُردو ترجمہ کر دیں۔ مہرشی دیانند جی کے یومِ شہادت کے صد سالہ جشن پر اس مقدّس تحفہ کو پاکر مہرشی دیانند کو ہم کن الفاظ میں آج یاد کریں؟ اور ان کا کِس طور شکریہ ادا کریں۔ کہ آج یہ خدائی دولت یعنی وید کسی ذات برادری قوم اور ملک کی ملکیت نہ ہو کر سورج کی روشنی کی طرح سارے مانو سماج۔ بنی نوع انسان کی دولت بن گئے ہیں۔ یہ سب کچھ رشی کی عظیم قربانی سے ہی ہو پایا ہے۔ مہرشی کی بلیدان شتابدی پر بے اختیار میرے منہ سے نکل رہا ہے ع

وہ ٹوٹا جو تھا وید ودّیا پہ تالا ٭ دیانند سوامی تیرا بول بالا

پھر پربھو سے پرارتھنا ہے کہ ع

یا رب ہمیں تحقیق کی توفیق عطا کر

طالبانِ حق کا خدمتگار

راجندر جگیاسو۔

ویدسدن۔ ابوہر (پنجاب)

۲۴۔ دسمبر ۱۹۸۳ء

مہرشی دیانند بلیدان شتابدی ورش

میرے پوجیہ ادھیاپک اور ودوان گوروجن کی خدمت میں

جنہوں نے مجھے اسکول میں پڑھایا۔ اور جن ودوان مہاتماؤں سنیاسیوں اور سچے متروں کی سنگتی یا پوتر شرن کو پراپت کر ایک ایک شبد لیکر شکھشاؤں کو پراپت کیا اور ان رشی منیوں کی عظیم ریاضت کے کارن ویدوں کے ویاکھیان۔ تفسیریں، شاستروں۔ براہمن گرنتھوں۔ سمرتیوں۔ اُپنشدوں آدی گرنتھوں میں قلم بند ہوئیں اور مجھے اُن کے مطالعہ کا سوبھاگیہ حاصل ہوا۔

آشو رام آریہ

- پرم پتا پرمیشور کی اپار کرپا کا۔ جس کا اپنا کارِ عظیم اُن کی پریرنا سے میری ناچیز سیوا سے پُورا ہو سکا۔ دھنیہ باد۔ ہزار بار دھنیہ باد اور بار بار نمسکار۔

- اپنے منگل سندیش۔ آشیرواد یا نیک دعائیں بھیجکر جن قابلِ عزت ہستیوں نے میری حوصلہ افزائی کی اور عوام کو پڑھنے کی ترغیب دے کر مشعلِ ہدایت دِکھلائی۔

- جمنا نگر کی پیپر ملز کے سیل مینجر شری بھاٹیہ جی اور شری سیٹھی جی کا جنہوں نے کاغذ کے انتخاب میں میری راہنمائی کی اور عمدہ کاغذ مِل کے داموں پر فراہم کرایا۔

- جالندھر کے ایشور بھگت شری سریندر موہن ساہنی مالک نیو پاونیر پیپر ایجنسی جنہوں نے وید کے پوتر کاریہ کے لئے بغیر منافع کمائے کاغذ دیا۔

- مالکان ہند سماچار گروپ آف نیوز پیپر جالندھر سرو شری رمیش چندر جی اور شری وجے کمار جی چوپڑہ اور پریس مینجر شری پریم جی کا جنہوں نے نہ صرف چھپائی کے داموں میں رعایت دی بلکہ اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود وید کے ایشوریہ کاریہ کی چھپائی کی طرف نجی دھیان بھی دیا۔

- شری تاراچند جی ریٹائرڈ کنٹرولر پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری ہریانہ کا جنہوں نے اس کتاب کو خوبصورت اور جاذبِ نظر بنانے کے لئے شری چرنجیت لال شرما خوش نویس کے ساتھ مل کر مجھے بے حد تعاون دیا۔

آشو رام آریہ

مورخہ ۱۹۔ فروری سنہ ۱۹۸۴ء

اپنی بات

اچھی تو نہیں لگتی کرنا یا لکھنا، پر ایک مضمون بنتا ہے۔ روایت ہے پُرانی یا مریادا
مروج۔ اِس لئے لکھنا پڑ رہا ہے۔ آزاد ہندوستان کے قربانی مجسم معماروں کی بے نظیر غلطیوں
کی وجہ سے چھوڑے ہوئے ملک کے سنہری حصے جو بٹوارہ کے بعد اب پاکستان بنا ہوا ہے۔ اُس
ہرے بھرے پنجاب کے مُلتان ڈویژن۔ مظفر گڑھ ضلع کے چھوٹے سے خوبصورت شہر
خان گڑھ میں میرا اور میرے آباؤ اجداد کا جنم ہوا۔ ۱۸ ورش کی عُمر لگ بھگ ۱۹۳۲ء میں
آریہ سماج کا اُپ منتری اور اگلے ہی سال ہی منتری بن گیا۔ ۱۹۴۷ء بٹوارے تک ہی منتری رہا
جو پکڑ لیتا ہے وہ چھوڑتا نہیں۔ ایسی تھی حالت ہمارے آپس کی سب کے پیار اُلفت اور محبت
کی۔ اسی کارن وہاں کا میونسپل کمشنر بنا۔ معمولی شاعر ہونے پر بھی بزمِ ادب و مشاعرہ کا صدر رہا۔
ہندو پنچایت کا سیکرٹری، مشنری آریہ سماجی اور منتری ہونے پر بھی سناتن دھرم گؤشالہ
کا منتری بھی۔ گوسوامی گنیش دت۔ پردھان منتری شری سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا پنجاب
کی نظرِ عنایت بے حد پیار اور وشواس کے آدھار پر۔ پھر آریہ ضلع پرچارنی منظفر گڑھ کا بھی
منتری رہا۔ غرضیکہ یہی وہ سوبھاگیہ گھڑی تھی جب کہ آریہ سماج میں داخل ہونے کے ناطے سے ہی
بنی نوع انسان اور ہر ذی رُوح جانداروں کی سیوا کی تڑپ کی شروعات ہوئی۔ گانے بجانے
اور شاعری کے کارن ہی میرے محلّے کے عزیز پیارے بھگوانداس جو بعد میں شبابؔ بن گئے
شوقیہ میرے سے اپنے شعر لکھ کر اصلاح لیا کرتے تھے یا شاگرد رشید تھے۔ میں نے تو وید
شاستروں کی کٹھن منزلوں میں پڑ کر شاعری چھوڑ دی۔ بٹوارے کے بعد اور پیارے شباب۔ للت
شباب کے تخلص سے مشہور زمانہ شاعروں کے سرتاج عظیم شاعر ہو گئے۔

میرے مضامین لکھنے کی مشق کا مرکز "آریہ گزٹ" بنا جو کہ ایک سو سال
سے مانندِ آفتاب اخباری دُنیا میں اب بھی چمک رہا ہے۔ جس کی ادارت شیرِ پنجاب لالہ

لاجپت رائے۔ سربکف امر شہید پنڈت لیکھرام آریہ مسافر اور مہاتما ہنس راج جیسے تیاگی تپسوی سے چل کر اب دہلی میں پنڈت درگا داس شرما جیسے بیخوف اور نڈر ایڈیٹر کے زورِ قلم سے چل رہا ہے۔ بعد مشہور آریہ اخبار ریفارمر اور پرتاپ۔ ملاپ لاہور میں لکھنا جاری رہا۔ بٹوارے کے بعد جب پرنسپل رام چندر جاوید نے جالندھر سے ویدک دھرم (اردو) نکالا تو اس میں "وید سدھا" کا کالم جاری کر کے رگ وید لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح آریہ گزٹ میں یجروید لکھا جا رہا ہے۔

مضمون نگاری کے آرٹ کا سنسکار میری بڑی پتری سنتوش امرتا (لندن) پر رہا اور کمار سوکرتا پر۔ امرتا جی نے پنجاب میں سب سے پہلے سولہ برس کی آیو میں شاستری کا امتحان پاس کیا ایم۔ او۔ ایل کر کے پی۔ ایچ۔ ڈی میں لگ گئی۔ ہندی کی پرسدھ کویتری ہوئی ناٹک کار۔ کہانی کار اور خوش گلو گیت کار۔ جس کی کویتائیں دیش کے مشہور ہندی اخبارات میں ہمیشہ چھپتی رہتی تھیں شادی سے پہلے جب وہ بھارت میں رہی۔ بعد ازاں غیر ممالک ایسٹ افریقہ اور لندن جا کر گھر بنانے پر خانگی میں پھنس جانے کے کارن یہ کلائیں بھی رہ گئی ہیں۔ ہاں کبھی دل چاہتا ہو تو وہ بی بی سی میں پروگرام دے دیتی ہیں۔ پتری سوکرتا زیادہ تر ٹریبون (چنڈیگڑھ) میں انگریزی میں دھارمک ویدک مضامین اور دیش کے مہاپرشوں کی زندگیوں پر لکھتی رہتی ہیں۔ جن آرٹیکلز کی شہرت بڑی دور تک ہوتی رہی۔ اس نے فلاسفی میں ایم اے پاس کیا۔ یوگ اور پھر جرنلزم کا کورس جو ادھورا رہ گیا۔ بٹوارے کے بعد ہماری گاڑی ہوشیارپور آ کر رکی۔ اور وہاں سے آل انڈیا سالویشن مشن کے صدر لالہ دیوی چند جی لالہ رام داس جی ممبر پارلیمنٹ اور پرنسپل رلا رام جی کی وساطت سے کاٹھ گڑھ قصبے میں آ کر بس گئے جہاں میری کوشش کا مرکز پنڈت لکھپت رائے ڈی۔ اے۔ وی ہائی سکول تھا۔ وہاں آریہ سماج بنا کر میں نے منتری کی سیوا سنبھال لی اور سکول کے ہیڈ ماسٹر پنڈت ارجن داس جوشی پردھان بنے۔ آپ بڑے لگن شیل آریہ سماجی تھے۔ سورگیہ پنڈت لکھپت رائے جی کی سپتری سومترا جی ان کی دھرم پتنی بھی آریہ سماج کی منتری دیوی تھیں۔ جن کی وساطت سے آریہ استری سماج بھی خوب لگتی تھی۔ ہماری دھرم پتنی نارائنی دیوی جی تو منتری بن کر بہت کام کرتی تھیں اور وہ پردھانہ

اِس پریوار کے ساتھ ہمارا بہت پریم ہو گیا۔ میرا خیال ہے کہ آخری دم تک اِس قصبہ کے آریہ جنوں جو پرایہ سب جوشی براہمن تھے اور اُس کے ساتھ آریہ سماج کے مشہور پرانے لیڈر پنڈت لکھپت رائے جی دکیل، تیاگی۔ تپسوی۔ دانی اور گیانی۔ اور اُن کے سپتر پنڈت نانک چند جی بیرسٹر۔ جو کہ جوشی جی کے سالے تھے۔ اِس ناطے ہی اُن سے جانکاری ہوئی۔ جو بعد میں اُن کی جگہ میں آ جانے سے چنڈیگڑھ آریہ سماج کا میں پروہت بنا۔ اور یہ پردھان بنے۔ پرنسپل ہری رام ڈی اے وی سکول چنڈیگڑھ (لاہور) کے ابتدائی منتری۔ سورگیہ پنڈت جی کے سپتر بال برہمچاری جسٹس پنڈت پریم چند جی اب بھی ابھی چنڈیگڑھ آریہ سماج سیکٹر ۷ کے ساتھ اپنی بے پناہ لگن اور شردھا کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں۔ اِن سب کی میٹھی یادیں ہمیں آخری دم تک رہیں گی۔

ہمارا مستقبل کہاں ہو؟ کیا کیا جائے کام دھندہ؟ جالندھر جانے پر لالہ بندرابن سوندھی (سوامی شردھانند جی کا سسرال پریوار) کی کوٹھی پر مہاشہ کرشن جی (پرتاپ اخبار کے مالک) اُن سے جا کر مِلا۔ اور کہا کہ میں پروہت بن کر آریہ سماج کی سیوا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ کی کیا صلاح ہے؟ سوچ کے بعد جواب دیا۔ کہ آریہ سماج میں پروہت کا پد بڑا ہے یا پردھان کا؟ یہ تو میں آج تک نہیں سمجھ سکا۔ جیسا آپ مناسب سمجھیں کر لیں۔ لالہ سنت لال ودیارتھی ایڈیٹر اخبار ریفارمر ساتھ بیٹھے تھے۔ ہماری سماج فان گڑھ کے۔ وہ پنجاب آریہ پرتی ندھی سبھا میں پرتی ندھی (نمائندہ) تھے اور ہمارے مِتر بھی۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ اپنا وہی پرانا شردھا گھی بھنڈار اپنے نگر والا ہی کھولیں۔ اور کام شروع کر دیں۔ میرا من تو آریہ سماج کی سرگرم سیواؤں کو چاہتا تھا۔ اِس لئے لالہ دیوی چند جی کی سفارش پر ریلوے روڈ آریہ سماج انبالہ شہر کا پروہت بن گیا۔ لالہ دیوی چند جنہوں نے یجروید اور اتھروید کا انگریزی بھاشیہ کیا تھا۔ اُنہوں نے تو پہلے ہی دن کہا۔ ہوشیار پور اُترتے ہی۔ کہ مجھ سے سالویشن مشن کا پروگرام لو اور سنٹرل انڈیا جا کر اُپدیشک کا کام شروع کر دو۔ لیکن بٹوارے کی تکالیف سے ڈرے

ہوئے ہم اُدھر نہ جا سکے۔ انبالہ میں آکر جہاں آریہ سماج کا سرگرم کام کیا۔ چاروں آریہ سکولوں میں
سنسکرت اور دھرم شِکھشا۔ پھر ویدک سنسکار اور دھرم پربھاکر کی ہندی پریکشا آدی سرگرمیوں
میں لگا رہا۔ نارائنی دیوی جی کو آریہ استری سماج کا منتری بنایا۔ دیویوں کے ست سنگ بھی خوب
لگنے لگے۔ اور ساہتیا ست سنگوں کی حاضری بھی بڑھنے لگی۔ پھر میں بچپن سے لکھنے کے شوق
کے کارن پرتاپ۔ ہند سماچار۔ پی۔ٹی۔آئی۔ اور ٹریبیون انبالہ کا نامہ نگار بھی بن گیا۔ آریہ سماج سمبندھی
خبریں بھی بڑی سُرخیوں سے اخبارات میں چھپتی تھیں۔ رات کو آریہ سماج کے جلسے ہوتے تھے۔ رات
دس بجے۔ گیارہ بجے ختم ہوتے اور میں ان کی خبریں بنا کر آر۔ ایم۔ ایس کے دفتر ریلوے اسٹیشن پہ
دیتا۔ اور پھر آکر گھر آرام کرتا۔ دُوسرے دن وہ سب سماچار اخباروں میں آتے اور میں آریہ سماج
کے پرچار کو پھلتا پھولتا دیکھ کر خوش ہوتا رہتا۔ ہندی ستیہ گرہ چلا اور بطور نامہ نگار۔ ایک جُلوس
کی رپورٹ لینے جو تھانے میں گیا تو مُجھے بھی پولیس نے دھر لیا۔ اور تین چار ماہ کے لئے جیل میں بھجوا دیا۔
ٹریبیون۔ پی۔ٹی۔آئی۔ اور جالندھر کے اخبارات نے کڑا پروٹسٹ کیا۔ کہ ہمارے نامہ نگار کو اس
طرح جب وہ ڈیوٹی پر تھے دھوکے سے پکڑ لیا۔ لیکن کیروں کی سرکار میں کون پرواہ کرتا تھا۔ وہاں
ہی پرنسپل بھگوانداس۔ پرنسپل بہادر مل۔ پروفیسر نارائن داس گروور۔ پروفیسر ترلوکی ناتھ جی۔ لالہ
ہر دیال سیجدیو۔ لالہ بابو رام گپتا۔ لالہ مُولراج۔ لالہ رام دت وکیل۔ لالہ ماتو رام اور شری پرکاش چندر
بزاز۔ سروشری ملتی ساوتری دیوی۔ کوشلیا دیوی۔ پُشپا جی اور ستیہ وتی گپتا وغیرہ۔

انبالہ چھاؤنی کے پُرانے آریہ سماجی کاریہ کرتا ڈاکٹر لال چند جی۔ ڈاکٹر ایم ڈی چوہدری۔ ڈاکٹر
ملکھی رام جی اور ٹریبیون کے قابلِ عزّت ایڈیٹر شری اوناش چندر جی بالی۔ پنڈت امولک رام جی
شری اے بسی بھاٹیہ اور پی۔ٹی۔آئی کے نہ بھُولنے والے مینجر پنڈت ستیہ پال جی شرما آدی آریہ
بندرگ۔ بیشمار آریہ بہنوں اور بھائیوں سے جو پیار بڑھا۔ وہ آج تک بھی ہردیہ میں بڑی عزت
کے ساتھ رکھا ہوا ہے۔ اِسی طرح ساہتیا ست سنگ میں لگ بھگ ۱۵۰۔ کی حاضری
پہنچا کر ۱۹۵۸ء میں کیپٹن کیشپ چندر پردہان آریہ سماج لارنس روڈ امرتسر کے

ایک خاص ایلچی کے ذریعہ میں امرتسر آگیا۔ ایک ماہ کی وید کتھا۔ یگیہ اور پرچار وغیرہ کے بعد وہ کسی حالت میں بھی مجھے چھوڑنے کو تیار نہ تھے۔ لیکن پنڈت نانک چند جی اور لالہ ڈُنی چند انبالوی پرسدّھ آریہ نیتاؤں کے بے حد زور دینے پر کہ چنڈیگڑھ نئی سماج بنانی ہے اور امرتسر تو سماج چلی ہوئی ہے۔ میں چنڈیگڑھ آگیا۔ لیکن میری الوداع پر جو شردھانجلی پنجاب کے مشہور آریہ سماجی لیڈر کیپٹن کیشپ چندر نے میرے سنبندھ میں پرگٹ کی وہ میں کبھی بھی نہیں بھول سکتا۔ کتنا آدر ستکار اور پیار میرے لئے اُن کے پوتّر ہردیہ کے اندر موجزن تھا۔ اور ادھر چنڈیگڑھ آجانے پر پہلی ست سنگ سبھا میں پنڈت نانک چند بیرسٹر پردھان آریہ سماج نے خوشی سے بھرپور ہو کر جب یہ کہا کہ میں انبالہ سے ایک ہیرا چُن کر لایا ہوں۔ تو میرا سر مارے شرم کے جھک رہا تھا۔

چنڈیگڑھ آ کر اِن سب مہانوبھاوؤں اور شری سنت رام جی مینی ریٹائرڈ کمشنر شری سیتا رام جی ووہرہ آدی کے ساتھ مل کر ڈی اے سکول سے لے کر آریہ سماج مندر سکریٹریٹ تک سیوا ایش بھینٹ کی۔ آریہ سماج مندر کے لئے ۲۲۰۰ گز زمین خریدی۔ مندر بنایا اور سنگ مرمر کی بڑی وشال یادگاری یگیہ شالہ۔ پنڈت نانک چند جی اور شری مینی صاحب کے ساتھ جو چکر شری کیردن صاحب کے کاٹتے رہے اور اینٹیں سر پر رکھ کر مندر کی ڈھوتے رہے۔ یہ سب اِس مندر کے ساتھ جُڑے ہوئے تواریخی اوراق ہیں اور رہیں گی یہ سب یادیں زندگی کیساتھ

سنہ ۱۹۷۵ء میں آریہ سماج کی ستھاپنا شتابدی دہلی میں ہوئی۔ جن میں دیش ودیش کے بائیس آریہ سماج ودوانوں کا جو سنمان ہوا۔ اُن میں مجھ ناچیز کو بھی شامل کیا گیا۔ جس کے لئے سارو دیشک سبھا اور اُس کے آدرنیہ پردھان لالہ رام گوپال جی شال والے کا مشکور ہوں اور رہوں گا۔ اِسی صد سالہ آریہ سماج کی قائمی کے جشن میں سوامی دھرمانند جی سرسوتی پُوروِ نام پنڈت دھرم دیو جی ودیا واچسپتی ودیا مارتنڈ نے وید پرچار کی زوردار تڑپ کے احساس سے آریہ سماج میں ایک الگ وِنگ وشو وید پریشد کی ستھاپنا کی اور مجھے چنڈیگڑھ شاخ کے منتری ہونے کا اعزاز بخشا یہاں سیکٹر ۱۴ میں بھی آریہ سماج کی ستھاپنا کی گئی اور ابھی دسمبر سنہ ۱۹۸۳ء میں کارتک پُورنیما پر سیکٹر ۴ میں بھی ایک نئی آریہ سماج بنائی گئی ہے۔ چنڈیگڑھ کے نزدیک موہالی میں بھی آریہ سماج

قایم کر کے پردھان پد کی سیوا کا بھار مجھے ہی سونپا گیا۔ اسی طرح انبالہ میں رہتے ہوئے وہاں پہ ماڈل ٹاؤن میں بھی آریہ سماج قایم کی تھی۔ ایسی کچھ تھوڑی سیوائیں اس ناچیز کے ذریعے کیول ایشوری دھرم ویدکی اشاعت کی تڑپ سے اور بھگوان کی پریرنا سے ہو پائی ہیں۔ میں اور میرے کی بات صرف رسمی طور پر لکھی گئی ہے۔ ناظرین اس کے لئے مجھے ضرور معاف فرمائیں گے۔

اب تو میں چاروں ویدوں کے اردو بھاشیہ میں لگا ہوا ہوں۔ یجروید کا پہلا حصہ چھپ کر آپ کے سامنے ہے۔ رگ وید کے پہلے حصہ کی بھی آدھی کتابت ہو چکی ہے۔ بھگت بتا پرمیشور کی کرپا ہوئی تو مارچ تک رگ وید بھی آپ کے ہاتھ میں ہوگا۔ اور اسی طرح جولائی۔ اور اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۸۲ء تک سام وید اور اتھروید پہلے حصہ جات بھی چھپ جائیں گے۔ لیکن تب ہی ممکن ہو سکے گا اگر اس موجودہ یجروید کی خرید تیزی سے ہو۔ تب ہی حوصلہ افزائی ہوگی آگے آگے لکھتے جانے کی اور وید کے اس کاریہ کو چھپوا کر آپ تک پہنچانے کی۔ تاکہ اس ایشوریہ گیان۔ کلام خدا وید مقدس کے ہزاروں سورجوں کے سمان دنیا میں روشنی پھیلانے والے سچے علم سے دنیا منور ہو سکے

پُر امید ہوں

کہ اردو ویدوں کی اشاعت دنیا اردو میں ایک ایسا خوشنما انقلاب لائے گی جس سے کہ جہالت کی دیواریں پاش پاش ہو کر لوگ رہیں گے دائمی امن و چین۔ محبت۔ شانتی۔ آپسی دوستی اور بھائی چارہ کا راستہ صاف ہوگا۔ پاکدامنی کی زندگیاں ابھریں گی۔ دنیا کے ممالک اور ان میں بسنے والے ذی عزت انسانوں کو سکھ۔ آنند۔ آرام۔ عزت اور ایک دوسرے سے پیار ملے گا۔ ایشور۔ مالک دو جہاں و کون مکاں اپنی کرپا اور آسیس بنائے رکھیں۔ یہی پرارتھنا ہے اس بارگاہِ عالی میں۔ دھیو یو نہ پرچو دیات (گایتری گورو منتر۔ یجروید)

؎ کرتے ہیں تیرا دھیان ہم اور مانگتے ہیں یہ دعا ٭ یارب ہماری عقل کو نیکی کے رستے پر چلا

پرانی ماتر کا شبھ چنتک
آشو رام آریہ

1594۔ سیکٹر 7۔ سی۔ چنڈیگڑھ
فون : 29462

دیباچہ

رشی لکھتے ہیں کہ ایشور کے رگ وید میں گن اور گنی کے وگیان کے پرکاش دوارہ سب پدارتھ پرسدھ کئے ہیں۔ منشیوں کو ان پدارتھوں سے جس جس پرکا اُپکار لینے کے لئے کریا کرنی چاہیئے۔ تتھا اس کریا کے جو جو انگ یا سادھن ہیں۔ سو سو یجروید میں پرکاشت کئے ہیں۔ کیونکہ جب تک کریا کرنے کا درڑھ گیان نہ ہو، تب تک اُس سے شریشٹھ سُکھ کبھی نہیں ہو سکتا اور گیان ہونے کے یہ ہیتو ہیں کہ جو کریا پرکاش اودیا کی نورتی ادھرم میں پرورتی تتھا دھرم اور پرشارتھ کا سنیوگ کرنا ہے۔ جو کرم کانڈ ہے، سو وگیان کا نمت اور جو وگیان کانڈ ہے سو کریا سے پھل دینے والا ہوتا ہے۔ کوئی جیو ایسا نہیں ہے کہ جو من وایو پران اندری اور شریر کے چلائے بنا ایک کھشن بھر بھی رہ سکے۔ کیونکہ جیو ایکیہ ایک دیش ورتی چیتن ہے۔ اسلئے جو ایشور نے رگ وید کے منتروں سے سب پدارتھوں کے گن گنی کا گیان اور یجروید کے منتروں سے سب کریا کرنی پرسدھ کی ہے۔ کیونکہ رگ اور یجر ان شبدوں کا ارتھ بھی یہی ہے۔ کہ جس سے منش لوگ ایشور سے لیکر پرتھوی تک کے پدارتھوں کے گیان سے دھارمک ودوانوں کا سنگ سب شلپ کریا سہت ودیاؤں کی سدھی۔ شریشٹھ ودیا شریشٹھ گن یا ودیا کا دان یتھا یوگیہ اُکت ودیا کے دیوہار سے سروپکار کے انوکول دروبیہ آدی پدارتھوں کا خرچ کریں۔ اسلئے اس کا نام یجروید ہے۔ اس میں ۴۰ ادھیائے ہیں۔ اور ان میں ۱۹۷۵ منتر۔ اس پر مہاراج نے شیر شک عنوان دیا ہے کہ اُتم اُتم کاموں کی سدھی کے لئے منشوں کو ایشور کی پرارتھنا کرنی اوشیہ چاہیئے۔

آرمبھ میں ایشٹ وندنا

مہرشی دیانند نے یجروید کا بھاشیہ آرمبھ کرتے ہوئے جگدیشور کی وندنا کی ہے۔ اپنے رچیت سنسکرت شلوکوں میں پھر اس کا بھاشارتھ ہندی کے نمن لکھت چار دوہوں میں دیا ہے :-

جو نرگن گن پُنج سے دیت سُو کرت وگیان
پرنت پال جگدیشور ہی کری پرنام دھیان

گیان دائی رگ وید کا بھاشیہ ابھیشٹ دھائے
پرا یکا ر چار کری شیگھر سو بودھند ھائے
شت پتھ براہمن آدی پنی کھنڈ نروکت نہاری
یجر وید جو کریا پروانوں تا ہی وچاری
ایک سہسر نوشت ادھک وکرم سر چونتیس
پوش شکل تیرہسی تتھی دن ادھین واگیش

وکرم کے سموت ۱۹۳۴ء پوش شدی ۱۳ گورو وار کے دن یجر وید بھاشیہ بنانے کا آرنبھ کیا جاتا ہے۔

پہلا ادھیائے

سروُ اُپکارک اَتی اُتم یگیہ کرم کی پریرنا

اوم وِشوانی دیو سوتردُری تانی پراسُو۔ ید بھدرم تن آسُو

॥ओ३म्॥ इषे त्वोर्जे त्वा वायव स्थ
देवो वः सविता प्रार्पयतु श्रेष्ठतमाय कर्मण ऽ
आप्यायध्वमघ्न्या ऽ इन्द्राय भागं प्रजावती-
रनमीवा ऽ अयक्ष्मा मा व स्तेन ऽ ईशत
माघशंसो ध्रुवा ऽ अस्मिन् गोपतौ स्यात
बह्वीर्यजमानस्य पशून् पाहि ॥ १ ॥

پدارتھ ہے منش لوگو ! جو (سوتا) سب جگت کی اُتپتی کرنے والا سمپوُرن ! ایشوریہ یکت (دیوتا) سب سُکھوں کے دینے اور سب وِدّیا کے پرسدّھ کرنے والا پرماتما ہے۔ تو (وہ) تم ہم اور اپنے مِتروں کے جو (وایوہ) سب کریاؤں کے سِدھ کرنے ہارے سپرشی گن والے پران انتہ کرن اور اندیاں (ستھ) ہیں — ان کو شریشٹھ تمائے) اتی اُتم (کرمنے) کرنے یوگیہ سروُ اُپکارک یگیہ آدی کرموں کے لئے (پرارپیتو) اچھی پرکار لگائے رکھتے یا پریرنا دے ہم لوگ (اِشے) انّ آدی اُتم اُتم پدارتھ اور وگیان کی اِچھا اور (اُدرجے) پراکرم ارتھات اُتم رس کی پراپتی کے لئے (بھاگم) سیوا کرنے یوگیہ دھن اور گیان کے بھرے ہوئے (توا) اُکت گُن والے اور (توا) شریشٹھ پراکرم آدی گُنوں کے دینے ہارے آپ کا سب پرکار کا آشریہ کرتے ہیں ہے مِترّ لوگو ! تم بھی ایسے ہو کر (آپیائے دھوم) اُنتی کو پراپت ہو ویں تتھا ہم بھی ہوں۔ ہے بھگوان جگدیشور ! ہم لوگوں کے (اندرائے) پرم ایشوریہ کی پراپتی کے لئے (پرجاوتی) جن کے بہت ستھان ہیں۔ تتھا جو (ان سوا) دیا دھی (بیماری) اور ایکشماہ) جن میں

راج یکھشما آدی (تپ دِق) روگ نہیں ہیں۔ وُہ (راگھنیاہ) جو جو گئو آدی پشو یا انتی کرنے یوگیہ ہیں۔ جو کبھی ہنسا کرنے یوگیہ نہیں۔ کہ جو اندریاں یا پرتھوی آدی لوک ہیں۔ اُن کو سدیو (براہتو) نیت کیجئے (ہمارے لئے مقرر کیجئے) ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہم لوگوں میں سے دُکھ دینے کے لئے کوئی (اگھشناہ) پاپی یا (ستینہ) چور ڈاکو (ما ایشت) مت اُتپن ہو۔ تتھا آپ اس (یجمانیہ) پرمیشور اور سرو اپکارک دھرم کے سیون کرنے ہارے منش کے (پشون) گئو، گھوڑے اور ہاتھی آدی تتھا لکھشمی اور پرجا کی (پاہی) نرنتر رکھشا کیجئے۔ جس سے ان پدارتھوں کے ہرنے (چورنے اور لے جانے) کو کوئی دُشٹ منش سمرتھ نہ ہو۔ (اسمن) اس دھارمک (گوپتوؤ) پرتھوی آدی پدارتھوں کی رکھشا چاہنے والے سجّن منش کے سمیپ بہت سے اُکت پدارتھ (دُھروا ہ) نشچل سکھ کے ہیتو ہوں

منتر سار :- (۱) آتم سمرپن بھینٹ یا بلی ارتھات سرو ستو تیاگ کر سجّن پُرش آنند مانتے ہیں۔ لیکن یہ پریرنا یگیہ کرم کی۔ کب سے کس سے؟ کہاں سے سب سے پہلے ملی جگت پتا پرماتما کے اس یجر وید منتر کے گیان دوارہ سرشٹی کے آرمبھ میں۔

۲۔ دھن کیسا ملے جو سیوا کے یوگیہ ہو۔ پتر پتا سے مانگتے ہیں۔ پتا دیتا بھی ہے، اور پیار سے سمجھاتا بھی ہے۔ کہ ہاں میں تمہیں دوں گا۔ پر تم بھی آگے بڑھو۔ پُرشارتھ کرو۔ اور یگیہ آدی شریشٹھ کرموں کو کرتے ہوئے۔ اُنتی کو پراپت کرو۔ ہر ایک پتا پتر سے یہی آشا رکھتا ہے۔ کیونکہ پتا کی شان بھی اسی میں ہے کہ پتر اس سے لے کر بھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے یوگیہ ہو جائے۔ ۳۔ گئو آدی پشو۔ اندریاں دیو۔ پرتھوی آدی لوک یہ سب بڑھانے یا پوجا اور رکھشا کے یوگیہ ہیں۔ ۴۔ یجمان کون ہے جو دھرماتما ہے سجن ہے۔ ایشور بھگت ہے۔ اور پروپکاری ہے اس کے دھن جن کی رکھشا پتا پربھو سدا کرتے ہیں جو پتر پتا سے لیکر سب کو ایمانداری سے سدا بانٹتا ہے۔ پتا اسکو بار بار دیتا ہے اور وُہ گھاس کی طرح سدا سر ابھرا رہتا ہے۔ ۵۔ منش سماج میں چور اور ڈاکو پیدا نہ ہوں نہ وُہ بڑھیں اور نہ وُہ راجیہ آدی شکتی کو حاصل کریں۔ پراتہ برہم مہورت میں اُٹھ کر ایشور کی اس بانی کے تشید ارتھ اور ان سب کو بار بار پڑھیں گے منن پورک۔ تو آپ کو امرت آنند کی پراپتی ہو گی۔

وِدّیا۔ پُرشارتھ اَور پریم کے ساتھ یگیہ انوشٹھان

वसोः पवित्रमसि द्यौरसि पृथिव्यसि
मातरिश्वनो घर्मोऽसि विश्वधा ऽ असि ।
परमेण धाम्ना दृꣳहस्व मा ह्वार्मा ते
यज्ञपतिर्ह्वार्षीत् ॥ २ ॥

پدارتھ ہے وِدّیایکت منش! تو جو (وسوہ) یگیہ (پوترم) شدھی کا ہیتو (اسی) ہے (دیئو) جو پرکاش کا ہیتو اور سُوریہ کی کرنوں میں ستھر ہونے والا (اسی) ہے جو (پرتھوی) وایو کے ساتھ دیش دیشانتروں میں پھیلنے والا (اسی) ہے جو (ماترشوہ) وایو کو شُدھ کرنے والا (اسی) ہے۔ جو (وشودھاہ) سنسار کا دھارن کرنے والا (اسی) ہے تتھا جو (پرمین دھامنا) اُتم ستھان سے (درنگ سہو) سکھ کا بڑھانے والا ہے۔ اس یگیہ کا (رما ہواہ) مت تیاگ کر تتھا یگیہ کی رکھشا کرنے والا یجمان بھی اس کو نہ تیاگے۔

بھاوارتھ منش لوگ اپنی وِدیا اور اُتم کریا سے جس یگیہ کا سیون کرتے ہیں۔ اس سے پوترتا کا پرکاش۔ پرتھوی کا راجیہ وایو روپی پران کے تلیہ راجیہ نیتی۔ پرتاپ سب کی رکھشا۔ اس لوک اور پرلوک میں سُکھ کی وردھی پرسپر کو ملتا سے ورتنا اور کُٹلتا کا تیاگ اتیادی شریشٹھ گُن اُتپن ہوتے ہیں۔ اس لئے سب منشوں کو پروپکار تتھا اپنے سکھ کے لئے ودیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پوروک یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

یگیہ کی مہما "جہاں پہلے منتر میں یگیہ کو شریشٹھتم کرم کہہ کر اس کے لئے پریرنا دی گئی ہے وہاں دُوسرے اس منتر میں یگیہ کیا ہے؟ کس پرکار کا ہوتا ہے۔۔ اس شیر شنک سے رشی دیانند نے ———— اپنے منتر بھاشیہ میں سپشٹ رُوپ سے یگیہ پر روشنی ڈالتے ہُوئے اسے "وسو" ارتھات بسانے والا کہا ہے، وسو نام ایشور کا بھی ہے۔ اور یگیہ نام بھی ایشور کا آیا ہے۔ اس یگیہ سوروپ پرماتما نے سرشٹی کو بنایا۔ مانو اور ایشو

آدی پرانیوں کو جنگل پر بتوں اور اُن کے لئے پرتھوی کو دُودھ گھی دینے والے گئو آدی کو سب کے کلیان کے لئے رِگ یجر سام اور اتھرووید کے دوارہ گیان کرم اُپاسنا آدی تین دریاؤں کو (دیکھو یجروید ادھیائے ۱۳) شریمد بھگوت گیتا کے تیسرے ادھیائے میں بھی مہاراج کرشن نے یہ صاف لکھا ہے کہ سرشٹی کے آرنبھ میں اس پرجاپتی پرماتما نے یگیہ کے ساتھ پرجاؤں کو پیدا کیا اور ساتھ ہی یہ بھی آدیش دیا کہ اس یگیہ کے کرنے سے تم بڑھو سُکھ ایشوریہ سے سمردھ بنو۔ یہ یگیہ تمہاری اِچھاؤں کو کامناؤں کو پُورا کرنے والی کام دھینو ہے۔

۲ - یگیہ شُدھی کرنے والا ہے اگنی ہوتر یا ہون اس کا پرتیک ہے۔ یگیہ شبد کا ویاپک اور وِشال ارتھ پاٹھک پڑھ چکے ہیں۔ ان ارتھوں کو جو شاستروں نے دیا ہے تین پورک پڑھیں۔ اور یگیہ سے اپار لابھ پراپت کریں۔ اگنی ہوتر سے جل وایو کی شُدھی تو ہوتی ہی ہے اور شُدھ پوتر ہونے سے ہی روشنی یا پرکاش ہوتا ہے۔ رِشی دیانند نے اگنی ہوتر آدی یگیوں کی لوپ ہو گئی مریادا کو پھر سے جیوت جاگرت کرنے کے لئے اس کے وگیان کو پرگٹ کرنے کے لئے بہت کچھ لکھا ہے۔ جیسے - یگیہ سے جو بھاپ اُٹھتی ہے وُہ ہوا اور بارش کے پانی کو سب قسم کی خرابیوں سے پاک وصاف کر کے خوشبودار بنا کر سب جگت کو سُکھ دیتی ہے۔ جو خوشبودار وغیرہ چیزوں کو سے ملی ہُوئی ہوا ہون کے ذریعے آکاش میں چڑھتی ہے وہ بارش کے پانی کو صاف کر دیتی ہے۔ صاف پانی اور ہوا کے ذریعے اناج وغیرہ پودے بھی نہایت صاف ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ہر روز خوشبو کے زیادہ ہونے سے دُنیا میں سکھ دن بدن زیادہ بڑھتا ہے۔ یہ فائدہ آگ میں ہون کرنے کے بغیر دُوسری طرح سے ہونا ناممکن ہے۔ (رِگ وید آدی بھاشیہ بھومکا)

اسی لئے یہ یگیہ جہاں ماتر شوہ ارتھات پران وایو کو شُدھ کرتا ہے اس لئے یہ دشو دھاہ یا دشو دھارگ ارتھات سب پرانیوں کا پران جیون ہے۔ ابھی پچھلے دِنوں آسٹریا کی راجدھانی وی آنا کی خبر تھی کہ وہاں لوگ گیس پروف لباس پہننے لگ گئے ہیں۔ اور آکسیجن ساتھ رکھتے ہیں۔ جس سے روزمرّہ گاڑی موٹر ہوائی جہاز وغیرہ کے لاکھوں کی تعداد میں آنے جانے سے نکلی ہُوئی تیل پٹرول کی گیسوں سے اور سگرٹ کے بکثرت اندھا دھند

استعمال سے دنیا کے بڑے بڑے شہروں کی وایو بدبُودار ہو کر منش سماج کی ہلاکت اور کینسر آدی بیماریوں کا کارن ہو رہی ہے۔ اس لئے لوگ پریشان ہیں۔ اور کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا۔ لیکن آغازِ دنیا میں وید آدی ست شاستروں کے ویاکھیان کرنے والوں رشیوں نے تو بڑی کرپا کر کے وایو اور جل کو شدھ کرنے اور سب کو سُکھی جیون دینے کے لئے اس اگنی ہوتر کو یگیہ کہہ کر گھر یلو جیون میں نتیہ کرم ارتھات روزمرہ کا اتینت ہی ضروری کرم بتلا دیا۔ جس میں ناغہ کرنا بھی پاپ مانا گیا۔ پھر اس منتر کے بھاوارتھ میں کتنی ہی امولیہ باتوں کا ذکر ہے۔ یگیہ کرم کے دوارہ ہی پرتھوی کے راجیہ کی پراپتی۔ پرسپر کو ملتا۔ ارتھات پیار، ملتا، نردوشتا کا برتاؤ، چھل کپٹ آدی کُٹلتا کا تیاگ۔ پھر راجیہ نیتی کو پران تلیہ ماننے کے لئے رشی نے لکھا ہے۔ اگر اس سے لاپرواہ رہیں گے تو نتیجہ صاف ہے۔ کہ چور اُچکے ادھرمی۔ پاپی ہی لیڈر۔ چودھری ایک راجیہ ادھیکاری بن کر پرجا کے سُکھ کو نشٹ بھرشٹ کر دیں گے۔ جیسا کہ لاقانونی کا ورتمان ہو رہا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ یگیہ بھاؤ سے ہی ہو ــــ ارتھات سب کی رکھشا پالن اور سیوا کے لئے۔ اِس لئے منتر کا دیوتا بھی یگیہ ہے۔

منتر نمبر ۳

یجروید ادھیائے پہلا

یگیہ کے انوشٹھان سے انیک سُکھوں کی پراپتی

वसोः पवित्रमसि शतधारं वसोः पवित्रमसि सहस्रधारम् । देवस्त्वा सविता पुनातु वसोः पवित्रेण शतधारेण सुप्वा कामधुक्षः ॥ ३ ॥

پدارتھ جو دسوہ یگیہ (شت دھارم) اسنکھیہ سنسار کا دھارن کرنے اور (پوترم) شُدھی کرنے والا کرم (اسی) ہے۔ تتھا جو (دسوہ یگیہ (سہسر دھارم) انیک پرکار کے برہمانڈ کو دھارن کرنے اور (پوترم شُدھی کا نمت سُکھ

دینے والا ہے۔ (توا) اس یگیہ کو (دیوہ) سوئم پرکاش سوروپ (سوتا) وسُو آدمی دیو دیوں کا اُتپتی کرنے والا پرمیشور (پناتو) پوتر کرے۔ ہے جگدیشور۔ آپ ہم لوگوں سے سیوت۔ سیوا کیئے گئے اُپاسنا آرادھنا کے یوگیہ جو (وسوہ) یگیہ ہے (پوتر بن) شُدھی کے نمت وید کے وگیان (رشت دھارین) بہت ودیاؤں کے دھارن کرنے والے وید اور (سپُوا) اچھّی پرکار پوتر کرنے والے یگیہ سے ہم لوگوں کو پوتر کیجیئے۔ ہے وِدوان پرش یا جاننے کی اِچھیا کرنے والے منش! تو (کام) وید کی شریشٹھ بانیوں میں سے کس کس بانی کے ابھی پرائے ارتھ کو (اُدھکشاہ) اپنے من میں پورن کرنا۔ ارتھات جاننا چاہتا ہے؟

بھاوارتھ جو منش پوردکت یگیہ کا سیون کرکے پوتر ہوتے ہیں۔ انہی کو جگدیشور بہت سا گیان دے کر انیک پرکار کے سُکھ دیتا ہے۔ پرنتو جو لوگ ایسی کریاؤں کے کرنے والے یا پروپکاری ہوتے ہیں۔ وہی سُکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔ آلسیہ کرنے والے کبھی نہیں۔ یجروید کے پہلے منتر میں ایشور کی پرارتھنا سے سب شُبھ کاریوں کی سدھی کا اُپدیش اور یگیہ کو سب سے شریشٹھ کرم بتلاتے ہوئے اس کی پریرنا دی گئی۔ دوسرے منتر میں وہ یگیہ کیسا ہے؟ اس سوروپ کا ورنن کیا گیا اور ساتھ ہی یہ بھی بتلایا گیا کہ اس سے پوترتا کا پرکاش۔ پرتھوی کا راجیہ دایو دِبی پران کے تلیہ راجیہ نیتی۔ پرتاپ۔ سب کی رکھشا اس لوک اور پرلوک میں سکھ کی وردھی پرسپر کو ملتا سے ورتنا ادرچھل کپٹ کا تیاگ آدی شریشٹھ گن اُتپن ہوتے ہیں۔ گویا یہ یگیہ کرم کا پھل ہے۔ جو کرنے والے کو ملتا ہے۔ اس لئے یہ کہا کہ اپنا سکھ بڑھانے کے لئے اور سب کے پروپکار کے لئے وِدّیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پوروک شردھا سے اس کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ اب اس منتر کے اُوپر رِشی وَر نے یہ شیرشک دیا ہے کہ یہ یگیہ کیسا سُکھ دیتا ہے۔ اس وِشے کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے۔

منترسار ۱۔ یگیہ سارے جگت بھوت پرانی سب کو دھارن کرتا ہے۔ انیک پرکار کا جو برہمانڈ ہے اس سب کے لئے یہ یگیہ شُدھی کا نمت ارتھات ذریعہ ہے

۲۔ وُہ سوتا دیو پربھو سُوریہ چندر تارے۔ پرتھوی جل اگنی وایو پرکاش آدی

وسو - دس پران اور جیو آتما - آدی گیارہ اور بارہ مہینے - یگیہ اور بجلی آدی ۳۳ - دیوؤں کو پیدا کرے اس ہر شسٹی یگیہ کا سنچالن کو پوتر کر رہے ہیں - ہمارے لئے بھی اُس پِتا پربھو کا اُدیش یہی ہے - اس یگیہ سے ہی بڑھو اور اُنتی کرو -

۳ - وہ یگیہ سوروپ پرمیشور ہی ہم سب کے لئے سیوا اُپاسنا اور آرادھنا اور پُوجا کے یوگیہ ہے - وُہ پوجا اور آرادھنا کیا ہے - تن من دھن سے ہر گھڑی اپنے آپ کو اس کے ارپن سمرپن سمجھنا - اس کی وید وکت آگیا کا پالن - پرتیک اس کی پرانی پرجا کے ساتھ پیار کرتے ہوئے راگ اور دویش کا تیاگ - شبھ کرموں کو کرتے ہوئے بھی اپنے آپ کو کرتا نہ مان - اس کی آگیا سمجھ ہر گھڑی ہر سادھن شانت اور آنندت رہنا دُکھ ہو یا سُکھ - جے ہو یا پراجے -

۴ - پرمیشور نے سمپورن وِشو کو پوتر کرنے کے لئے ہمیں دو سادھن اُپدیش دیئے ہیں - یگیہ اور وید جس کے گیان اور وگیان سے منش ماتر شُدھ پوتر ہوتے ہیں -

۵ - جو لوگ یگیہ کے کرنے کرانے سے من بانی اور شریر سے پوتر ہو کر سب کے اُپکار کا کرم کرتے ہیں - پرمیشور اُن کو انیک پرکار کے سُکھوں سے بھر دیتا ہے لیکن افسوس کہ یگیہ سے رہت آلسی منش پربھو کی دی ہُوئی رحمتوں - نعمتوں اور برکتوں سے ایسے محروم رہتے ہیں - جیسے نافرمانبردار پُتر اپنے ماتا پِتا کی آشیرباد سے -

---

ایشور اور دھرم کو کون جان سکتے ہیں

یجروید ادھیائے پہلا - منتر نمبر ۴

**सा विश्वायुः सा विश्वकर्मा सा विश्व-
धाया: । इन्द्रस्य त्वा भाग९ सोमेनातनच्मि
विष्णो हव्य९ रक्ष ॥ ४ ॥**

پدارتھ - ہے (وشنو) ویاپک ایشور! آپ جس بانی کو دھارن کرتے ہیں - وہ (وشو آیو) پُورن آیو کو دینے والی (سا) وہ (وشو کرما) جس سے کہ سمپُورن

کریا کانڈ سِدّھ ہوتا ہے اور (سا) وہ (وِشودھایاہ) سب جگت کو دِیا اور گنوں سے دھارن کرنے والی ہے۔ پہلے کے منتر میں جو پرشن ہے اُس کے اُتر میں بھی تین پرکار کی بانی گرہن کرنے یوگیہ ہے۔ اسی سے میں (اندرسیہ) پرمیشور کے (بھالم) سیون کرنے یوگیہ یگیہ کو سوین ہو دیا سے سِدھ کئے رس اتھوا آنند سے (آتیچمی) اپنے ہردیہ میں درڑھ کرتا ہوں۔ تتھا ہے پرمیشور پوروکت یگیہ سمبندھی دینے لینے یوگیہ دروبیہ (پدارتھ) باد گیان کی (رکھش) نرنتر رکھشا کیجئے

بھاوارتھ تین پرکار کی بانی ہوتی ہے۔ ارتھات پرتھم وہ جو کہ برہمچریہ میں پورن دِدیا پڑھنے یا پورن آیو ہونے کے لئے سیون کی جاتی ہے۔ دوسری وہ جو گرہ آشرم میں انیک کریا یا اُدیوگوں سے سکھوں کو دینے والی وِستار سے پرگٹ کی جاتی ہے اور تیسری وہ جو اس سنسار میں سب منشیوں کے شریر اور آتما کے سکھ کی وردھی یا ایشور یہ آدی پدارتھوں کے وگیان کو دینے والی بان پرستھ اور سنیاس آشرم میں وِدوانوں سے اُپدیش کی جاتی ہے اس تین پرکار کی بانی کے بنا کسی کو سب سکھ نہیں ہو سکتے کیونکہ اسی سے پوروکت یگیہ تتھا دیا پک ایشور کی ستتی پرارتھنا اور اُپاسنا کرنا یوگیہ ہے۔ ایشور کی یہ آگیا ہے کہ جو نیم سے کیا ہوا یگیہ سنسار میں رکھشا کا ہیتو اور پریم ستیہ بھاو سے پرارتھنا کیا ہوا ایشور وِدوانوں سرود ارکھشا کرتا ہے۔ وہی سب کا ادھیکش ہے۔ پرنتو جو کریا میں کُشل دھارمک پروپکاری منش ہیں وہی ایشور اور دھرم کو جان کر موکھش اور سمیک کریا سادھنوں سے اس لوک اور پرلوک کے سکھ کو پراپت ہوتے ہیں۔

تین پرکار کی بانی پچھلے منتر بھاشیہ ایک مہتو پورن بات اُپدیش کی دی گئی تھی۔ پرشن کے روپ میں۔ یہ کہ اے وِدوان پرش یا جاننے کی اچھیا کرنے والے منش! وید کی شریشٹھ بانیوں میں سے تو کس کس بانی کے ابھپرائے یعنی مطلب کو جاننا چاہتا ہے؟ بانی کا ارتھ یہاں وِشئے یا وِدیا ہے جو انیک ہیں۔ اگنت ہیں۔ اس میں کوئی سندیہہ نہیں۔ اور یہ ہیں سب کے سب شریشٹھ ہمارے کلیان کے لئے لیکن انسان کے لئے یہ ممکن کہاں ہے۔ کہ وہ سمپورن گیان وِشے یا ودیاؤں کو حاصل

کر سکے یا اس پر عبور پا سکے ۔ اس لئے سوال کے طور پر پیش کر کے آج کے اس اگلے منتر میں پرشن کے اس اُتر کو کھول کر بتلا دیا گیا ہے ۔ کہ ہمارے لئے مکھیہ یا اتی آوشیک تین وشے یا ودیائیں ہیں یا تین پرکار کی بانی ۔ ایک سے برہم چریہ آشرم نیتی یا ویوہار کو جیون میں ڈھالنا دوسرے سے گرہستھ آشرم کے سد ویوہار اور ودّیا کے جان کرا سے سورگ آشرم بنانا اور تیسرے بان پرستھ اور سنیاس آشرم سے سنسار کے انیہ پدارتھوں دھنوں اور سمبندھوں وغیرہ سے ورکت ہو کر شریر اور آتما کا بل بڑھا پرمیشور کے گیان وگیان کو پراپت ہو کر سویم آنندت ہونا اور سب کو آنند کی سدّھی کرانا ۔ سپشٹ ہے کہ ان تین ودیاؤں سے ہی ویکتی ۔ پریوار سماج اور راشٹر سبھی سکھی ہو سکتے ہیں ۔ ویوہار اور پرمارتھ ۔ لوک اور پرلوک کا سُدھار ہو سکتا ہے ۔ انیتھا نہیں ۔ آج کی دُنیا کی روز مرہ بڑھتی جاتی مصیبتوں اور پریشانیوں کا واحد حل یہی ہے ۔ جو وید منتروں نے پیش کیا ہے پاٹھک گن منتر کے بھاوارتھ کو رشی کے تسیدوں میں بار بار پڑھتے ہوئے منن کریں اور ہو سکے تو رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں کرم کانڈ کے اندر یگیہ وشے اور برہم چریہ آدی چاروں آشرموں کے وشے وستار کو دھیان پورک پڑھ کر گہرائی سے اس پر وچار کرنے کی کرپا کریں ۔

ستیہ بولنا ستیہ ماننا اور ستیہ کرنا

شریشٹھتم کرم کی اور پہلا قدم

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۵

अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे राध्यताम् ।
इदमहमनृतात् सत्य-मुपैमि ॥ ५ ॥

پدارتھ — ہے برت پتے ۔ ستیہ بھاشن آدی دھرموں کے پالن کرنے اور اگنے ستیہ اپدیش کرنے والے پرمیشور ! میں انرتات ۔ جو جھوٹ سے الگ

ستیہم ۔ وید ددیا پرتیکش آدی پرمان ۔ ہرشٹی کرم ۔ ددوانوں کا سنگ ۔ شریشٹھ وچار تھا آتما کی شدھی آدی پرکاروں سے جو نربھرم (تسک وتنسیہ سے الگ) ہر وہت ۔ تتوارتھات سادھانت کے پرکاشن کرنے والوں سے سدھ ہُوا ۔ اچھی پرکار پریکھشا کیا گیا برتم ۔ ستیہ بولنا ستیہ ماننا اور ستیہ کرنا ہے ۔ اس کا ایمی ۔ انوشٹھان ارتھات نیم سے گرہن کرنے یا جاننے اور اس کی پراپتی کی اچّھیا کرتا ہُوں مے میرے ۔ تت ۔ اس ستیہ برت کو آپ رادھنیام اچھی پرکار سِدھ کیجئے جس سے کہ اہم ۔ میں اس ستیہ برت کے نیم کرنے کے لئے ژنسیم ۔ سمرتھ ہوؤں ۔ اور میں ادم ۔ اسی پرتیکھش ستیہ برت کے آچرن کا نیم چری شیامی ۔ کروں گا ۔

بھاوارتھ

پرمیشور نے سب منشیوں کو نیم سے سیون کرنے یوگیہ دھرم کا اپدیش کیا ہے ۔ جو کہ نیائے یکت پریکھشا کیا ہوُا ستیہ لکھشنوں سے پرسدھ اور سب کا ہت کاری تھا اس لوک ارتھات سنساری اور پرلوک ارتھات موکھش سُکھ کا ہیتو ہے ۔ یہی سب کو آچرن یوگیہ ہے اور اس سے وردھ جو کہ ادھرم کہتا ہے ۔ وہ کسی کو گرہن کرنے یوگیہ کبھی نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ ہر وتر (جہاں تہاں) اُسی کا تیاگ کرنا ہے ۔ اسی پرکار ہم کو بھی پرتگیا کرنی چاہیئے ۔ کہ ہے پرمیشور ! ہم لوگ ویدوں میں آپ کے پرکاشت کئے ستیہ دھرم کو ہی گرہن کریں ۔ تتھا ہے پرماتمن ! آپ ہم پر ایسی کرپا کیجئے کہ جس سے ہم لوگ اس ستیہ دھرم کا پالن کر کے ارتھ کام اور موکھش رُوپ پھلوں کو سُگمتا (آسانی) سے پراپت ہو سکیں ۔ جیسے ستیہ برت کے پالن سے آپ برت پتی ہیں ۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی آپ کی کرپا اور اپنے پُرشارتھ سے تتھا شکتی ستیہ برت کے پالنے والے ہوں ۔ تتھا دھرم کرنے کی اچھیا سے اپنے ستیہ کرموں دُوارہ سب سکھوں کو پراپت ہو کر سب پرانیوں کو سُکھ پہنچانے والے بنیں ۔ ایسی اچّھیا سب پرانیوں کو کرنی چاہیئے ۔ شرت پتھ براہمن میں ۔ اس منتر کی ویاکھیا میں کہا ہے کہ منشیوں کا آچرن دو پرکار کا ہوتا ہے ۔ ایک ستیہ اور دوسرا جھوٹ کا ۔ ارتھات جو پُرش من بانی اور شریر سے ستیہ کا آچرن کرتے ہیں ۔ وہ دیو کہلاتے ہیں ۔ اور جو جھوٹ کا آچرن کرنے والے ہوتے ہیں وہ اسر راکھشش آدی ناموں کے ادھیکاری ہوتے ہیں ۔

شریشٹھتم کرم کی سدّھی

مہرشی دیانند کو سوئم ستیہ سے اننیہ پیار تھا۔ اس لئے جہاں لاکھوں کی گدیوں کو ٹھکرایا ہزاروں مصائب کے طوفانوں کے ہنستے ہنستے جھیلا۔ وہاں استیہ کے ساتھ سمجھوتہ کبھی نہیں کیا۔ چاہے جان اکیلی تھی۔ نہ جھیلا تھا نہ جھیلی تھی۔ پھر اپنی پرارتھنا پستک آریہ ابھی دنے بیں اس منتر کی پرارتھنا میں لکھا کہ ہے سچدانند سوپرکاش سوروپ ایشور اگنے! برہمچریہ۔ گرہستھ بان پرستھ آدی ستیہ برتوں کا آچرن میں کروں گا۔ سو اس برت کو آپ بھلی پرکار سے سدّھ کریں۔ تتھا میں انرت ارتھات انتیہ دیہہ آدی پرارتھوں سے پرتھک ہو کے اس یتھارتھ ستیہ۔ جس کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اس ستیہ آچرن ودیا آدی لکھشن دھرم کو پراپت ہوتا ہوں۔ مانو جیون کو یگیہ کے مارگ پر چلانا ہی شریشٹھتم کرم ہے۔ جس سے یجروید کا آرمبھ ہوا ہے۔ اس کی سدّھی کے لئے سب سے پہلے انرت ارتھات جھوٹے جیون سے اوپر اٹھنا ہوگا۔ آگے منزل ملے گی برت کی۔ جہاں انرت (استیہ) کی حالت میں منش اپنے کو کیوں شریر مان کر بھوگوں کے لئے آتم ستا کو بھول جاتا ہے۔ وہاں برت کی حالت میں اندریوں کے جنگل سے چھوٹ کر بھی من اور بدھی سے پرکرتی کے زیر اثر کچھ پھنسا رہتا ہے۔ کیونکہ یہ من بدھی چت پرکرتی کے گنوں میں جکڑا ہوا رہتا ہے کچھ لیکن آتما جب من بدھی چت سے بھی اوپر اٹھ کر کیول بھگوان کے ارپت ہو کر کرم کرتا ہے تب وہ ستیہ مئے ہو جاتا ہے۔ اس سے شت پتھ براہمن نے کہا کہ منش جھوٹ بولنے اور کرنے سے اپوتر ہوتا ہے اس لئے (ستیم) اس برت سے ہاتھ میں جل لے کر آچمن کرتے ہوئے پرتگیا کرتا ہے کہ جل کی طرح پوتر ہو کر ستیہ کو دھارن کروں گا۔ تب برہمانڈ میں پھیلے ہوئے کی یگیہ کے ایک چھوٹے سے لیکن مہان کرم اگنی یگیہ کو کرنے کا ہوتا ہے۔ تب ہوتا ہے شریشٹھتم کرم کی اور مانو کا پہلا قدم۔

کس لئے بنایا ہم کو منش پرمیشور نے؟

कस्त्वा युनक्ति स त्वा युनक्ति कस्मै त्वा युनक्ति तस्मै त्वा युनक्ति । कर्मणे वां वेषाय वाम् ॥ ६ ॥

یجر دید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۶

پدارتھ (کاہ) کون (سکھ سوروپ) (توآم) تجھ کو اچھی اچھی کریاؤں کے سیون کرنے کے لئے (نیکتی) آگیا دیتا ہے؟ (سہ) وہ جگدیشور (توآ) تجھ کو ودیا آدی شبھ گنوں کے پرگٹ کرنے کے لئے ودوان یا ودیارتھی ہونے کو (نیکتی) آگیا دیتا ہے (کسمئی توآ) وہ کس کس پریوجن کے لئے مجھ کو اور تجھ کو نیکتی یکت کرتا ہے جوڑتا ہے؟ (تسمئی توانیکتی) پوروکت ستیہ برت کے آچرن (جو پہلے منتر میں کہا گیا ہے) روپ یگیہ کے لئے دھرم کے پرچار کرنے میں اُدیوگی (پرشارتھی منش) کو آگیا دیتا ہے۔ (سہ) وہی پرمیشور (کرمنے) اُکت شریشٹھ کرم (ستیہ برت آچرن یگیہ اور دھرم کا دستار) کرنے کے لئے (وام) کرم کرنے اور کرانے والوں کو نیکست (مقرر) کرتا ہے۔ (ویشائے) شبھ گن اور ودیاؤں میں دیاپتی کے لئے (عبور حاصل کرنے کو) (وام) ودیا پڑھنے اور پڑھانے والے تم کو اُپدیش کرتا ہے۔

بھاوارتھ اس منتر میں سوال اور جواب سے ایشور جیووں کے لئے اُپدیش کرتا ہے۔ جب کوئی کسی سے پوچھے کہ مجھے ستیہ کرموں میں کون لگاتا ہے پرورت کرتا ہے۔ (پریرنا دیتا ہے) اس کا اُتر ایسا دے کہ پرجاپتی ارتھات پرمیشور ہی پرشارتھ اور اچھی اچھی کریاؤں کے کرنے کی تمہارے لئے وید کے دوارہ اُپدیش کی پریرنا کرتا ہے۔ اسی پرکار کوئی ودیارتھی کسی ودوان سے پوچھے کہ میرے آتما میں انتریامی روپ سے ستیہ پرکاش کون کرتا ہے؟ تو وہ اُتر دیوے کہ سرو دیاپک جگدیشور، پھر وہ پوچھے کہ وہ ہم کو کس کس پریوجن کے لئے اُپدیش کرتا اور آگیا دیتا ہے؟ اس کا اُتر دیوے کہ سُکھ اور سکھ سروپ پرمیشور کی پراپتی تتھا ستیہ ودیا اور دھرم کے پرچار کے لئے۔ میں اور آپ دونوں کو کون

کون کام کرنے کے لئے وُہ ایشور اُپدیش کرتا ہے۔ اس کا پرسیر اُتر دیویں کہ یگیہ کرنے کے لئے پھر وہ کس کس پدارتھ کی پراپتی کے لئے آگیا دیتا ہے؟ اس کا اُتر دیویں کہ سب وِدیاؤں کی پراپتی اور ان کے پرچار کے لئے۔ منشیوں کو دو پریوجنوں میں پرورت ہونا چاہیئے۔ ارتھات ایک تو اتینت پرشارتھ اور شریر کی آروگیتا سے چکرورتی راجیہ لکشمی کو حاصل کرنا اور دوسرے سب وِدیاؤں کو اچھی پرکار پڑھ کر ان کا وچار کرنا کسی منش کو پرشارتھ چھوڑ آلسیہ میں کبھی نہیں رہنا چاہیئے۔

سکھ شانتی کیلئے دھرم کی اوشکتا

کتنا سندر۔ ہتوپورن اور سپشٹ اُپدیش ہے وید رچا کا۔ اس سُکھ سوروپ پتا پرمیشور نے یہ سندر مانو شریر اُتم اُتم کرموں کے لئے دیا ہے۔ شبھ گنوں کے پرکاش اور ودیا کے پرسار کے لئے دیا ہے۔ جس سے اس کا یہ سارا وشال پریوار سدا خوشحال رہے۔ جیسے ایک اچھا پتا اپنے پریوار کو سکھی بنانے کے لئے سمجھاتا بجھاتا رہتا ہے۔ اپنی سنتانوں کو۔ پریوجن بتلایا۔ اس پرم پربھو نے منش جیون کا ستیہ آچرن یگیہ کرموں کا پھیلاؤ دھرم کا پرچار اور وستار اس لئے اگر کوئی سنسار میں پھیلے ہوئے دُکھ کلیش جہالت پاکھنڈ اور برائیوں کو دیکھ کر گھبرا کر لوگوں کو تلقین کرتا ہے کہ دھرم تو افیون ہے زہر۔ تو نسندیہہ وُہ کوئی نیک رہنمائی نہیں کر رہا اور نہ ہی انسانیت کی خدمت بلکہ دکھ اور جہالت سے تڑپتے ہوئے لوگوں کو ایک چھوٹے سے گڑھے سے نکال کر ایک کشٹ اور کلیشوں سے بھرے ہوئے گہرے اور اندھے کنوئیں میں پھینکنے کا پریاس ہو رہا ہے۔ جس سے وُہ کبھی نکل ہی نہیں سکتے۔ دھرم آچرن ارتھات ستیہ نیائے ودیا اور یگیہ کرم جو کہ ازلی اور ابدی ہے۔ جس کو دھارن کر منش سماج کروڑوں ورش تک سکھ اور شانتی کا گہوارہ بن کے رہا۔ اس سے چھڑا ایک نئے انجانے راستے پر چلانا فی الواقعی گمراہ کرنے کے مترادف ہوگا۔ وُہ کارل مارکس کا راستہ ہو یا کسی دوسرے کا۔ یہ ایک ایسی غلطی ہوگی جو کہ اس خوبصورت دنیا کو دوزخ بنا دیگی۔ ہم دیکھ رہے ہیں پربھو کو بھول کر کس طرح ساڑ پھونک۔ لوٹ مار اور ہنسا کا مارگ ہر طرف پھیل رہا ہے کیا اس سے سکھ شانتی مل جائے گی؟

دشٹ منشیوں کو نرمول کر دینے کا اپدیش

प्रत्युष्टं रक्षः प्रत्युष्टा अरातयो निष्टप्तं रक्षो निष्टप्ता अरातयः । उर्वन्तरिक्षमन्वेमि ॥ ७ ॥

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۷

پدارتھ مجھ کو چاہیئے کہ پرشارتھ کے ساتھ (رکھشہ) دُشٹ گن اور دشٹ سوبھاؤ والے منش کو (پرتی اُشٹم) نشچے کر کے نرمول کروں۔ تتھا (اراتیہ) جو اراتی ارتھات دان آدی دھرم سے رہت دیا ہین دُشٹ تسترو ہیں۔ اُن کو پرتی اُشٹاہ پرتیکھش نرمول کروں (رکھشہ) یا دُشٹ گن دُشٹ سوبھاؤ ودّیا ورودھی سوارتھی منش اور (نشٹپتم الراتیہ) چھل یکت ہو کے ودیا کے گرہن یا دان سے رہت دُشٹ پرانیوں کو (نشٹپتاہ) نرنتر سنتاپ یکت کروں اس پرکار کر کے (انترکھشم) سُکھ کے سِدّھ کرنے والے اُتم ستھان اور (اُرُد) اپار سُکھ کو (ان ویمی) پراپت کروں۔

بھاوارتھ ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشیوں کو اپنا دُشٹ سوبھاؤ چھوڑ کر ودّیا اور دھرم کے اُپدیش سے اوروں کو بھی دُشٹتا آدی ادھرم کے ویوہاروں سے الگ کرنا چاہیئے۔ تتھا ان کو بہت پرکار کا گیان اور سُکھ دے کر سب منش آدی پرانیوں کو ودّیا دھرم پرشارتھ اور نانا پرکار کے سکھوں سے یکت کرنا چاہیئے۔

دناشائے چہ دُشکرتام
پری ترانائے سادھو نام

مہرشی دیانند نے اس منتر کی دیاکھیا میں لکھا ہے کہ سب منشیوں کو اُچت ہے کہ دُشٹ سوبھاؤ والے منشیوں کا نشیدھ کریں۔ منتر بھاشیہ میں جہاں دُشٹ منش کی پری بھاشا دُشٹ گن کرم سوبھاؤ سے کی ہے۔ وہاں یہ بھی کہ جو دان آدی دھرم سے رہت دیا ہین (بے رحم ہنسک) سوارتھی۔ ودّیا کے دُشمن چھل کپٹ سے یکت ہیں۔ اُنہیں نرنتر (سدا) سنتاپ یکت کرنا تب ہی سکھ کی سدّھی ہو گی۔ دان شیلتا سے رہت۔ دوسرے کے دھن

کو لوٹنے والے، نردئی پُرشوں کو ٹھیک ٹھیک دوچن کر کے ڈنڈ دو۔ اس پرکار پرتھوی رُوپ مں یگیہ ویدی کو دُشٹ دکھن کاری منشیوں سے رہت کر کے وشال سُکھ کو پراپت کرو۔ اور دشٹوں کا پیچھا کر کے انہیں ناش کرو۔ (شت پتھ براہمن)

رگ وید کا ایک منتر ان وچاروں کا پربل سمرتھن کر رہا ہے۔ دھرم سے وپریت چلنے والے کو سُکھ کبھی مت ہو۔ تتھا ادھرمی کے سمیپ رہنے والے اس کے سہائک کو بھی سُکھ نہ ہو۔ ایسی پرارتھنا آپ سے ہماری ہے۔ نہیں تو کوئی آدمی دھرم میں رچی نہیں کرے گا۔ لیکن آج ادھرمی دُشٹ دندناتے پھرتے ہیں۔ ہر طرف اُن کی چاندی ہے وجہ ہے اور دھرماتما نیک آدمی دبکے ہُوئے چھپے ہُوئے بیٹھے ہیں۔

ان حالات میں دھرم کے مارگ پر چلنے کی ہمت کون کرے گا؟ آگے لکھا ہے کہ اس سنسار میں دھرماتماؤں کو ہی سُکھ سدا دیجئے اتیادی (رگ وید ۱۲-۹-۴-۶ آدیا بکل ونے بھاشیہ) یجر وید میں دیکھیں کیا اپدیش ہے منتر کا۔ ہے سنیاپتے! جیسے سُوریہ اندھکار کو نشٹ کرتا ہے، ویسے اُن نیچ شترووں کو مار یا وش میں کر۔ جو ہمیں سب پرکار سے دُکھ دیتے ہیں۔ ایسے دشٹ کو ادھوگتی پراپت ہو۔ اس لئے ہم پرجاجن تجھ کو راجیہ کے لئے ورن کرتے ہیں۔ رشی دیانند اس منتر کے بھاؤارتھ میں لکھتے ہیں۔ کہ جو کھوٹے کام کرنے والا پرش انیک پرکار سے اپنے کو اُنتی دے کر سب کو دُکھ دینا چاہے اُس کو راجہ سب پرکار سے ڈنڈ دے۔

پدارتھ ودّیا کی سدھی کیلئے بھوتک اگنی کا اپدیش

धूर॑सि॒ धूर्व॒ धूर्व॑न्तं॒ धूर्व॒ तं यो॒ऽस्मान्
धूर्व॑ति॒ तं धूर्व॒ यं व॒यं धूर्वा॑मः। दे॒वाना॑मसि॒
वह्नि॑तम॒ꣳ सस्नि॑तमं॒ पप्रि॑तमं॒ जुष्ट॑तमं
देव॒हूत॑मम्॥८॥

بھوتک اگنی کے اُرتھ میں۔ ہے شلپ ودیا کو جاننے کی اِچھا کرنے والے منش! تو جو

بھوتک اگنی (دھواسی) سب پدارتھوں کا چھیدن اور اندھکار کا ناش کرنے والا ہے۔ تتھا جو
کلا چلانے کی چترائی سے یانوں میں ودوانوں کو (دہنی تمم) سکھ پہنچانے والا ہے (سب
قسم کی مشینری یا انجنوں میں لکڑی سے جلائی اگنی۔ بجلی یا اگنی سے ملا ہوا جل بیپروں وغیرہ
ہی ودوان ارتھات کاریگروں کے ذریعہ سب کو سکھ دیتی ہے۔) (اسنی تمم) شدھی ہونے
کا ہیتو (ہون وغیرہ سے) (پہیری تمم) شلپ ودیا (انڈسٹری) کا مکھیہ سادھن (جشٹ
تمم) کاریگر لوگ جس کا سیون (استعمال) کرتے ہیں اور جو (دیلو ہوتمم) ودوانوں کے ستتی
کرنے یوگیہ اگنی ہے۔ اس کو (ودیم) ہم لوگ تاڑتے ہیں۔ (تاڑنے کا ارتھ ہے، ڈنڈ۔ ڈنڈ کا
ارتھ ہے شاسن کرنا۔ اس کو اپنے وش میں کرنا۔ اس سے ہر سمے ساودھان رہنے کی
بھی ضرورت ہے۔ نہیں تو آن کی آن میں نگروں کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ یہ اگنی۔ ایسے
سمے میں فوراً اس کا ناش کرنا ہوتا ہے۔ یہ تاڑنے کی پری بھاشا اتیادی) اور جس کا سیون یکتی
سے نہ کیا جائے تو (اسمان دھوروتی) ہم لوگوں کو پیڑا کرتا ہے۔ (بڑے بڑے بجلی آدی
کلاؤں کے ایکسپرٹ اوپر کھمبوں پر مرمت کے لئے جا کر ذرا ساودھانی سے اوپر ہی لٹک کر
مر جاتے ہیں۔ دھیان نہ دینے پر ہون کرنے والے کے بھی یہ اگنی وستر جلا دیتی ہے۔ وغیرہ)
(تمم) اس (دھوروستمم) کشٹ دینے والے اگنی کو (دھورو) بان آدی میں یکت کر کر گاڑی موٹر
جہازوں وغیرہ میں استعمال کرو) ہے ویر پرش! (یاہ) جو دشٹ شترو (اسمان) ہم لوگوں کو
(دھوروتی) دکھ دیتا ہے۔ ستم بیو کو (دھورد) نشٹ کرو۔ تتھا جو کوئی چور وغیرہ ہے (دھورد
کا بھی ناش کرو۔ دیکھئے ویر پرشوں بہادروں راجیہ کشاتر ورگ کے سور یہ کا کتنا زوردار
ادھسوی پر پرنا سپرد اپدیش ہے کہ پرجا کو لوٹنے والے چور لٹیرے ڈاکوؤں وغیرہ دشٹ
شترووں کا ناش ہو۔ تب ہی پرجا سکھی ہوگی۔ انیتھا نہیں۔

بھاوارتھ جو ایشور سب جگت کو دھارن کر رہا ہے وہ پاپی دشٹ جیووں
کو ان کے لئے ہوئے پاپوں کے انوکول ڈنڈ دے کر دکھ یکت کرتا
ہے۔ اور دھرماتما پرشوں کو اتم کرموں کے انوسار پھل دے کر ان کی رکشا کرتا ہے۔ وہی
سب سکھوں کی پراپتی۔ آتما کی شدھی کرانے اور پورن ودیا کا دینے والا۔ ودوانوں کے

سنتی کرنے یوگیہ۔ تتھا پرتی اور اشرشٹ بدھی سے سیوا کرنے یوگیہ ہے۔ دُوسرا کوئی نہیں اور یہ پرتیکھش بھوتک اگنی بھی سمپورن شلپ ودیاؤں کی کریاؤں کو سدھ کرتے۔ تتھا ان کا مکھیہ سادھن اور پرتھوی آدی پدارتھوں میں اپنے پرکاش تتھا ان کو پراپت کرانے سے شریشٹھ ہے۔ کیونکہ جس سے سدھ کئے ہُوئے اگنیہ استر وغیرہ اُتم شستر استر ودیا سے شستروں کا پراپتیئے ہوتا ہے۔ اس سے یہ بھی ودیا کی یکتیوں سے یہ بھوتک اگنی ہوم (ہون یگیہ) اور ومان آدی کے سدّھ کرنے کے لئے سیوا کرنے کے یوگیہ ہے۔

یگیہ شیل مانو! کٹلتا سے دُو رہو۔ یگیہ کو بڑھا۔ اس کا تیاگ مت کر

अह्रुतमसि हविर्धानं दृꣳहस्व मा ह्वार्मा
ते यज्ञपतिर्ह्वार्षीत् । विष्णुस्त्वा क्रमतामुरु
वातायापहतꣳ रक्षो यच्छन्तां पञ्च ॥ ६ ॥

پدارتھ ہے رت دگ منش! (یگیہ شیل یجمان۔ یگیہ پتی) تم جو اگنی سے بڑھا ہُوا (اہنوتم) کٹلتا رہت (ہوردھانم) ہوم کے یوگیہ پدارتھوں کا دھارن کرنا ہے۔ اس کو (درنگ ہسو) بڑھاؤ۔ کنتو کسی سمے میں (ما ہواہ) اس کا تیاگ مت کر۔ تتھا یہ (رتے) تمہارا (یگیہ پتی) یجمان (دھارمک۔ ایشور بھگت۔ پردپکاری) بھی اس یگیہ کے انوشٹھان کو (ما ہوار شیت) نہ چھوڑے اس پرکار تم لوگ (پنچ) ایک تو اوپر کو چیشٹھا ہونا۔ دُوسرا نیچے کو۔ تیسرا اپنے انگوں کی سنکوچنا (سکوڑنا) چوتھا پھیلانا۔ پانچواں چلنا پھرنا آدی۔ ان پانچ پرکار کے کرموں سے ہون کے یوگیہ جو درویہ ہے اس کو اگنی میں (یچھنانم) ہون کرد (رتوا) وہ جو ہون کیا ہُوا درویہ ہے اس کو (روشنو) ویاپن شیل جو سوریہ ہے۔ وہ (آپ ہتم دکھشنہ) درگندھ آدی درتسوں کا ناش کیا ہُوا اگر (رود داتائے) آئینت وایو کی شدھی۔ اور سکھ و ردھی کے لئے (کرمتام) چڑھ دیتا ہے۔

بھاوارتھ

جب منش پرسپر پریتی کے ساتھ کٹلتا کو چھوڑ کر شکھشا دینے والوں کے شیشہ ہوکر وشیش گیان اور کرپا سے بھوتک اگنی کی ودیا کو جان کر اس کا انوشٹھان (عمل) کرتے ہیں. تبھی شلپ ودیا کی سدھی کے دوارہ سب تشرو. داوریہ (غریبی) اور دکھوں سے چھوٹ کر سب سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں - اس پرکار وتسنوارتھات ویاپک پرمیشور نے سب منشوں کے لئے آگیا دی ہے - جس کا پالن کرنا سب کو اچت ہے

یجمان اور اگنی کا کرم

اگنی ہوتر یگیہ کے مکھیہ سادھن یجمان اور بھوتک اگنی یہ دو ہیں - جن کے کرم کا اپدیش اس منتر میں کیا ہے

یہ ہے اس منتر کا تیسر شک - رشیوں نے دھرتی ایشور بھگت اور پروپکاری کو یجمان کہا ہے وہی یگیہ پتی یگیہ کی رکھشا کرنے والا ہے - یجمان کے کرم کا اُپدیش منتر نے رکھا ہے - کہ (۱) اگنی کو بڑھاؤ - پرجولت کرو - پرچنڈ اگنی میں ہی گھرت آدی سُگندھت پدارتھوں کی کا آہوتی ڈالو - اس سے ہی زیادہ سے زیادہ وایو کی شدھی ہوگی - زیادہ ہلکی ہوکر اُوپر کی جائے گی اور گھرتم پرم جیوتن " آدی ہون میں سمدھاؤں کے منتروں کا ارتھ بھی یہی ہے. کہ لال تپے ہُوئے گھی کی آہوتی پرچنڈ جوالا میں دینی چاہیئے - اسی سے ہی دویہ شکتی اُتپن ہوتی ہے. محض جلتی اگنی میں آہوتی دبی ہُوئی پرتھوی لوک تک جاتی ہے - اچھی پرکار سے جلتی اگنی کی آہوتی انترکھش لوک تک - دیولوک تک پہنچتی ہے. یجمان کا کرم کٹلتا سے رہت ہو نہ اس میں دکار ہو نہ چھل نہ سوارتھ اور نہ ادھرم - ورنہ کیا ہُوا. یگیہ کرم بھرشٹ ہو جائے. نہ اپنے لئے ورنہ دوسروں کے لئے سکھدائی ہوگا. یگیہ دکھانے کے لئے نہیں - بلکہ آتم شدھی. شاریرک سواستھ. راجیہ پرجا کے رکھش اور ایشور سمرپن کے بھاؤ سے کیا جائے. آتما یگیہ پتی ہے. شریر یگیہ کنڈ ہے - بولنا. دیکھنا. سُننا. سونگھنا آدی آہوتیاں ہیں. یو تر ہوں گی تو اگنی کنڈ یا ہومی دھان پرجولت ہوتا ہُوا اس پریوار کے سماج اور راشٹر کو شدھ کرتا جائے گا. یگیہ جیسے شبھ کرم کو آرمبھ کر کے چھوڑنا نہیں چاہیئے. برہم کرم کو دیو کرم کو چھوڑنے سے منش برہم ہتیا کا بھاگی بنتا ہے. پانچوں حرکات. پانچوں پران. اندریاں، من چت بُدھی اور شریر یہ سب پانچوں یگیہ کرم میں سہیوگ دیں تو جیون یاترا گیہ مارگ پر چل سکتی ہے -

جیسے جگدیشور سب کا اُپکار کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی کرنا چاہیئے

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम्।
अग्नये जुष्टं गृह्णाम्यग्नी-षोमाभ्यां जुष्टं गृह्णामि ॥१०॥

پدارتھ۔ مَیں (سوتوہ) سب جگت کے اُتپن کرنا سکل ایشوریہ کے داتا تتھا (دیوسیہ) سنسار کا پرکاش کرنے ہارے اور سکھ دائیک پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے اس سنسار میں (اشوی نوہ) سوریہ اور چندرماں کے (باہو بھیام) بل اور ویریہ سے تتھا۔ (پوشنہ) پشٹی کرنے والے پران کے (ہستابھیام) گرہن اور تیاگ سے (اگنئے) اگنی وِدّیا کے سدھ کرنے کے لئے (جشٹم) وِدیا پڑھنے والے جس کرم کی سیوا ہیں۔ (توا) اُسے (گرنہاسی) سویکار کرتا ہوں۔

بھاوارتھ وِدوان منشیوں کو اُچت ہے۔ کہ وِدوانوں کا سماگم اور اچھے پرکار اپنے پرشارتھ سے پرمیشور کی پیدا کی ہوئی پرتیکھش سرشٹی ارتھات سنسار میں مکمل وِدیا کی سدھی کے لئے سوریہ چندر۔ اگنی اور جل آدی پدارتھوں کے پرکاش سے سب کے بل ویریہ کی وردھی کے ارتھ انیک وِدیاؤں کو پڑھ کے اُن کا پرچار کرنا چاہیئے، ارتھات جیسے جگدیشور نے سب پدارتھوں کی اُتپتی اور اُن کی دھارنا سے سب کا اُپکار کیا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی نتیہ پریتن کرنا چاہیئے

یگیہ کا پھل یہ ہے یگیہ کا پھل۔ جس کے لئے رشی ور نے اس منتر کے اُوپر عنوان دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس یگیہ کا پھل کس کرہوتا ہے ؟

سو منتر کا بھاوارتھ میں سپشٹ کر دیا کہ پروپکار سے۔ جیسے پتا پرمیشور نے سب چیزوں کو پیدا کیا۔ اور نرنتر رکھشا کر کے سدا سب کا اُپکار کر رہا ہے۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی ہمیشہ سب کا اُپکار کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے۔ ہم پتا کی سمپتی کے مالک تو بننا چاہتے ہیں۔ لیکن پتا کے سدگنوں کو مریاداؤں کو آدرشوں کو یا آگیاؤں کو جیون

میں دھارن کرنا نہیں چاہتے۔ جو سب سے بڑی سمپدا ہے جن کو پاکر سوئم پتر پتا کے روپ
کو دھارن کرتا ہے یا یگیہ مے ہو جاتا ہے۔ بھوتک پدارتھوں کو پتا سے پراپت کر نہ پتر
کے سچے سکھ شانتی میں کوئی اضافہ ہوتا ہے نہ ہی پتا کی شان یا مان اس سے بڑھتا
ہے۔ کیونکہ وہ تو سب ناشوان ہے۔ آج ہیں تو کل نہیں۔ دوسرے جتنے بھوتک
پدارتھ ادھک ہوں گے۔ اتنے بھوگ ادھک۔ جتنے بھوگ ادھک ہوں گے اتنے
روگ اور سوگ ادھک۔ یہی بات آچاریہ یم کو اگنت بھوگ پدارتھوں کے بار بار پیش
کرنے پر یوگیہ ششیہ رشی پتر نچکیتا نے کہی تھی۔ کہ ان سب کو تو آپ اپنے پاس رکھو۔ مجھے
ان کی قطعاً ضرورت نہیں۔ میں تو اس گیان کو چاہتا ہوں جس سے میرے جیون میں
سکھ اور شانتی کا مارگ سدا کے لئے کھل جائے۔ (کٹھ اپنشد) منتر میں اس گیان کو اپکار
کے نام سے ورنن کیا ہے۔ جگت پتا پرمیشور کا آدرش سب سے بڑا سب پرانیوں کے
ساتھ اپکار کرم ہے۔ جو پرتیکش ہوتا رہتا ہے۔ اس لئے ہم سب کو بھی اسی یگیہ مارگ کو
اپنانا چاہیئے۔ سب کے کلیان کی راہ یہی ہے۔ کہ ہم ایشور پتر اس کے اس وشال جگت
روپی گھر میں رہتے ہوئے۔ ایک دوسرے کا اپکار سیوا رکھشا پالن کرتے ہوئے سدا
ورتیں۔ سوریہ اور چندرماں کا اداہرن دیا ہے۔ کہ ہمارے شریروں میں جو بل دیریہ ہے
وہ انہی سے پراپت ہو رہا ہے۔ اور پرانوں کے دوارہ سوانسوں کا گرہن اور تیاگ
لین اور دین۔ یہ کام اگر پرتیکش نہ ہو۔ شدھ وایو جائے نہ اور خارج ہوا باہر نہ ہو تو
جیون کاریہ کا رام نام ست ہو جائے۔ تیسرا اداہرن منتر میں اگنی اور جل کا دیا ہے
کون نہیں جانتا کہ ان کے ذریعے کتنا اپکار ہو رہا ہے۔ ابھی اگنی کے ایک سوکشم انش
پرمانو کا چمتکار بھارتی ودوانوں نے دکھایا ہے۔ جس سے دنیا بھر کی طاقتیں
بوکھلا اٹھی ہیں۔ حالاں کہ یہ اپنی رکھشا اور دوسروں کے اپکار کے لئے بھارت نے
تیار کیا ہے۔ یہ ہے یگیہ کرم کا پھل پر اپکار۔ جس سے جیون پریوار سماج اور سنسار
سورگ دھام بن سکتا ہے۔

یجر وید پہلا ادھیائے منتر نمبر ۱۱

سبھی منش اور گھر دوار سکھ آنند سے سمردھ ہوں

भूताय त्वा नारातये स्वरभिविख्येषं
दृꣳहन्तां दुर्याः पृथिव्यामुर्वन्तरिक्षमन्वेमि ।
पृथिव्यास्त्वा नाभौ सादयाम्यदित्या ऽ
उपस्थेऽग्ने हव्यꣳ रक्ष ॥११॥

پد ارتھ :- میں جس یگیہ کو (بھوتائے) پرانیوں کے سکھ تھا (ارانئے) دارِدریہ (غریبی) آدی دوشوں کے ناش کے لئے (ادتیا) دید بانی کے وگیان پرکاش کے (اپستھے) گنوں میں (سادیامی) ستھاپت کرتا ہوں۔ اور (توا) اس کو کبھی (نہ) نہیں چھوڑتا ہوں۔ ہے ودوان لوگو! تم کو اُچت ہے کہ (پرتھویام) وستِرت بھومی میں (دُریاہ) اپنے گھر بنانے چاہئیں۔ اور بڑھانے چاہئیں۔ میں (پرتھویاہ نابھو) پرتھوی پر جن گرہوں میں (سوہ) جل آدی سکھ کے پدارتھوں کو (ابھی دکھیشم) سب پرکار سے دیکھوں اور (اِرو نت رِکھشم) اس پرتھوی پر بہت وشال سکھ پوروک نواس سے یوگیہ ستھان جن کر (گھر بناکر) (توا) آپ کو (ان دے ہی) پراپت ہوتا ہوں۔ ہے اگنی جگدیشور! آپ (ہویم) ہمارے دینے لینے یوگیہ پدارتھوں کی (رکھش) سر ودا رکھشا کیجئے۔

دُوسرا ارتھ :- ہے اگنے پرمیشور! میں سنساری جیوؤں کے سکھ تھا دردرتا کے وناش اور دان آدی دھرم کرنے کے لئے پرتھوی کے درمیان ایشور کی ستا اور اس کی اُپاسنا سے) سکھ سوروپ آپ کو پرکاشت کرتا ہوں۔ تھا آپ کی کرپا سے میرے گھر آدی پدارتھ اور ان میں رہنے والے منش آدی پرانی بڑھیں۔ سمردھ ہوں۔ میں کبھی آپ کا تیاگ نہ کروں۔ ہے جگدیشور! آپ میرے اُتم پدارتھوں کی سرودا رکھشا کیجئے۔

تیسرا ارتھ :- میں شلپ ودیا کو جاننے والا یگیہ کو پرانیوں کے سکھ کے لئے غریبی وغیرہ پاپوں کے نوارن کے لئے اور سکھ پوروک دان آدی دھرم کرنے کی اِچھا سے پرتھوی پر شلپ ودیا کی سدھی کرنے والا جو اگنی ہے۔ اس کو ہون کرنے اور شلپ کلا کوشل کے ستار

کے لئے ستھاپن کرتا ہوں۔ تتھا جو انترکھش میں ستھت میگھ منڈل میں ہون کے ذریعہ پہنچے ہوئے۔ اُتم اُتم پدارتھوں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ اس لئے اس اگنی کو پرتھوی میں ستھاپت کرکے بڑے وشال گھر اور انیک پرکار کے سکھوں کو پراپت کرتا ہوں۔ ایسے سریشٹھ کرموں کو کرتا ہوا۔ انیک سکھوں کو دیکھوں۔ دیکھیئے مہرشی دیانند کے مہان تپ تیاگ و دیا اور تیج کا ایکار جنھوں نے ویدوں کے ارتھوں کو کھولنے کے لئے تین پرکار کے اَدھیاتمک۔ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک ارتھوں کا پرکاش کرکے پرانے ودھی ارتھوں کو سماپت کر دیا۔ جن کی وجہ سے آریہ (ہندو) دھرم ہزاروں ورشوں سے پدولت ہوکر واسنا کے بندھنوں میں جکڑا ہوا بُری طرح گمراہ رہا تھا۔

بھاوارتھ:۔ ایشور نے اس منتر میں آگیا دی ہے۔ کہ ہے منش لوگو اپنی تمہاری رکھشا اس لئے کرتا ہوں کہ تم لوگ پرتھوی پر سب پرانیوں کو سکھ پہنچاؤ۔ تتھا تم کو یوگیہ ہے کہ وید ودیا دھرم کے انوشٹھان اور اپنے پرشارتھ دوارہ وِوِدھ پرکار کے سکھ دینے کے یوگیہ بہت اوکاش یکت (وشال) سندر گھر بنا کر سروداسکھ سیون کرو اور میری سرشٹی میں جتنے پدارتھ ہیں۔ اُن سے اچھے اچھے گنوں کو کھوج کر اور انیک ودیاؤں کو پرگٹ کرتے ہوئے۔ پھر اُکت گنوں کا سنسار میں اچھے پرکار پرچار کرتے ہیں۔ کہ جس سے سب پرانیوں کا اتم سکھ بڑھتا رہے تتھا تم کو چاہیئے۔ کہ مجھ کو سب جگہ ویاپت یس کا ساکھشی ہے کا متر۔ سب سکھوں کا بڑھانے ہارا۔ اُپاسنا کے یوگیہ اور سرو شکتی مان جان کر سب کا ایکار ودیاؤں کی وردھی دھرم میں پرورتی اور یگیہ کریا کے انوشٹھان آدی کرنے میں سدا پرورت رہو۔

اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی کا وگیان

पवित्रे स्थो वैष्णव्यौ सवितुर्वः प्रसव उत्पु-
नाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्य रश्मिभिः।
देवीरापो ऽ अग्रेगुवो ऽ अग्रेपुवो ऽग्र ऽ इममद्य
यज्ञं नयताग्रे यज्ञपतिं सुधातुं यज्ञपतिं
देवयुवम् ॥१२॥

پدارتھ :- ہے ودوان لوگو! تم جیسے پرمیشور کے اُتپن کئے ہُوئے اس سنسار میں (اچھدرین) نردوش اور (پوتر من) پوتر کرنے کا ہیتو (ذریعہ) جو (سوریہ) سُوریہ کی (رشمی بھی) کرنیں ہیں۔ ان سے (ویشنویو) یگیہ سمندھی پران اور اپان کی گتی تھا (پوتر سے) پدارتھوں کو بھی پوتر کرنے میں ہیتو ہوں۔ اور جیسے سُوریہ کی کرنوں سے آگے سمندر یا انترکھش میں چلنے والے (اگرے پوو) پرتھم پرتھوی میں رہنے والی سوم اوشدھی کے سیون (استعمال) تھا (دیوی) دویہ گن یکت وُہ (آپاہ) جل پوتر ہوں ویسے (نیت) پوتر پدارتھوں کا ہوم اگنی میں کرو ویسے ہی میں کبھی (ادیہ) آج کے دن (امم یگیم) اس کریہ سمندھی یگیہ (درویہ ہوم یا ہون) کو پراپت کر کے (اگرے) بھو پرتھم (سُودھاتم) شریشٹھ من ادھی اندریہ اور سونے آدی دھن والا (یگیہ تیم) یگیہ کا نیم سے پالک (نتیہ کرنے والا) تھا (دیو یووم) ودوان اور شریشٹھ گنوں کو پراپت ہونے یا ان کا پراپت کرانے (یگیہ تیم) یگیہ کی (اچھا کرنے والا منش ہے۔ اس کو (اُت نیاسی) پوتر کرتا ہُوں۔

بھاوارتھ :- جو پدارتھ سنیوگ سے وکار کو پراپت ہوتے ہیں۔ وہ اگنی کے نمت سے اتی سوکھشم پرمانو رُوپ ہو کر دایو کے بیچ رہا کرتے ہیں۔ اور کچھ شدھ بھی ہو جاتے ہیں۔ پرنتو جیسی یگیہ کے انوشٹھان سے دایو اور ورشٹی جل کی اُتم شُدھی اور پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی دوسرے اُپائے سے کبھی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ودوانوں کو چاہیئے کہ ہوم کریا اور دایو جل اگنی آدی پدارتھ اور شلپ ودیا سے اچھی اچھی سواری بنا کے انیک پرکار کے لابھ اٹھا دیں ار تھات اپنی

منوکامناسدھ کرکے اَوروں کی بھی کامنا سدھی کریں۔ جو جل اس پرتھوی سے انترکش کو چڑھ کے وہاں سے لوٹ کر پھر پرتھوی آدی پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ وُہ برہم اور جو میگھ میں رہنے والے ہیں وُہ دوسرے کہلاتے ہیں۔ ایسی شت پتھ براہمن میں میگھ کا ورتر سوریہ کے نام سے ورنن کرکے یدھ رُوپ کتھا سے میگھ ودّیا دکھلائی ہے۔

ہَون یگیہ کی کریا سے سب کی منوکامناؤں کی پُورتی

مہرشی دیانند نے اس منتر پر تسیر شک یہ دیا ہے کہ اگنی میں جس درویہ زیسنروں پدارتھوں گھرت اوشدھی آدی) کا ہوم کیاجاتا ہے۔ وُہ میگھ منڈل کو جاکرکس پرکار کا ہواکر کیاگن کرتا ہے ؟ اس بات کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے۔"

۱۔ پرمیشور نے منتر کے دوارہ وِدوانوں کو اَدیش دیا ہے کہ اس جگت میں سوریہ کی کرمیں سبھی پدارتھوں کو نردوش شدھ پوتر کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ملوں کی شودھک ہیں۔ پرتھوی پر جو بشمار گند ملین۔ سڑی گلی وستوئیں مل مُوتر آدی جو پدارتھ پرانیوں کے اندر سے نکلتے ہیں یا ہمارے گھروں در و دروازوں سے باہر پھینکی جاتی ہیں اگر سوریہ کی کرنوں کا کٹھور تاپ ان گندے انباروں کو بھسم کرنے والا نہ ہوتا تو ایک ہی دن میں ہماری دُنیا لاتعداد بیماریوں کے حملوں سے نرک دھام بن جاتی یا شمشان بن جاتی۔

۲۔ دُوسرا اداہرن منتر بھاشیہ میں دیا ہے۔ پران اَپان کی گتی کو پوتر کرنے کا جیسے برہمانڈ میں سُوریہ کی اگنی ملن پدارتھوں کی شودھک ہوکر زندگی بخش ہے۔ ویسے اس شریر کے برہمانڈ کو پران اور اَپان کی گتی ہی جیون دے رہی ہے جو پرانایام کی اگنی سے اس دیہہ کو سب دوشوں اور روگوں وغیرہ سے بچاکر ایسے شدھ کر دیتی ہے جیسے بھٹی میں ڈالا ہوا لوہا۔ چاندی۔ سونا آدی میں سب مل کر دھل کر صاف شفاف کندن بن کر چمکدار ہو جاتی ہیں

۳۔ منتر کا اپدیش یہ ہے کہ سُوریہ کی کرنوں کی شُدھی پران اور اپان کی گتی کو پوتر کرنیوالے پرانایام کے ابھیاس کے لئے ہون یگیہ کی اُدسکتا ہے۔ رشی لکھتے ہیں کہ جیسی یگیہ کے انوشٹھان سے دالیواور ورشٹی جل کی اُتم شدھی اور پشٹی ہوتی ہے۔ ویسی دوسرے اُپائے سے کبھی نہیں۔ جل وایو شدھ ہونگے

تو پرانا یام کے ابھیاس سے ملوندیہ درگ رہت اور انتہ کرن اندیاں آدی پاپ رہت ہوں گے
اپوتر جل وایو کی موجودگی میں ہرگز نہیں۔ اس لئے آگے رشی لکھتے ہیں کہ ہوم کریا سے اگنی جل
وایو آدی پدارتھوں کی شُدھی اور ان سے شبد ددیا کو سدھ کر اُتم اُتم سواری زجیسے کہ اگنی
جل وایو آدی سے یا پٹرول جو کہ اگنی سے ملا ہوا جل ہے۔ اتیادی سے آج کل سائنس دان کتنے
پرکار کے موٹر گاڑی جہاز وغیرہ انیکوں نیتر مشینری انجن وغیرہ تیار کر رہے ہیں) بنا کے
انیک پرکار کے لابھ اٹھا دیں۔ اپنی بھی منو کامنائیں پورن کریں۔ اور دوسروں کی بھی پوری کرا کر
سب کو سکھ دیں اتیادی۔“

۴۔ آگے منتر کا اُپدیش ہے کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتیاں سوریہ کی کرنوں کو پراپت ہو آگے
سمندر یا انترکش میں چلنے والی وایو کو شدھ کر پرتھوی کی سوم آدی اوشدھیوں کو دویہ گن
یکت کرتی ہیں۔ اس لئے پوتر پدارتھوں کا ہوم اگنی میں کرنا چاہیئے۔ گندی پرانی سڑی ہوئی چیزیں
کو جو دوکان پر بیکار پڑی ہوتی ہیں۔ یا ملتی ہیں کوٹ پھاڑ کر اُن کو ہون سامگری کا روپ دینا
مہا پاپ کرنا ہے۔ ایشوری آگیا کے ودھ ہے۔ سمدھا (ہون کی لکڑی) گھی اور سامگری کی چیزیں
اتینت شُدھ پوتر ہونی چاہیئں۔ غضب کی بات تو یہ ہے۔ کہ کچھ سماجوں کے ادھیکاری پردھان
منتری بھی یہ دتسواس بنائے ہوئے ہیں کہ جب شدھ گھی کھانے کو نہیں ملتا تو جو ہم کھاتے ہیں
آہوتی بھی اُسی سے ہی دے دینی چاہیئے۔ اس سے زیادہ بُدھی اور اگنی ہوتر کی کریا کے انوشٹھان کا
دیوالیہ اور کیا ہوگا؟

۵۔ ہون کے وگیان کی ایک اور بات منتر میں لکھی ہے کہ جو پدارتھ وکار کو پراپت ہوتے
ہیں۔ وہ اگنی کے ذریعے وایو کے اندر مل کر رہتے ہیں۔ آہوتی کی سبھی وستوئیں کوٹ پیٹ کر ان کا
روپ اور شکل بگڑ جاتی ہے۔ گھرت آدی ملا کر جب اگنی کے ساتھ سمپرک کرایا جاتا ہے۔ آہوتی
ڈالی جاتی ہے۔ تو یہ سب وایو کو شدھ تر کرتی ہے۔ لیکن رشی یہ لکھتے ہیں کہ وایو جل کی اُتم شدھی ہون
کی کریا سے ہی ہوتی ہے اس لئے ہون یگ کے آیوجن سدا ہونے چاہیئں۔

۶۔ ایشور کی آگیا ہے کہ جو شریشٹھ من سے شردھا سے شاستر ودھی سے ہون یگیہ کے نیم کا
منشیہ پالن کرتا ہے جس سے جگت کا اُپکار ہوتا ہے۔ بس اس یگیہ پالک یجمان کے یگیہ

پتی کو پوتر کر دیتا ہوں۔

۷۔ منتر میں ثشت پیچھ براجن کے حوالے سے بادلوں کے بننے کا وگیان بھی کہا ہے جس کو کسی اور سمے لکھیں گے۔

یجروید ادھیائے نمبر ۱ — منتر نمبر ۱۳

سرلیشٹھ سُکھ کیلئے پرتی پُوروک نتیہ یگیہ کرنا چاہیئے

युष्मा ऽ इन्द्रो॑ऽवृणीत वृत्रतूर्ये॑ यू॒यमिन्द्र॑मवृणीध्वं वृत्रतूर्ये॒ प्रोक्षि॑ता स्थ । अ॒ग्नये॑ त्वा॒ जुष्टं॒ प्रोक्षा॑म्य॒ग्नीषोमा॑भ्यां त्वा॒ जुष्टं॒ प्रोक्षा॑मि । दैव्या॑य॒ कर्म॑णे शुन्धध्वं देवय॒ज्यायै॒ यद्वो॑ऽशुद्धाः परा॒जघ्नु॒रि॒दं व॒स्तच्छु॑न्धामि ॥१३॥

پدارتھ:۔ یہ جیسے (اندر) سُوریہ لوک (ورتر تُوریے) میگھ کے ودھ کے لئے (یُشماہ) (پُوروکت) جلوں کو (اورنیت) سویکار کرتا ہے جیسے جل (اندرم) وایو کو (اور نی دھوم) سویکار کرتے ہیں۔ ویسے ہی (یُویم) ہے، مُنشو! تم لوگ اُن جل اوشدھی رسوں کو شُدھ کرنے کے لئے (ورتر توریے) میگھ کے شنگھر ویگ میں (پر دکھشتاہ) سنساری پدارتھوں کے سینچنے والے جلوں کو (اورنی دھوم) سویکار کرو۔ اور جیسے وُہ جل شُدھ (ستھ) ہوتے ہیں۔ ویسے تم بھی شُدھ ہووٗ اس لئے میں یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا (دَیویائے) سب کو شدھ کرنے والے (کرمنے) پانچ پرکار کے کرم اُتپ کھیپن = اُچھالنا اوکھیپن = نیچے پھینکنا۔ آکُنچن = سمیٹنا پرسارن = پھیلانا۔ گمن = چلنا جانا آدی کے لئے (دیویجامتی) ودوان یا سریشٹھ گنوں کی دویہ (اُتم) کریا کے لئے تمھارا گنئے (بھوتک اگنی کے سُکھ کے لئے (جُشتم) اچھی کریاؤں سے سیون کرنے یوگیہ (توا) اس یگیہ کو (پر دوکھشامی) کرتا ہوں۔ تمھارا اگنی شوما بھیام) اگنی اور سوم سے درشا کے نمت (جُشتم) پریتی سے دینے والا اور پریتی سے سیون کرنے یوگیہ اس یگیہ کو (پر دکھشامی) میگھ منڈل میں پہنچاتا ہوں

اس پرکار یگیہ سے شدھ کئے ہوئے جل (شُدھ ھوم) اچھے پرکار شُدھ ہوتے ہیں ۔ (یت) جس کارن یگیہ کی شدھی سے پُوروکت جلوں کے اشدھی آدی دوش (پراجگنو) نورت ہوں (تت) اُن جلوں کی شدھی کو میں (شُدھامی) اچھے پرکار شُدھ کرتا ہوں ۔

دُوسرا ارتھ

ہے یگیہ کرنے والے منشو ! جس کارن سوُریہ لوک میگھ کے بنانے کے لئے جل اور وایو کو سیوکار کرتا ہے تھا جس کارن سوُریہ نے میگھ کی شیگھرتا کے نمت جلوں کو پدارتھ سینچنے والے کئے ہیں اس سے تم اس یگیہ کو سدا سیوکار کرکے سدھی کو پراپت کرو ۔ اس پرکار ہم سب لوگ شریشٹھ کرم یا ددان اور دویہ گنوں کی شریشٹھ کریائیں تھا پرماتما کی پراپتی کے لئے پریتی کرانے والے یگیہ کو سیون کریں ۔ (عمل میں لادیں) تھا اگنی اور سوم سے پرکاشت ہونے والے اس یگیہ کو میگھ منڈل میں پہنچائیں ۔ ہے منشو ! اس پرکار کرتے ہوئے تم سب پدارتھوں اور سب منشوں کو اور جس سے تم لوگوں کے اشدھی آدی دوش ہیں وہ سب سدا نورت ہوتے رہیں ۔

بھاوارتھ

پرمیشور نے اگنی اور سوُریہ کو اس لئے رچا ہے کہ وہ سب پدارتھوں میں پرویش کرکے اُن کے رس اور جل کو چھن چھن کریں جس سے وہ وایو منڈل میں جاکر پھر وہاں سے پرتھوی پر آسکے سب کا سکھ اور شُدھی کرنے والے ہوں ۔ اس سے منشوں کو اُتم سُکھ پراپت ہونے کے لئے اگنی میں سگندھت پدارتھوں کے ہوم سے وایو اور درشٹی جل کی شُدھی دوارہ شریشٹھ سکھ بڑھانے کے لئے پرتی پوروک نتیہ یگیہ کرنا چاہیئے ۔ جس سے اس سنسار کے روگ آدی دوش سب نشٹ ہوکر اس میں شُدھ گن پرکاشت ہوتے رہیں ۔ اس پریوجن کے لئے میں ایشور تم سب کو اس یگیہ کے نمت سے شُدھی کرنے کا اُپدیش کرتا ہوں ۔ کہ ہے منشو ! تم لوگ پروپکار

کرنے کے لئے شُدھ کرموں کو نتیہ کیا کرو۔ تتھا اس ریتی سے وایو۔ اگنی۔ اور جل کے گنُوں کو شدپ کریائیں یکت کر کے (کلاکوشل انڈسٹری میں لگا کر) انیک یان (سواری) آدی نیتر کلا (مشینری انجن وغیرہ) بنا کر اپنے پرشارتھ سے سدا سُکھی ہو دؤ۔ اس منتر میں دگیانک ڈھنگ سے ہون یگیہ دوارہ ورشا کرانے کا کرم بتلایا گیا ہے۔

یجروید - پہلا ادھیائے | منتر نمبر ۱۴

سُکھ دائیک گھر

शर्मा॒स्यव॑धूत॒ꣳ रक्षो॒ऽव॑धूता॒ ऽअरा॑त॒योऽ-
दि॑त्या॒स्त्वग॑सि॒ प्रति॒ त्वाऽदि॑ति॒र्वे॑त्तु। अद्रि॑रसि
वानस्प॒त्यो ग्रावा॑सि पृ॒थुबु॑ध्नः॒ प्रति॒ त्वाऽदि॑-
त्या॒स्त्वग्वे॑त्तु ॥१४॥

پدارتھ ہے منشو! تمہارا گھر (شرم) سُکھ دینے والا (اسی) ہو۔ اُس گھر سے (ادھشتہ) دُشٹ سوبھاؤ والے پرانی (اودُھوتم) الگ کرو اور (اراتیہ) دان آدی دھرم رہت شترو (اودُھوتاہ) دور کرو۔ یہ گھر (آدتیہ) پرتھوی کی۔ (توک) کھال کے سمان (اسی) ہوں۔ (ادتی) گیان سوروپ ایشور سے ہی اس گھر کو (پرتی دیتو) سب منش جانیں اور پراپت ہوں۔ تتھا جو (بانستیباہ) ونسپتی سے اُتپن ہونے (پرتھو بدھنہ) اتی وستار یکت آکاش میں رہنے۔ تتھا (گراوا) جل کو گرہن کرنے والا (ادری) میگھ ہے۔ اس اور اس ودیا کو (ادتی) جگدیشور تمہارے لئے (دتیو) کرپا کر کے جناوے ودوان پُرش بھی (آدتیاہ) پرتھوی کی (توک) توچا کھال یا جلد کے سمان (توا پرتی دیتو) اس گھر کی رچنا کو جانیں۔

بھاوارتھ : ایشور منشوں کو آگیا دیتا ہے کہ تم لوگ شُدھ اور وستار یکت۔

(پھیلی ہوئی لمبی چوڑی ارتھات وشال) بھومی پر ارتھات جو بہت زمین پر سب رتوں میں سکھ دینے یوگ گھر بنا کے اُس میں سکھ پوروک واس کرو۔ تتھا اُس میں رہنے والے دُشٹ سوبھاؤ مُکت منش آدمی پرانی اور دوشوں کو نوروت کرو۔ پھر اس میں سب پدارتھ ستھاپن کرو اور ورشا کا ہیتو (کارن) جو یگیہ ہے۔ اُس کا انوشٹھان کر کے نانا پرکار کے سُکھ حاصل کرو۔

سؤرگ دھام گھر

کب ہوں گے جب ہم پرم پتا پرمیشور کی وید آگیا انوکول ایسے گھر بنائیں گے جن کے لئے آغاز دُنیا میں ہی اُس نے آدیش دے کر ہمارے لئے سُکھ کا مارگ کھول دیا۔ جو مندرجہ ذیل طریقہ کار سے سرانجام ہو سکتے ہیں۔

۱۔ دُشٹ سبھاؤ والے پرانی ہر وقت کے جھگڑوں۔ کپٹ۔ لڑائی۔ دویش سے گھر کو نرک بنا دیتے ہیں۔ اُن کو دُور کرنا چاہیئے۔ بھگوان کرشن نے دریودھن سے کہا۔ پانچ گرام ہی دے دو۔ یہ پانڈو بھائی اس میں رہ کر گذارہ کر لیں گے۔ روز کا جھگڑا ختم کرو۔ ورنہ یاد رکھو سب گھر شمشان ہو جائیں گے۔ وہاں سمپورن آریہ ورت کا مہاناش ہوگا یہ کام کرودھ۔ لوبھ یہ تین نرک کے دروازے ہیں۔ ان سے ہی سروناش ہوتا ہے۔ دریودھن کے سر پر یہ تینوں سوار تھے۔ مہاوناش ہو گیا۔

۲۔ دان کا بھاؤ ہی گھروں کو بڑا بناتا ہے۔ جہاں سے دان گیا وہاں سب بلائیں آئیں۔ نہ وِدّیا رہے گی۔ نہ اُتّم پوتر۔ نہ شریر کا سواستھ اور نہ سماج میں عزت اور مان۔

۳۔ اتی وشال بھومی ہو۔ بہت ٹیپ ٹاپ نہ ہو۔ لیکن وید منتر کا اُپدیش یہ ضرور ہے کہ ستھان زیادہ ہونا چاہیئے۔ تب ہی اُس میں سب سُکھ کے سادھن جٹائے جا سکتے ہیں۔

۴ - جیسے بادل اپنے اندر جل کو ایسے دھارن کئے ہوتا ہے کہ باہر سے بالکل نہیں معلوم دیتا۔ گھر بھی ایسا قلعہ نما ہو جس پر کوئی باہر کا حملہ آور نہ ہو سکے۔ اور اُس کے اندر ہر طرح کا سامان ہو ؛

یجر وید ادھیائے ۱ منتر ۱۵

یگیہ سے دِویہ بانی اور دِویہ سکھوں کی پراپتی

अग्नेस्तनूरसि वाचो विसर्जनं देववीतये
त्वा गृह्णामि बृहद्ग्रावासि वानस्पत्यः सऽइदं
देवेभ्यो हविः शमीष्व सुशमि शमीष्व ।
हविष्कृदेहि हविष्कृदेहि ॥१५॥

پدارتھ میں سب جنوں کے سہت جس ہوئی ارتھات پدارتھ کے سنسکار کے لئے (برہد گراوا) بڑے بڑے پتھر اور (وانسپتیہ) لکڑی کے موسل پدارتھ (دیوے بھیہ) ودوان اور دویہ گنوں کیلئے اُس یگیہ کو (دیو و تیئے) شریشٹھ گنوں کے پرکاش۔ شریشٹھ ودوان اور مختلف بھوگوں کی پراپتی کے لئے (پرتی گرہنامی) گرہن کرتا ہوں ہے ودوان منش! تم (دیوے بھیہ) ودوانوں کے سکھ کے لئے (سوشمی)۔ اچھے پرکار دکھ شانت کرنے والے (ہوی) یگیہ کرنے یوگیہ پدارتھ کو (شمی شو۔ شمی شو) اتینت شدھ کرو (دوبار اِس لئے دہرایا گیا ہے۔ پورا دھیان دلانے کے لئے)۔ اسی لئے رشی نے بھاشیہ کیا۔ اِس کا "اتینت" جو منش وید آدمی شاستروں کو پریتی پوروک پڑھتے پڑھاتے ہیں انہیں کو یہ (ہویشکرت) ہومی ارتھات ہوم میں چڑھانے یوگیہ پدارتھوں کا ودھان کرنے والی۔ جو کہ یگیہ کو وستار کرنے کے لئے وید کے پڑھنے سے براہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودروں کی شدھ سو شکھشت بانی اور پرسدھ بانی ہے۔ سو پراپت ہوتی ہے۔

بھاوارتھ : جب منش . وید آدمی . شاستروں کے دوارہ یگیہ کریا اور اس کا پھل جان کے شُدھی اور اُتمتا کے ساتھ یگیہ کو کرتے ہیں . تب وہ سُگندھی آدی پدارتھوں کے ہوم دوارہ پرم انو ارتھات اتی سُوکھشم ہو . کر وایو اور ورشٹی جل میں وسترت ہو کر (پھیل کر) سب پدارتھوں کو اُتم کر کے دِویہ سکھوں کو اُتپن کرتا ہے .

جو منش سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے پُوروکت تین پرکار کے یگیہ کو نتیہ کرتا ہے . اس کو سب منش ہو لیشکرت ارتھات یہ یگیہ کا وستار کرنے والا ہے . یہ یگیہ کو پھیلانے والا . پرسار کرنے والا اُتم منش ہے . ایسا بار بار کہہ کر ستکار کریں (دُوسرے انیک منتر کے ٹیکا کاروں نے ہو لیشکرت اور ستکار کے لئے ایسا لکھا ہے کہ ہے اَنّ آدی اُتم پدارتھوں کے داتا ! پرُاپکاری ست پُرش آؤ . ہمیں دِویہ وچار . دِویہ گُن اور دِویہ آہوتی دینے ڈلانے کیلئے آؤ اور بار بار آؤ . اتیادی) .

یگیّہ سے دِویہ بانی اور دِویہ سُکھوں کی پراپتی :

مہرشی دیانند کے بعد یجروید کا انوواد کرنے والے مہانو بھاوؤں میں تین ودوان وشیش ہیں . ۱ . پنڈت جے دیو جی . ۲ . پنڈت ساتولیکر جی اور سوامی وِدّیا نند جی ودیہہ . اِن میں سے پنڈت جے دیو جی نے تو اس منتر میں آئے اگنی شبد سے راجہ کا ارتھ لے کر راجیہ پرک ارتھ کیا ہے . پنڈت ساتولیکر جی اور سوامی جی دونوں نے اگنی شبد سے مانوی آتما کو لے کر ویکتیو کے نرمان پرک ارتھ کو کیا ہے لیکن مہرشی جی نے جیسے منتر کا دیوتا یگیّہ ہے اس کا ارتھ یگیہ پرک ہی کیا ہے . منتر میں پہلا واکیہ ہے (اگنے ستنواسی) . اس کا ارتھ تینوں مہانو بھاوؤں نے ایسا کیا ہے . ہے راجن ! تو اگنی کا سوروپ ہے . اگنی کے سمان سب سے آگے ہے . دُشٹوں کے لئے تاپ کاری ہے (پنڈت جے دیو جی) . اے مانو ! تیرا آتما اگنی روپ ہے . تیرا شریر اس اگنی کا باہر کا پردہ ہے (پنڈت ساتولیکر) . اے میرے آتما ! میرے جیون ! تو اگنی کا شریر ارتھات پرکاش

اور گیان کو پھیلانے والا ہے (سوامی دیانند دویہہ)

۱- منتر بھاشیہ میں اگنی ہو ترآدی یگیوں میں پڑنے سگندھت پدارتھوں کو ہون ساگری کا روپ دینے اور ان سب کو کوٹ پیس کر ارتھات شُدھ کرنے کے لئے ادکھل موسل آدی پدارتھوں کا ذکر آیا ہے اور دویہ گنوں کی پراپتی کرنے والے شریشٹھ ودوانوں کا بویگیہ کو اُتم پرکار سے کراسکیں۔ یہ یگیہ کس لئے کیا جاتا ہے آگے چل کر اس پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

۲- شُدھی کے لئے

۳- شریشٹھ گنوں کے پرسار کے لئے۔

۴- اچھی پرکار سے دُکھوں۔ کشٹ۔ کلیشوں اور وگھنوں کی شانتی کے لئے

منتر بھاشیہ میں اس پر بڑا زور دیا گیا ہے کہ یگیہ میں جن پدارتھوں کی آہوتی دی جائے وہ اتینت شُدھ ہوں ::

یجرویدادھیائے ۱ منتر نمبر ۱۶

سب کیلئے سب سکھوں کو پیدا کرنے والی اُنتی کرو۔

कुक्कुटोऽसि मधुजिह्व ऽ इषमूर्जमावद
त्वया वय१ संघात१ संघातं जेष्म वर्षवृद्ध-
मसि प्रति त्वा वर्षवृद्धं वेत्तु परापूत१ रक्षः
परापूता अरातयोऽपहत१ रक्षो वायुर्वो
विविनक्तु देवो वः सविता हिरण्यपाणिः
प्रतिगृभ्णात्वच्छिद्रेण पाणिना ॥१६॥

پدارتھ جس کارن یہ یگیہ (مدھوجہوہ) جس میں مدھر گن یکت بانی ہو۔ تتھا (कुक्कुटः) چور اور شستروں کا ناش کرنے والا اور آشرم ان آدی

پدارتھوں اور (अभ्युदय) وِدیا آدی بل اور آتم سے آتم رس کو دیتا ہے۔ اسی سے اس کا انوشٹھان سدا کرنا چاہیئے۔ ہے وِدوان لوگو! تم ان گنوں کو دینے والا جو تین پرکار کا یگیہ ہے اس کا انوشٹھان اور ہم لوگوں کے لئے اس کے گنوں کا (آوَد) اُپدیش کرو جس سے (وَیم) ہم لوگ (توَیا) تمہارے ساتھ (संग्राम संग्राम) جن میں آتم ریتی سے شتروؤں کا پراجئے ہوتا ہے۔ ارتھات اتی بھاری سنگراموں کو بارم بار (آجیشم) سب پرکار سے جیتیں۔ کیونکہ آپ یُدھ وِدیا کو جاننے والے ہیں۔ اسی سے سب منش (ورش وَردھم) شستر اور استر کی وِدیا کو بڑھانے والے (توا) آپ تھا (ورش وِردھم) ورشٹی کو بڑھانے والے اس یگیہ کو (پرتی ویتو) جانیں۔ اس پرکار سنگرام کر کے سب منشوں کو (پراپوتم) پوتر آدی گنوں کو چھوڑنے والے (:दुष्ट) دُشٹ منش تھا (پراپوتاہ) شدھی کو چھوڑنے والے اور (اراتیاہ) دان آدی دھرم سے رہت شتروجن تھا (رکھشہ) ڈاکوؤں کا جیسے (اپہتم) ناش ہو سکے ویسا پریتن سدا کرنا چاہیئے۔ جیسے یہ (ہرنیہ پانی) جس کا جیوترمئے ہاتھ ہے۔ ایسا جو (وایو) پَون ہے۔ وہ (اچھدرین) ایک رس (پانی نا) اپنے گمن آگمن ویوہار سے یگیہ اور سنسار میں اگنی اور سوریہ سے اتی سوکھشم ہوئے پدارتھ کو (پرتی گربھناتو) گرہن کرآتے۔ یا (ہرنیہ پانی) جیسے کرن ہیں ہاتھ جس کے وہ کرنوں کے دوارہ (سوتادیو) ورشا اور پرکاش کے ذریعہ دویہ گنوں کے اُتپن کرنے کے لئے پرکاش لئے سوریہ لوک اُن پدارتھوں کو (ووی نکتو) الگ الگ ارتھات پرمانو روپ کرتا ہے ویسے ہی پرمیشور اور وِدوان پُرش (اچھدرین) نرنتر (پانی نا) اپنے اُپدیش روپ ویوہار سے سب وِدیاؤں کو (ووی نکتو) پرکاش کریں۔ ویسے ہی کرپا کر کے پریتی کے ساتھ (وہ) تم کو اتینت آنند کرنے کے لئے (پرتی گربھناتو) گرہن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ پرمیشور سب منشوں کو آگیا دیتا ہے کہ یگیہ کا انوشٹھان کر دو۔ سب پدارتھوں کو اپنے تاپ سے بھن بھن کرنے والا وایو ہے۔ ایسا جان کر ایشور کی اُپاسنا اور وِدوانوں کا سماگم کر کے تتھا سب وِدیاؤں کو پراپت ہو کے سب

کیلئے سب سکھوں کی اُتپن کرنے والی اُنتی سدا کرنی چاہیئے ۔

یگیہ کی مہانتا

جیسا کہ منتر کے عنوان پر رشی دیا نند لکھتے ہیں کہ یہ یگیہ کیا ہے ؟ اس بات کا اُپدیش اس منتر میں کیا ہے ؟

۱۔ پہلی بات کہ منتر میں یگیہ کو مدھو بانی کہا ہے ۔ شہد جیسی بانی ہے جس کی ۔ تب ہی تو انادی کال سے ہر ایک سمارہ وہ کا دروازہ یگیہ سے کھلتا ہے ۔ یہ یگیہ میٹھی بانی سے ہر ایک سمارہ وہ کاریہ کا سمار نبھ کرتا ہے ۔ اور یگیہ کا سماچار سنتے ہی سب کا آتما پرسنتا سے بھرپور ہو جاتا ہے ۔ کہ کیا اُتم کرم کیلئے ۔ سب لوگ آ آ کر اپنی آہوتی بھینٹ چڑھانا سوبھاگیہ سمجھتے ہیں ۔ اسی لئے بھی رشی یگیہ سے جگت کا اتینت اُپکار مانتے چلے آئے ہیں ۔

۲۔ دوسرا یہ کہ یگیہ میں وید پاٹھیوں کو سدا ایسی مدھر شہد بھری بانی کا پریوگ کرنا چاہیئے جن کے مدھر منتر گان سُن کر لوگ جوق در جوق اکٹھے ہوتے جائیں ۔ یگیہ کے وستار اور شردھا جموانے کیلئے وید منتروں کا مدھر گان اور پاٹھ ایک بہترین سادھن ہے جس کا یگیہ کرتاؤں کو سدا دھیان رکھنا چاہیئے اُس کا صاف اُداہرن ہے کہ جن یگیوں میں چھوٹے اور بڑے گورو کل کے برہمچاری کومل وانی با لک کمار پہنچ جاتے ہیں ۔ وہاں شردّھالو نر ناریوں کا جمگھٹ ہو جاتا ہے ۔

یجروید ادھیائے ۱ | منتر نمبر ۱۷

پرمیشور اور بھوتک اگنی کا گیان

धृष्टिरस्यपाऽग्ने ऽ अग्निमामादं जहि निष्क्र-
व्यादं सेधा देवयजं वह। ध्रुवमसि पृथिवीं
दृꣳह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजातवन्युप-
दधामि भ्रातृव्यस्य वधाय ॥१७॥

پدارتھ ہے (اگنے) پرمیشور! آپ (دھرشٹی) اتینت نربھے (اسی) ہیں۔ اِس کارن اِنش کر دیہ آدم) پکے ہوئے بھسم آدی پدارتھوں کو چھوڑ کر (آمادم) کچے پدارتھ جلانے اور (دیویگیم) ودوان یا شریشٹھ گنوں سے ملاپ کرانے والے (اگنی) بھوتک یا دویت ارتھات بجلی رُدپ اگنی کو آپ (سیدھ) سِدھ کیجئیے۔ اس پرکار ہم لوگوں کے منگل ارتھات اُتم اُتم سکھ ہونے کے لئے شاستروں کی شکھشا کر کے دُکھوں کو (اپ جہی) دُور کیجئیے اور آنند کو (آدہہ) پراپت کیجئیے (کرائیے)۔ تتھا ہے پرمیشور! آپ (دُھروم) نشچل سکھ دینے والے ہیں۔ اِس سے (پرتھویم) وستریت بھومی اور اس پر رہنے والے منشیوں کو (درنگ) اُتم گنوں سے بڑھائیے۔ ہے (اگنے) جگدیشور! جس کارن آپ اتینت پرشنسنیہ ہیں۔ اس سے میں (بھراترویسیہ) دُشٹ شتروؤں کے ودھ کے وناش کیلئے (برہم ونی کھشتر ونی) براہمن کھشتری تتھا (سجات ونی) پرانی ماتر کے سکھ دکھ دیوہار کے رہنے والے (توا) آپ کو (اُپ ودہامی) ہردیہ میں ستھاپت کرتا ہوں۔ یہ اس منتر کا پہلا ارتھ ہوا۔

دُوسرا ارتھ : ہے ودوان یجمان! جس کارن یہ بھوتک اگنی (دھرشٹی) بہت تیز ہے۔ تتھا نکرشٹ پدارتھوں کو چھوڑ کر اُتم پدارتھوں سے (دیویگیم) ودوان یا دویہ گنوں

کو پراپت کرانے والے یگیہ کو پراپت کرتا ہے اس سے تم پکے ہوئے بھسم آدی پدارتھوں
کو چھوڑ کے (آمادم) کچے پدارتھ جلانے اور (ویلوگیم) ودوان یا دویہ گنوں کے پراپت کرانے
والے (اگنم) پرتیکش یا بجلی روپ اگنی کو پراپت کرو اور اس کے جاننے کی اچھیا کرنے والے
لوگوں کو شاستروں کو اتم اتم شکھشاؤں کے ساتھ اس کا اپدیش (سیدھ کرو۔ تتھا
اس کے انوشٹھان میں جو دوش ہوں ان کو (اپ بہا) وناش کرو۔ جس کارن یہ آکرشن
شکتی سے وسترت بھومی اور اس پر رہنے والے پرانیوں کو درڑھ کرتا ہے۔ اسی سے میں اس
براہمن کھشتری تتھا پرانی ماتر کے سکھ دکھ کو الگ الگ کرنے والے بھوتک اگنی کو دشٹ
یا شتروؤں کے وناش کے لئے ہون کرنے کی ویدی اور دمان آدی یانوں (گاڑی موٹر
جہاز وغیرہ) میں ستھاپت کرتا ہوں۔

بھاؤارتھ : سروشکتی مان ایشور نے یہ بھوتک اگنی آم ارتھات کچے
پدارتھ جلانے والا بنایا ہے۔ اس لئے بھسم روپی پدارتھوں
کے (جو پہلے جل کر راکھ ہو گئے ہیں) جلانے کو سمرتھ نہیں ہیں جس سے کہ منش کچے کچے
پدارتھوں کو پکا کر کھلتے ہیں جس کر کے سب پرانیوں کا کھایا ہوا ان آدمی درویہ پکتا ہے۔
اور جس کر کے منش لوگ مرے ہوئے شریر کو جلاتے ہیں۔ وہ کرویات اگنی کہلاتا ہے اور
جس سے دویہ گنوں کو پراپت کرانے والی دویت (بجلی) بنی ہے۔ اور جس سے پرتھوی
کا دھارن اور آکرشن کرنے والا سوریہ بنا ہے اور جسے وید ودیا کے جاننے والے براہمن
دھنر وید کے جاننے والے کھشتری اور سب پرانی ماتر سیون (استعمال) کرتے ہیں۔ اور جو
سب سنساری پدارتھوں میں ورتمان پرسیشور ہے۔ وہی سب منشیوں کا اپاسیہ دیو ہے
تتھا جو کریاؤں (سب کام کا کوشل آدی) کی سدھی کے لئے بھوتک اگنی ہے یہ بھی
یتھا یوگیہ کاریہ دوارہ سیوا کرنے کے یوگیہ ہے۔

منترسار : کیونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے اس لئے پنڈت جے دیو جی نے اگنی

کے ارتھ ہیں راجہ اَور پنڈت ساتولیکر جی تتھا سوامی دویہ جی نے آتما پرک ارتھ کیا ہے۔

مہرشی دیانند نے ویدک دیاکرن کے انوسار اگنی کا ارتھ ایشور اور دوسرا ارتھ بھوتک اگنی کرتے ہوئے لکھا کہ پرمیشور نے ہی اِس اگنی۔ سوریہ اور بجلی کو رچا ہے ۔

یجروید۔ دھیائے نمبر ا — منتر نمبر ۱۸

وید وِدیا کی وِردھی اور شتروؤں کا ناش کر کے راجیہ کو بڑھاؤ

अग्ने ब्रह्म गृभ्णीष्व धरुणमस्यन्तरिक्षं दृꣳह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजातवन्युपदधामि भ्रातृव्यस्य वधाय । धर्त्रमसि दिवं दृꣳह ब्रह्मवनि त्वा क्षत्रवनि सजातवन्युपदधामि भ्रातृव्यस्य वधाय । विश्वाभ्यस्त्वाशाभ्य ऽ उपदधामि चित स्थोर्ध्वचितो भृगूणामङ्गिरसां तपसा तप्यध्वम् ॥१८॥

پدارتھ : ہے اگنے ! پرمیشور ! آپ (دھرونم) سب کے دھارن کرنے والے ہیں۔ اِس سے میرا (برہم) وید منتروں سے کی ہوئی ستتی کو گرہن کیجیے تتھا (انترکھشم) آتما میں سِتھت جو اکھشے گیان ہے اُس کو (دِرنہہ) بڑھایئے۔ (بھراتریویسیہ) شتروؤں کے (ودھائے) وناش کیلئے (برہم ونی) سب منشوں کے سکھ کیلئے وید کے شاکھا شاکھانتر دوارہ وبھاگ کرنے والے براہمن تتھا راج دھرم کے پرکاش کرنے ہارے (سجات ونی) جو پرسپر سمان کھشتریوں کے دھرم اور سنسار میں مورتی مان پدارتھ ہیں۔ ان کا پرانیوں کے لئے الگ الگ پرکاش کرنے والے آپ کو ہردیہ کے بیچ میں دھارن کرتا ہوں۔ ہے سب کے دھارن کرنے والے پرمیشور ! جو آپ (دھرترم) لوگوں کے

دھارن کرنے والے ہیں۔ اس سے کرپا کرکے ہم لوگوں میں (دوم) اتی اُتم گیان کو (دِنگھہ) بڑھائیے اور میں (آبھراتری ڈیسیہ) شترووں کے (وَدھائے) وناش کے لئے (ابرہم ونی سجات وَنی) اس وید راجیہ پرسپیر سمان وِدّیا اور راجیہ آدی ویوہاروں کو یتھا یوگ وبھاگ کرنے والے (توا) آپ کو (اُپ ودھدای) بارم بار اپنے ہردے میں دھارن کرتا ہوں۔ تتھا میں آپ کو سرو دیا یک بیان کر (وشوابھیہ آشابھیہ) سب دشاؤں میں سُکھ ہونے کے لئے بارم بار (اُپد دوھامی) اپنے من میں دھارن کرتا ہوں۔ ہے منشو! تم لوگ اُکت ویوہار کو اچھی پرکار بیان کر وگیانی ہو اور اُتم گیان والے پُرشوں کی پریرنا سے گیان اگنی اور اسیش اگنی پر شردھا پوروک مَستک (سر) کو جُھکا کر اُودھو جیتیا ہو۔ اپنے گیان کو پران اگنی کے ساتھ یوگ ابھیاس کے دوارہ برہم رندھر پر پہنچا کر تتھا۔ (بھرگو نام) جن سے وِدیا آدی گُنوں کو پراپت ہوتے ہیں ایسے (انگرہ سام) پرانوں کے لئے (تپسا) پربھاؤ سے تپو اور تیاؤ۔

دوسرا ارتھ

ہے وِدوان! دھرماتما پُرش! جس بُھوتک اگنی سے سب کا دھارن کرنے والا۔ تیج۔ وید اور آکاش میں رہنے والے پدارتھ گرہن اور دردھی یُکت کئے جاتے ہیں۔ اس کو تم ہون اور شلپ وِدّیا کی سِدھی کیلئے گرہن کرو اور وِدّیا یکت کریاؤں سے بڑھاؤ۔ میں بھی شترُوں کے وناش کے لئے اس دنیاوی موُرتی مان پدارتھوں کے پرکاش کرنے یا داج گنوں کے درشٹانت رُوپ سے پرکاش کرانے والے بُھوتک۔ اگنی کو شلپ وِدّیا آدی ویوہاروں میں ستھاپت کرتا ہوں۔ ایسے ستھاپت کیا ہوا اگنی ہمارے انیک سکھُوں کو دھارن کرتا ہے (دیتا ہے) اس پرکار سب لوگوں کا دھارن کرنے والا دایو ہے۔ جو پرکاش کے لئے سُوریہ لوک کو دردھ کرتا ہے۔

ہے منشو! جیسے میں اس کو اپنے شترووں کے وناش کے لئے وید۔ راجیہ اور پرسپیر سمان اُتم اُتم شلپ وِدّیا کو یتھا یوگ کاریوں میں یُکت کرنے والے اس بھوتک اگنی کو ستھاپت کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اُتم اُتم کریاؤں میں اسے لگاکر وِدّیا کے بل سے اسے

بڑھاؤ۔ ہے وِدّیا جاننے والے پُرش جیون پرتھوی اور سوریہ آدی لوگوں کو دھارن کر رہا ہے۔ اسے تُم اپنے جیون آدی سُکھ اور شلپ وِدّیا کی سِدّھی کے لئے یتھا یوگیہ کاریوں میں لگا کر اِس وِدّیا سے وردھی کرو تتھا جیسے ہم اپنے شتروؤں کے وناش کے لئے اگنی کے گنوں کے سمان والیو کو شلپ وِدّیا آدی ویوہاروں میں سنکیت کرتے ہیں۔ ویسے ہی تم بھی اپنے اپنائے دُکھ کے وناش کے لئے اس کو یتھا یوگیہ کاریوں میں اُتم پرکار سے لگاؤ۔ ہے منشیو! جیسے میں وایو وِدّیا کے جاننے والا اگنی اور وایو کو سب دِشاؤں سے سُکھ ہونے کے لئے شلپ کلاؤں میں دھارن کرتا ہوں ویسے تم بھی دھارن کرو۔ اور شلپ وِدّیا سیکھ کر پدارتھوں سے بھرے ہوئے اور سواریوں میں ستھاپت کئے ہوئے کلا یتروں میں جلتے ہوئے انگاروں کے تاپ سے سب پدارتھوں کو تپاؤ۔

بھاوارتھ

ایشور کا یہ اُپدیش ہے کہ ہے منشو! تم وِدوان لوگوں کی انتی تتھا مُورکھ پن کا ناش اور سب شتروؤں کی نورتی سے راجیہ بڑھانے کے لئے وید وِدّیا کو گرہن کرو۔ اور جو اگنی کی وردھی کا ہیتو۔ سب کا دھارن کرنے والا۔ وایو۔ اگنی مئے سُوریہ اور ایشور۔ انہیں سب دِشاؤں میں دیاپت جان کر یگیہ سِدّھی اور ومان آدی یانوں (سواریوں) کی رچنا دھرم کے ساتھ کرو۔ تتھا اُکت وایو اور اگنی سے یان آدی اُتم کریا (مشینری کے سب کاریوں یتر کلاؤں کو) کو سِدّھ کر کے دُکھوں کو دُور کر کے شتروؤں کو جیتو۔

تین پرکار کا ارتھ

منتر کا بھاشیہ ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک (یگیہ پرک) تینوں پرکار سے کیا گیا ہے۔ پہلا ارتھ — ادھیاتم ہے اور دُوسرا ادھی دیوک اور ادھی یگیہ پرک۔ پہلے ارتھ میں جہاں کہاں شبد متشک (انسانی دماغ) کے ارتھ میں آیا ہے جو دماغ کہ سمپُورن شریر کی گاڑی کو چلانے کا ڈرائیور ہے جس میں ایک سائینسدان کی کھوج کے انوسار زندگی بخش نسیں

باریک سے باریک تنتو (استایو کوش یا نروسیلز) پرانوں کے سموہ کو چلانے کے لئے لگ بھگ دس ارب ہیں۔ جہان برہم کی جہان کاریگری کا کیا اندازہ ہے اور کیا انت ہے؟
اسی لئے رشی دیانند جی نے منتر کے بھوتک ارتھوں میں کپال کا شبد لوہے کے ایک بڑے بھاری پائینر کا کیا ہے۔ جس میں سبھی نیتر مشینری کے پُرزے رکھے جاتے ہیں۔
نیچے اگنی ہوتی ہے اور اُپر وہ کپال جس میں انیک کل پُرزے بھرے ہوتے ہیں اور جو ومان (ہوائی جہاز) کو چلانے میں انسانی دماغ (سر) کی مانند کام کرتا ہے۔ جس کے لئے منتر بھاشیہ میں ارڈھو چیتہ (اُپری چیتہ) کپالانی دھارت ونا سنتو" یہ واکیہ آئے ہیں۔

وید بھاشیہ میں ومان کا ذکر

کئی لوگ یہ بھرم کرتے ہیں۔ کہ ومان (ہوائی جہاز) تو لگ بھگ ایک سو سال کی ایجاد ہے۔ پھر وید بھاشیہ میں اس کا ذکر کیسے؟ یہ بھول ہے۔ کیونکہ مانو سنسکرتی کے پُرانے اتہاس رامائین۔ مہابھارت آدی میں بڑے چھوٹے سب پرکار کے ومانوں کا ذکر بہت ستھانوں پر ملتا ہے۔ تتھا برہد ومان شاستر اور سمرانگن سوتر دھار میں ان کے نرمان آدی کلاؤں کا ذکر آتا ہے۔ جیسا کہ "اتینت ہلکی لکڑی کا بڑے پکشی کے آکار کے سمان سودرڑھ ومان بنا کر اُس کے درمیان رس (پارہ) کا نیتر رکھے اُس کے نیچے اگنی کا یتھا یوگیہ پربندھ کرے۔ گرم ہوئے پارے کی شکتی سے اس میں بیٹھا ہوا آدمی آکاش میں دُور دُور تک جاتا ہے۔ اِس ومان میں پارے کے اتینت سودرڑھ منہ بند چار گھڑے ٹھیک ٹھیک ریتی سے رکھے مند مند اگنی سے خوب تپے ہوئے پارے کی شکتی سے شبد کرتا ہوا شیگھر ہی آکاش میں پہنچ جاتا ہے (سمرانگن سوتر دھار نیتر (مشینری) ادھیائے)

اَدبودھن (چیتاونی)

اس لئے یُگ نرماتا ویدوں کے اُدھار کرتا مہرشی دیانند نے وید بھاشیہ آدی اپنے سبھی گرنتھوں میں ساودھان کرتے ہوئے بار ہا لکھا۔ جیسے کہ اِس منتر بھاشیہ اَدر بھاو ارتھ میں کہ

وِدوانوں اور وِدّیا کی اُنتی کرو۔ بدیشی حکومت کے لوگ تو وِدوان کاریگروں کے ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔ لیکن آپ ان کی قدرومنزلت کرو۔ جس سے وِدّیا کا پھیلاؤ ہو اور راجیہ وِشال اور سُودرِڑھ ہو۔

۲۔ مُورکھتا کا ناش کرو جس سے پرجا آچار سے۔ دیوہار سے۔ کرِدار سے اور دُر وِچاروں سے پوِتّر ہو کر سماج اور راشٹر کی رکھشک بنے نہ کہ بھکشک جیسے دُرتمان میں ہو رہا ہے۔

۳۔ مِتر اور شتروں میں امتیاز کرو۔ کون سچے راشٹر بھگت اور کون دیش اور قوم کے دُشمن ہیں۔ ایسے دُشمنوں کا نوارن کرو۔

۴۔ جیون میں دَھرم ارتھات سداچار سے سُکھ شانتی اور ایشوریہ کو بڑھاؤ۔

۵۔ وِمان اور کلا کوشل سے سمرِدھ ہو کر شتروؤں پر وجے پراپت کرو۔

یجر وید اَدھیائے ۱ | منتر نمبر ۱۹

یگیّہ کے انگوں کا پرکاش

शर्मास्यवधूत९ रक्षोऽवधूता ऽ अरातयोऽ-दित्यास्त्वगसि प्रति त्वादितिर्वेत्तु । धिषणासि पर्वती प्रति त्वादित्यास्त्वग्वेत्तु दिवः स्कम्भ-नीरसि धिषणासि पार्वतेयी प्रति त्वा पर्वती वेत्तु ॥१६॥

پدارتھ: ہے مُنش لوگو! یہ یگیہ (شرم اسی) سُکھ کا دینے والا ہے۔ (ارادتی) ناش رہت ہے، تھا۔ ں سے (رکھشہ) دُکھ اور دُشٹ سوبھاؤ یکت مُنش (اودھوتم) وناش کو پراپت (ہوتا ہے) (اراتیہ اودھوتاہ) دان آدی دَھرموں سے رہت پُرش نشٹ ہوتے ہیں

اور جو (آدتیاہ لوک اسی) انترکھش یا پرتھوی کے تو پا کے سمان ہے (تواد یتو) اُسے جانو اور جس ودّیا رُوپ اُکت یگیہ سے (پروتی) بہت گیان والی (ودھ) پرکاش مان سوریہ آدی لوکوں کی (سکھنینی) ردکنے والی تتھا (پاروتی) میگھ کی کنیا ارتھات پرتھوی کے تُلیہ (دھشنا) دیدباتی (آدتیاہ لوک) پرتھوی کے شریر کے تُلیہ وستار کے پراپت ہوتی ہے (تواپرتی دیتو) اُسے یتھاوت جانو اور جس ست سنگتی رُوپ یگیہ سے (پروتی) اُتم اُتم برہم گیان پراپت کرنے والی (دھشنا) دیتو ارتھات پرکاش روپی بُدھی پراپت ہوتی ہے (تواپرتی دیتو) اسے بھی جانو۔

بھاوارتھ

منشیوں کو اپنے وگیان سے اچھی پرکار پدارتھوں کو اکٹھا کر کے اُن سے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ جو کہ درشٹی اور بُدھی کو بڑھانے والا ہے۔ وہ اگنی اور من سے سدّھ کیا ہُوا سوریہ کے پرکاش کو توپا کے سمان سیون کرتا ہے۔

سُکھ کا گھر

مہرشی دیانند نے منتر پر شیرشک دیا ہے کہ ایشور نے یگیہ کا سوروپ اور اس کے انگوں کا اس منتر میں پرکاش کیا ہے سو آؤ پاٹھک گن اس پرکاش کے درشن کریں۔ اور اس کے انگوں پر وچار کریں۔

۱۔ یگیہ سکھ کا دینے والا ہے (اشرم) کا ارتھ ہے گھر۔ وشرام اور سکھ۔ جیسے گھر میں سکھ ملتا ہے ویسے یگیہ کرم منش کے لئے وشرام گرہ ہے۔ یگیہ کا لکھشن دیو پوجہ سنگتی کرن اور دان ہے۔ دیو کون ہے۔ نربھیے آتما۔ پوتر۔ گیانی۔ دانی۔ سوادھیائی۔ تپسوی۔ ستیہ وان۔ دیالو۔ نرلوبھی۔ اتیادی ان کی پوجا ارتھات ستکار۔ سنگتی کرن کا ارتھ ہے میل ملاپ سے سب کا سنگٹھن کر سنیہہ سُوتر میں باندھنا اور دان کا ارتھ ہے پروپکار۔ سب کے کلیان۔ اُنتی اور سُکھ کے لیے سگت میں وچرنا۔ اس لئے ہی یگیہ کو شریشٹھتم کہا ہے۔ پھر کہا کہ "یگیو دئی۔ سو رگیہ جیوتی ارتھات

پورن سکھ الیشوریہ کے دینے والی یہ روشنی ہے۔ یگیہ ارتھات کرمنو انیتر لوکوا
ایم کرم بندھنہ (گیتا)۔ یگیہ کیلئے جو کرم کیا جاتا ہے۔ اُس سے منش بندھن میں نہیں پڑتا
دُوسرے کرم (یگیہ کی بھاؤنا کو چھوڑ کر) جو کئے جاتے ہیں۔ وہ اِس بندھن میں
پھنساتے ہیں۔ یگیہ کرم سے منش نردوش بنتا ہے اور جب نردوش ہوگیا تو
پھر دکھ اور کلیش کیوں کر؟ وہ تو سکھ کا گھر بن گیا۔

۲۔ ناش رہت : دُوسرے انگ میں یگیہ کو (اوتی) اکھنڈ ناش رہت کہا گیا ہے۔ دیکھو سرشٹی کی آیو ایک ارب بھگ دوارب ورش ایک ہو گئی ہے۔ اتنے لمبے کال
یگ۔ گیانتروں کے گذر جانے پر بھی کون زندہ یا وید ارتھات ناش رہت امر ہیں
اب تک؟ جنہوں نے یگیہ مئے جیون کو اپنایا۔ پراتہ سمرنیہ مہاراج رام۔ ماتا پت
آدرش بھائی مہاتما بھرت آدی مہاراج کرشن آدی ورتمان سمے تک انیک مہاپرش
جو یگیہ کرم سے ہی ناش رہت ہو کر اِن کے نام دھام اور کام سماج اور راشٹروں
کے آدرش بن کر چلے آرہے ہیں۔ اس لئے وید میں یہ پرارتھنا کی گئی کہ یگیہ کو پیدا
کرو۔ بڑھاؤ۔ کیوں؟ سنسار میں سکھ الیشوریہ۔ اور خوشحالی کے لئے۔

۳۔ دُشٹ وناش / رکھشہ اودھوتم : یہ یگیہ کا تیسرا انگ ہے جس کا ارتھ ہے۔
دُکھ دینے والے دُشٹ منش نشٹ ہوتے۔ دُور ہوتے۔ کب جب یگیہ کا برت
دھارن کر لیا۔ یگیہ کی رکھشا کرنی تھی تو رشی وشوامتر رام اور لچھمن کو لے آئے
اور یگیہ کی چوکیداری کرنے کا آدیش دیتے ہوئے کہا۔ کہ جو یگیہ کا دھونس کرنے
کو آئیں گے اُن کا وناش کرنا ہوگا۔ یگیہ جیسے پروپکار مئے مہان کرم کے جو کہ
سرودویہ ہے۔ سب کی اُنتی اُدّیہ بھلائی ہی جس کا لکش ہے جو آڑے آئے گا اُس کا
وناش ہوگا ہی۔ یہ سنسکرت کہاوت سدا امر رہتی ہے - "پری ترونائے سادھونام
وناشائے چہ دُشکرتام۔" سادھوپن کی رکھشا اور دُشٹوں کا وناش (بھگوت گیتا) -

۴ : دان ریرت کا ناش : چوتھے انگ میں کہا کہ "اراتیہ ادھ ہتاد" یگیہ کے آنے سے ادان شیل (کرپتا سوارتھ) بھاونائیں نشٹ ہو جاتی ہیں۔ پروپکار کے لئے دھن آدی کی مانگ سن کر ادانی یا کنجوس دیکتی دور بھاگتے ہیں۔ جب ایسی پریرنا کا پرکاش انتہ کرن میں بھی ہو جاتا ہے۔ تو اندر سے کبھی ایسے سوارتھ مئے وچار خود بخود بھاگ جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب ہم آریہ ورش آریہ سماج یا کسی رفاہِ عامہ کے کاموں کے لئے منڈل بنا کر مانگنے کے لئے نکلتے تھے تو جو ایسے کرپن اور کنجوس سیٹھ ہوتے تھے ہمیں آتا دیکھ کر اپنے نوکروں کو یہ کہہ کر کہ اگر آئیں تو کہنا بیٹھے نہیں ہیں۔ دور کھسک جاتے تھے اور اب تو لال آندھی آ رہی ہے۔ جو یہ کہتے ہیں کہ جن کے پاس دھن ہے اُن کو لوٹ لو اور دوسروں میں بانٹ دو۔ نہیں ہو گی یگیہ کی بھاونا۔ دان میں شردھا تو ایسے ہی نشٹ کرن ہو جائے گا۔

۵۔ وشو کا رکھشک : یگیہ کا پانچواں انگ ہے آدتیاہ۔ تو ک مدسی۔ آدتی ارتھات اکھنڈ بھومی۔ وشال دشو جگت کی توپا۔ رکھشا کی ڈھال یا پرتھوی کے سمان پالن پوشن کرنے والا یہ یگیہ کرم ہے جس کو دھارن کر کے سمے آنے پر ان گنت ویر بہادر اپنی بھومی ماں کی رکھشا کے لئے اپنے پیارے پرانوں کی آہوتی دے سروسو نیوچھاور کر دیتے ہیں۔ ہزاروں دیویاں آن کی آن میں دہکتی ہوئی جلتی چتاؤں میں کود جاتی ہیں۔ اگنی ہوتر آدمی بڑے بڑے یگیوں کی سگندھت والو بھی جلوں کو شدھ اور پشٹ کر کے بھومی ماتا کو چاروں اور سے ہرا بھرا کر دیتی ہے۔ اس لئے وید منتر کا اپدیش ہے۔ یہ یگیہ پرتھوی کی توپا یا ڈھال ہے اس کو ایسا جان کر سدا اس کا وستار کرتے رہو۔

گیان وتی وید بانی : یگیہ کا چھٹا انگ ہے۔ پروتی دھشنا اسی۔ ودیا روپی یگیہ سے ہی بہت گیان والی وید بانی پرتھوی کے سمان پھیل کر اور سب کو آشیرواد دے کر اپنے گیان سے سکھ اور شانتی سے اوت پروت کر دیتی ہے۔ جو اس بانی کے ہیتو یگیہ کو دھارن کرتے ہیں وہ پربت کے سمان اونچے اور مہان ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ بانی دھارنا

دتی بدھی کو دھارن کراتی ہے۔

۷۔ دوسکنفبنی : یگیہ کا ساتواں انگ ہے۔ دوسکنفبنی اسی یگیہ دیولوک کی جیوتی ہے۔ اندھکار اور اودیا کو مٹانے والا پرکاش ہے۔ یگیہ اور یگیہ کرتا یزدیکاری منش جہاں آتما ہو کر سنسار میں سوریہ کی طرح دن رات اجالا دیتے ہوئے منش سماج کی راہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ چاہے وہ اگنی ہوترآدمی مہایگیوں کے کرتا ہوں۔ ودیارُوپی یگیہ کا وستار کرنے والے ہوں۔ ست سنگ رُوپی یگیہ کو چلانے والے یا دردیہ یگیہ۔ شریر یگیہ۔ پریوار یگیہ سماج یگیہ یا راشٹر یگیہ کے پالک یگیہ پتی ہوں۔ دیولوک کے سمان سب کو سکھ داتا اور پرکاش دینے والے ہوں۔

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۲۰

یگیہ سے شدھ کئے ان جل وایو کا مہتو

धान्यमसि धिनुहि देवान् प्राणायं
त्वोदानायं त्वा व्यानायं त्वा । दीर्घामनु
प्रसितिमायुषे धां देवो वः सविता हिरंण्य-
पाणिः प्रतिंगृभ्णात्वच्छिद्रेण पाणिना चक्षुषे
त्वा महीनां पयोऽसि ॥२०॥

پدارتھ : جو (دھانیم) یگیہ سے شدھ۔ اُتم سوبھاؤ والا۔ سکھ کا ہیتو۔ روگ کا ناش کرنے والا۔ چاول آدی ان اور (پیہ) جل (اسی) ہے۔ وہ (دیوان) ودوان جیو دن اور اندریوں کو (دھنوہی) ترپت کرتا ہے۔ اس کارن ہے منشو! میں جس پرکار (توا پرانائے) اُسے اپنے جیون کے لئے اور (توا ادیانائے) اُسے سب شبھ گن۔ شبھ کرم تتھا ودیا کے انگوں کو پھیلانے کے لئے اور (توا اُدانائے) اُسے سپھورتی۔ بل اور پراکرم کے لئے (دیرگھام) بہت

دِنوں تک (پرستیتم) اتی اُتّم سُکھ بندھن یُکت (ایوشے) پُورن آیو کو بھوگنے کے لئے (دھام) دھارن کرتا ہُوں ۔ ویسے تُم بھی اسی پریوجن کے لئے اسی کو نِتیہ دھارن کرو۔ جیسے ہم ودوان لوگوں کو (ہِرنیہ پانی) جس کا موکش دینا ہی دیوہار ہے۔ ایسا سب جگت کا اُتپن کرنے ہارا ہوتا ہے (سِوتا) سب ایشوریہ کا داتا ایشور (اچھدرین) اپنی دیا پتی اور اُتّم دیوہار سے (جِہی نام) بانیوں کے پرتیکش گیان کو (پرتی انوگرہ بھناتو) اپنے انوگرہ سے گرہن کرتا ہے ۔ ویسے ہی ہم بھی اُس ایشور کو (اچھدرین) نِرنتر (پانی نا) ستیتوں سے گرہن کریں اور جیسے (ہِرنیہ پانی) پدارتھوں کا پرکاش کرنے والا (سوتا) سُوریہ لوک (جِہی نام) لوک لوکانتروں کی پرتھویوں میں تیز دیوہار کے لئے (اچھدرین) نِرنتر تیبر پرکاش (تیز روشنی) سے (پیہ) جل کو (پرتی گرہبھناتو) گرہن کر کے ان آدی پدارتھوں کو پُشٹ کرتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ بھی اسے (اچھدرین) نِرنتر (پانی نا) دیوہار سے (جِہی نام) پرتھوی کے پرتکشو شے) پدارتھوں کی درشٹی گوچرتا کے لئے (دیکھنے کے لئے) سویکار کرتے ہیں ۔

بھاوارتھ

جو یگیہ سے شُدّھ کئے ہوئے ان جل۔ یُون آدی پدارتھ ہیں۔ وہ سب کی شُدھی بل پراکرم اور دِرڈھ دِیرگھ آیو کے بڑھانے کے لئے سمرتھ ہوتے ہیں۔ اِس سے سب منشّوں کو یگیہ کرم کا انوشٹھان نِتیہ کرنا چاہیئے تتھا پرمیشور کی پرکاشت کی ہوئی جو وید چتُشٹھئی ارتھات چاروں ویدوں کی بانی ہے۔ اِس کے پرتیکھش کرنے کے لئے ایشور کے انوگرہ کی اِچھّیا تتھا اپنا پُرشارتھ کرنا چاہیئے۔ اور جس پرکار پر وپکاری منشّوں پر ایشور کرپا کرتا ہے۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی سب پرانیوں پر نِتیہ کرپا کرنی چاہیئے۔

کِس پریوجن کے لئے یگیہ کرنا چاہیئے۔ مہرشی نے منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں اُس کا اُتّر سپشٹ کر دیا ہے۔ جیسے کہ پنڈت برہم دت جی جگیاسُو نے اسی رِشی بھاشیہ پر وِورن لکھتے ہوئے بتایا ہے کہ دُرواستاؤں کا ناش پران اور اپان کے سنیم سے

ہوتا ہے اور اس سے آیو کی وِردھی ہوتی ہے۔ یہی یگیہ کا پریوجن ہے" جیسے شری کرشن جی نے گیتا (۳-۹) میں کہا ہے۔ کہ یگیہ کے لئے جو کرم منش کرتا ہے اس سے وہ بندھن سے چھوٹ جاتا ہے۔ یگیہ رہت کرم اُسے بندھن میں ڈالتے ہیں۔ اتھر وید میں بھی یہی بتایا ہے کہ ایگیہ رہت دریا کھوتی ارتھات جو یگیہ نہیں کرتا اُس کا تیج نشٹ ہوجاتا ہے۔

وید منتروں میں اپدیش ہے کہ یگیہ کرم سے ہی ان جل اور وایو کی شدھی ہوتی ہے۔ چاول اور جو کے ان کی وید آدی شاستروں میں بہت مہما گائی ہے۔ صحت جیسی دولت تندرستی کے لئے اس اناج کا سنسار میں کوئی مقابلہ نہیں۔ آج بھی بلڈ پریشر دل کی بیماری اور شوگر کی تکلیف آدی کے بڑھے ہوئے روگوں کے نوارن کے لئے جو کی روٹی ہی ڈاکٹر لوگ سب کو بتلا رہے ہیں۔ منتر کا اپدیش ساتھ یہ بھی ہے کہ یہ ان بھی یگیہ ارتھات نردوش کرموں سے پراپت کئے اور یگیہ سے شدھ کئے یگیہ سے بچے ہوئے یگیہ شیش کو کھا کر ہی منش سب پاپوں سے چھوٹ جاتا ہے اتھر ہما۔ بھگوت گیتا ادھیائے 3۔ شلوک 13)۔

مہرشی دیانند نے بھی پنچ مہا یگیہ ودھی اور ستیارتھ پرکاش میں یہ لکھتے ہوئے کہ سب پرانیوں میں دیاپت پرمیشور کی ستا کو سدا دھیان میں رکھتے ہوئے کنگال کوڑھی آدی۔ روگی آدی کو، پکشی اور چیونٹی آدی کیڑوں کے لئے بنے بھوجن سے آہوتی دے کر نکالنا۔ پھر سیوکوں کو کھلانا۔ پھر ماتا پتا۔ آچاریہ۔ اتتھی اور سنتانوں کو کھلا کر آخر میں گرہستھ کو بھوجن سویم کرنا چاہیئے۔

یہ شریر دیودوں کی پوری ہے۔ نگری ہے۔ آتما کے علاوہ جو کچھ ہے۔ وہ سب کچھ ان مئے ہے۔ اسی سے رس۔ رکت (لہو)۔ ہڈی۔ مجا۔ مانس اور چربی اور ویریہ جو اوج ہے۔ امرت ہے۔ وہ بنتا ہے۔ اور میدھا۔ بدھی من اور چت بنتے ہیں۔ سبھی اندریوں کا بھرن پوشن اور ترپتی بھی اسی ان سے ہوتی ہے۔ اسی لئے اس

کا نام دھانیہ ہے جس کے پاس یہ انّ ہے وہ دھنیہ کہلاتا ہے ارتھات سو بھاگیہ شالی کہلاتا ہے۔

جیون کے نرمان کے لئے جہاں دھن۔ دھانیہ کا بڑا مہتو ہے۔ شدھ ساتوک انّ اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ سب سے پریم کرتے ہوئے سب کو اپنی آتما سمجھ کر اُن سے پراپت کئے پوتر دھن۔ انّ سے جیون کی ترپتی اور سکھ شانتی ہو گی انیتھا نہیں۔ اس لئے منتر میں کہا کہ شبھ کرم اور ودیا کے پرسار کے لئے بل پراکرم اور لمبی آیو کی اوشکتا سدا سمجھنی چاہیئے۔ اس لئے انّ وہ ہے (۱) جس سے پران شکتی بڑھے (۲) اندریوں کا بل بڑھے۔ پوترتا بڑھے (۳) روگ ناش ہوں آروگیتا پراپت ہو۔ جس سے اِن تینوں کی پراپتی نہیں ہو تو وہ انّ نہیں ہے (۴) پرمیشور موکھش داتا ہے۔ ویوہار اور پرمارتھ سدّھی کے لئے اس جگت پتا نے اپنی وید بانی کا گیان دیا ہے۔ اس گیان کا پرتیکش بھی وہی اپنی انوگرہ سے کراتا ہے۔ اس لئے اُپاسنا یوگ کے دوارہ اُس پرم پربھو کے ساتھ میل پیدا کرنے سے ہی وید گیان کا انتر آتما میں پرکاش ہوتا ہے۔ اس لئے وید ارتھ کا تتو جاننے کے لئے جہاں پڑھنے پڑھانے کا ابھیاس چاہیئے۔ وہاں ایشور بھگتی بھی سادھک میں انیہ ہونی چاہیئے۔

(۵) اس جگت میں اسنکھیہ لوک لوکانتر اور پرتھویاں ہیں۔ ہم سب تو ایک ہی سوریہ منڈل میں رہتے ہیں۔ لیکن منتر کا اُپدیش ہے کہ ایسے اَن گنت سوریہ منڈل ہیں جس سے اس برہم کا برہتو دھیان میں آتا ہے۔ (۶) یگیہ جیسے سریشٹھ کرم کا انوشٹھان کبھی کبھی نہیں۔ نتیہ ہی کرنا چاہیئے۔ یہ منتر کا اُپدیش ہے۔ ستیارتھ پرکاش میں بھی مہاراج نے لکھا ہے کہ یہ دونوں یگیہ۔ برہم یگیہ اور دیو یگیہ جو منش پراتہ شام نہ کریں اُن کو سجن لوگ سب دوجوں کے کرموں سے باہر نکال دیویں۔ ارتھات اُن کو شودر وت سمجھیں (سملاس ۴)

۷۔ جیسے پرمیشور سب پرانیوں پر سدا کرپا کا ویوہار کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی سب پرانیوں پر نتیہ کرپا کرنی چاہیئے۔ ۸۔ جیسے انتریامی ایشور ویدوں سے ستیہ گیان کا پرکاش کرتا ہے ویسے ہم لوگوں کو بھی پرسپر سب کے سکھ کے لئے سمپورن ودّیا منشوں کو درشٹی گوچر کرانی چاہیئے جس سے سب کا سکھ بڑھے اور اندھکار اودّیا سدا دور ہو۔ ۹۔ منتر کے بھاوارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں کہ ہم کو پرتھوی کا چکرورتی راجیہ آدی انیک اُتم سکھوں کو نرنتر اُپتن کرنا چاہیئے چکرورتی ارتھات ایک چھتر راجیہ میں پرسپر کے ملکوں کے روز کے جھگڑوں دویشوں اور بیماری سے لاکھوں نراپرادھ منشیوں کو بچا کر مستقل شانتی دے سکتا ہے۔ وہ ایشور سبھی ایشوریہ دینے والا ہے۔اُس سے مانگو اِدھر اُدھر نہ بھٹکو۔

۵ مشکل بنی تو کیا ہوا مشکل کشا تو ہے
سر پر پڑی تو کیا ہوا سر پر خدا تو ہے

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۲۱

وِدوانوں کے سنگ سے وِدّیا اور شلپ کلا کی اُنتی تتھا ہَون یگیہ سے وایو اور ورشا جل کی شُدّھی کرو

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् । सं वपामि समाप ओषधीभिः समोषधयो रसेन । सꣳ रेवतीर्जगतीभिः पृच्यन्ताꣳ सं मधुमतीर्मधुमतीभिः पृच्यन्ताम् ॥२१॥

پدارتھ : ہے منشو ! جیسے میں ستیو سکل ایشوریہ کے دینے والے

(دیوسیہ) پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے پرتیکھش سنسار میں سُوریہ لوک کے پرکاش میں (اشوی نوہ) سُوریہ اور بھومی کے بیچ کی (باہو بھیام) دِرڑھتا سے (پوشتاہ) پُشٹی کرنے والے وایو کے (ہستابھیام) پران اور اپان سے (توا) پوروک تین پرکار کے یگیہ کا (سموپامی) وستار کرتا ہوں۔ ——————— دیسے ہی تم بھی اس کو وستار سے سِدّھ کرو۔ جیسے اس اُتپن کئے ہوئے سنسار میں (اَوشدھی بھی) جو آدی اَوشدھیوں سے (آپہ) جل اور (اوشدھیہ) اوشدھیاں (رسین) آنند کارک رس سے تتھا (جگتی بھی) اُتم اوشدھیوں سے (ریوتی) اُتم جل اور جیسے (مدھومتی) اتینت مُدھر رس یکت اوشدھیوں سے (مدھومتی) اتینت مدھر رس ژوپ جل۔ یہ سب مل کر وردھی یکت ہوتے ہیں۔ ویسے ہم سب لوگوں کو بھی اوشدھیوں سے جل اور اوشدھی۔ اُتم جل سے تتھا سب اُتم اوشدھیوں سے جل اور اوشدھی اُتم جل سے تتھا سب اُتم اوشدھیوں سے اُتم رس یکت جل تتھا اتی اُتم مدھر رس یکت جل تتھا اتی اُتم مدھر رس یکت اَوشدھیوں سے پرشنسیہ رس روپ جل۔ ان سبھوں کو یتھا یوگیہ پرسپر (اسم پرچنیام) یکتی سے ویدک یا شاپ شاستر کی ریتی سے میل کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ ودوان منشیوں کو ایشور کے اُتپن کئے ہوئے سُوریہ سے پرکاش کو پراپت کئے ہوئے اس سنسار میں انیک پرکار سے یہ یوگ کرنے یوگیہ پدارتھوں سے میل کرکے اُکت تین پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے۔ جیسے جل اپنے رس سے اوشدھیوں کو بڑھاتا ہے اور وہ اُتم رس یکت جل کے سینوگ سے روگ ناش کرنے سے سُکھ دائیک ہوتی ہیں اور جیسے ایشور کارن سے کاریہ کو یتھاوت رچتا ہے تتھا سُوریہ سب جگت کو پرکاش دے کر اور ننتر اس کو بھیدن کرکے پرتھوی آدی پدارتھوں کا آکرشن کرتا ہے۔ تتھا وایو رس کو دھارن کرکے پرتھوی آدی پدارتھوں کو پُشٹ کرتا ہے۔ ویسے ہم لوگوں کو بھی یتھاوت سنسار کا یکت اچھی پرکار سے ملائے ہوئے پدارتھوں سے ودوانوں کا

سنگ تتھا ودّیا کی اُنتی سے اور ہوم شلپ کاریہ رُوپی یگیوں سے وایواور ورشاجل کی شُدّھی سدا کرنی چاہیئے۔

تین پرکار کا یگیہ

آچاریہ دیانند نے یجروید کے پہلے ادھیائے کا بھاشیہ آرمبھ کرتے ہوئے یگیہ وِشے چلایا ہے۔ کیونکہ یہ سنسار یگیہ مئے ہے۔ یگیہ رُوپ پرمیشور سے ہی اُتپن ہوا ہے۔ اور برہمانڈ کا ایک ایک ذرہ یگیہ رہا ہے اور ہمارے پنڈ (شریر) میں بھی جو پربندھ ویوستھا چل رہی ہے۔ پیر کے ناخن سے لے کر سر کی شکھا تک بھی یگیہ بھاو یگیہ کرم ہی اوت پروت ہے ایتادی۔ اس لئے یجروید کے پہلے منتر میں جہاں یگیہ کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے وید کے پاٹھ شریشٹھتم کرم کے نام سے یگیہ کا جھتو ورنن کیا ہے۔ وہاں دُوسرا منتر آرمبھ ہوتے ہی یگیہ کا لکشن اوپری بھاشا کر دی ہے کہ "دھاتوارتھ کے ابھی پرائے سے یگیہ شبد کا ارتھ تین پرکار کا ہوتا ہے۔ ارتھات ایک جو اِس لوک اور پرلوک کے سکھ کے لئے ودّیا۔ گیان اور دھرم کے سیون سے وِردھ ارتھات بڑے بڑے وِدوان ہیں ان کا ستکار کرنا (۲)۔ دُوسرا اچھی پرکار پدارتھوں کے گنوں کے میل اور وِرودھ کے گیان سے شلپ ودّیا کا پرتیکشن کرنا۔ (3) تیسرا وِدوانوں کا نتیہ سماگم اتھوا شبھ گُن۔ ودّیا۔ سکھ۔ دھرم اور ستیہ کا نتیہ دان کرنا۔" ارتھات ستکار سنگٹھن اور دان یا پرُپکار۔ یہ تین لکشن یگیہ کے ہیں جس کرم سے دیوسمان ستیہ دان دھرم دان نیائے کاری شانتی دان سداچاری منشیوں کا ستکار ہوتا ہے جنتا کا سنگتی کرن ارتھات سنگٹھن۔ پریتی۔ پریم محبت اور پیار بڑھتا ہے۔ دوش اور ویر نہیں پھیلتا اور جس سے سب کا اُپکار ہو۔ دین دکھی جنوں کو دان یا سہیوگ سہایتا ملے۔ سب کیلئے ہت کاری کرم کرتا ہوا منش جیئے وہ یگیہ کہلاتا ہے۔ اگنی ہوتر ہوم یا ہون ایک یگیہ ہے۔ بلکہ مہرشی منو اور رشی دیانند نے اس کو پانچ مہا یگیوں میں دُوسرا مہا یگیہ مانا ہے۔ اس کو دروِیہ یگیہ بھی کہہ سکتے ہیں لیکن اندری سنیم یگیہ۔ تپو یگیہ۔ یوگ یگیہ۔ سوادھیائے یگیہ۔ گیان یگیہ آدی اننت ہیں ٭

یگیہ سے راجیہ لکشمی پورن آیو۔ آروگیتا آدی سب سکھوں کی پراپتی

जनंयत्यै त्वा संयौमीदमग्नेरिदमग्नी-
षोमयोरिषे त्वां घुर्मोऽसि त्रिश्वायुरुरुप्रथाऽ
उरु प्रथस्वोरु ते यज्ञपंतिः प्रथताम् अग्निष्टे
त्वचं मा हिंसीद्देवस्त्वां सविता श्रंपयतु
वर्षिष्ठेऽधि नाके ॥२२॥

پدارتھ : ہے منشیو! جیسے میں سرشٹی (جنیتئے) سرو سکھ اُتپن کرنے والی راجیہ لکشمی کیلئے (त्वा) اس یگیہ کو (نیومی) اگنی کے بیچ میں پدارتھوں کو چھوڑ کر یکت کرتا ہوں (ملاتا ہوں) ویسے ہم تم لوگوں کو بھی اگنی کے سنیوگ سے سدھ کرنا چاہیئے۔ جو ہم لوگوں کا (اِدم) یہ سنسکار کیا ہوا ہوں (اگنے) اگنی کے بیچ میں چھوڑا جاتا ہے۔ (اِدم) وہ وستار کو پراپت ہو کر (اگنی شومیو) اگنی اور سوم کے بیچ بیچ کر (اُسے) ان آدی پدارتھوں کے پراپت کرنے کے لئے ہوتا ہے اور جو (وشو آیو) پورن آیو اور (اُرد پرتھاہ) بہت سکھ کا دینے والا (گھرمیاسی) یگیہ ہے۔ اس کو جیسے میں انیک پرکار وستار کرتا ہوں ویسے (توا) اس کو ہے پُرشو! تم بھی (اُرد پرتھو) وستہرت کرو۔ اس پرکار وستار کرنے والے (تے) تمہارے لئے (یگیہ پتی) یگیہ کا سوامی (اگنی) یگیہ سمبندھی اگنی (تے ہوتا) انتریامی (دیو) جگدیشور (اُرد پرتھام) انیک پرکار سکھ کو بڑھانے (ماہینت) کبھی نشٹ نہ کرے تتھا وہ پرمیشور (درشٹھے) اتی شے کر کے ردھی کو پراپت ہو (ادھی ناکے) جو اتی اُتم

سُکھ ہے، اس میں (توا) تم کو (اشریئیتو) سُکھ سے یکت کرے۔

منتر کا دُوسرا ارتھ

ہے منش! جیسے میں پُورن آیو اور بہت سُکھ کا دینے والا جو یگیہ ہے اس یگیہ کو راجیہ لکشمی تتھا ان آدی پدارتھوں کو اُتپن کرنے کے لئے سنکیت کرتا ہوں۔ تتھا اس کی سِدّھی کے لئے یہ اگنی کے بیچ میں اور یہ اگنی اور سوم کے بیچ میں سنسکار کیا ہوا ہوی (آہوتی پدارتھ) چھوڑتا ہوں۔ ویسے تم بھی اس یگیہ کے وستار کو پراپت کرو۔ (پھیلاؤ) جس کارن یہ بھوتک اگنی تمہارے شریروں کی روگ سے نشٹ نہ کریں۔

بھاوارتھ

منشیوں کو اس پرکار کا یگیہ کرنا چاہیئے کہ جس سے پُورن لکشمی سکل آیو۔ ان آدی پدارتھ روگ ناش اور سب سُکھوں کا وستار ہو۔ اس کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بنا وایو اور ورشٹی تتھا اوشدھیوں کی شُدّھی نہیں ہو سکتی اور شُدّھی کے بنا کسی پرانی کو اچھی پرکار سُکھ نہیں ہو سکتا اس لئے ایشور نے اس یگیہ کرنے کی آگیا سب منشیوں کو دی ہے۔

بھاشیہ کار رشی نے اس منتر پر شیر شک دیا ہے کہ یگیہ کس پریوجن کے لئے کرنا چاہیئے۔ جس کا اسپشٹ رُوپ سے منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں پرگٹ ہو رہا ہے کہ راجیہ لکشمی۔ پُورن آیو ان آدی پدارتھوں کی بردھی۔ روگوں کا ناش اور سب سُکھوں کے وستار کیلئے۔ جیسا کہ یجر وید کے اس پرسدّھ منتر سے سِدّھ ہو رہا ہے۔ "دیوسوتا پرسو یگیم پرسو یگیہ پتیم بھگائے۔" ہے سنسار کی اُتپتی کے مالک۔ ایشوریہ کے جنم داتا دیوسوتا پرمیشور! یگیہ کو بڑھاؤ۔ یگیہ پتی کو بڑھاؤ۔ کیوں؟ "بھگائے" سنسار میں دھن ایشوریہ سکھ آنند کی سمردھی کے لئے۔ اس لئے منتر میں اُپدیش ہے کہ اگنی میں اُتم اُتم پدارتھوں کی آہوتی دے کر جل۔ وایو۔ تتھا اوشدھی ان بناسپتی آدی کی شُدّھی کرنی چاہیئے۔ اس یگیہ کرم کا کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی پرانی یگیہ کے بنا سُکھی نہیں ہو سکتا۔ منتر میں

آن دھن کی پراپتی کا صاف صاف ذکر ہے ۔آن بڑھے گا تو دھن بڑھے گا ۔ تو سکھ بڑھے گا ۔ یہ گیان کے آدھار پر ہی مہاراج کرشن نے گیتا میں یگیہ پرکرن لکھتے ہوئے یہ سب سپشٹ کیا ہے ۔کہ یگیہ کے بنا منش کرم بندھن میں جکڑا رہتا ہے ۔ پرجاپتی پرمیشور نے یگیہ کے ساتھ پرجا کو پیدا کر کے کہا ۔کہ یگیہ کرو یہ یگیہ کام دھینو ہے ۔اس یگیہ سے دیووں کا پوجن کرو ۔ شدھ ہوئے یہ سوریہ کرنیں جل وایو پرتھوی آدی دیو اور ماتا پتا آدی ودوانوں دیو تمہیں بڑھائیں گے ۔یگیہ کے بنا کھانے والا چور ہے ۔یگیہ شیش نہ کھانے والے پاپ کو کماتے اور کھاتے ہیں ؛

یجروید ۔ ادھیائے پہلا منتر نمبر ۲۳

کسی منش کو یگیہ ستیہ آچار اور ودیا کے گرہن سے ڈرنا نہیں چاہیے

मा भेर्मा संविक्था ऽ अतमेरुर्यज्ञोऽतमेरु-
र्यजमानस्य प्रजा भूयात् त्रिताय त्वा
द्विताय त्वैकताय त्वा ॥२३॥

پدارتھ : ہے ودوانوں پرشو! تم (ات میرو) شردھالو ہوکر (یجمانیہ) یجمان کے یگیہ کے انوشٹھان سے (مابھیئے) بھیئے مت کرو ۔ اور اس سے (ماسم وکتھاہ) مت چلائمان ہو ۔ اس پرکار یگیہ کرتے ہوئے تم کو اتم سے اتم (ات ہردہ) گلانی رہت شردھاوان (پرجاسنتان) (بھویات) پراپت ہو اور میں (توا) بھوتک اگنی کو دکتے گن یکت یعنی مندرجہ صفات تھا (ایکتائے) ستیہ سکھ کے لئے (دوی تائے) تھا ورشٹی جل کی شدھی اور (تری تائے) اگنی کرم تھا ہومی ہونے کے لئے (اسینوسی) نشچل کرتا ہوں ۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشوں کو آگیا اور آشیرواد دیتا ہے کہ کسی منش کو یگیہ

ستیہ آچار اور ودّیا کے گرہن سے ڈرنا یا بھاگنا نہیں چاہیئے کیونکہ منشیوں کو اس یگیہ آدی اچھے اچھے کاموں سے اُتم اُتم سنتان رشاریرک. واچِک اور مانسک سب پرکار کے نشچل سکھ پراپت ہوتے ہیں۔

سنشے رہت ہو کر یگیہ کریں۔ مہرشی دیانند نے اِس منتر بھاشیہ پر یہ عنوان دیا ہے کہ نِشنک ہو کر یگیہ کرم سب کو کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سب دُکھوں کو پیدا کرنے والی راجیہ لکشمی۔ پُورن آیو اور ان دھن کی وردھی کے لیئے اگنی میں اُتم اُتم آہوتیوں کو چھوڑنا آدی تین پرکار کا یگیہ سب کو کرنا چاہیئے۔

آریہ سماج کے دسویں نیم میں اس یگیہ کرم یا سماج سیوا کے کام کو بہت مہتو دیتے ہوئے خُوب زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ سروہتہ کاری کاموں میں پرتنتر اور اپنے ہت کے کاموں میں سب سوتنتر رہیں۔ اس یگیہ کرم سے ہی وید آدی ست شاستروں نے " ابھی اودیہ اور نی شریس،، کی سِدّھی مانی ہے۔ اِس منتر کی وشیش شکھشا بھی یہی ہے۔ کہ یگیہ کے انوشٹھان سے سنشے آتما جن ابھی اودیہ یعنی سانسارک سمپداؤں اور نی شریس یعنی موکش آنند کو اسدّھی نہیں کر سکتے۔ یہ لکھا ہے پرسدھ ویدک ودوان پنڈت برہم دت جی جگیاسو نے اِس منتر کی ٹپنی میں۔ یجر وید بھاشیہ وورن گرنتھ میں۔

یگیہ انوشٹھان آتم گورو سے

سوامی سمرپیانند جی نے (پنڈت بُدھ دیو جی) شت پتھ براہمن کے ویاکھیان میں اِس منتر پر لکھا ہے کہ یگیہ کرنے والا یجمان نمو ہین ہو کر آتم گورو سے یگیہ کرے اور انا سکت بھاو سے سُپردیم بتو مایۂ خویش را۔ تو دانی حساب کم و بیش را۔ آتم ہین ارتھات احساسِ کمتری سے یگیہ کرم نہیں۔ جس کے لئے رشی ورنے تو بھاشیہ میں یہ دیا کہ شردھالو ہو کر یگیہ کرو۔ پنڈت سانولیکر جی نے " ات میرو یگیہ ات میرو یجمانسیہ پرجا۔ " کا ارتھ لکھا۔ کہ میرو ارتھات پربت کے سمان یگیہ سَو دِرڑھ ہے جو اِس یگیہ کو کرے گا۔ وہ بلوان۔ مہا بلوان اور سو درڑھ ہو جائیگا

کہ اس کو کوئی اکھاڑ نہ سکے گا پربت کی طرح اور یگیہ کرنے والے کی پرجا بھی ویسی ہی شکتی شالی اور بلوان ہوگی۔ جس کے ماتا پتا یگیہ شیل ہیں۔

ایک دو اور تین کیلئے

منتر کا اُپدیش ہے کہ یگیہ کرم ایک کے لئے ارتھات ستیہ سکھ کی پراپتی کے لئے ستیہ سوروپ ایک ایشور کی پراپتی کے لئے۔ یعنی یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا پرش پاپ کا بھاگی نہیں ہوگا۔ اور ناستک بھی نہیں ہوگا۔ دو کیلئے۔ یعنی ورشا اور جل کی شدھی کے لئے۔ تین کے لئے یعنی اگنی۔ کرم اور ہوا کی شدھی کے لئے۔ اگنی کے شدھ ہونے پر ہی ہوا شدھ ہوگی جل کی شدھی ہوگی اور روگوں کا نوارن ہوگا۔ ان دھن بڑھے گا۔ کرم پوتر ہوں گے تو شریشٹھ سماج کا نرمان ہوکر سب سکھی ہوں گے۔ ہوی یعنی آہوتی یا درویہ دھن پدارتھ شدھ ہوں گے تو پاپ کی کمائی اور ہنسا کے دوش سے رہت ہوکر سب نرناری دھرم پرائن ہوں گے۔ ایسا ہی ہمارا گرہستھ یگیہ۔ سماج یگیہ۔ شریر یگیہ اور راشٹر یگیہ۔ جس کا نرمان ہم نربھئے ہوکر اور شردھا یکت ہوکر کریں ۞

یجروید ادھیائے پہلا — منتر نمبر ۲۴

یگیہ سے سب پرکار سکھوں کی پراپتی اور دکھوں کا ناش ہوتا ہے

देवस्य त्वा सवितुः प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां
पूष्णो हस्ताभ्याम् । आददेऽध्वरकृतं देवेभ्यऽ
इन्द्रस्य बाहुरसि दक्षिणः सहस्रभृष्टिः शत-
तेजा वायुरसि तिग्मतेजा द्विषतो वधः ॥२४॥

پدارتھ: ئیں (سوتوہ) انترجامی پریرنا کرنے (دیوسیہ) سب آنند کے دینے والے پرمیشور کی (پرسوے) پریرنا میں (اشوی انوہ) سوریہ چندر اور ادھوریو (اہنسا شیل یگیہ کرتا) کے

کے بل تھا ویریہ سے تھا اپوسنہ (پشٹی کارک وایو کے ابہت بھیام) جو کہ گرہن اور تیاگ کے ہیتو ادان اور پان ہیں اُس سے (دیوے بھیہ) وِدوان یا دیہ سکھوں کی پراپتی کیلئے (ادھور کرنے) یگیہ سے سکھو کارک کرم کو (اودوے) اچھے پرکار سے گرہن کرتا ہے اور میر اکیا ہوا جو یگیہ ہے سو (اندرسیہ سہہسر بھرشٹی) سوریہ کا جس میں انیک پرکار کے پدارتھوں کے پچانے کا سامرتھیہ ہے یا انشت تیجاہ، انیک پرکار کا تیج پراپت کرنے والا (یا ہوہ) کرن سموہ ہے اور جس (اندرسیہ) سوریہ یا میگھ منڈل کا (تیگم تیجاہ) تیکھشن۔ تیج والا دایو ہیتو (کارن) ہے اُس سے ہم کو انیک پرکار کا سکھ تھا (دوشتہ وددہ) شتردوں کا ناش کرنا چاہیئے۔

بھاوارتھ

ایشور آگیا دیتا ہے کہ منشیوں کو اچھی پرکار سے سِدّھ کیا ہوا یگیہ جس میں بھوتک اگنی کے سنیوگ سے اُوپر کو اچھے اچھے پدارتھ چھوڑے ہیں۔ وہ سوریہ کی کرنوں میں ستھر ہوتا ہے۔ اور یون اس کو دھارن کرتا ہے۔ پھر وہ سب کے اُپکار کے لئے ہزاروں سکھوں کو پراپت کرا کے دکھوں کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔

۱۔ یگیہ کیا ہے اور کیوں اس کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ یہ عنوان دیا ہے اِس منتر پر رشی دیانند نے۔ منتر میں پہلا اُپدیش یہ دیا ہے کہ وہ پرمیشور جو سب کا آنند داتا ہے اُس کی پریرنا میں چلنا چاہیئے۔ سوریہ کو بھی سوتا کہا ہے۔ اور شاستروں میں راجہ کو بھی سوتا مانا جاتا ہے کیونکہ یہ دونوں بھی پریرنا سرورت (منبع) ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ سوریہ پرمیشور کا پرتی ندھی ہو کر اس کے گنوں کو دھارن کر کے اُس کے نیموں کے اندر رہ کر ہی پریرنا دائیک ہو سکتا ہے۔

۲۔ سوریہ۔ چندرما کی رچنا جو اس پرم پتا پرمیشور نے کی ہے اُس گیان وگیان سے لابھ اُٹھانا چاہیئے۔ جہاں سوریہ کی کرنیں بل پراکرم (اُتساہ) کو بڑھاتی ہیں وہاں چندرماں کی کرنیں ویریہ ارتھات تیجس کو بڑھاتی ہیں۔ ویدآدی ست شاستروں میں سوریہ چندرماں آدی تو

دیو شکیتاں کہی گئی ہیں جن سے پشو پکشی ورکھش بناسپتی ان ادشدھیاں جنگلی آدی اور منش مانند سبھی آر دگیتا لیتے ہیں۔

(i) پرجنیہ (میگھ) (ii) ستر پران وایو) (iii) ورن اجل (iv) چندرماں (سوم) (v) اور سوریہ دیوتا (اتھروید)

۳۔ منتر میں پرمیشور کو (اسوی نو) کہا گیا ہے۔ آدان پردان لینا اور دینا یہ اس کی دو شکیتاں ہیں۔ پیدائش اور پرلے آدی "پوشناہ" بھی پرمیشور کا نام دیا ہے۔ سب پدارتھوں میں پشٹی دینے سے یہ نام وایو کے لئے آیا۔ اہنسا۔ سیدھاپن پرو پکار۔ نردوش اور نش پاپ آدی ادھو کرت کون ہے۔ یگیہ کرتا۔ اہنسا شیل۔ پاپ رہت۔ سرل اور سیدھا۔ کٹلت رہت۔ دھرماتما اور ایماندار۔ منتر کے پہلے پاد کا ارتھ ہے کہ سکھوں کی پراپتی کے لئے میں پرمیشور کی پریرنا میں سوریہ چندرماں وغیرہ پران وایو کے گرہن اور تیاگ کے وگیان سے یگیہ جیسے سکھ کارک کرم کو گرہن کرتا ہوں۔ ایسا چاہنے والا منش جہاں یگیہ کام ہو وہاں سوریہ اور چندرماں کے جو دو بازو ہیں۔ تیج اور چاندنی اور وایو کے جو دو ہاتھ ہیں بل اور ویگ (تیزی طوفان کی سی) ان گنوں کو دھارن کرتا ہو۔ تب وہ دویہ سکھوں کو پراپت کر سکے گا ÷

یجروید پہلا ادھیائے — منتر نمبر ۲۵

اگنی ہوتر آدی یگیہ کا تیاگ کبھی مت کرو

पृथिवि देवयजन्योषध्यास्ते मूलं मा हिंसिषं व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याम् शतेन पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् ॥२५॥

پدارتھ : ہے (دیو) سوریہ آدی جگت کے پرکاش کرنے تتھا (سوتہ) راجیہ اور

ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور (تے) آپ کی کرپا سے میں (دیویجنی) وِدوانوں کے یگیہ کرنے کی جگہ (تے) یہ جو پرتھوی ہے اُس کا (مولم) وردھی کرنے والے موَل کو اور (اوشدھیاہ) جو آدمی اَوشدھیوں کے موُل کارنوں کو (مابنسیم) ناش نہ کروں اور میں (پربھوتام) انیک پرکار سُکھ دائیک بھُومی میں جس جگہ کا انوشٹھان کرتا ہوں وہ (وتجم گچھ) جل درشٹی کارک میگھ کو پراپت ہو وہاں جاکر (گوشٹھانم) سوُریہ کی کرنوں کے (ادرشتو) گنوُں سے برساتا ہے اور (دیو درشتو) سوُریہ کے پرکاش کو ورشاتا ہے۔ ہے دِیہ پرنشو! آپ (پرسیام) اس اُت کرشٹ (سردُاتم) بھُومی میں جو کوئی ادھرماتما ڈاکو (اَسمان) سب کے اُپکار کرنے والے سجن ہم لوگوں سے (دویشٹی) دویش کرتا ہے (اچہ یم) اور جس دُشٹ شترو نے (اُمیم) دھارمک شوُدہم لوگ (ادوشم) دردودھنہ کریں (تم) اُس دِشٹ شترو کو (شمیتی پاشی) انیک بندھنوں سے ابدھان باندھو اور اُس کو (اتہ) اُس بندھن سے کبھی (ماموک) مت چھوڑو۔

بھاوارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ وِدوان منشوں کو پرتھوی کا راجیہ تھا اُسی پرتھوی میں تین پرکار کا یگیہ اور اوشدھیاں۔ ان کا ناش کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ جو یگیہ اگنی میں ہون کئے ہوئے پدارتھوں کا سُگندھ یکت دھُوم میگھ منڈل میں جاکر سوُریہ اور وایو سے آکرشت جل سموُہ کی شُدھی کے دوارہ اِس پرتھوی میں وایو جل اَدشدھ کی شُدھی کا ہیتو ہوتا ہوا اتینت سُکھ اُتپن کرنے والا ہوتا ہے مہرشی دیانند منتر کے شیرشک پر لکھتے ہیں کہ یگیہ کہاں ہوتا ہے اور کیا کرنے والا ہوتا ہے؟ اِس وشے پر منتر بھاشیہ اور بھاوارتھ میں پرکاش اور گیان مِل رہا ہے یہ بھُومی ماں دیویجنی ارتھات دیویگیوں کا ستھان ہے۔ اس پر دیو کرم ہونے چاہئیں بھگت پتا پرماتما نے اِس بھُومی ماں کو سب کے نواس۔ سب کے پالن کے لئے۔ اِس لئے بنایا ہے اُس کرموں کے کرنے کا وِدھان یا اجازت ماتری بھُومی کی گود میں بیٹھ کر کرنے کے لئے ہرگز ہرگز نہیں ہے دویہ کرموں کا پرسار کریں اور نیچ کرموں سے گھرنا کرتے ہوئے

اُنہیں دُور ہٹا دیں ۔ جیسے مہاراج کرشن نے گیتا میں کہا ہے کہ "یگیہ دان تپ کرم نہ تیاجم کاریم (گیتا ۱۸-۵) ۔ یگیہ دان تپ کبھی نہیں چھوڑنے چاہیئں ۔ کیونکہ یہی کرم ہی تو منش سماج کو جو اس پرتھوی ماں کے ہردیہ میں نواس کر رہے ہیں (یادمانی) پوتر کرنے والے ہیں ۔ ان دیو کرموں سے ہی بھومی پاون شُدھ اور اجول مکھ ہوتی ہے ۔ جیسا کہ مہاراج اشوپتی نے کہا تھا کہ میری دھرتی پر کوئی چور ۔ کوئی اپگا ۔ دُراچاری ۔ دمبھی پاکھنڈی ستیہ وادی استری پُرش نہیں ہیں یہ ہے دھرتی ماں کا اجوّل رُوپ ۔ اتھروید کے پرتھوی سوکت کا پہلا منتر یہی ہے کہ "ستیم برہد اُتم اگرہم دیکھشا تپو برہم یگیہ پرتھوی دھارینتی" کون گن پرتھوی کو دھارن کرتے ہیں ؟ تو پربھو کا اُپدیش ہے کہ ۱ ۔ اٹل ستیہ نشٹھا ۲ ۔ یتھارتھ گیان کے آدھار پر سودرڈھ راجیہ دیوستھا ۳ ۔ کشاتر تیج ۴ ۔ کرم چرتر یا جیسے گیتا میں کہا "یوگا کرم سو کوشما" کرموں کی کُشلتا ہی یوگ ہے ۔ ۵ ۔ تپ ارتھات دھرم انوشٹھان برت پالن ۶ ۔ یگیہ (شریشٹھوں کی پُوجا سنگٹھن اور پرد پکار) یہ ہیں گُن جو پرتھوی کو یا راشٹر کو دھارن کرتے ہیں ۔ اسی لئے کہا کہ اگنی ہوتر آدی یگیہ کی سگندھی میگھ منڈل میں جا کر سورِیہ اور وایو سے آکرشت ہو کر ورشٹی جل کو لاتی ہے اور اُس سے ان آدی اوشدھیاں پیدا ہو کر سب پرانیوں ۔ پشو پرجا کا پالن کرتی ہیں ۔ اسی لئے منتر میں کہا ہے کہ ان اوشدھی بنا سپتی آدی کی جڑوں کو نہیں اکھاڑنا چاہیئے کیونکہ اس پر سب پرانی پرجا کا جیون چلتا ہے دُشٹ منشوں کے ڈنڈ اور دیو منشوں کی پُوجا یہ بھی یگیہ کرم ہے جس سے سب کو سکھ شانتی ملتی ہے ؛

سدا ایشٹھوں کا ستکار اور دشٹوں کو ڈنڈ دینا چاہیئے

[२]अपारुरुं पृथिव्यै देवयजनाद्वध्यासं व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याᳬं शतेन पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् । [२]अररो दिवं मा पप्तो द्रप्सस्ते द्यां मा स्कन् व्रजं गच्छ गोष्ठानं वर्षतु ते द्यौर्बधान देव सवितः परमस्यां पृथिव्याᳬं शतेन पाशैर्योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मस्तमतो मा मौक् ॥२६॥

پدارتھ: ہے (دیو) سرو آنند کے دینے والے جگدیشور! (سوتہ) سب پرانیوں میں انتریامی ستیہ پرکاش کرنے ہارے آپ کی کرپا سے ہم لوگ پرسپر اُپدیش کریں کہ جیسے یہ سب کا پرکاش کرنے والا سوریہ لوک اِس پرتھوی میں انیک بندھن کے ہیتو کرنوں سے کھینچ کر پرتھوی آدی سب پدارتھوں کو باندھتا ہے ویسے تم بھی دشٹوں کو باندھ کر اچھے اچھے گنوں کا پرکاش کرو۔ ہے وِدوانو! جیسے میں (پرتھوئی) پرتھوی میں (دیویجات) دیو لوگ جس سنگرام سے اچھے اچھے پدارتھ یا اُتم اُتم وِدوانوں کی سنگتی کو پراپت ہوتے ہیں اُسی سے (اررم) دشٹ سوبھاؤ والے شترو جن کو (راپ برہیاسم) مارتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگ بھی اُن کو مارو۔ پٹھن پاٹھن ویوہار کی بتانے والی میگھ کی گرجنا کے تُلیہ ویدبانی کو اچھے اچھے شبد رُوپی بوندوں سے ورشاتا ہوں ویسے تم بھی ورشاؤ۔ جیسے میری وِدّیا کی (دیئو) شوبھا سب کو درشٹی گوچر ہے ویسے تمہاری بھی وِدّیا سُشوبھت ہو جیسے میں (یہ) جو مورکھ (اسمان) وِدّیا کا پرچار کرنے والے ہم لوگوں سے (دویشٹی) وِرودھ کرتا ہے (چہ) اور (یم) جس وِدّیا اور وِرودھی جن کو (ویم)

وِدوان ہم لوگ (ادوشمہ) دُشٹ سمجھتے ہیں (تم) اس کو (پرسیام) اس آنکرشٹ سب پدارتھوں کی دھارن کرنے اور دُودھ سکھ دینے والی (پرتھویام) پرتھوی میں (شیتن) بہت سے (پاشئی) بندھنوں سے نِتیہ باندھتا ہوں کبھی اُس سے اُس کو نہیں تیاگ کرتا (چھوڑتا) ویسے ہی ویر لوگو! تم بھی (بدھان) باندھو کبھی اس کو (اتہ) اِس بندھن سے (ماموک) مت چھوڑو۔ ارتھات جو دُشٹ لوگ ہم لوگوں سے وِرودھ کرے تتھا جس دُشٹ لوگ سے ہم لوگ وِرودھ کریں اُس کو اُس بندھن سے کوئی منش نہ چھوڑے۔ اِس پرکار سب لوگ اُس کو اُپدیش کرتے رہیں کہ ہے (اردد) دشٹ پُرشو! تو (ددِم) پرکاش کو (اماپتیہ) نہیں پراپت ہو سکتا تتھا (تے) تیرا (دہپہ) آنند دینے والا دویا رُوپی رس (دیام) آنند کو (ماسکن) نہیں پراپت ہو سکتا۔ ہے شریشٹھ مارگ چاہنے والو منشیو! جیسے میں (اورجم) ودوانوں کو پراپت ہونے یگیہ شریشٹھ مارگ کو پراپت کرتا ہوں۔ ویسے تم بھی اُس کو پراپت ہو وٗ۔ جیسے یہ (دیتو) سوریہ کا پرکاش (اگوشٹانم) پرتھوی کا ستھان انترکھش کو سینچتا ہے ویسے ہی ایشو یا ودوان پُرش (اتے) تمہاری کامناؤں کو (درشتو) برسا دیں۔ ارتھات (کرش) بتدریج پُوری کریں۔ جیسے یہ (دیو) دیولار کا ہیتو سوریہ لوک (پرسیام) اس رَت کو شرشٹ بیج بونے یوگیہ (پرتھویام) بہت پرجایکت پرتھوی میں انیک بندھن کے ہیتو کرنوں کے ساتھ آکرشن سے پرتھوی آدی سب پدارتھوں کو باندھتا ہے۔ ویسے تم بھی دُشٹوں کو باندھو اور (یہ) جو نیائے وِرودھی (اسمان) نیائے رمیش ہم لوگوں سے (دولشی) کوپ کرتا ہے (چا) اور (یم) جس نیائے کاری جن پر (ویم) سمپُورن ہرت سمپادن کرنے والے ہم لوگ (دوشمہ) کوپ اکرودھ) کرتے ہیں (تم) اُس شترو کو اس گن والی پرتھوی میں (شیتن پاشی) سام دام دنڈ اور بھید آدی پرشارتھ سے (بدھان) باندھتے ہیں اور جیسے ہم اُس کو اس ونڈ سے باندھ کر کبھی نہیں چھوڑتے۔ ویسے ہی تم بھی باندھو۔ ارتھات بندھن رُوپ دنڈ سدا دو (اتہ) اس کو کبھی (ماموک مت چھوڑو)۔ منتر کا اُپدیش ہے۔

بھاوارتھ : ہے منشو! یہی اگنی سنسار کے سبھی کاریوں کا سروت (منبع)

ہے۔ باہر کے کچے پدارتھوں کو پکانے والا سوریہ اگنی ہے۔ ہرایک پدارتھ کے اندر گپت روپ سے رما ہوا اگنی بجلی ہے۔ سبھی کچے پدارتھوں کو جو کھاتے جاتے ہیں، پکانے والا شریر کے اندر کا جٹھر اگنی ہے ہون کے ذریعے چاروں طرف سگندھی اور سکھ کی ورشا لانے والا لکڑی سے جلایا جانے والا بھوتک اگنی ہے۔ جہاں اس اگنی سوریہ بجلی آدی کے پریوگ سے ایشوریہ کی سدّھی پراپت کریں۔ وہاں اس اگنی کے بھی سروت جگدیشور کی اپاسنا سے سب منش آنند کو پراپت کریں ؂

یجروید ادھیائے ۱ منتر نمبر ۲۷

وید منتروں کے پاٹھ اور ارتھ جانے بنا یگیہ سکھ تتھا اتم گنوں کی پراپتی نہیں

गायत्रेण त्वा छन्दसा परिगृह्णामि त्रैष्टुभेन त्वा छन्दसा परिगृह्णामि जागतेन त्वा छन्दसा परिगृह्णामि । सुक्ष्मा चासि शिवा चासि स्योना चासि सुषदा चास्यूर्जस्वती चासि पयस्वती च ॥२७॥

پدارتھ : جس یگیہ سے اتم پدارتھوں کے ساتھ (سوکھشما) یہ پرتھوی شوبھائمان (اسی) ہوتی ہے (چہ) اور جس سے سکھ کارک گن (چہ) اتھوا منشیوں کے ساتھ یہ (شوا) منگل کے دینے والی (اسی) ہوتی ہے (چہ) تتھا جس کر کے اتم سے اتم سکھوں کے ساتھ یہ پرتھوی (سیونا) سکھ اُتپن کرنے والی (اسی) ہوتی ہے (چہ) اور جس سے اتم اتم سکھ کرنے والے اور چلنے کے ساتھ یہ (سوشدا) سکھ سے ستھتی کرنے یوگیہ (اسی) ہوتی ہے

تھا جن اُتم جو آدمی انُوں کے ساتھ یہ (اُودبُھوتی) آنے والی (اسی) ہوتی ہے (جو) اور جن
اُتم مدھر آدمی رس والے پھلوں کر کے یہ پرتھوی بیُھوتی) پرشنسا کرنے یوگیہ رس والی ہوتی
ہے (ادوا) اُس یگیہ کو میں یگیہ ودّیا کا جاننے والا منشیہ (گائیترین) گائیتری (چھند سا)
جو کہ چت کو پرپھلت کرنے والا ہے اُس سے (پری گرہت) سب پرکار سے سدّدھ کرتا ہوں۔

بھاوارتھ

وید کا پرکاش کرنے والا ایشور ہم لوگوں کے لئے اُپدیش کرتا ہے
کہ ہے منشو! تم لوگوں کو وید منتروں کے بنا پڑھے اور ان کے
ارتھوں کو بنا جانے یگیہ کا انوشٹھان اور اُس کے سُکھ رُوپ پھل کو پراپت ہونا اور سب
شُبھ گُن یکت سُکھ کاری آن نیل وایو آدی پدارتھ ہیں۔ اُن کو شُدّھ نہیں کر سکتے۔ اِس
سے یہ تین پرکار کے یگیہ کی سدِھی تین پوروک سمپادن کر کے سدا سُکھ ہی میں رہنا چاہیئے اور
جو اس پرتھوی میں وایو جل تھا اوشدھیوں کو دُوشت کرنے والے دُرگندھ اپ گُن تھا دُشٹ
منش ہیں۔ وہ سردا نوارن کرنے چاہیئں۔

منتر کا دیوتا یگیہ ہے

: اس لئے مہرشی نے منتر بھاشیہ کرتے ہوئے اس
کا ارتھ یگیہ پرک کیا ہے اور شیرشک بھی یہی دیا ہے
کہ اِس یگیہ کا گرہن یا انوشٹھان کس سے کرنا چاہیئے؟ ارتھات یگیہ کا ادھیکاری کون ہے۔
یہ لکھا اور منتر بھاشیہ تتھا بھاوارتھ میں اس کو سپشٹ کیا کہ وید دیتا (گیاتا) ہی ان سب
کا انوشٹھان یا عمل کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔

بندے ماترم

یگیہ سے ہی پدارتھ اُتم ہوتے ہیں اور یہ پرتھوی شوبھا یمان
ہوتی ہے۔ اس میں سندیہہ ہی کیا ہے جیسں گھر پریوار کے لوگ
آپسی پیار سے رہتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی عزت کو بڑھاتے۔ پرسپر رکھشا بسیوا اور اُنتی
کرتے۔ سُوسنگت ہو کر کاریہ کرتے ہوں وہاں کا آن دِتّں ایشوریہ۔ سُومتی۔ سُکھ اور
آنند بھلا کیوں نہیں بڑھے گا اور پھر وہ گھر پریوار شوبھایمان لکشمی وان اور کیرتی وان ہوگا ہی۔

یہ ساری پرتھوی ہماری ماں ہے اور ہم سب اس کے پُتر ہیں پھر نہ ہو دُشمن اسرائیل کا عرب۔ بھارت اور افغانستان کا پاکستان، نہ ہو بھارت کا چین دُشمن۔ نہ ہو رُوس اور چین میں یا امریکہ میں پرسپر رسّہ کشی۔ ایشیا ہو یا یورپ، برطانیہ ہو یا فرانس۔ سب لوگ ایک دُوسرے کو اپنا آتما مان کر انتہائی محبت اور پریم سے رہیں۔ تو کیوں نہ ہو گی ساری پرتھوی شوبھا یمان۔ بھلا کونسا سُکھ ہے جو بھُومی ماتا نے روزِ ازل سے دے نہیں رکھا۔ اس لئے منتر نے کہا۔ کلیان داتری منگل دینے والی سکھُوں کو پیدا کر کے سب کو اپنی گود میں بٹھا کر سب کو پیار سے رکھنے والی۔ سب کی ہستی کو قائم کرنے والی۔ سب کے لئے برابر اَن دَھن الشمور یہ پوتّہ بل رس سے بھرے پھلوں سے اَمرت دُودھ گھی اور شہد آدی امرت رسوں کو بنانے والی۔ سستی گان اور ہر شخص کے یوگیہ جنس کے لئے یہ کہا کہ" ویم تبھیم بلی ہرتہ سیام" (اتھروید) اے سنسار کے منشو! یہ پاٹھ آپ نِتیہ کیا کرو۔ ہے بھُومی ماں۔ ہم تیرے لئے بلی بلی جائیں۔ یہ ہے وندے ماترم۔

وید منتر گان سے یگیہ کا پرسار

منتر کا اُپدیش ہے کہ گائیتری چھند سے ارتھات انتہ کرن کے آنند سے پرپھلت ہو کر منتر گان کرو اور یگیہ کو پھیلاؤ۔ اپنی اور سب کی پران رکھشا کرتے ہُوئے یگیہ کا دستار کرو۔ سارے جگت کو ایک پریوار مان کر سب پرانیوں کی سیوا، رکھشا اور پالن کرتے ہُوئے تین پرکار کے یگیہ کی سِدّھی پر تین پُرودک کر سدا سُکھی رہیں *

ستھر راجیہ اور سکھ بنا سکتی اور کرم کئے نہیں پراپت ہو سکتا

पुरा क्रूरस्य विसृपो विरप्शिन्नुदादाय
पृथिवीं जीवदानुम् । यामैरयँश्चन्द्रमसि
स्वधाभिस्तामु धीरासो ऽ अनुदिश्य यजन्ते ।
प्रोक्षणीरासादय द्विषतो वधोऽसि ॥२८॥

پدارتھ : ہے (درپیشن) جہاشئے ۔ جہاگن وان جگدیشور ! آپ نے (یام) جس (سودھابھی) ان آدی پدارتھوں سے یکت اور (جیو دانم) پرانیوں کو جیون دینے والے پدارتھ تتھا (پرتھویم) بہت سی پرجا یکت پرتھوی کو (اادادیئے) اوپر اٹھا کر (چندرمسی) چندرلوک کے پاس ستھاپت کیا ہے ۔ اس کارن (تام) اس پرتھوی کو (دھیراسہ) دھیر بدھی والے پرش پراپت ہو کر آپ کے (انودشیہ) انوکول چل کر (یجنتے) یگیہ کا انوشٹھان منشیہ کرتے ہیں ۔ جیسے (چندرمسی) آنند میں ورتمان ہو کر (دھیراسہ) بدھیمان پرش (یام) جس (جیو دانوم) جیوؤں کی ہت کارک (پرتھویم) پرتھوی کے (انودشیہ) آشرت ہو کر سینا اور شتروؤں کو (اُدادائے) نیم انوکول لے کر (دھری یہ) جو کہ یدھ کرنے والے پرشوں کے پربھاؤ دکھانے یوگیہ اور (کرودیسہ) شتروؤں کے انگ کاٹنے والے سنگرام میں شتروؤں کو جیت کر راجیہ کو (انے رین) پراپت ہوتے ہیں ۔ تتھا جیسے اس پرکار دھیر پرش (پُرا) پہلے سمے میں پراپت ہوئے جن کریاؤں سے (پردکھشنی) اچھی پرکار پدارتھوں کو سینچ کے ان کو (آسادائے) سمپادن کرتے ہیں ۔ ویسے ہی ہے (درپشن) جہان ایشوریہ کی اچھیا کرنے والے پرش تو بھی اُس کو پراپت ہو کے ایشور کا پوجن تتھا پدارتھ سِدھ کرتے والی اُتم اُتم کریاؤں کا سمپادن کر جیسے (دوشتہ) شتروؤں کا (ودھ) ناش ہو ویسے کاموں کو کر کے نتیہ آنند میں ورتمان رہ ۔

بھاؤارتھ

جس ایشور کے کرم نیم ا سے انترکھش میں پرتھویاں۔ پرتھویوں کے نکٹ چندر لوک۔ چندر لوکوں کے نکٹ پرتھویاں۔ ایک دوسرے کے سمیپ تارا لوک اور سب کے بیچ میں انیک سوریہ لوک تھما ان سب میں نانا پرکار پرجا رچ کر ستھاپنا کی ہے۔ وہی پرمیشور سب منشیوں کے اپاسنا کرنے کے یوگیہ ہے جب تک منشیہ بل اور کریاؤں سے یکت ہو کر شتروؤں کو نہیں جیت لیتے۔ تب تک سِتھر راجیہ سکھ کو نہیں پراپت ہو سکتے کیونکہ بنا یدھ اور بل کے شترو جن کبھی نہیں ڈرتے تھما وودوان لوگ ودیا نیائے اور ونے کے بنا یتھاوت پرجا کے پالن کو سمرتھ نہیں ہو سکتے اس کارن سب کو جتندریہ ہو کر ان سب پدارتھوں کو پراپت کر کے سب کے سکھ کے لئے اُتم اُتم پریتن کرنا چاہیئے۔

سوریہ اور چندرماں میں پرانی پرجا

سبھی پرانیوں کو جیون کہاں سے ملتا ہے پرتھوی سے۔ پرتھوی کو چندرماں سے۔ چندرماں کو سوریہ سے۔ اسی طرح بتدریج (کرمشا) ایک دوسرے کو یہ جڑ لوک لوکانتر بھی جیون دینے والے ہیں۔ پرانیوں کا جیون آدھار پرتھوی۔ پرتھوی کا جیون آدھار چندرماں۔ پرتھوی اور چندرماں دونوں کا جیون آدھار سوریہ۔ یہ بھاؤ منتر بھاشیہ سے لے کر رشی نے بھاؤارتھ میں لکھا ہے کہ ان سب کو اس نیم سے چلانے یا ستھاپن کرنے والا کون ہے؟ تو لکھتے ہیں کہ ایشور کے نیم سے ہی انترکھش میں پرتھویاں۔ پرتھویوں کے نکٹ چندرماں اور چندر لوک کے نکٹ پرتھوی اور ایک دوسرے کے سمیپ تارا لوک (جیسے ہم نکشتر بھی کہتے ہیں) اور سب کے بیچ میں انیک سوریہ لوک (ایک سوریہ نہیں انیک سوریہ لوک ہیں)۔ کئی ایک ودّیانوں کا مت ہے کہ اس آکاش گنگا میں 2 1/2 ارب سوریہ منڈل ہیں۔ رشی ور نے بھی انہیں اسنکھیہ مانا ہے) اور ان لوکوں میں نانا پرکار کی پرجائیں ہیں۔ یہی سدھانت وید آدی سمرت شاستروں میں بیان کیا گیا ہے۔ سوریہ چندر پرتھوی آدی لوکوں کو آٹھ وسو کہا گیا ہے

اور اناد ی کال سے یہ مانا جاتا ہے کہ ان سب میں سرشٹی ہے اور پرانی رہتے ہیں جیسا کہ اس منتر بھاؤیں رشی نے لکھا ہے۔ بے شک دنیا کے مختلف ممالک اور بھارت کے گیانک بھی دھنیہ باد کے یوگیہ ہیں کہ وہ ورتمان میں ان لوک لوکانتروں میں پرانی پرجا کے تھیوری کو لے کر کھوج کے لئے آکاش گنگا (انترکھش میں نکلے ہوئے ہیں۔ لیکن اس گیان وگیان کا سروتر (منبع) تو اس سے پہلے مہرشی دیانند نے کھولا۔ جبکہ ۱۸۷۵ء میں ستیارتھ پرکاش آج سے سو برس پہلے لکھ کر شاستریہ پرمان کے ڈھنگ سے سب سے پہلے اس سوال کو لے کر آٹھویں سمولاس میں اس پر روشنی ڈالی۔ ویدوں۔ شاستروں اور یکتیوں اور پرمانوں سے یہ پرشن کیا گیا ہے۔ کہ "سوریہ۔ چندرہ اور تارے کیا چیز ہیں؟ ان میں منش آدی سرشٹی ہے یا نہیں؟ تو اس پر بتایا۔ کہ پرتھوی۔ جل۔ اگنی۔ وایو۔ آکاش چندرہ۔ نکھشتر یعنی تارے اور سوریہ ان کا وسو نام اس لئے ہے کہ ان میں سب پدارتھ اور پرجا رہتی ہے اور یہ ہی سب کے نواس کا گھر ہے اور سب کو بساتے ہیں۔ جب پرتھوی کے سمان سوریہ۔ چندر اور تارے وسو ہیں تو پھر ان میں پرجا کے ہونے میں کیا شنکا ہے۔ آخر میں یہ لکھتے ہیں کہ اس لئے سروتر منش آدی سرشٹی ہے۔ جس کیلئے مہرشی کو لکھنا پڑا کہ ایسا جو سرشٹی کا کرتا ہے وہی سب منشوں کو اپاسنا کرنے کے یوگیہ ہے ؛

دویش سے یدھوں کی پرمپرا

پرسپر دویش کے کارن منشیوں میں جھگڑے اور یدھ ہوتے آرہے ہیں جس کے لئے منتر میں دو شبد آتے ہیں विपथ اور ह्वर۔ پہلے کا ارتھ ہے الٹی چال اور دوسرے کا ارتھ گھور وناش۔ اس لئے یدھ میں جو مار پیٹ ہوتی ہے۔ وام رکھش (لیفٹ رائٹ) الٹی چال ویپریت گتی۔ کھوٹے سادھن۔ مار کاٹ اور اجاڑ کے سب طریقے اپنائے جاتے ہیں جس سے کرورتا۔ ظلم۔ اتیاچار اور گھور وناش کے رلا دینے والے مناظر سامنے آتے ہیں۔ اس لئے جب گھر بسانے کی بات سامنے آتی ہے۔ خانہ داری کی سکھمئے زندگی

کی تو وواہ کے سمے دونوں ور اور وُدھو ایک دُوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے
ملے ہوئے برد یہ اور قدموں سے سپت پدی کے لئے جب چلتے ہیں تو رشیوں کا دھان یہ ہے
کہ پہلے دایاں قدم اُٹھاؤ اور پھر بایاں۔ رائیٹ لیفٹ۔ دُولہا کہتا ہے۔ اپنے پریہ ساتھی
دُلہن کو کہ دیکھنا سادھان! اُلٹا پاؤں (بایاں) پہلے نہیں اُٹھانا۔ سیدھی اور ستیہ چال سے
ہی ہماری گرہستی کا نرمان ہوگا۔ اور گرہست میں جیون سورگ دھام بنے گا۔ زبان اور ہردے
میں چال چلن کا انتر ہوتا ہے۔ اور وہ اس لئے کہ ایک کا کام کیسا ہے تو دُوسرے کا اُجاڑنا۔ اس
لئے منتر میں کہا ہے۔ کہ اس کے لئے دھیر پُرشوں ارتھات بُدھیمانوں کا یہ کام ہے کہ جس
طرح بھی ہو یگیہ کرم کے مارگ سے دیو پُوجا۔ سنگتی کرن۔ میل ملاپ اور پرویکار کی بھاؤنا
سے یکت ہو کر چلیں۔ جہاں جیسی شانتی اور آہلادآنند کی اوستھا پرجا اور راجیہ میں پیدا
کرنے کے لئے سدا پریتن شیل رہیں جس سے بڑھتے ہوئے دویش کا ناش ہو۔ دویشوں
اتیاچاری شترؤں کا نوارن ہو اور ستھر راجیہ سکھ پراپت ہو۔

بنا یُدھ اور بل کے شترو نہیں ڈرتے

یہ لکھا ہے منتر بھاشیہ کے آدھار پر رشی ورتنے

بھاؤارتھ میں منتر میں دونوں اُپدیش دیئے گئے ہیں۔

۱۔ دویش کے دویش کو دُور کرنے کے لئے یگیہ کرم۔ سنگتی۔ سنگھٹن اور
دان ارتھات پرُوپکار کی بھاوناؤں کو اچھی طرح عمل میں لانے کا یتن کرنا جس سے پرسپر پریم
پریتی اور سنگھٹن بھی بنا رہے اور ستیہ دھرم یا نیائے کی مریادائیں بھی سورکھشت رہیں
اور اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو دویش اور دویش کے نراکرن کے لئے سماج اور راشٹر کو
روزمرہ کے پاپ اور اتیاچار اور انیائے کے ظلموں سے بچانے کے لئے ستیہ اور نیائے کی
رکھشا میں سام۔ دام۔ بھید سے اُدپراکڑ کہ ڈنڈ کے سادھن۔ شستر اور استر لے کر
شترؤں پر وجے پانا آدشیک ہے۔ رامائن اور مہابھارت کا لین دومہان یُدھ سنسار

کے اتہاس میں اس کا پربل آدھار ہیں۔ کہ کمبنیکشن اور ہنومان جیسے مہاتماؤں تتھا کرشن اور وِدُر جیسے یوگی اور تپسوی اور ودوانوں کے ہزاروں پریتن پر بھی راون اور دریودھن کی ہٹھ کے کارن یُدھ سے مہان وناش کو روکا نہ جا سکا۔ وشوامتر جیسے رشی کو کوئی بھی ضرورت نہیں ہے کہ یگیہ جیسے مہا پُنیہ کرم کے آرمبھ میں من کے دوارہ بھی کسی کی ہنسا کی جائے۔ شریر ہتیا کی بات تو دور رہی۔ لیکن کیا کیا جاتا ہے کہ تنگ آمد بجنگ آمد جب تمش روپی راکھشس یا انسان نما شیطان کسی کے سکھ اور خوشیوں کو دیکھ کر اس کے سکھ کے وِرودھ ایرشا کرتے رہتے ہیں۔ جب وشوامتر نے دیکھا کہ راکھشس ان کے یگیہ کرم میں وگھن ڈالنے سے باز نہیں آرہے تو اپنے پاس استروشستر کی ہزاروں ودیا اور کلا کوشل رکھتے ہوئے بھی ایودھیا سے رام اور لکشمن کو بلا کر لے آئے۔ تاڑکا اور ماریچ آدی راکھشسوں کو مار مار کر بھگا دیا۔ اور تب جا کر یگیہ سمپن ہو سکا۔

اس لئے منتر کے بھاؤارتھ میں مہرشی کو دیا شیہ کرتے ہوئے لکھنا پڑا کہ یُدھ اور بل کے بنا پاپی۔ اتیا چاری۔ شترو جن کبھی نہیں ڈرتے۔ آخیر میں یہ بھی لکھا کہ ودوان لوگ، ودیا۔ نیائے اور ونے کے بنا بھی پرجا کا ٹھیک ٹھیک پالن اور رکشا آدی نہیں کر سکتے اس لئے کشاتر بل کا ہونا ضروری قرار دیا ہے۔

ستپرش یکت اُتم سینا سے شریشٹھوں کی رکھشا دُشٹوں کا وناش

प्रत्युष्ट॑ रक्षः प्रत्युष्टा ऽ अरातयो निष्टप्त॑ रक्षो निष्टप्ता ऽ अरातयः । अनिशितोऽसि सपत्नक्षिद्वाजिनं त्वा वाजेध्यायै सम्मार्ज्मि । प्रत्युष्ट॑ रक्षः प्रत्युष्टा ऽ अरातयो निष्टप्त॑ रक्षो निष्टप्ता ऽ अरातयः । अनिशितासि सपत्नक्षिद्वाजिनीं त्वा वाजेध्यायै सम्मार्ज्मि ।।२६।।

پدارتھ : مَیں جس (انِشِتہ) اتی دسترت اپتن دکھشت، شترووُں کے ناش کرنے والے سنگرام میں (پرتی اُشٹم دکھشہ) وگھن کاری پرانی اور (پرتی اشٹا اراتیہ) جس سے ستیہ ودیا اچھی پرکار واہ رُوپ دنڈ کو پراپت (اسی) ہوتے ہیں اور (انشٹپم رکھشہ) جس بندھن سے باندھنے یوگیہ (انِشٹپا اراتیہ) دویا کے وگھن کرنے والے نرنتر سنتاپ کو پراپت ہوتے ہیں (توا) اُس (واجنم) ویگ آدی گُن والے سنگرام کو (وربے دھیائتی) جو کہ ان آدی پدارتھوں سے بلوان کرنے کے یوگیہ سینا ہے اُس کے لئے یُدھ کے سادھنوں کو (سمارجمی) اچھی پرکار شُدھ کرتا ہوں۔ ارتھات اُن کی کے دُشٹوں کا وناش کرتا ہوں۔ اور مَیں جس اسپتنکھشت، شترو کا ناش کرنے والے اور (انشتا) اتی وستار یکت سینا سے (پرتی اشٹم رکھشہ) پُرسکھ کے نہ سہنے والا منش یا (پرتی اشٹا اراتیہ) اُگت (ایسے) دُرگُن والے انیک منش (نشٹپتم رکھشہ) جوا کھیلنے اور پرِاستری گمن کرنے تتھا (انشٹپتا اراتیہ)

اَوروں کو سب پرکار سے دُکھ دینے والے مُنش اچھی پرکار نکالے جاتے ہیں۔ اُس (واہنم) بل اور دیگ آدی گن والی سینا کو (واجے دھیائی) بہت سادھنوں سے پرکاشت کرنے کے لئے (سمہ مارچمی) اچھی پرکار اُتم اُتم شکھشاؤں سے شُدھ کرتا ہوں اور جو کہ (انشتہ) بڑی کریاؤں سے سدّھ ہونے یوگیہ اور (سپتن کھشت) دُوشوں اور شتروؤں کے وناش کرنے ہارے یگیہ اور یدھ کو (واجے دھیائی) ان آدی پدارتھوں کے پرکاشت ہونے کیلئے شُدھتا سے سدّھ کرتا ہے۔

بھاوارتھ

ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشیوں کو ودّیا اور شبھ گنوں کے پرکاش سے دُشٹ شتروؤں کی نورتی کے لئے نتیہ پرشارتھ کرنا چاہیئے۔ تتھا سدیو شریشٹھ شکھشا شستر۔ استر اور ست پُرش یکت اُتم سینا سے شریشٹھوں کی رکھشا تتھا دُشٹوں کا وناش کرنا چاہیئے جس کرکے اشدّھی آدی دوشوں کے وناش ہونے سروتھ پوترتا پھیلے۔

یگیہ اور سنگرام

جیسا کہ منتر کے شیرشک پر لکھا ہے کہ سنگرام کیسے جیتا جا سکتا ہے اور کہ یگیہ کا انوشٹھان کیسے کرنا چاہیئے۔ اس پر پنڈت برہم دت جی جگیاسو یجروید بھاشیہ دُورن میں لکھتے ہیں۔ سنگرام سو شکھشا تتھا شستر استر سے سُوسجت (تیار بر تیار) دوارہ ہی کیا جا سکتا ہے اور یگیہ کا انوشٹھان بھی سُوسنسکرت پدارتھوں سے ہی ہو سکتا ہے۔ نہ تو سینا سُوشکھشت ہو اور تتھا ت اُچیہ چرتر کی پوترتا اور سنیم کی شکھشا کا ابھاو ہو۔ اور اُتم اُتم ہتھیاروں سے بھی لیس نہ ہو تو سنگرام کیسے جیتے جا سکتے ہیں۔ اس طرح اُتم شُدھ پوتر پاتر اُتم ریتی سے بنایا ہوا۔ پھل۔ پھول۔ کند گائے کا گھی دودھ۔ شہد۔ چھوہارے۔ کیسر۔ کستوری آدی اُتم پدارتھ نہ ہو اور یگیہ کرتا کا جیون بھی پوتر شردھا یکت اور اہنسا ورتی نہ ہو تو یگیہ کی سدّھی بھی کیسے؟ شت پتھ براہمن نے جہاں گھرت پاتر اور سُروا (چمچا) کو

پتی پتنی بھاؤ دیا ہے۔ اِس منتر کے پرسنگ میں جہاں شستر استر دھاری بلوان سیناپتی اور سینا کو اور یگیہ میں اگنی اور جل کو بھی پتی پتنی بھاؤ مانا ہے: برہمچریہ کی کٹھور تپسیا میں ویدآرمبھ کے پرویش پر اور پھر گرہستھ آشرم کے سنگھرش مئے جیون کے داخلے پر دونوں حالتوں میں برہمچاری اور سناتک (گریجویٹ) پہلے اگنی سے ہاتھوں کو تپاتا ہے۔ پھر جل کا سپرش کر کے ہاتھوں کی رگڑ سے اپنے مکھ کو تیجہ مئے بناتا ہے تو اس لئے کہ اگنی اور شانتی دونوں ہی جیون میں رہیں گی۔ تب جیون تیجہ مئے ہوگا جس کا پرتیک (نشان) چہرہ کا تیجسوی ہونا ہے اس لئے رشی لکھتے ہیں کہ دوشٹوں کا وناش اور پوترتا کا پرسار یگیہ سے ہوتا ہے۔ اور دُشٹ شتروؤں کا نوارن یُدھ ہے۔ اتہ یگیہ اور یُدھ دونوں ہی ویکتی۔ راشٹر سماج راشٹر اور دیش راشٹر کے بازو ہیں جس کے بنا نہ ویکتی جیون میں شانتی اور شوبھا ہے اور نہ سماج مضبوط اور پوتر ہوگا اور نہ راشٹر روپی دیش کی وجے شری سورکھشت رہے گی۔

یجروید پہلا ادھیائے

منتر نمبر ۳۰

ہے جگدیشور! آپ کو میں گیان نیتروں سے دیکھ سکوں ایسی کرپا کیجئے

अदित्यै रास्नासि विष्णोर्वेष्पोऽस्यूर्जे त्वाऽदब्धेन त्वा चक्षुषावपश्यामि ।
अग्नेर्जिह्वासि सुहूर्देवेभ्यो धाम्ने धाम्ने मे भव यजुषे यजुषे ॥३०॥

ادھیاتمک

ہے جگدیشور! جو آپ (آدیتی) پرتھوی کے (راسنا سی) رس آدی پدارتھوں کے اُتپن کرنے والے ہیں (وشنواسی) ویاپک

ہیں (ادیشیاسی) پرتھوی آدی سب پدارتھوں میں ورتمان بھی ہیں۔ تتھا (اگنے) بھوتک اگنی کے (جہواسی) جیسے روپ ہیں (دیوے بھیہ) وِدوانوں کے لئے (دھامنے دھامنے) جن میں کہ وہ وِدوان سُکھ روپ پدارتھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ جو تینوں دھام ارتھات ستھان۔ نام اور جنم ہیں۔ اُن دھاموں کی پراپتی کے تتھا (یجُشے یجُشے) یجروید کے منتر منتر کا آشئے پرکاشت ہونے کے لئے (شوہُو) جو شریشٹھتا سے اُستتی کرنے کے یوگیہ ہے۔ اُس پرکار کے (توا) آپ کو میں (اوبدھین) پریم سکھ یکت (چکشوشا) وگیان سے (رُورجے) پراکرم (آدیتی) پرتھوی تتھا (دیوے بھیہ) شریشٹھ گنوں اور (دھامنے دھامنے) ستھان۔ نام اور جنم آدی پدارتھوں کی پراپتی تتھا (یجُشے یجُشے) یجروید کے منتر منتر کا آشئے (ارتھ پرکاش) جاننے کے لئے (اودیشیامی) گیان رُوپی نیتروں سے دیکھتا ہوں۔ آپ بھی کرپا کر کے مجھ کو وِدت (ہوجیے) اور میرے پُوجن کو پراپت ہوجیئے۔ یہ اس منتر کا پرتھم ارتھ ہے۔ اب دوسرا کہتے ہیں

یگیہ پرک ارتھ : جس کارن یہ یگیہ انترکھش کے سمبندھی رس آدی پدارتھوں کی کریا کا کارن ہے۔ بھوتک اگنی کا جیسا روپ ہے (دیوے بھیہ) تتھا دیہ گن (دھامنے دھامنے) کیرتی ستھان اور جنم ان کی پراپتی اور انہیں میرے لئے اچھی پرکار پرشت کرنے یوگیہ ہوتا ہے۔ اس کارن اس یگیہ کو میں سُکھ پورک چکشوشا) پرتیکش پرمانوں کے ساتھ نیتروں سے دیکھتا ہوں۔ تتھا اس پرتھوی آدی پدارتھ۔ اُتم اُتم گن۔ ستھان ستھان تتھا دکایان کے لئے (اودشیامی) کریا کی کُشلتا سے دیکھتا ہوں۔

بھاوارتھ سب منشیوں کو جیسے یہ جگدیشور وستو وستو میں سمبھت (رم رہا ہے۔ تتھا وید کے منتر منتر میں پرتی پادت (ورنن کیا گیا) اور سیوا کرن یوگیہ ہے ویسے ہی یہ یگیہ وید کے ہر ایک منتر سے اچھی پرکار سِدّھ کیا ہوا سب پرانیوں کیلئے پدارتھ پدارتھ میں پراکرم اور بل کو پہنچانے یوگیہ ہوتا ہے۔

یگیہ کرم سے بل اور پراکرم کی پراپتی

منتر کے شیر شک میں رشی ورنے یہ لکھا ہے۔ کہ یگیہ کا پھل کیا ہوتا ہے تو اُتر میں دُوسرے ارتھ میں پرکاش کیا۔ کہ بھلی بھانتی کیا ہوا یگیہ کا انوشٹھان سب پرانیوں کیلئے بل اور پراکرم کو پراپت کرانے والا ہوتا ہے۔ منتر کے ادھیا تمک ارتھ میں بتایا گیا ہے کہ سنسار کے سبھی پدارتھوں میں اور مانو ہردیہ میں رس کا سنچار۔ کون کرتا ہے؟ رس کا آدھار رس سوروپ پرمیشور "آیو جیوتر رسوامرتم" آدی ویدوں کے منتر جس کے رس کی مہما کا ورنن کر رہے ہیں۔ پرماتما وشنو ارتھات سب وستوؤں میں سمایا ہوا سب کیلئے کلیان کاری ہو رہا ہے۔ کوئی پدارتھ اِس سے خالی نہیں ہے۔ وہ اگنی کی جیبھا (زبان) ہے۔ پرتھوی تک اگنی کی لپٹیں انترکھش میں وایو اور بجلی کی اگنی کی ویاپکتا اور دیئو میں سوریہ دیوتا کا پرکاش یہ سب اُس کی وید کی گیان اگنی اور مُنش کے اندر پرماتما اگنی ہو کر سارے وشو کو جیہ ترمان کئے ہوئے ہے۔ جو بھگت جن "اودیدھ" ارتھات اُدگ ہو کر درڑھ نشچل ہو آلسیہ رہت اور ہنسا آدی دوشوں سے رہت ہو کر اتینت پریم سے وگیان اور تتو کو جاننے کے لئے اُسے دیکھنے کا اپنے آتما میں اور باہر کے جگت میں یتن کرتے ہیں۔ اُن پر ہی وید منتروں کے راز منکشف ہوتے ہیں۔ آتما میں پرم دیدار کا آنند نصیب ہوتا ہے۔ شردھا اور بھگتی سے کی ہوئی اُس کی پوجا سویکار ہوتی ہے جس سے سبھی پرانیوں کو بل پراکرم سکھ اور آنند کی پراپتی ہوتی ہے ❖

یگیہ کی آہوتیاں سُوریہ کی کرنوں کیساتھ مل کر سب پدارتھوں کو پوتّر کرتی ہیں

सवितुस्त्वा प्रसव ऽ उत्पुनाम्यच्छिद्रेण
पवित्रेण सूर्यस्य रश्मिभिः । सवितुर्वः
प्रसव ऽ उत्पुनाम्यच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्यस्य
रश्मिभिः । तेजोऽसि शुक्रमस्यमृतमसि
धाम नामासि प्रियं देवानामनाधृष्टं
देवयजनमसि ॥३१॥

پدارتھ : جو یگیہ (سُوتو) پرمیشور کے (پرسوے) پیدا کئے ہوئے سنسار (اچھدرین) نرنتر (پوترین) پوتر تتھا (سُوریہ) پرکاش مئے سُوریہ کی (رشمی بھی) کرنوں کے ساتھ مل کر سب پدارتھوں کو شُدھ کرتا ہے (توا) اُس یگیہ اور یگیہ کرتا کو میں اُت کرشٹتا کے ساتھ پوتّر کرتا ہوں۔ (اُنتی کے ساتھ) اسی پرکار پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے سنسار میں (اچھدرین) نرنتر (پوترین) شُدھی کارک (سوُریہ) ایشور کے لئے پریرک پرانوں کے (رشمی بھی) انترآشیئے کے پرکاش کرنے والے گُن ہیں۔ اُن سے (واہ) تم لوگوں کو تتھا پرتیکھش پدارتھوں کو یگیہ دوارہ (اُت پنامی) پوتّر کرتا ہوں۔ ہے برہمن! جس کارن آپ (تیجو اسی) سویم پرکاش وان ہیں (شُکرم اسی) شُدھ ہیں (امرتم اسی) ناش رہت (دھام اسی) سب پدارتھوں کا آدھار (نام اسی) دندنا کرنے یوگیہ (دیوا نام پریہم) دیوؤں اور وِدوانوں کے پریتی کارک (انادھرشٹم) تتھا کبھی بھٹے میں نہ آنے کے یوگیہ اور (دیو یجم اسی) وِدوانوں کے پُوجا کرنے یوگیہ ہیں۔ اس سے میں (توا) آپ کا ہی آسرا کرتا ہوں۔

دُوسرا ارتھ : جس کارن یہ یگیہ (تیجو اسی) پرکاش اور (شُکرم اسی) شُدھی کا ہیتو (امرت اسی) موکش سُکھ کا دینے تتھا (دھام اسی) سب انّ آدی پدارتھوں کی

پشٹی کرنے اور (نام اسی) جل کا بھیتو (دیوانام) شریشٹھ (دویہ) گنوں کی (پریمیم) پریتی کرانے
تتھا (انادھرشٹم) کسی کے کھنڈن کرنے کے یوگیہ نہیں۔ ارتھات اتینت اُتکرشٹ اور
(دیوینجم اسی) یہ یگیہ ودوان جنوں کو پرمیشور کا پوجن کرانے والا ہے۔ اس کارن اس یگیہ سے
میں (سوتو) پرمیشور کے (پرسوے) اُتپن کئے سنسار میں (اچھدرین پوترین) نرنتر انی شدھ
یگیہ اور اسوریہ) ایشوریہ اُتپن کرنے والے پرمیشور کے گن اتھوا ایشوریہ پیدا کرانے والے سوریہ
کی (رشمی بھی) وگیان آدی پرکاش اور کرنوں سے تم لوگوں اور پرتیکش پدارتھوں کو (اُت نیامی) پوتر
کرتا ہوں۔

بھاوارتھ: پرمیشور یگیہ ودیا کے جل کو جانتا ہے کہ جو تم لوگوں سے انوشٹھان کیا ہوا۔
(عمل میں لایا ہوا) یگیہ ہے وہ سوریہ کی کرنوں کے ساتھ رہ کر اپنے نرنتر شدھ گن سے سب
پدارتھوں کو پوتر کرتا ہے۔ تتھا وہ اس کے دوارہ سب پدارتھوں کو سوریہ کی کرنوں تیج دان شدھ
اُتم رس والے سکھ کارک پرسنتا کا بھیتو دریڑھ۔ اور یگیہ کرانے والے پدارتھوں کو پیدا
کر کے ان کے بھوجن وستر سے شریر کی پشٹی، وردھی اور بل آدی شدھ گنوں کو سمپادن
کر کے سب جیووں کو سکھ دیتا ہے۔

ہون سے جگت کا اتینت اُپکار

مہرشی دیانند نے منتر پر شیرشک دیا
ہے کہ یگیہ کیسے پوتر ہوتا ہے؟ سو بھاشیہ میں اس کا سپشٹ اُتر مل رہا ہے کہ پرکاش
سوروپ پرمیشور کے گیان سے اور اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی سے پوترتا کا سنچار ہوتا ہے۔
پربھو کی کتنی کرپا ہے کہ سوئم کہہ رہے ہیں۔ اس یگیہ اور یگیہ کرتا کو میں اتکرشٹا کے ساتھ
پوتر کرتا ہوں۔ ارتھات اُونچا لے جا کر اُنتی دے کر جیسے کہتے ہیں FIRST PREFRANCE
سب سے پہلے پوتر کرتا ہوں۔ اس لئے یگیہ کرم کے پرتیک (نشان) یگیوپویت (جنیو، برہم
سوتر، برت سوتر) کا منتر یہی ہے کہ یگیوپویتم پرمم پوترم: یگیوپویت پرم پوترتا کا دینے
والا ہے۔ کیونکہ پرمیشور سوئم یگیہ سوروپ ہیں۔ اس لئے یگیہ کرم میں لگا ہوا ہی بھگت۔

بھگوان کو پریہ ہے۔ سوریہ اور کرنوں کا وگیان دیتا ہوا منتر کہتا ہے کہ سوریہ ایشور یہ دیتا ہے اور پران۔ کرنوں کے اندر وہ گن اور وگیان ہے کہ جس سے سبھی پرتیکش پدارتھ شدھ ہو جاتے ہیں۔ یگیہ کی آہوتیوں کے میل سے براہمن گرنتھوں کا پرمان ہے سرموں वै देवानां आत्मा आदित्मो वै प्राए: جس کے لئے منو شاستر نے کہا۔ کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پرکار سے سوریہ کو پراپت ہوتی ہے۔ سوریہ سے ورشا اور ورشا سے اُن کی پیدائش ہو کر پھر پرانیوں کی پالنا ہوتی ہے۔ اس لئے رشی کہتے ہیں کہ ہون سے جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔

یجُروید کے پہلے ادھیائے کا سار

ایشور نے اس ادھیائے میں شُدھ کرم کے انوشٹھان دوش اور شترؤں کی نورتی۔ یگیہ کریا کے پھل کو جاننے۔ اچھی طرح سے پرشارتھ کرنے۔ وِدیا کے وستار کرنے دھرم کے انوسار پرجا کا پالن۔ دھرم کے انوشٹھان میں نہ تھکتے ہو کر سپنے۔ سب کے ساتھ متر تا سے ورتنے۔ ویدوں سے سب وِدیاؤں کو گرہن کرنے اور کرانے۔ شُدھی تھا اُپکار کیلئے پرتین کرنے کی آگیا دی ہے۔ سو یہ سب منشوں کو عمل میں لانی چاہیئے

پہلا ادھیائے سماپت ہوا

اوم شم

इति प्रथमोऽध्यायः

अथ द्वितीयोऽध्यायः ॥

دُوسرا اَدھیائے

اَدم وشوانی دیوسُوتر دُری تانی ❋ پراَسو ید بھدّرم تن آسُو

कृष्णोऽस्याखरेष्ठोऽग्नये त्वा जुष्टं प्रोक्षामि
वेदिरसि बर्हिषे त्वा जुष्टां प्रोक्षामि बर्हिरसि
स्रुग्भ्यस्त्वा जुष्टं प्रोक्षामि ॥ १ ॥

وَیدی کی رَچنا اَور ہوَن کی وستوئیں

پدارتھ : جس کارن یہ یگیہ (آکھرشیٹھاہ) ویدی کی رچنا سے کھڈے ہوئے ستھان میں ستھر ہو کر (کرشنہ) بھوتک اگنی سے چھن ادبھتات سُوکھشم رُوپ اور وایو کے گنوں سے آکرشن کو پراپت ہوتا ہے۔ اِس لئے میں (اگنیے) بھوتک اگنی میں ہون کرنے کے لئے (جشٹم) پریتی کے ساتھ شُدھ کئے ہوئے ہوم کی سامگری کو (پروکھشامی) گھی آدی پدارتھوں سے سینچ کر شُدھ کرتا ہوں۔ اور جس کارن یہ ویدی سب سکھوں کو دینے والی ویدی انترکھش میں ستھت ہوتی ہے۔ اس سے (اِس لئے) میں (بر ہشے) ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کو انترکش میں پہنچانے کے لئے (جشٹام) پریتی سے بنائی ہوئی اس ویدی کو (پروکھشامی) اچھے پرکار گھی آدی پدارتھوں سے سینچتا ہوں۔ تتھا جس کارن سے یہ (برہی) جل انترکھش میں ستھر ہو کر پدارتھوں کی شُدھی کرنے والا ہوتا ہے۔ اس سے (توا) اُس کی شُدھی کے لئے جو کہ شُدھ کیا ہوا (جشٹم) پشٹی آدی گنوں کو پیدا کرنے والا ہوا ہے۔ اِس کو میں (سُرگبھیہ) سروا (یعنی چمسا جسے چمچہ بھی کہا جاتا ہے) آدی سادھنوں (دُوسرے پاتر آدی ہون کا سامان) اگنی میں ڈالنے کے لئے (پروکھشامی) شُدھ کرتا ہوں۔

بھاوَ ارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ سب منشوں کے دوارہ ویدی بنا کر اور پاتر آدی ہوم کی سامگری کے لئے اُس ہوی ارتھات ہون کے پدارتھوں کو اچھی پرکار شُدھ کر کے اگنی میں ہوم کر کے کیا ہوا یگیہ شُدھ ورشا جل سے سب اوشدھیوں کو پُشٹ کرتا ہے اس یگیہ کے انوشٹھان سے پرانیوں کو نتیہ سکھ دینا منشوں کا پرم دھرم ہے۔

یگیہ کے سادھن : مہرشی دیانند نے اس دُوسرے ادھیائے کو پھر وشوانی دیو سوتری دُر تانی پراسُو کے پرسدھ منتر سے (جو کہ رشی کو اتینت پریہ ہے۔ درت ارتھات برائیوں دوشوں اور دکھوں سے چھڑانے اور اُتم اُنتی۔ پوترتا۔ شانتی اور آتم سُدھار کا مُول منتر ہونے سے جو منش جنم کی سِدھی کا ایک انتر ہیتو۔ اُدیش اور رپرکھوملن کا مکھیہ دوار ہے) آرمبھ کرتے ہوئے اس پہلے منتر پر عنوان کے طور پر چند سطور لکھی ہیں۔"

" اب دُوسرے ادھیائے میں پرمیشور نے ان ودیاؤں کی سِدھی کرنے کے لئے وشیش ودیاؤں کا پرکاش کیا ہے۔ کہ جو پرتھم ادھیائے میں پرانیوں کے سکھ کے لئے پرکاشت کی ہیں اُن میں سے ویدی آدی پدارتھوں کے بنانے کو سہت کریاؤں کے سہت ودیاؤں کے پرکار (طریقۂ کار) پرکاشت کئے ہیں۔ اُن میں سے پرتھم منتر میں یہ سِدھ کرنے کے لئے سادھن ارتھات اُن کی سِدھی کے نِمت کہے ہیں۔ پہلے ادھیائے میں یگیہ کیلئے جس ہون۔ اگنی ہوتر یا ہوم کے لابھ۔ گُن اور وِدّیا پر پرکاش ڈالا ہے۔ اب اس ادھیائے میں جو یگیہ کا پردھان سادھن۔

۱۔ ویدی رچانا۔ کھود کر یگیہ کنڈ بنانا آدی۔

۲۔ کن چیزوں سے ہون کی کریا عمل میں لائی جاتی ہے؟

۳۔ اس کے لئے سُروا یعنی آہوتی ڈالنے کا سادھن بڑا چمسا یا چمچہ آدی پاتروں کا استعمال کیسے ہوتا ہے۔

۴۔ اس یگیہ میں ہوی پدارتھ کس قسم کے ڈالے جاتے ہیں۔ اتیادی۔

جس کو مہاراج نے سہرت کریا سہت ودّیا کا پرکاش کہا ہے. کیونکہ کوئی کام کیول تھیوری بتلا دینے سے تو ہوگا نہیں. ہاتھ سے کرم کیا جائے گا تو سر انجام ہوگا. دُوسرے شبدوں میں اس کو کہا ہے سادھن. ارتھات جو سدّھی کے لئے کرم کیا جائے جیسے عام طور پر ہم دھیان نہیں دیتے یگیہ کے ستھان کا. پُوجا ستھان کی شُدّھی کا. نہ یگیہ کے پاتروں کا. نہ یگیہ کی سامگری کا. بڑے کھید کی بات ہے. جس ہون یگیہ کو وید آدی سَت شاستروں نے شریشٹھتم کرم کہا ہے. سوَرگ کی جیوتی کہا. سوَرگ کی پُورتی کا سادھن کہا. رشی نے کہا کہ اس سے لوک پر لوک کی سدّھی ہوتی ہے. جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے. اس میں ڈالنے والی گھی کی آہوتیوں کے سمبندھ میں کچھ پردہان ادھیکاریوں کی یہ رائے ہو جاتی ہے کہ جب ہم کھاتے ڈالڈا ہیں تو ہون کے لئے شُدھ گھی کہاں سے لائیں؟ جب کہ گرہیہ سُوتر میں گوبھل رشی لکھتے ہیں. آج پراتیہ جس گو گھرت سے آہوتی دینی ہے وہ کل کا نکالا ہوا ہونا چاہیئے. کہاں تو یگیہ کی پرم شُدھی کا اتنا دھیان رشیوں کو؟ اور کہاں تموگن سے بھرے بھوگ واد کی ہماری درشٹی اور نکرشٹ رائے؟ سنسکار ودھی میں رشی نے جو یگیہ سامگری دی ہے اب ذرا اُس کو دیکھیں

ہوم کے درَویہ (چیزیں) چار پرکار کی:-

۱۔ سگندھت جیسے کستوری. کیسر. اگر. تگر. صندل بُرادہ سفید اور لکڑی. الائچی. دارچینی. پھل. جاوتری (جلوتری) آدی.

۲۔ پشٹی کارک (شکتی دائیک) گھی. دُودھ پھل. کند (جو زمین میں سے نکلتے ہیں. آلو گاجر. شکر کندی آدی) ان. چاول. گیہوں. اُڑد آدی.

۳۔ میٹھے. شکر (کھانڈ آدی) شہد. چھوہارے. داکھ (کشمش) آدی

۴۔ روگ ناشک (جس کو ہم اوشدھی کہتے ہیں) سوم لتا ارتھات گلو آدی. ستھالی پاک (یگیہ یا یگیہ پرساد) بھات. کھچڑی. کھیر. لڈّو. موہن بھوگ (حلوہ) آدی سب اُتم پدارتھ بنا دیں۔

بنانے کی وِدھی بھی مہاراج نے دی ہے۔ گئو گھرت شدھ۔ کیسر کستوری ان میں ڈال کر
بنایا جائے اتیادی وسہم یگیہ کیسے کرتے ہیں ؟ کیا آہوتی دیتے ہیں ؟ ان سب پر وچار کریں۔ منتر
کے بھاشیہ اور بھاؤ ارتھ کو بار بار پڑھیں تو روشنی ملے گی۔ ادشیہ۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲

سرب پرانیوں کے سکھ اور پرمیشور کی پرسنتا کیلئے یگیہ کرنا اور سدا ستیہ بولنا چاہیئے

अदित्यै व्युन्दनमसि विष्णो स्तुपोऽस्यूर्ण-
म्रदसं त्वा स्तृणामि स्वासस्थां देवेभ्यो
भुवपतये स्वाहा भुवनपतये स्वाहा भूतानां
पतये स्वाहा ॥ २ ॥

پدارتھ : جس کارن یہ یگیہ (آدیتی) پرتھوی کے (ویوندنم) وِوِدھ (مختلف) پرکار کے
اوشدھی آدی پدارتھوں کا سینچنے والا (اسی) ہوتا ہے۔ اس لئے میں اس کا
انوشٹھان کرتا ہوں۔ اور (وشنو) اس یگیہ کی سدھی کرنے ہارا (استپہ) شکھا روپ (اورن
مردسم اسی) اوکھن نامک پتھر ہے۔ اس سے میں (توا) اُس ان کے چھلکے (دھان کی پھوسی)
دور کرنے والے اوکھل کو (استری نامی) پدارتھوں سے ڈھانپتا ہوں۔ تتھا ویدی (دیوے بھیہ)
ودوان اور دویہ سکھوں کی پراپتی کے لئے بہت کاری ہے (سُوا ستھام) ہوم کئے ہوئے
پدارتھوں کو اچھی پرکار اپنے میں ستھت کرنے (یوگیتا پورو ک رکھنے) والی ویدی کو بناتا ہوں
کہ جس سے سنسار کا پتی بھون ارتھات لوک لوکانتروں کا سوامی۔ سنساری پدارتھوں کا
مالک اور پرمیشور پرسن ہوتا ہے اور بھوتک اگنی بھی سکھوں کو سدھ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس
کارن ابھوپتیئے سواہا۔ بھون پتیئے سواہا۔ بھوتا نام پتیئے سواہا "؛ اس پرمیشور کی پرسنتا

اور آگیا پالن کے لئے اُس ویدی کے گنوں سے جو کہ ستیہ بھاشن ارتھات اپنے پدارتھوں کو میرے ہیں یہ کہنا اور شریشٹھ داکیہ آدی اُتم بانی یکت وید ہے۔ اُس کے منتروں کے ساتھ "سواہا" شبد کا انیک پرکار اُچارن کر کے یگیہ آدی شریشٹھ کرموں کا ودھان کہا جاتا ہے۔ اِس پریوجن کیلئے بھی ویدی کو رچتا ہوں۔ بناتا ہوں۔

بھاوارتھ : وید منتر کا سب منشوں کیلئے اُپدیش ہے کہ منشیو! تم کو ویدی آدی یگیہ کے سادھنوں کا سمپادن کر کے سب پرانیوں کے سکھ تتھا پرمیشور کی پرسنتا کیلئے اچھی پرکار کریا یکت یگیہ کرنا اور سدا ستیہ بولنا چاہیئے اور جیسے میں نیائے سے سب وشو کا پالن کرتا ہوں۔ ویسے ہی تم لوگوں کو بھی پکش پات چھوڑ کر سب پرانیوں کے پالن سے سکھ سمپادن کرنا چاہیئے۔

پرمیشور پراپتی کا اُپائے : پہلے منتر میں ویدی کی رچنا بتلائی۔ اِس کے بن جانے پر آگے کیا ہو؟ اس کے لئے اس منتر پر رشی ورنے یہ شیرشک دیا کہ اس کا پرکار کیا ہو۔ یگیہ کیا سادھی دینے والا ہوتا ہے؟ سو منتر میں اس پر وچار کر کے پرکاش ڈالا۔ کہ اِس سے سب پرانیوں کو سکھ اور پرمیشور پراپتی کا اُپائے ملتا ہے۔ ویدی بنا کر اور ایسے یگیہ کنڈ یا یگیہ شالا کا نرمان کر کے کہ جس میں ہوم کے سب پدارتھ تو اچھی طرح سما سکیں۔ جس میں آدھان کی گئی یا جلائی گئی اگنی وایو کا ذریعہ سب کو پراپت ہو کر سب سکھوں کو دینے والی ہو۔ جس کے لئے اگنی آدھان کا منتر " اوم بھور بھوہ سواہا۔ سوَر دیوَر دبھومنا ۔۔" آدی کہ جس کے ساتھ اگنی کی ستھاپنا کنڈیں کی جاتی ہے۔ بتلا رہا ہے۔ اوم ممَردرکھشک بھو۔ پران واتا بھوہ۔ دکھ ناشک سواہا۔ سکھ سو رُوپ۔ تتھا ست چت آنند سروپ اور پرتھوی انترکش۔ دیولوک کے سوامی پران۔ اپان اور ویان کو چلانے والے پرمیشور کی پراپتی اور اس کے سو رُوپ۔ تین لوکوں اور پران ودّیا کے جاننے والے کیلئے۔ اس ہون یگیہ کے انوشٹھان کو کرتا ہوں اور جیسے یہ دیولوک سوریہ اور چندرماں اور تاروں سے سجا ہوا۔ شوبھائمان اور ایشوریہ دائیک ہے اُسی پرکار سے یہ پرتھوی بھی سوندریہ اور ایشوریہ دھن دھانیہ سے سدا سمپن ہو اور پرتھوی کے سمان

میں ہوم کرنے والا یجمان بھی سب کیلئے آشیریہ دینے والا بنا رہوں۔ اس کے لئے ہے دیو یجنی دیوتاؤں کے یگیہ کا کھشیتر ہے دھرتی ماں! ہون میں ڈالے ہوئے پدارتھوں کو کھانے والی اور اُن کو سوکھشم کر کے سب کو دینے والی اور سب کیلئے ان کو پراپت کرنے والی اس اگنی کو میں تیری پیٹھ پر ستھاپت کرتا ہوں۔ کتنا اجول۔ وشال اور دھان تتو ہے۔ برہم پراپتی اور سب پرانی سکھ کا بھرا ہوا منتر میں۔

یگیہ کی شکھشا : اوکھل مُوسل آدی ہتھیاروں کو جس سے سبھی پدارتھوں جڑی بوٹی آدی اوشدھیوں کو کُوٹ پیٹ کر ٹھیک ویوستھا بنا کر ہون میں آہوتی دینے کے یوگیہ بنایا جاتا ہے۔ اُسے منتر میں کہا گیا ہے۔ (سُتپ) ارتھات یگیہ کی شکھا۔ نشان یا سادھن۔

ایشور کی پرستا : سب پیدا ہوئے پدارتھوں کا پتی ہونے سے ایشور کا نام بھوپتی ہے۔ سب لوگوں کا سوامی ہونے کے ناطے اُس کا نام بھُون پتی ہے۔ سب پرانیوں کا مالک ہونے سے اُس کا نام پتی ہے۔ ہم یگیہ کرتے ہیں اُس کی پرستنا اور آگیا پالن کیلئے۔

سواہا : منتر میں سواہا کے ارتھوں کو اس پرکار کہا گیا ہے۔ منتروں کے انت میں سواہا بولنا ارتھات بہت اُتم ہے۔ ایسا کہنا (۲) سایا ست بولنا (۳) مدھر پریہ وچن بولنا۔ کلیان کاری۔ (۴) جو ہردیہ میں ہو اُسے بانی سے کہنا (۵) اپنی وستو کو ہی اپنا کہنا۔ اچھی پرکار دیکھ بھال۔ شُدھ سامگری شُدھ ودھی سے شردھا پوروک یگیہ کرنا۔" سواہا ہے۔

سوریہ بجلی اور اگنی یہ تینوں وِدیا کے دوارہ بہت کاموں کو سِدھ کرتے ہیں۔

उगन्धर्वस्त्वा विश्वावसुः परिदधातु
विश्वस्यारिष्ट्यै यजमानस्य परिधिरस्य-
ग्निरिडऽईडितः । कइन्द्रस्य बाहुरसि दक्षिणो
विश्वस्यारिष्ट्यै यजमानस्य परिधिरस्यग्निरि-
डऽईडितः । रमित्रावरुणौ त्वोत्तरतः
परिधत्तां ध्रुवेण धर्मणा विश्वस्यारिष्ट्यै
यजमानस्य परिधिरस्यग्निरिड ऽईडितः ॥३॥

پدارتھ : وِدوان لوگوں نے اگن دھروہ) جس پرتھوی اور پانی کو دھارن کرنے والے (وشو اوسو) وشو کو بسانے والے (پری دھی) سب اور سے سب وستوؤں کو دھارن کرنے والے (اڑہ) ستتی کرنے یوگیہ (اگنی) سوریہ روپ اگنی کی ستتی کی ہے۔ جو (وشوسیہ) سنسار کے اور وشیش کر کے (یجمانسیہ) کرنے والے وِدوانوں کے (ارشٹیئے) دکھ نِوارن کر کے سکھ کیلئے اِس یگیہ کو دھارن کرتا ہے۔ اِس سے وِدوان اس کو ودّیا کی سدّھی کیلئے (پری دَدھاتو) دھارن کریں۔ اور وِدوانوں سے جو وایو (اندرسیہ باہو) سوریہ (باہو) بل اور (دکشنا) ورشا کی پراپتی کرانے اتھوا (پری دھی) شِلپ وِدّیا کا دھارن کرانے والا تھا (اڑہ) داہ (جلانے پرکاش آدی گن والا ہونے سے ستتی کے یوگیہ (اِیڈتا) کھوجا ہوا۔ پرشنسا کیا ہوا اور (اگنی) پرتیکھش اگنی ہے۔ وہ وایو اور اگنی اچھی پرکار شِلپ ودّیا کے چاہنے والے اور (وشوسیہ) سب پرانیوں کے (ارشٹیئے) سکھ کیلئے ہوتے ہیں اور جو برہمانڈ میں رہتے اور گمن آگمن سوبھا والے (مترا ورنو) پران۔ اپان وایو ہیں۔ وہ (دھروین) نشچل (دھرمنا) اپنی دھارنا شکتی سے (اُترتہ) پوروکت وایو اور اگنی سے اُتر کال میں (وشوسیہ) چراچر جگت اور (یجمانسیہ) سب سے متر بھاؤ میں ورتنے والے سبھ پُرش کے (ارشٹیئے) سکھ کے لئے (توا) اُس پوروکت یگیہ کو

(پری دھتام) سب پرکار سے دھارن کرتے ہیں۔ تتھا جو ودوانوں سے (اڈھ) ودیا کی پراپتی کیلئے پرشنسا کرنے کے یوگیہ اور (پری دھی) سب شلپ ودیا کی سدھی کی رودھی تتھا (اسیدئہ) ودیا کی اچھیا کرنے والوں سے پرسنشا کو پراپت (اگنی) بجلی روپ اگنی ہے وہ بھی اس یگیہ کو سب پرکار سے دھارن کرتا ہے۔ ان کے گنوں کو منش بھاوت جان کے اپیوگ کریں۔

بھاوارتھ : ایشور نے جو سوریہ۔ بجلی اور پرتیکھش بھوتک اگنی روپ تین پرکار کا اگنی بنایا ہے وہ منشوں سے ودیا کے دوارہ اچھی پرکار اپ یوگ میں لایا ہوا بہت سے کاریوں کو سدھ کرتا ہے۔

تین اگنی : منتر کا دیوتا اگنی ہے۔ اس کے منتر میں پرتھوی کی اگنی پرتیکھش جو کاشٹھ سے ہوتی ہے۔ انترکھش میں بجلی اور وایو کی اگنی اور دیئولوک میں سوریہ اگنی ان تینوں کی ستتی کی گئی ہے۔ سوریہ پرتھوی کو دھارن کرتا ہے اور بانی کو بھی۔ اس لیئے اس کو گن بھرد کہا ہے۔ یگیہ کرنے والے کی آہوتیوں کو پرتھوی لوک کا اگنی لے کر کس کو دیتا ہے؟ وایو روپ اگنی کو۔ اور پون دیوتا اسے سوریہ کو دے دیتے ہیں جس سے سب کے دکھوں کے نوارن اور سکھ کیلئے ورشا اور اس سے ان دھن پیدا ہوتا ہے اس لیئے یہ سوریہ سدا ستتی کرنے کے یوگیہ ہے کیونکہ سب شلپ ودیا کلا کوشل آدی کے سدھی سوریہ۔ بجلی۔ وایو اور پرتھوی کی اگنی سے ہوتی ہے۔ انتھیا نہیں۔ اتہ ودوانوں کیلئے یہ اپدیش ہے کہ ان تینوں اگنیوں اور ان کے گنوں کو جان کر اس کا اپیوگ سب کے سکھ کے لئے سدا کرتے رہیں۔

وایو اور بجلی : منتر میں ہوا کو سوریہ کا باہو کہا ہے۔ باذو کون ہوتا ہے۔ بلوان اور شکتی مان اس لئے وایو سوریہ کا بل ہے۔ اور ورشا کا سادھن ہے۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ سوریہ سے ورشا ہوتی ہے۔ لیکن سوریہ بھی اپنی اصلیت کو جانتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ نہ بھائی! ورشا کا ہیتو۔ یہ میرا سہہ چر ساتھ چلنے والا سدا کا ساتھی وایو دیوتا ہے۔ جلانے کی جو شکتی سوریہ یا بھوتک اگنی میں ہے اس کو بڑھاوا دینے والا بھی وایو ہے۔ ورنہ یہ نہ پرچنڈ ہو اور نہ کلا کوشل

آدی یگیوں کی سدّھی ہو. پھر یہ پران اور اپان جس سے ہم زندگی لیتے ہیں. جس کو منتر میں متر اور درون کہا گیا ہے. یہ برہمانڈ میں وچرنے والا وایو اس لئے یہ اپدیش دیا کہ شلپ ودیا کے ابھلاشیوں کو بجلی اور وایو کے دوارہ سب کا سکھ سادھنا چاہیئے۔

یجمان : منتر میں تین بار یجمان کا پد آیا ہے. جس کا ارتھ کہا ہے (۱) یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا (۲) شلپ ودیا کا چاہنے والا اور اس کو پھیلانے والا (۳) سب کے ساتھ متّرتا کا برتاؤ کر کے سب کا اپکار کرنے والا ۔ اس لیے رشی نے کہا بھاؤ ارتھ میں کہ ان سب سے ملا ہوا یگیہ ہی سب کو دھارن کرتا ہے ۔

یجروید ادھیائے دوسرا

منتر نمبر ۴

برہم اگنی اور بھوتک اگنی کو اپنے جیون میں سدا پرکاشت کرتے رہیں

वीतिहोत्रं त्वा कवे द्युमन्त॑ समिधीमहि । अग्ने बृहन्तमध्वरे ॥ ४ ॥

پدارتھ : ہے سروگیہ (کوے) تمہارا ایک پدارتھ میں انوکرم سے وگیان والے (اگنے) گیان سروپ پرمیشور! ہم لوگ (अध्वरे) ادھورے .متر بھاؤ سے رہنے کیلئے (برہنتم) سب کیلئے بڑے سے بڑے اپار سکھ کے بڑھانے اور (द्युमन्तं) (دیومنتم) اتینت پرکاش والے (دیتی ہوترم) اگنی ہوترا آدی یگیوں کو ودت کرانے والے (بتلانے والے) (توا) آپ پرمیشور کو (समिधीमहि) سمدھی مہی اچھی پرکار پرکاشت کریں. ہردیہ میں پرویہت کریں ۔

بھاؤ ارتھ : سنسار میں جتنے کریاؤں کے سادھن یا کریاؤں سے سدّھ ہونے والے پدارتھ ہیں اُن سب کو ایشور ہی نے رچ کر اچھی پرکار دھارن کیا ہے منشیوں کو ان کی سہایتا. گن گیان اور اُتم اُتم کریاؤں کی انوکولتا سے انیک پرکار کے اپکار لینے چاہئیں۔

اگنی کے دو ارتھ : منتر پر مہرشی دیانند نے عنوان دیا ہے کہ اگنی شبد سے

ایشور اور بھوتک دونوں ارتھوں کا پرکاش کیا ہے۔ اس لئے لکھا کہ اگنی کا سوروپ کیا ہے؟
اس شنکا کا سمادھان ہو جائے کہ منتر میں اگنی سے ایشور اور بھوتک دونوں کا گرہن کیا ہے؟
ویسے تو اگنی شبد کے ۱۰۸۔ ارتھ ہیں۔ لیکن مکھیہ روپ سے تو" اگنی اگرنی بھوتی" سنسار
کا جو اگرنی یعنی سب سے پہلے جس نے اسے بنایا ہے وہی ہے اگنی پر برہم پرمیشور۔ دوسرے
سبھی ارتھ گون ہیں اپنی اپنی جگہ گنوں کا پرکاش کرتے ہیں۔ اور یہ سبھی دوسرے درجے پر مانے
جاتے ہیں۔ اب اس منتر میں برہم اگنی کے گنوں کے اپکاروں کا ورنن کیا گیا ہے۔

وہ ایشور اگنی ۔ کہ جس کا ظہور ہر ایک پدارتھ اور ذرّے ذرّے سے ہو رہا ہے
مثلاً پراتہ کھلے ہوئے پھول کو دیکھ کر جسے نہ مالی نے نہ میں نے اور نہ آپ نے اور نہ ہی کسی
چھوٹے سے بڑے سے بڑے وگیانک نے کھلایا ہے۔ 2۔ چڑھتے ہوئے سوریہ کو دیکھ کر
3۔ پیدا ہوتے ہوئے پرتیک پرانی کے شریر کے دیکھ کر۔ اس ایشور کا ہی درشن ہوتا ہے۔ اس
کی مہما اور اس جگت کے کارن کا۔ اور یاد آجاتی ہے۔ ایکدم سمائے ہوئے ہر ایک پدارتھ میں
اسی برہم کی۔ یہی بات منتر میں کہی گئی ہے کہ وہ ہر ایک پدارتھ میں انو کرم سے وگیان والا ہے۔
ارتھات بت۔ بیج اس سائنس کو جانتا ہے۔ کہ بیج سے انکر پیدا ہوتا ہے اس سے ٹہنی
اور پتے اور پھر پھول۔ نر اور مادہ کے رج اور ویریہ سے گربھ کی ستھتی ہوتی ہے۔ انڈہ جیو
اور چھلی اور پھر اس جیو کو ہوا اور خوراک ماتا سے ملتی ہے۔ کہاں اور کیسے؟ اس سب گیان
کا جاننے والا سب سے پہلا وگیانک وہی ہے بلکہ یہ گن پدارتھ میں رکھا ہوا یا دیا ہوا
اسی کا ہے۔ بڑے بڑے وگیانک بھی پھول کو دیکھ کر یا گربھ میں جیو کی ستھتی دیکھ کر ہی
بتلاتے ہیں یا آگے کھوج کرتے ہیں۔ پہلا گیان یا گیانی جگت کے ایک پتے کا یا چیز کا وہی ایشور
اگنی ہے دوسرا کوئی نہیں۔

اس کا درشن آتما میں ہوتا ہے۔ ہردیہ میں پرکاشت ہوتا ہے کیسے؟ منتر کا
اپدیش ہے کہ منتر بھاؤ سے۔ جو آتما سے سدا سے جڑا ہوا امرت ہے سکھا ہے۔ اس سے ائیزت

پریم کرنا ہو شا د ۔ سیم (اتی پریم سے وشیش بھگتی او ر یوگا بھیاس کرنا۔ پریم کیول اُس سے ہی نہیں اُس کی ساری پرانی پربھا سے بھی۔ تب اس کے درشن کا دروازہ ہردیہ میں چاروں طرف سے کھل جاتا ہے اور سدا یہ سمجھنا کہ سنسار میں جہاں سُکھ کا داتا وہی ہے۔ اگنی ہوتر کے دوارہ یگیہ کرم کا اُپدیش دینے والا سب سے پہلا وہی ہے

بھوتک اگنی ۔ پرمیشور کی رچنا ہے اور ہے سب کے کلیان اور اُپکار کے لئے۔ اِس لئے اس میں کسی پرانی کی ہتیا نہیں ہونی چاہیئے۔ سب کی کلیان داتری اگنی میں کسی کی ہلاکت یا ہنسا کا کیا کام ؟ یگ کی ہنسا۔ ہنسا نہیں ہے۔ یہ جھاپا کھنڈ اور انیائے ہے۔ ماتا پتا کے بچوں کا ہتیا را ماتا پتا کو کبھی پیارا نہیں ہو سکتا (۲) اگنی ہوتر آدی یگیہ سے اور کلا کوشل آدی کی وردھی سے سب کا اُپکار ہوتا ہے یہ کرم شریشٹھ نہیں۔ شریشٹھ تر ہی نہیں شریشٹھتم ہے اسی لئے اس کا پری تیاگ کبھی نہیں ہونا چاہیئے۔ (۳) دنیا میں بڑے چھوٹے سبھی کاریہ اس اگنی کے پرتاپ سے سِدّھ ہوتے ہیں اور اگنی دیو کا دینے والا بھی وہی دیو ہے۔ ایشور اگنی جسے مہادیو کہتے ہیں اپنی سب چیزوں کو پربھو نے سب کے کلیان کیلئے دیا ہے اس لئے اِن سب کو سب کے اُپکار کے لئے برتنا چاہیئے۔ یہی منش جیون کا اُپدیش۔ اُدیش ہے ۔

یجروید۔ ادھیائے دوسرا

منتر نمبر ۵

اگنی میں ڈالے پدارتھ سُوریہ اور وایو کو جا کر پھر پرتھوی پر لوٹ دویہ پدارتھوں کو پیدا کر سب جیووں کو نتیہ سُکھ دیتے ہیں۔

समिदसि सूर्यस्त्वा पुरस्तात् पातु कस्या-
श्चिदभिशस्त्यै । सवितुर्बाहू स्थ ऽ ऊर्णम्रदसं
त्वा स्तृणामि स्वासस्थं देवेभ्य ऽ आ त्वा
वसवो रुद्रा ऽ आदित्याः सदन्तु ॥ ५ ॥

پدارتھ : (جیت) جیسے کوئی منش سُکھ پراپتی کیلئے کریا (کام کاج پرشارتھ محنت) دوارہ

سدتھ کئے گئے پدارتھوں کی رکھشا کر کے آنندت ہوتا ہے ویسے ہی یہ یگیہ (سمِت) اگنی کو پرچنڈ کرنے والے کاشٹھ (لکڑیاں) آدی اتھوا بسنت رِتو کے سمان سکھ دایک (اسی) ہوتا ہے (توا) اُس کو (سوریہ) ایشور کا ہیتو سوریہ لوک (اگیسہ) سب پدارتھوں کی (ابھی شیشٹی) پرگٹا کرنے کیلئے (دکھلنے کیلئے) (پرستات) پہلے سے ہی اُن کی (پاتو) رکھشا کرنے والا ہوتا ہے۔ تتھا جو کہ (سوتو) سوریہ لوک کے (باہوستھ) بل اور ویریہ ہیں جن سے یہ یگیہ وستار کو پراپت ہوتا ہے۔ (توا) جس (اُددن مردسیم) سکھ کے وگنوں کو ناش کرنے (سواستھم) اور یشر یشٹھ انترکھش روپی آسن میں ستھت یگیہ کو (دسوہ) اگنی آدی آٹھ وسو۔ اگنی۔ جل۔ پرتھوی۔ وایو۔ انترکھش (آکاش)۔ سوریہ۔ چندرماں اور تارے۔ یہ وسو (رُدرہ)۔ پران۔ اپان۔ ویان۔ اُدان۔ سمان ناگ۔ کورم۔ کرکل۔ دیودت۔ دھننجے۔ یہ رُدر (آدتیاہ) بارہ مہینے (سِدنتو) پراپت کرتے ہیں۔ اُسی (اُدرن مروسم) اتینت سکھ بڑھانے اور انترکھش میں ستھر ہونے والے یگیہ کو مَیں بھی سکھ کی پراپتی یا (دیوے بھیہ) دویہ گنوں کو سدھ کرنے کیلئے (سترنامی) اچھی پرکار ساگری سے سب طرف سے اچھادت کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور سب منشیوں کیلئے اپدیش کرتا ہے۔ کہ منشیوں کو وسو۔ رُدر اور آدتیہ سنگیک (نام والے) پدارتھوں سے جو جو کام سدھ ہو سکتے ہیں۔ سو سو سب پرانیوں کے لیئے نتیہ سیون (استعمال میں لانے) کرنے یوگیہ ہیں۔ اور اگنی میں جن جن پدارتھوں کو ڈال کر ہون کیا جاتا ہے۔ وہ پدارتھ سوریہ اور وایو کو پراپت ہوتا ہے۔ سوریہ اور وایو اُن الگ ہوئے پدارتھوں کی رکھشا کر کے پھر انہیں پرتھوی پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جس سے سوریہ پرتھوی پر دویہ اوشدھی آدی پدارتھ اُتپن ہوتے ہیں۔ اُن سے جیوؤں کو نتیہ سکھ ہوتا ہے۔ اس لیئے سب منشوں کو اس یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے۔

یگیہ کے سادھن : منتر میں یگیہ کے سادھنوں کا اُپدیش کیا گیا ہے۔ "یہ ہے نشیر شک جو کہ منتر کے اوپر دیا گیا ہے۔ پرسنگ کی سنگتی بھی یہی ہے پچھلے منتر میں اگنی کے

سورروپ کا ورنن کیا ہے. برہم اگنی اور بھوتک اگنی. جو یگیہ کا مکھیہ سادھن ہے ———

——— پرنتو اس منتر میں یگیہ کے اور دُوسرے سادھنوں کا ورنن کیا گیا ہے.

سب سے پہلے سودھا ارتھات کا شٹھ جس سے بگڑ کر شید کاٹھ بن گیا اور اردو فارسی میں لکڑی بن گیا. یگیہ کی اگنی کو جلانے کے لئے سب سے پہلے اس کا ورنن ہے. سمدھ یا سمرت کے ارتھ بسنت ریتو کے بھی کئے گئے ہیں. جیسے بسنت موسم بہار سب کے لئے سکھدایک ہوتا ہے. ویسے یہ یگیہ کرم ہے. سہسر شیرش سُوکت جو چاروں ویدوں میں پرم پوتر مانا گیا ہے جس میں سرشٹی کی ابتدا یگیہ سے کہی گئی ہے. اُس کے ایک منتر میں بسنت کو یگیہ کا گھی. گرمی کو یگیہ کی سمدھا (لکڑی) اور شرد رِتو کو ساگری آدی پدارتھوں کی آہوتی کہا گیا ہے.

دویہ پدارتھ. ان اور کرم : یگیہ کا دُوسرا سادھن سُوریہ کو منتر میں بتلایا ہے. اگنی میں ڈالے ہوئے پدارتھ سب الگ الگ ہو کر (اگنی ان کو چھِن بھِن کر دیتی ہے) سوریہ اور وایو کو پراپت ہوتے ہیں. سُوریہ دیوتا جل کے رُوپ میں ان کو دویہ گُن دے کر پرتھوی پر برساتے ہیں. جس سے یہ دویہ ارتھات پرکاشک ساتوک اور اُتم گنوں والی اوشدھیاں. ان. بناسپتی پھول پھل. شاک پات آدی پدارتھ پیدا ہوتے ہیں. جن کے آدھار سے ہی دویہ من ارتھات وچار بنتے ہیں اور دویہ کرم. ان سے ہی جیووں کو نتیہ سکھ ملتا ہے. یہ بات رشی دیانند نے اُس منتر کے بھاشیہ میں لکھی ہے. لہٰذا یہ ستیہ سدھانت ہم سب کو سمرن رکھنے یوگیہ ہے کہ یگیہ ہون کے بہتات سے ہی دویہ پدارتھوں کی پراپتی ہوگی اور تب ہمارے کرم دویہ ارتھات اپنے اور سب کے لئے سکھ دایک اور شانتی مئے ہوں گے. ورنہ نہیں. مہاراج کرشن نے گیتا کے اُپدیش میں انہیں یگیہ کے وید منتروں کی ہی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا ہے

इष्टान्
भोगान हि वो देवा : दास्यन्ते यज्ञ भाविता:

(گیتا ادھیائے ۳. شلوک ۱۲) یگیوں کی آہوتیوں کے دوارہ دیئے گئے پدارتھوں کو ہی یہ سوریہ جل. وایو. پرتھوی آدی دیو ہمیں پھر دویہ بنا کر اِشٹ بھوگوں کے رُوپ میں دیں گے. یہ اِشٹ

بھوگ ہی ہمیں دویہ گنُوں کو پراپت کرائیں گے اور اِشٹ دیو کی پراپتی میں بھی سہائیک ہوں گے انتھیانہ شخصی زندگی میں۔ نہ پریوار اور سماج میں اور نہ راشٹروں میں سکھی اور شانتی مئے جیون ہوگا۔

یگیہ کے دوسرے اسباب : یگیہ کے دوسرے سادھنوں میں اگنی آدی آٹھ وستوؤں کا ذکر کیا گیا ہے جن کے نام اوپر منتر بھاشیہ میں گنائے گئے ہیں۔ انترکھش (خلا) کو یگیہ کا آسن کہا گیا ہے۔ کیونکہ ہون میں ڈالی ہوئی آہوتیاں اسی آسن پر ہی وراجمان ہوتی ہیں۔ دس پران اور گیارہویں جیو آتما کو رُدر کہا ہے۔ کیونکہ جب یہ شریر سے نکل جاتے ہیں تو سارا استنار رُوتا ہے۔ بھلا یہ نہ ہوں تو یگیہ کرم کیسے ہو سکتا ہے۔ اِس لئے یہ بھی یگیہ کے سادھن ہیں۔ پھر ۱۲۔ آدتیہ کہے ہیں "دا" کے معنی ہیں دنیا اور آد کے معنی ہیں [illegible] یہ بارہ آدتیہ جیسے بارہ مہینے کہتے ہیں۔ یہ ایک ایک کھشن کر کے سب کی آیو کے لے رہے ہیں۔ اُدھات ختم کر رہے ہیں۔ اس لئے ان کا نام آدتیہ ہے اور ان بارہ مہینوں کے نام جن کے آدھار پہ رکھے گئے ہیں وہ بارہ راشیاں ہیں جنہیں لگن بھی کہتے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ میکھ برکھ متھن۔ کرک۔ سنگھ۔ کنیا۔ تُلا۔ برشچک۔ دھن۔ مکر۔ کنبھ۔ مین۔ جہالت کا کوئی ٹھکانہ ہے کہ ان راشیوں میں جنم کے آدھار پر پھلت جیوتش والے کسی کو راجہ اور کسی کو فقیر (رنک [illegible]) بننے کا سرٹیفکیٹ دے دیتے ہیں۔ حالانکہ ہمارے دُکھ سُکھ۔ دھنی۔ نردھن۔ راجہ۔ رنک بننے کا واحد سبب کیول ہمارے دوارہ کئے گئے شبھ۔ اشبھ کرم ہیں۔ نہ کہ یہ راشیاں یا نکھشتر۔ جو سدا ہی آکاش میں سرشٹی نیم کے انوسار چکر کاٹتے ہیں۔

ہون یگیہ کی عظمت : منتر میں ہون کی مہما کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان میں اُتم سامگری۔ گئو گھرت۔ چندن آدی۔ سوم لتا۔ گائے۔ دودھ۔ پھل۔ شہد آدی دوش نوارک پدارتھوں کی آہوتیوں سے یہ یگیہ سب دکھنوں کا ناش کرتا ہے۔ بیماریوں۔ ابھاؤ۔ سوارتھ اور کرپنتا (کنجوسی) کو دور کرتا ہے۔ انت میں یہ اُپدیش ہے کہ آہوتیوں سے ہون کی اگنی اُچھاوت

ہو جائے۔ ارتھات بھر جائے۔ اتنی بہتات سے آہوتیاں منش لوگ تجمان بن کر ارتھات دھرماتما۔ پروپکاری اور ایشور بھگت ہو کر شردھا پوروک ڈالیں۔ تبھی سنسار میں دائمی امن اور سکھ شانتی ہوگی ؎

یجروید ادھیائے دوسرا　　　　　　　　　　منتر نمبر ۶

ہے وشنو! یگیہ کی رکھشا کرو۔ یگیہ پتی کی رکھشا کرو۔

घृताच्यसि जुहूर्नाम्ना सेदं प्रियेण धाम्ना
प्रियꣳ सद ऽ आसीद घृताच्यस्युपभृन्नाम्ना
सेदं प्रियेण धाम्ना प्रियꣳ सदऽ आसीद घृता-
च्यसि ध्रुवा नाम्ना सेदं प्रियेण धाम्ना प्रियꣳ
सद ऽ आसीद प्रियेण धाम्ना प्रियꣳ सदऽ
आसीद । ध्रुवा ऽ असदन्नृतस्य योनौ ता
विष्णो पाहि पाहि यज्ञं पाहि यज्ञपतिं पाहि
मां यज्ञन्यम् ॥ ६ ॥

پدارتھ : جو (جوہو) ہوی دینے والی تتھا سکھ دینے والی (گھرتاچی)۔ گھرت کو پراپت کرانے والی آدان کریا ہے۔ وہ یگیہ میں یکت کی ہوئی (پرین) سکھوں سے ترپت کرانے والے شوبھائمان (دھامنا) استھان کے ساتھ ورتمان ہو کے (ادم) یہ (پریئم) اترپت کرنے والے پیارے (سدہ) اتم سکھوں کو جس سے پراپت ہوتے ہیں۔ ایسے گھروں کو (آسید) سب اور سے پراپت کراتی ہے۔ سدّھ کرتی ہے۔

جو (نامنا) پرسدھی سے (اپ بھرت) نکٹ پڑے ہوئے پدارتھوں کو دھارن کرنے تتھا (گھرتاچی) جل کو پراپت کرانے والی ہت کریا ہے۔ (سا) وہ یگیہ یکت کی ہوئی (پرسین) پریتی کے لئے۔ دھامنا۔ ستھا (استھان) سے (ادم) یہ اوشدھی آدی پدارتھوں (پریئم) جو کہ آدگیہ پوروک سکھ دائیک اور (اسدہ) دکھوں کا ناش کرنے والا

ہے ۔اس کو (آسید) اچھے پرکار پراپت کراتی ہے ۔ جو (دُھروا) ستھر سکھوں اور (گھرتاچی) آیُو کے دینے والی وِدّیا ہوتی ہے ۔ وہ اچھے پرکار اُوتم کاریوں میں یُکت کی ہوئی (پریئین) پریتی بڑھانے والے (دھامنا) ستھرتا کے نمِت سے اس آنند کرانے والے جیون یا دستوؤں کو پراپت کراتی ہے ۔

جس کریا سے (پریئین) پرسنتا کے دینے والا (سدہ) گیان (آسیدہ) اچھی پرکار پراپت ہوتا ہے وہ وگیان دیتی سب کو نِتیہ سِدھ کرنی چاہیئے ۔

ہے وِشنو ! دیاپک ایشور ! (جیسے رَسیہ یونو) سرِ دتھا شِدھ ستیہ کے ہیتو یگیہ میں (دُھروا) ستھر وستو (اسدن) ہوویں ۔ ویسے ہی (تا) اُن کا نِرنتر (پاہی) رکھشا کیجیئے ۔ تتھا کرپاکر کے (یگیم) پوروُوکت تین پرکار کے یگیہ کی (پاہی) رکھشا کیجیئے (یگیہ پتیم) یگیہ کو پراپت کرنے (رچانے والے) (یگیہ پتیم یگیہ کے پالک یجمان کی (پاہی) رکھشا کرو ۔

بھاوارتھ : جو یگیہ پوروُوکت (پیچھے آئے ہوئے) ۔منتر کے انوسار وسُو ۔رُدر اور آدتیوں سے سِدّھ ہوتا ہے ۔یہ (یگیہ) وایو اور جل کی شُدھی کے دوارہ سب ستھانوں کو سب دستوؤں کو پریہ ۔تتھا نِشچل سُکھ کے سادھن اور گیان وَردھک بناتا ہے اُن کی وَردھی اور رکھشا کیلئے سب منشیوں کو سرو دیاپک ایشور کی پرارتھنا اور اچھی پرکار پُرشارتھ کرنا چاہیئے ۔

یگیہ کا پھل : کیونکہ منتروں کی ترتیب ایسی ہے کہ ایک کی سنگتی دُوسرے کیساتھ دشے پر کرن آدی سے جڑی ہُوئی ہے ۔اِس لئے جہاں پچھلے منتر میں یگیہ سادھنوں کا ورنن تھا وہاں اب اِس منتر میں یگیہ سے کیا کیا پریہ سُکھ پراپت ہوتے ہیں ؟ اُن کا اُپدیش ہے یہ آکانکھشا یا اچھیا قُدرتی ہے ۔کہ اب سادھن جُٹ گئے کام (یگیہ) آرمبھ ہوگیا ۔ تو بھلا یہ تو پتہ لگے ۔کہ اِس کا پھل کیا ہونا چاہیئے ۔اِس لئے منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے کہ

۱۔ یگیہ سکھ دینے والا ہے ۔

۲۔ ہردیہ کو شانتی پراپت ہوتی ہے ۔

۳ ۔ آنند کارک پدارتھوں کو پراپت کراتا ہے ۔

۴ ۔ پرتیتی کارک انیک پرکار کے گیان کی وردھی ہوتی ہے ۔

۵ ۔ اس میں ڈالی ہوئی آہوتیاں سکھوں سے ترپت کر دیتی ہیں ۔

۶ ۔ دکھ نوارک اَدشدھیاں پراپت ہوتی ہیں ۔

۷ ۔ سکھ پوروک آیو بڑھانے کی وِدّیا پراپت ہوتی ہے ۔

۸ ۔ کامنا کرنے یوگیہ اُوتم سکھوں سے بھرے ہوئے گھروں کی پراپتی ہوتی ہے ۔

منتر میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ یہ تین پرکار کا جو یگیہ ہوتا ہے ، یہ ستھر سکھ ، راجیہ اور لکشمی کو دینے والا ہے ۔ اتیادی یہ بھی کہ یگیہ رت ارتھات شدھ ستیہ کی یونی یادھام ہے ۔

<u>آہوتیوں کا مختلف پرکار</u> : ۱ ۔ (جوہو) جو سکھ دینے والی ہے ۔ 2 (اُپ بھرت) بہت نزدیک کو دھارن اور پوشن کرنے والی : 3 ۔ (دھروا) ستھر سکھ دینے والی (یجروید بھاسکر) یگیہ کے تین سروے (کڑچھی یا چمچے) برہمانڈ میں تین لوک پرتھوی ۔ انترکھش اور دیولوک ۔ راشٹر میں راجہ ، کرمچاری اور پرجا ۔ یہ سب یگیہ کرم کرنے والے ہوتے ۔ تو ہم سمجھ سکتے ہیں کہ جگت میں کتنا زیادہ سکھ ہو ۔ پربھو ہمیں یگیہ کرموں کی پرورتی دیں ۔

یجروید دوسرا اَدھیائے　　　　منتر نمبر ۷

یگیہ کے پردھان سادھن بھوتک اگنی کے گنوں کا ورنن

अग्ने वाजजिद्वाजं त्वा सरिष्यन्तं वाज-
जितꣳ सम्मार्ज्मि । नमो देवेभ्यः स्वधा
पितृभ्यः सुयमे मे भूयास्तम् ॥ ७ ॥

پدارتھ : جس سے یہ (اگنے) بھوتک اگنی (واج جت) اُتکرشٹ اَن کو پراپت کرانے والا ہو کے سب پدارتھوں کو شدھ کرتا ہے ۔ اس لئے میں (توا) اُس (واجم) ویگ والے (سرشینتم)

سب پدارتھوں کو انترکھش میں پہنچانے والے (واج جیتم) یدھ کو جتانے والے بھوتک اگنی کو (سمارجمی) اچھی پرکار شدھ کرتا ہوں۔ یگیہ میں یکت کئے ہوئے جس اگنی سے (دیوے بھیہ) دویہ سکھ ایک پورکت (پہلے منتر میں کہے ہوئے) وشو آدمی سے سکھ کیلئے (نمہ) اتینت شریشٹھ و مدھر امرت روپ جل تتھا (پتری بھیہ) پالن کرنے والی بسنت آدی رتوؤں سے آردگیتا پراپت کرنے کے لئے (سودھا) امرت روپ ان (سویئے) اتم پرکار سے بل یا پراکرم کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اتہ اس یگیہ سے یہ دونوں ان اور جل مجھے بھی بل اور پراکرم کو دینے والے ہوویں۔

بھاوارتھ : ایشور اپدیش کرتا ہے کہ منشیوں کو پورو منتر میں کہے ہوئے اگنی کو یگیہ کا مکھیہ سادھن سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ جیسے پریکش میں بھی اس کی لپٹ سدا اوپر کو جاتی ہے۔ ویسے اگنی کا اوپر ہی کو چلنے اور چلنے کا سوبھاؤ ہے اور سب پدارتھوں کا چھیدک ہے۔ ارتھات چھن بھن کرنے کا سوبھاؤ اور یان (رتھ۔ سواری موٹر گاڑی) اور استر شستروں میں اچھی پرکار یکت کیا ہوا شیگھر گمن (آنے جانے اور گتی) اور وجے کا ہیتو ہو کر بسنت آدی رتوؤں سے اتم اتم یا دویہ پدارتھوں کا سمپادن (اسے کریا سنگرہ کرکے) کرکے ان اور جل کو تتھا سکھ دائیک کر دیتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔ (اس بھوتک اگنی کا وگیان)

پچھلے منتر میں جہاں یگیہ کے انیک سادھنوں کا ذکر کیا گیا تھا وہاں اس منتر میں یگیہ کے پردھان سادھن کیول اگنی کے گنوں کا ورنن کیا گیا ہے کہ یہ اگنی (۱) اتم ان کو پراپت کراتا ہے۔ منتر بھاشیہ میں اسے امرت روپ ان بھی کہا گیا ہے اور یہ سب پدارتھوں کو شدھ کرتا ہے۔ انادی کال سے چلے آرہے وید کے اس ستیہ سدھانت کا سمرتھن منو مہاراج نے کرتے ہوئے لکھا کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی سوریہ کو کہتی ہے۔ اس سے ورشا ہوتی ہے۔ اس سے ان ہوتا ہے اور ان سے پرجا ہوتی ہے۔ (منو دھرم شاستر ۳-۷۶) اس کی مزید دیا کھیا گیتا کار مہاراج کرشن نے کی ہے۔ کہ یگیہ سے میگھ بنتے ہیں۔ میگھ ورشا سے ان ہوتا

ہے اور اگن سے سبھی پرانیوں کا پالن ہوتا ہے۔ اور ساتھ میں اگلے شلوکوں میں وید منتر کے اِس ستیہ کا بھی زوردار سمرتھن کیا ہے کہ یہ اگنی سب پدارتھوں کو شُدّھ کرتا ہے۔ مہاراج کرشن کہتے ہیں کہ देवान भावयत अनेन. ते दवा भाव यन्तुव: اس یگیہ اگنی سے جل وایو اگنی آدی دیوتاؤں کا سنسکار کرو۔ ارتھات شُدّھ کرو۔ یہ شُدھ ہوئے دیوتا ہی تمہیں بڑھائیں گے اور تمہارے لئے اِشٹ ارتھات اُتّم بھوگوں کو دیں گے۔ بھگوت گیتا (۱۴ا-۳-۱۲-۱۱)

۲۔ اِس کا دُوسرا گُن کہا کہ یہ اگنی ویگ وان ہے اس میں زور ہے۔ بل ہے۔ پراکرم اور گتی۔ تب ہی تو وگیانک نے چولہے کی اگنی پر دیگچی میں اُبلتے ہوئے اور اوپر کے ڈھکنے کو بھی اُوپر اچھالتے ہوئے دیکھ کر اُس نے کہا۔ اوہ! اس کے ویگ شکتی سے تو بڑے کام لئے جا سکتے ہیں۔ اور اُس نے انجن کا اوشکار کیا۔ رام نے کہا کہ پر تگیہ انوسار ہمیں تو آج ہی پہنچنا ہے ایودّھیا میں۔ تو کیسے پہنچیں گے ؟ تو بھبھیکشن نے کہا کہ مہاراج چنتا نہ کرو۔ میں آپ کو پُشپک ومان سے گھنٹوں میں ایودّھیا پہنچا دوں گا۔ (بالمیک رامائین۔ یدھ کانڈ (۸-۱۲۱)

पुष्पक नाम मद्भते विमानं सूर्य सन्निनमम (121-8)

یہ ومان رام لچھمن۔ سیتا۔ ہنومان۔ سگریو اور بانر سینا آدی سب کو لے کر ایودھیا سے پر پہنچ گیا۔ اتنا بڑا ہوائی جہاز۔ اسی لئے منتر نے کہا۔ کہ یہ اگنی شیگھر گمن۔ ارتھات آنے جانے کا ہیتو ہے۔ اور یہ کہ سب پدارتھوں کو انترکھش میں پہنچا دیتا ہے۔ ساری خلا (آکاش) کو اِن چیزوں کی گندھ سے بھر دیتا ہے۔ جو اُس میں اُتم اُتم ڈالی جاتی ہیں۔ گئو گھرت۔ کیسر کستوری۔ اگر تگر چندن آدی (۳) اِس بُھوتک اگنی کے استر شستر جس کے پاس ہوں گے وہ ہی یدھوں میں جیتے گا۔ ان کے استر کو آج کل کی بھاشا میں بم کہتے ہیں۔ رامائین کال میں براہم۔ رُودر۔ وایو اور ورُون آدی استروں کا ذکر ملتا ہے جو ہوا کو زہریلی کر دیتے تھے۔ دُھواں۔ پھیلا دیتے تھے چاروں طرف آگ لگا دیتے تھے اور سرو ناش کر دیتے تھے (رامائین سُندر کانڈ ۱۰- ۵۹)

اس لئے اِس اگنی کو وجے کا ہیتو کہا ہے اور (۴) سدا اُوپر کو اُٹھتا ہوا سب کو آدرش دیتا ہے کہ اُوپر کو جاؤ اور (۵) جب تک یہ راکھ نہیں ہو جاتا بانٹتا رہتا ہے۔ کہتا ہے اُپکاری بنو اور اپنا سرو سو سب کے اُپکار کے لئے نیوچھاور کر دو۔ اِس لئے یجمان کہتا ہے کہ اِس اگنی کو یگیہ سے شُدھ کرتا ہوں جس سے یہ وناش کاری نہ ہو۔ سب کیلئے کلیان کاری ہو۔

یجر وید۔ ادھیائے دُوسرا منتر نمبر ۸

جِس یگیہ سے جل وایو کی شُدھی اور بہت اَن کی اُتپتی ہو کر پرتھوی پر مہان سکھ ہوتا ہے اُسکا اُلنگھن کبھی مت کرو

अस्कन्नमद्य देवेभ्य ऽ आज्य९ संभ्रियासमङ्घ्रिणा विष्णो मा त्वावक्रमिषं वसुमतीमग्ने ते च्छायामुपस्थेषं विष्णो स्थानमसीत ऽ इन्द्रो वीर्यमकृणोदूर्ध्वोऽध्वर ऽ आस्थात् ॥ ८ ॥

پدارتھ: مَیں اُتم سکھوں (دیوے بھیہ) پراپتی کیلئے جو (اسکنم) نشچل سکھ دائیک (آجیم) گھرت آدی اُتم اُتم پدارتھ ہیں۔ اُس کو (انگھرنا) پدارتھ پہنچانے والے اگنی سے (ادیہ) آج (سنبھریاسم) دھارن کروں اور (توا) اس کا میں (ماوکری شم) کبھی اُلنگھن نہ کروں۔ تتھا ہے (اگنے) جگدیشور! (تے) آپ کے (وسوتیم) پدارتھ دینے والے (چھایام) آشریہ کو (اُپستیھم) پراپت ہوؤں۔ جو یہ اگنی (وشنو) یگیہ کے (ستھانم) ٹھہرنے کا ستھان (اسی) ہے اُس کو بھی (وسوتیم) اُتم پدارتھ دینے والے (چھایام) آشرے کو میں پراپت ہو کر یگیہ کو سِدھ کرتا ہوں۔ تتھا جو (अर्ध्व) آکاش اور جو (ادھورہ) یگیہ اگنی میں ٹھہرنے والا (ارتھات) سب پرکار سے ٹھہرتا ہے اس کو (اِندر) سوریہ اور وایو دھارن کر کے (ویریم) کریا یا پراکرم کو

(اگر نوت) کرتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : ایشور اپدیش کرتا ہے کہ جب پوروکت یگیہ سے جل اور وایو شدھ ہو کر بہت سا ان پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس کو سدھ کرنے کے لئے منشوں کو بہت سی سامگری جوڑنی چاہیئے۔ مجھ سروتہ ویاپک کی آگیا کبھی النگھن نہیں کرنی چاہیئے۔ کنتو جو اسکھیات سکھوں کو دینے والا میرا آشریہ ہے۔ اس کو سدا گرہن کر کے اگنی میں جو ہون کیا جاتا ہے تسھا جس کو سوریہ اپنی کرنوں سے وایو کے یوگ سے اوپر میگھ منڈل میں ستھاپت کرتا ہوں اور پھر وہ اس کو وہاں سے میگھ دوارہ گرا دیتا ہے اور جس سے پرتھوی پر بڑا سکھ اتپن ہوتا ہے۔ اس یگیہ کا انوشٹھان سب منشوں کو سدا کرنا یوگیہ ہے۔

اگنی میں کیا ہوا یگیہ : کس طرح کا روپ کرتا ہے کیسے پرانی ماتر کا ہت کرتا ہے یہ عنوان اس منتر یہ دیا گیا ہے اس لئے کہ جب پچھلے منتر میں اگنی کے گنوں کا ورنن ہوا تو اب اس منتر میں یہ اپدیش دیا کہ ایسے گنوں والے اگنی میں کیا ہوا یگیہ کس طرح کا روپ دھارن کرتا ہے اتیادی اب جب یہ معلوم ہو گیا کہ اوہ! یہ اگنی تو سب پدارتھوں کو اوپر پہنچا دیتا ہے سوریہ کی کرنیں ہوا کے ساتھ مل کر اسے میگھ منڈل میں ستھاپت کر دیتی ہیں اور سوریہ دیوتا کے دوارہ ہو کر جگت کے ان دھن آدی کی وردھی ہوتی ہے اور پرانی ماتر سکھی ہو جاتے ہیں۔ تو پھر کیا دیر ہے۔ جلدی کرو منتر کی آگیا۔ کہ آج ہی اس کے لئے برت لیکر یگیہ کا انوشٹھان کرو۔ گھرت آدی اتم پدارتھوں کی آہوتیوں کو اگنی کی بھینٹ چڑھاؤ۔ یں یگیہ کرنے والا بھی سکھی ہو ؤں اور جگت بھی سکھی ہو۔ پرمیشور کی یہ آگیا ہے کہ اس کا النگھن کبھی نہیں ہونا چاہیئے۔ دھنیہ واد ہے مہرشی دیانند کا کہ جنہوں نے ویدمنتروں کا بھاشیہ کر کے یگیہ کی اس سائنس کا پرکاش کیا اس لئے تو منتر میں کہا کہ جس سے جل اور وایو کی شدھی ہو اور بہت سا ان پیدا ہو اس کیلئے منشیوں کو بہت سی سامگری جوڑ کر آہوتیاں دینی چاہیئں۔ کیسے اتالہ ہو نت نئی بیماریوں کا جو رَوز کے گندے بدبودار دھوئیں اور پرانیوں کے اندر سے نکلی ہوئی

اُشدھ وائیو سے ۔ انجن ۔ کل کارخانوں موٹر گاڑیوں آدی مشینری کے استعمال کی تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہیں اور منش سماج روگوں اور کینسر آدی اندر جمع ہو جانے والوں زہروں کا مرکز ہو کر دکھی ہو رہا ہے ؟ کیوں بھارت ورش کے لوگ دو کروڑ روپے کا سگریٹ روز پی جاتے ہیں ۔ اس زہریلی ہواؤں سے ہمارا بچاؤ کیسے ہوگا ۔ دھن تو گیا سو گیا ۔ ساتھ ہی صحت مندانہ زندگی اور سکھی جیون بھی نشٹ ہو گیا ۔ گھروں میں کبھی کبھار کوئی دو تولے گھی اور سامگری سے یگیہ کرتے ہیں اور سدھ بھی اُپکاری جیو کوئی کوئی ۔ اس لئے ویدمنتر نے کہا کہ سب کو اپنے اپنے گھروں میں پراتہ اور شام اگنی میں ہون کرنا چاہیئے ۔ اوپر دیکھو منتر میں کیا لکھا ہے ۔ (وشنو ستمنم سی) یہ اگنی یگیہ کا ستھان ہے ۔ مدھیہ کال میں دھرم کے نام پر اس اگنی میں بکروں کو کاٹ کر اُس کے مانس اور لہو کی آہوتی دی جاتی تھی ۔ جس کے خلاف مہاتما بدھ نے آواز اٹھائی اور ورتمان میں رشی دیانند نے کہ ارے ! یگیہ کا نام अध्वर ہے ۔ اہنسا مے پھر اُس میں ہنسا اور پھر دھرم کے نام پر ہو — اس لئے آؤ ۔ سگندھت یگیوں کو بڑھاؤ جس سے سب سکھی ہوں ۔ اوم شم ۔

یجر وید ۔ دوسرا ادھیائے — منتر نمبر ۹

یگیہ سے دیوا اور پرتھوی کی رکھشا ہوتی ہے

अग्ने वेहोत्रं वेर्दूत्यमवतां त्वां द्यावापृथिवी ऽ अव त्वं द्यावापृथिवी स्विष्टकृद्देवेभ्य ऽ इन्द्र ऽ आज्येन हविषा भूत्स्वाहा सं ज्योतिषा ज्योतिः ॥ ९ ॥

پدارتھ : ہے (اگنے) پرمیشور ! جو (دیاوا پرتھوی) پرکاش مئے سورج یہ لوک اور پرتھوی یگیہ کی (اوتام) رکھشا کرتے ہیں (توام) اُن کی (توم) آپ (وے) رکھشا کرو اور جیسے یہ بھوتک اگنی (ہوترم) یگیہ اور (دوتیم) دوت کرم کو پراپت ہو کر (دیاوا پرتھوی)

پرکاش یُکت سوریہ لوک اور پرتھوی کی رکھشا کرتا ہے ۔ ویسے ہے بھگوان (دیوے بھیہ) وِدوانوں
کے لئے (سوِ یشٹ کرت) اُن کی اچّھا انوکول اچھے اچھے کاریوں کے کرنے والے آپ
ہم لوگوں کی (وے) رکھشا کیجئے جو یہ (آجین) یگیہ کے نمت اگنی میں چھوڑنے یوگیہ گھرت آدی
اُتم اُتم پدارتھ (ہوشا) سنسکرت ارتھات اچھے کار شُدھ کئے ہوئے ہوم کے یگیہ کستوری
کیسر آدی پدارتھ (جیوتیشا) پرکاش یُکت لوگوں کے ساتھ (جیوتی) پرکاش مئے کرنوں سے سُوشٹھ
کرت ارتھات اچھے اچھے من پسند کرموں کو سِدھ کرنے والا (اندر) سوریہ لوک بھی ہمارے
لئے نیائے پرکاش اور پرتھوی کے راجیہ کی رکھشا کرنے والا ہوتا ہے ۔ ویسے آپ (جیوتی) وگیان
رُوپ جیوتی کے دان سے ہم لوگوں کی (اسم) بھلی پرکار (او) رکھشا کیجئے ۔ ایسا (سواہا) وید بانی
نے اِس کرتویہ کرم کا اُپدیش کیا ہے ۔

بھاوارتھ : ایشور نے منشوں کیلئے ویدوں کے میں اُپدیش کیا ہے کہ جو اگنی ۔
پرتھوی ۔ سوریہ اور وایو آدی پدارتھوں کے نمت ہوم اور دُوت سمبندھی کرم انوشٹھان کرنے
یوگیہ ہیں (اس کا ارتھ یہ ہے کہ منش لوگ جو اگنی ۔ سوریہ ۔ وایو آدی پدارتھوں سے اگنی ہوتر
اور دُوت کرم کو کرم کا نمت جان کر کرتے ہیں ۔ سو سو اُن کے لئے وانچھت امن چاہا ۔ یا
اشٹ ارتھات پریہ) سکھ کو دینے والے ہوتے ہیں ۔ آٹھویں منتر میں جو یگیہ کے سادھنوں کا
اُپدیش کیا ہے ۔ تو یہاں نانویں منتر میں اس یگیہ کے پھل کو پرکاشت کیا ہے ۔

ہوتر اور دُوت کرم : ایک ہوتا ہے اگنی ہوتر کرم اور دُوسرا دُوت کرم بھوتک
یگیہ کا اگنی ان دونوں کاموں کو کرتا ہے ۔ ہوتر کا ارتھ ہے بُلانا اور دُوت کرم کا ارتھ ہے سندیش
کا پہنچانا یا بانٹنا اگن جلی سب آ گئے ۔ بچے بوڑھے استری پُرش تو جواب اگنی جل گئی ۔ سبزی
لے آؤ پکاؤ ۔ آٹا لے آؤ گوندھو ۔ اور کھانا تیار کرو ۔ یگیہ ہو رہا ہے ۔ آؤ اس میں آہوتیاں ڈالو
پراتہ ہوگیا ۔ نتیہ کرم سے نورت ہو (اتیادی) جب سب آکر بیٹھ گئے ۔ آہوتیاں آرمبھ
ہوگئیں تو اگنی نے بانٹنا شروع کر دیا اور سندیش پہنچا بھی کیسر کستوری ۔ گھرت گلو آدی

اُدشدھیاں۔ شہد۔ چھوہارے۔ دُودھ۔ کندمُول آدی سب کا رس بانٹا جا رہا ہے دُور دُور تک یگیہ ہو رہا ہے۔" اس کا سندیش سب کو مل رہا ہے۔ یہ ہے اگنی ہوترکرم اور دُوت کرم۔ ارتھات بُلانا اور بانٹنا یا سندیش پہنچانا۔

دیُو اور پرتھوی : یہ دونوں یگیہ کی رکھشا کرتے ہیں اور یگیہ اِن کی رکھشا کرتا ہے۔ نہ ہو سُوریہ اور پرتھوی تو یگیہ کیسے ہو؟ کہاں کیا جائے؟ کِس کے سہارے سے؟ اس لئے تو سب سے پہلے یگیہ کرنا اگنی کو پرتھوی پر دھرنے لگتا ہے۔ جیسے کہتے ہیں اگنے آدھان تو کرتگیتا پرگٹ کرتا ہوا احسان کے مارے سر جُھکاتا ہوا یا مانو ایشور کا دھنیہ یاد کرتا ہوا کہہ رہا ہے کہ यूर वि देव यजनी पृष्ठ ऽ गिनमन्ना दमन्ना घायादेघ ۔ہے پرتھوی ماں! تو دیو یگیوں کا ستھان ہے۔ تیری پیٹھ پر ہی اگنی کو ستھاپت کرتا ہوا یگیہ کر رہا ہوں۔ کہ انّ دھن کی پراپتی ہو اور پرانی سکھی ہوں اور جب یگیہ ہوا تو پرتھوی کے پدارتھ اور دیُو لوک یہ سب شُدھ ہو گئے ان کی رکھشا ہوئی اور ایش بانی نے منتر اُچارن آرمبھ کر دیا۔ دیُو شانتی۔ انترکھش شانتی۔ پرتھوی شانتی۔ آپا (جل) شانتی۔ اُدشدھی شانتی اتیادی یگیہ ہوا اور سب دیوی شکتیاں جو ہمارے پرانی جیون نہیں جڑ جگت کا بھی آدھار بھُوت ہیں۔ ترپت ہو گئیں امرت جل کا مینہ سے برسنا تھا۔ کہ سب کو جیون مل گیا۔ یگیہ سے آدر پا کے یہ سبھی دیوتا ہمارے لئے اشٹ بھوگوں کو دیتے رہیں گے۔ اگر اُن کا دیا ہوا اُن کو پھر نہ سمرپن کر کے نہ دے کر بنا دیئے بھوگو گے۔ تو یاد رکھو تم چور کہلاؤ گے (ادھیائے 3۔ شلوک 12) ماتا پتا کی برکتوں سے بیٹا کمانے لگتا ہے اور لکشمی پتی بن جاتا ہے۔ اگر اس کمائی کا بھاگ اُن کے چرنوں میں بھی دیتا رہے گا۔ تو سدا سوبھاگیہ شالی ہو گا۔ ورنہ اُن کی آشیرواد اور پیار سے محرُوم ہو جائے گا۔ نہ لوک بنے گا نہ پرلوک اور نہ سکھی جیون۔

یہ ہے یگیہ کا کرم کا رہسیہ۔

اوم شم۔

پرشارتھی۔ پروپکاری ایشور کے اپاسکوں کو شریشٹھ گیان اُتم دھن اور ستیہ کامناؤں کی سدّھی ہوتی ہے

मयीदमिन्द्र ऽ इन्द्रियं दधात्वस्मान् रायो
मघवानः सचन्ताम् । अस्माकं सन्त्वाशिषः
सत्या नः सन्त्वाशिष ऽ उपहूता पृथिवी
मातोप मां पृथिवी माता ह्वयतामग्निराग्नीध्रात
स्वाहा ॥१०॥

● اِندر پرمیشور (مئی) مجھ میں (اِدم) پرتیکش (اندریم) ایشور کی پراپتی جنھیہ اسادھن تھا پرمیشور نے جو اپنے گیان سے دیکھا اور پرکاشت کیا ہے اور جو سب سکھوں کو سدھ کرنے والے وِدوانوں کو دیا ہے جس کو وہ (اندر) وِدوان لوگ پریتی پوروک سیون کرتے ہیں۔ انہیں تھا (رایہ) دّیا۔ سوورن (سونا) چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (ددھاتو) نتیہ ستھاپن کرے۔ اور اُس کی کرپا سے تھا ہمارے پرشارتھ سے (مگھوانہ) جن میں کہ بہت دھن راجیہ آدی پدارتھوں و دیمان ہیں۔ جن کر کے ہم لوگ پورن ایشوریہ یکت ہوں ویسے (अस्मान) ہم دھرماتما ودوان لوگوں کو دھن (سچن تام) پراپت ہوں۔ تھا اس پرکار (अस्माकम्) ہم پروپکاری دھرماتماؤں کی کامنا ستیہ سِدھ ہوں اور ایسے ہی (نہ) ہماری (آشیشہ) جو نیائے پوروک اچھیا یکت کریا ہے وہ بھی ستیہ سِدھ ہوں۔ تھا اسی پرکار (ماتا) دھرم ارتھ کام اور موکھش کی سدّھی سے مانیہ کرنے ہاری ودیا اور (پرتھوی) بہت سکھ دینے والی بھومی ہے (اُپ ہوتا) جس کو راجیہ آدی سکھ کے لئے نش کرم سے (ایتدریچ) پراپت ہوتے وہ ماتا (مام) مجھ کو اچھے پرکار سے اپدیش کرتی ہے۔ تھا میرا انوشٹھان کیا ہوا یہ (اگنی) بھوتک اگنی جس کو کہ (اگنی دھرات) -

ایندھن آدمی سے پرجولت کرتے ہیں وہ وانچھت (من چاہے) سکھوں کا کرنے والا ہو کر ہمارے سکھوں کا آگمن کرائے۔ کیونکہ ایسے ہی اچھے پرکار ہوم کو پراپت ہو کے چاہے ہوئے کاریوں کو سِدّھ کرنے ہارا ہوتا ہے (سواہا) سب مُنشوں کے کرنے کے لئے وید بانی اِس کرم کو کہتی ہے۔

بھاؤ ارتھ : جو مُنش پرشارتھی۔ پرُاپکاری۔ ایشور کے اُپاسک ہیں وہ ہی شریشٹھ گیان اُتم دھن اور ستیہ کامناؤں کو پراپت ہوتے ہیں اور نہیں۔ جو سب کو مانیہ دینے کے کارن اِس منتر میں پرتھوی شبد سے بُھومی اور وِدّیا کا پرکاش کیا ہے۔ سو یہ سب مُنشوں کو اُپکار میں لانے یوگیہ ہیں۔ ایشور نے اس منتر سے یہی پرکاشت کیا ہے اور جو پیچھے نانویں منتر سے اگنی آدی پدارتھوں سے چاہے سکھوں کی پراپتی کہی ہے۔ وہی بات اس دسویں منتر میں پرکاشت کی ہے (اور کھولی ہے)

اندر کا ایشوریہ اندریاں : یہ جیو اندر ہے اور اپنے ساتھ لایا ہے شریر میں رہنے کے لئے اندریاں۔ ارتھات سکھ۔ ایشوریہ۔ گیان۔ وگیان اور بھوگ آدمی کا سادھن ہیں۔ جنہیں منتر بھاشیہ میں چنھیہ کہا گیا ہے۔ جب تک یہ شریر رُوپی بھون میں رہتا ہے اندریوں کی شکتی اور من کی جیوتی بھی ساتھ رہتی ہے۔ جب یہ اپنا بوریہ بستر سنبھال لیتا ہے تو حکم دیتا ہے ان کرم چاریوں (اندریوں) کو کہ باندھو سامان اور تیار ہو جاؤ۔ وہ بھی کہتے ہیں کہ ہاں ٹھیک ہے۔ جب صاحب جا رہے ہیں تو ہم نے اس مکان میں کیا لینا ہے۔ بھگت کوی نول سنگھ نے خوب لکھا ہے «آنکھ۔ ناک۔ رسنا تھک جائے۔ شبد سُنے نہ کان ؛ یاد کر اُس دن کو۔ اُس دن کو کر یاد۔ متر جن! اُس دن کو اپنی کہے نہ سُنے اور کی۔ نکل رہے جب پران۔ متر جن اُس دن کو کئی لوگ آتے ہیں۔ مکان خالی ہوتا دیکھ۔ کہتے ہیں کہ بھائی تم لوگ جا رہے ہو۔ ہمارا حساب کتاب چُکا دو۔ سیوک کہتے ہیں کہ کاہے کا حساب کتاب۔ صاحب لوگ جانے کی فکر میں ہیں اور ہم سامان باندھ رہے ہیں۔ گاڑی آنے والی ہے۔ جاؤ جاؤ اس سمے کوئی بات مت کرو۔ کوئی سمبندھی۔ متر۔ پتنی۔ پتی۔ متر آدی کہتے ہیں۔ ہمارے ساتھ بات کرو نہ جی۔ یہ آپ کے متر آئے ہیں ذرا ان سے بولو۔ انہیں پہچانو۔ پر کون بات کرے۔ کون سُنے۔ کون پہچانے؟ سوامی تیار ہو

رہا ہے آگے سفر کو۔ اِندری رُوپی کرمچاری اب اندر کی طرف چلے گئے ہیں۔ کوئی سامان رہ نہ جائے
ایک ایک کرکے اپنی چیزیں بٹور رہے ہیں، باہر کی طرف دیکھنا سُننا۔ بولنا بند ہوگیا ہے۔ آخر میں
کوئی کہتا ہے کہ اے پیارے مانو ! نول سِنگھ تو ڈر اُس دِن سے چھوڑ کپٹ۔ ابھیمان
مِتر جن اُس دن کو۔ اُس دن کو کر دھیان مِتر جن اُس دِن کو۔ چلدیئے نول سنگھ بھی یہ سب
کہہ سُن کر لیکن کون ڈرتا ہے؟ نہ راجا نہ پرجا۔ امیر کبیر نہ فقیر۔ دھنی نہ نِردھن۔ سب اپنا
کھرا کھوٹا سِکہ چلا رہے ہیں اور کوئی تمیز نہیں۔ ستیہ اور استیہ میں۔ نیائے اور پاپ میں۔
نیک اور بد میں، اپنے اور بیگانے میں۔ دھرم اور ادھرم میں تو ہوگا کیا؟ اِس لئے منتر کا یہ اُپدیش
ہے کہ یہ اندریاں جو دیکھنے۔ سُننے۔ بولنے آدی سے سب سُکھ اور ایشور یہ سمپادن کرتی ہیں۔
من اور بُدھی کے ساتھ پیارے جیو ! تیرے لئے یہ تو سب بنا نوٹس دیئے اپنا کام بند کردیں
گے۔ نہ تم رہو گے اِس سُندر شریر میں اور نہ یہ سب سادھن رہیں گے۔ اِس لئے جب تک
ایشں کرپا سے یہ سنیوگ بنا ہوا ہے۔ پیارے مانو ! اُٹھ اور پرشارتھ کر۔ پرویکار کر۔ یہ
سب کرپا پیارے پربھو کی مان اُس کی اُپاسنا کو نہ بھول۔ جس کے گھر میں رہتا جس کا دیا
کھاتا اور جس کی رکھشا سے دِن رات تیرا جیون دیپک جل رہا ہے۔ ان سب حاصل کئے
ہوئے سادھنوں کو دھرم میں لگا۔ نیائے اور ستیہ پُوروک اُن کا سیون (استعمال) کر۔ یہ
پرتھوی ماں ہے۔ سب سُکھوں کے دینے والی۔ سب اَن دھن کو پیدا کرنے والی ہے۔ سب
کو پرم آشرے دینے والی۔ سب کو اپنی گود میں لے کر ماتا کے سمان سب کا مان کرنے والی۔ ایک
دانے کے بدلے کئی دانے دینے والی۔ کیا تو اُس کے ساکھشات اُپدیش کو نہیں سُن دیکھ رہا۔
اُٹھ اور کرم شیل بن۔ یگیوں اور ہوم سے اپنے ہردیہ مندر کو۔ گھر کو۔ پریوار کو۔ اندریوں کو اور
شریر کو نروگ بنا۔ پُشٹ کر۔ سب پدارتھوں کو اُس سے شُدھ کر۔ جس سے جگت کے پرانیوں
کو سیوا ہو۔ سب کو سُکھ ملے سب کا اُپکار ہو۔ یہ منتر میں "سواہا" کا اُپدیش ہے۔ یہ وِدّیا
ماتا جو دھرم کو۔ ارتھ کو کام کو اور موکھشں کو دینے سے تیرے جنم جنمانتروں کا کلیان کرتی ہے۔

اس ماں وِدّیا کو پراپت کر۔ یہ تیرا مان اور سنمان بڑھائے گی اور تو مہان بنے گا۔ کیسے؟ سُن! ے
وِدّیا دیتی ونے کو۔ ونے پاتر تامت پاترتیّ دھن۔ دھن دھرم۔ دھرم دیت سُکھ نیت۔ اس
سے اپنا اور سب کا سُکھ سِدّھ کرو۔ کریں گے۔ تو سبھی کامنائیں ستیہ ہوں گی۔ سبھی آشیرواد
سِدّھ ہوں گے۔ ورنہ رشی مہاراج کی بات سُنو جو منتر کے اَنت میں کہی ہے کہ ے

جو منش پرُوپکاری۔ ایشور کے اُپاسک ہیں وہ ہی گیان آدی دھن اور ستیہ کامناؤں
کو پراپت ہوتے ہیں۔ دُوسرے نہیں ٭

٭

یجروید ادھیائے دُوسرا
منتر نمبر ۱۱

آتم شُدّھی کیلئے اننت وِدّیا پرکاشک پِتا پرمیشور کا آواہن کرو

उपहूतो द्यौष्पितोप मां द्यौष्पिता ह्वयता-
मग्निराग्नीध्रात् स्वाहा । देवस्य त्वा सवितुः
प्रसवेऽश्विनोर्बाहुभ्यां पूष्णो हस्ताभ्याम् ।
प्रतिगृह्णाम्यग्नेष्ट्वास्येन प्राश्नामि ॥११॥

پدارتھ: مجھ سے جو پرکاش مئے (دیَوہ) پِتا سرو پالک ایشور (اُپ ہوتا) پرارتھنا کیا ہوا (مام)
سُکھ بھوگنے والے مجھ کو (اُپ ہوئیام) اچھے پرکار سویکار کرے۔ اسی پرکار جو (دیَوہ) پرکاشک (پِتا)
سب اُتم کریاؤں کے پالنے کا ہیتو سُوریہ لوک مجھ سے کریاؤں میں پریُکت کیا ہوا (کام میں لایا ہوا یا
(استعمال کیا گیا) سب سُکھ بھوگنے والا مجھ کو وِدّیا کیلئے یُکت کرتا ہے۔ تتھا جو (اگنی) جھٹر اگنی۔
(شریر کے اندر آہار کو پچانے والا اگنی (سواہا) اچھی پرکار بھوجن کئے ہوئے ان کو (اگنی دھرات)
اندر (پیٹ) میں اَن کے کوٹھے میں پہنچا دیتا ہے۔ اِس سے مَیں جو (دیوسیہ) ہرش آنند دینے
(سوِتو) اور سب کے اُتپن کرنے والے پرمیشور کے پیدا کئے ہوئے (پرسوے) سنسار میں
وِدیمان ہیہ (توا) اُس اُکت (مندرجہ) بھوگ کو (اشوی نو) پران اور اپان کے (باہو بھیام)

آکرشن اور دھارن گنوں سے اور (پوشنہ) پشٹی کیلئے سمان والو ایران) کے (ہتسابھام)
شودھن اور شریر کے گنوں میں پہنچانے کے گن سے (پرتی گرہنامی) اچھے پرکار گرہن کرتا ہوں
اور گرہن کر کے (اگنے) پرجولت اگنی میں پکا کر (توا) اُس بھوجن کرنے یوگیہ ان کا (آسین) اپنے
مکھ سے (پراشنامی) بھوجن کرتا ہوں ۔

بھاوارتھ : منشیوں کو اپنے آتما کی شدھی کیلئے اننت ودیا کے پرکاش کرنے والے
پتا پرمیشور کا آواہن کرنا چاہیئے ۔ودیا سے پراپت ہونے والے پدارتھوں اور ان کا بھوگ ۔دھرم
اور یکتی کے ساتھ کرنا چاہیئے ۔

سب بھوگ دھرم انوسار : پرتھوی ماں ہے ۔پرانی ماتر کی ۔سب پدارتھوں کو دے
کر سب کا پالن پوشن بھرن کرنے والی اور سب کا مانیہ کرنے والی ہے ۔ جو پدارتھ سکھ بھوگ
کے لیئے پرتھوی ماں دیتی ہے ۔ اُس کا بھوگ دھرم انوسار یکتی پوروک کرنا چاہیئے ۔تب اس کا
پھل سکھ روپ ہو سکتا ہے ۔جس سے سب منشیوں کا بھوگ اُتم ہو اور اس کے انوسار
جیون کی گتی بھی اُتم ہو ۔ کیونکہ جیسا بھوگ ویسا یوگ ۔ویسا روگ ۔ویسا سوگ مہرشی
دیانند کا سنسکرت بھاشیہ ملاحظہ ہو ان کی شدھی پورتا آدی کیلئے संस्कृतम्
मितम् अन्नम् विप्यं भोक्तव्यम् شدھ کیا ہوا ست پوروک
ارتھات نپا تلا آدھار لینا چاہیئے ۔بھگوان کرشن کے گیتا میں کہے ہوئے واکیہ بھی اس ویدبانی کا
سمرتھن کر رہے ہیں ۔کہ یتھا یوگیہ آدھار وہار کرنے والا ۔کرموں کو بھی یتھا یوگیہ کرنے والا ۔
یوگیہ نیند اور یوگیہ سمے پر اُٹھنے والے کا ہی یوگ دکھوں کو دور کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ بہت
کھانے والا بالکل نہ کھانے والا (شلوکوں کے یہ پد ست پوروک نپا تلا آدھار ہی بتلا رہے ہیں)
بہت سونے والا اور بہت جاگنے والا ۔ان کے یوگ سِدھ نہیں ہوتے (بھگوت گیتا ادھیائے
۶ ۔منتر ۱۶-۱۷) ہمیں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ جگت پربھو کا کیول प्र+सव=प्रसव
ہے ۔بڑا اُتم ہے ۔پتہ نہیں ایسے سروشریشٹھ بھگوان کی سروشریشٹھ کلا ۔کاریگری یا آرٹ کو

کو کسی نے دکھ مئی کیوں کہہ دیا؟ کیا ایسے دویہ سُندر شریشٹھ اور سکھ مئے جگت سے بڑھ کر کوئی اور سُندر یا سکھ دائیک کچھ ہو سکتا ہے؟ یقیناً نہیں اور ہرگز نہیں ہو کھش کا جو آنند آتما کو پراپت ہوتا ہے وہ بھی کیول پرماتما کے سمپرک سے ہے وہ پھر بھی اس برہمانڈ میں ہوگا۔ کوئی خاص مکان تو اس پرماتما کا بھی نہیں ہے۔ اُس کی جو سرودیاپتی کا گُن ہے وہ تینوں کالوں میں کبھی مِٹ نہیں سکتا۔ ہاں سورگ اور بہشت والوں نے ایسے بہت سے قصے گھڑے ہوئے ہیں جو نہ قابل قبول ہیں اور نہ وید شاستر انوکول بلکہ اُردو کے مشہور مسلمان شاعر نے ان قصے گھڑنے والوں کو بہت جھاڑ بھی ڈالی ہے کہ ؎

جس میں لاکھوں برس کی حوریں ہوں ؛ ایسی جنت کو کیا کرے کوئی

ذکر ہو رہا تھا پرمیشور کے دویہ سنسار کا کیا ہے یہ دویہ کہ چھوٹا سا ایک جیو مکھی بیٹھتی ہے۔ نیم اور گلو جیسی بے حد کڑوی بیلوں یا درکھشوں پر اور بناتی ہے شہد کو جس کے مٹھاس کا ثانی دنیا میں اور کوئی پدارتھ نہیں۔ کیکر پر بیٹھ کر بھی شہد کو بناتی ہے اور گلاب گیندا۔ موتیا آدی پھولوں سے کیسا رس لیتی ہے۔ دُنیا کے مالک پرمیشور کا دیا ہوا۔ جو اس کے اندر ادبھت گن ہے وہ کس لئے؟ ہمارے لئے اور کیول ہمارے جیون کی سورکھشا کے لئے گھاس پھوس کھانے والی نگردں اور جنگلوں کی پالک مہان دیوی رُدیئے گئو ماں کیا بناتی ہے؟ امرت کو अन्नमेव परं गावो देवा नाम हवि रुत्तमम
دیوتاؤں کی آہوتی اور کھانے کیلئے اگر کوئی سنسار میں اُتم ان ہے تو وہ گئو کا دُودھ ہے۔

گوبھیلہ رشی نے لکھا ہے اپنے گرہیہ سُوتر میں کہ کل کا نکلا ہوا گئو گھرت آج کے ہون میں آہوتی کرو۔ اور چرک رشی نے یہ کہ مدھو اور گئو کی دہی (مدھوپرک) ملا کر جو پراتہ دس اور چار تولے کی نسبت سے نتیہ پرتی کھائیں گے وہ کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے۔ سدا جوان بنے رہیں گے۔ پرافسوس کہ ہماری کھوٹی نیت۔ کھوٹے کرم اور پاپ یکت بدھی کے کارن یہ دویہ پدارتھ آج ہمیں میسر نہیں ہوتا ہے۔ نہ دُودھ ملتا ہے نہ گائے کا گھی اور نہ مدھو (شہد) سچا اور شدھ جس سے ہمارا جیون امرت کُنڈ بن سکتا ہے۔

یگیہ سے وید بانی کا پالن ہو کر سکھ اور شریشٹھ ادھیکار کی پراپتی

एतं ते देव सवितर्यज्ञं प्राहुर्बृहस्पतये
ब्रह्मणे । तेन यज्ञमव तेन यज्ञपतिं तेन
मामव ॥१२॥

پدارتھ : ہے (دیو) دویہ سکھ تتھا اُتم گن دینے تتھا (سوِتر) سب ایشوریہ کا ودھان کرنے والے جگدیشور! وید اور ودوان (تے) آپ کے پرکاشت کئے ہوئے (ایتم) اس پُوروکت (یگیم) یگیہ کو (پراہوا) اچھی پرکار کہتے ہیں جس سے (برہسپتے) بڑوں سے بڑی اُتم سے اُتم جو وید بانی ہے۔ اُس کے پالن کرنے والے (برہمنے) چاروں ویدوں کے پڑھنے سے برہما کی پدوی کو پراپت ہوئے۔ ودوان کے لئے سکھ اور شریشٹھ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں۔ سو ہے پرمیشور! آپ (تین) اُس وِدّیا یا دھرم کے پرکاش سے (مام) میری بھی (او) رکھشا کیجیے۔

بھاوارتھ :۔ ایشور نے سرشٹی کے آدی میں دویہ گن والے اگنی وایو روی آدتیہ اور انگرا رشیوں کے دوارہ چاروں ویدوں کے اُپدیش سے سب منشوں کیلئے وِدّیا پراپتی سے سکھ کیلئے یگیہ کے انوشٹھان کی وِدھی کا اُپدیش کیا ہے۔ جس سے سب کی رکھشا ہوتی ہے۔ کیونکہ وِدّیا اور شُدھی کریا کے بنا کسی کو سکھ یا سکھ کی رکھشا پراپت نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہم سب کو پرسپر پریتی کے ساتھ اُن کی وردھی اور رکھشا تن سے کرنی چاہیئے۔

کس پریوجن کیلئے۔ مہرشی دیانند نے اس منتر پر شیرشک دیا ہے کہ کس پریوجن کے لئے اور کس نے یہ وِدّیا کا پربندھ پرکاشت کیا ہے؟ سو اس منتر میں اُپدیش کیا ہے۔ منتر کا یہ اُپدیش ہے کہ یگیہ سے مہان وید بانی کا گیان پراپت ہو کر سب پرانیوں کیلئے سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اس لئے سانسارک سکھ کی پراپتی کیلئے بھی یگیہ کا انوشٹھان اوشیہ کرنا چاہیئے۔

کِس نے کیا وِدّیا کا پربندھ ؟ یہ منتر کی دُوسری بات ہے ۔کہ سب منشیوں کو وِدّیا پراپتی سے سکھ ہو۔ اس لئے ایشور نے سرشٹی کے آرمبھ میں دَویہ گن والے اگنی ۔ وایو ۔ آدتیہ اور انگرا رشیوں کے ذریعہ سب منشیوں کے لئے یگیہ کے انوشٹھان اور اُس کی وِدھی کا اپدیش کیا ۔ تتھا اُس کی رکھشا کی بھی وِدھی بتلائی ۔ اس لئے مہرشی نے بھاؤارتھ میں لکھا کہ وِدّیا اور شُدھ کریا کے بِنا کسی کو بھی سُکھ اور رکھشا کی پراپتی نہیں ہوگی ۔ ارتھات گیان اور اس کے مُطابق شُدھ وِدھی کے انوکول کریا کرم شُبھ نہیں اور وِدھی نہیں ہے ۔ وید شاستر مریادا انوکول نہیں ہے ۔ تو ہمارے دَوارہ وِدّیا بدنام تو ہوگی نیک نام نہیں اور نہ ہی سُکھ ملے گا ۔ نہ ملے ہوئے سُکھ کی رکھشا ہوگی ۔ شریمد بھگوت گیتا بھی اِس سِدّھانت کا سمرتھن کر رہی ہے کہ ، य: शास्त्रविधिमुत्सृज्य

वर्तते काम करित:।न ससिद्धिमवाप्नोति न सुख न

परां गातिम ॥ جو شاستر وِدھی کو چھوڑ کر اپنی من مانی کرتے ہیں وہ نہ سِدّھی کو ، نہ سُکھ کو اور نہ پرم گتی کو پراپت کرتے ہیں ۔ اِس لئے آگے کے شلوک میں مہاراج کرشن جی نے سمجھاتے ہوئے کہا ۔ کہ اَرجن تم اِس بات کو اچھی طرح سمجھ لو ۔ کہ کرتویہ اور اکرتویہ (کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا) کی ویوستھا میں تیرے لئے شاستر پرمان ہے ۔ جو وِدھی وہاں بتلائی ہے ویسا کرم کہ یا تجھے کرنی چاہیئے ۔ (ادھیائے ۱۶ - شلوک ۲۳ - ۲۴) ۔ کیا ہوا کچھ سمے کے لئے سُکھ مِل گیا ۔ اور پھر جلدی ہی وہ نشٹ ہو گیا ۔ کسی پیارے پراتی کا ویوگ ہو گیا ۔ دھن ایشوریہ چوروں کے دَوارہ یا لڑائی جھگڑے مقدّمے آدی میں لُٹ گیا ۔ تو وہ اور اَدھک دُکھ اور سنتاپ دینے والا ہوتا ہے ۔ روگ اور سوگ دینے والا ہوتا ہے ۔ وِدھی ہین یگیہ تب جب آدمی سبھی کریا کرم اور اَپوِتر ۔ اَشُدھ ۔ دُوشت ویوہار ۔ اس لئے وِدّیا کا پربندھ کرنے والا ۔ دویہ گنوں اور سُکھوں کا داتا ۔ تتھا سکل ایشوریہ کا ودھاتا اور رکھشک وہی جگدیشور ہے ایسا جان کر اُس کی وِدھی وِدھان سے وگیان پُوروک یگیہ کریں ۔ کرم کریں ۔ تو ہمیں من واچھت سُکھ ہوگا ۔ انیتھا نہیں ۔

برہسپتی اور برہما : یگیہ سے ہی برہسپتی اور برہما کا پد پراپت ہوتا ہے ۔ وید بانی کے

پالک کو برہسپتی اور چاروں ویدوں کے پڑھانے والے کو برہما کہتے ہیں. منتر کا اپدیش یہ ہے کہ ایسے ودوانوں ارتھات ویدبانی کا پرکاش کرنے والے کے لئے سکھ اور شریشٹھ ادھیکار پراپت ہوتے ہیں. منتر کے انت میں پرمیشور سے پرارتھنا کی گئی ہے کہ جہان وگیان کو دے کر تین پرکار کا جو یگیہ ہے اس کی رکھشا کیجئے. ودیا اور دھرم کو ہمارے ہردیوں میں پرکاشت کر کے ہماری رکھشا کیجئے ؎

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۱۳

ادھرم کو چھوڑ کر دھرم کا سیون کرنے والے ہی یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں

मनो॑ जू॒तिर्जु॑षता॒माज्य॑स्य॒ बृह॒स्पति॑र्य॒ज्ञमि॒मं
तं॒नो॒त्वरि॑ष्टं य॒ज्ञꣳ समि॒मं द॑धातु । विश्वे॑
दे॒वास॑ऽ इ॒ह मा॑दयन्ता॒मो३म्प्रति॑ष्ठ ॥१३॥

پدارتھ: (جوتی) اپنے ویگ سے سب جگہ جانے والا (منہ) من یعنی وچارشیل گیان کا سادھن پراپتی (آجیسیہ) یگیہ کی سامگری کا (جشتام) سیون کرے. (برہسپتی) بڑے بڑے جو پرکرتی اور آکاش آدی پدارتھ ہیں. ان کا جو پتی ارتھات پالن کرنے ہارا ایشور ہے وہ (اسم) اس پرکٹ اور اپرکٹ (ارشٹم) ہنسا سے رہت (یگیم) سکھوں کے بھوگ روپی یگیہ کو (اتنوتو) وستار کرے. تتھا اس (یگیم) جو ہمارے انوشٹھان کرنے یوگیہ وگیان کی پراپتی روپ یگیہ ہے اس کو (سم ددھاتو) اچھی پرکار دھارن کراوے ہے (وشے دیواسہ) سکل ودوان لوگو! تم ان پالن کرنے یوگیہ دویگیوں کا دھارن یا دستار کر کے (اِہ) اس سنسار اور اپنے من میں (مادینتام) آنندت ہو وہ ہے (اوم) اونکار جگدیشور! پرکرتی آدی کے پالن کرنے ہارے. آپ اس سنسار اور ودوانوں کے ہردیہ میں (پرتشٹھ) کرپا کر کے اس یگیہ یا وید ودیا کو ستھاپن کیجئے.

بھاوُارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ ہے منشو ! تمہارا من اچھے ہی کاموں میں پرورت ہو تتھا میں نے جو سنسار میں یگیہ کرنے کی آگیا دی ہے اس کا یتھا دت انوشٹھان کرکے سکھی ہوؤ۔ تتھا اوروں کو بھی سکھی کرو (اوم) یہ پرمیشور کا نام ہے جیسے پتا اور پتر کا پریہ سمبندھ ہے ویسے ہی پرمیشور کے ساتھ اونکار کا سمبندھ ہے۔ تتھا اچھے کاموں کے بنا کسی کی پرتشٹھا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے سب منشیوں کو سروتھا ادھرم چھوڑ کر دھرم کے کاریوں کا ہی سیون کرنا یوگیہ ہے۔ جس سے سنسار میں نشچے کرکے اودیارُوپی اندھکار نورت ہو کر ودیارُوپی سوریہ پرکاشت ہو۔

کس سے یگیہ کیا جاتا ؟ بارہویں منتر میں جس یگیہ کا پرکاشن کیا تھا اُس کے انوشٹھان سے سب منشیوں کی پرتشٹھا یا سکھ ہوتے ہیں یہ اس منتر میں بتایا ہے اور یہ بھی کہ ادھرم کا سروتھا پری تیاگ کر جو دھرم کاریوں کو کرتے ہیں۔ وہ ہی یگیہ کا انوشٹھان کر سکتے ہیں۔ اس لئے اس منتر پرشیرشک دیا کہ جس سے یگیہ کیا جا سکتا ہے وہ ہے دھرم کا سیون اور ادھرم کا تیاگ یدی جیون کو برائیوں سے دوشوں اور اپرادھوں سے خالی نہیں کیا تو ماننا چاہیئے کہ بڑے بڑے کئے ہوئے یگیہ بھی نشپھل ہو جائیں گے اور ونسٹ شاستر کی یہ کہاوت پرسدھ ہے کہ " آچارہینم نہ پنیتی ویداہ " ارتھات آچارہین منش کو وید اور یگیہ پوتر نہیں کر سکتے۔ اس لئے منتر کے بھاو میں مہرشی کہتے ہیں کہ دیکھو ! شبھ کاموں کے بنا کسی کی پرتشٹھا نہیں ہو سکتی نہ سکھ۔ اس لئے سب منش سب کال میں ادھرم کو بالکل چھوڑ کے دھرم کرم کو دھارن کریں۔ کیوں کریں ایسا ؟ اس کا جواب دیا .... مہاراج نے کہ اسی سے ہی سنسار میں نشچے کرکے اودیارُوپی اندھکار نشٹ ہو گا - اور ودیا کے سوریہ کا اودے ہو گا۔ اس لئے اوپر کہا کہ کس سے یگیہ کیا جاتا ہے ؟ دھرم کے انوشٹھان (عمل) سے ہی یگیہ کیا جاتا ہے ؟

دو یگیوں کا پالن : منتر میں دو یگیوں کے پالن کی بات کہی ہے - ایک سنسار یگیہ اور دوسرے وگیان یگیہ کی -

۱۔ سنسار ایک یگیہ ہے۔ جو سب پرکار کے سُکھ بھوگ کا ہیتو ہے اور یہ ہے وناش رہت۔ ایک یگیہ کا وستار کیا ہے۔ چلایا ہے۔ پرکرتی اور آکاش آدی کے پالک پتا جگدیشور نے اس لئے منتر کے بھاؤ ارتھ میں ایشور کا اُپدیش ہے کہ میں نے جو یگیہ کرنے کی آگیا دی ہے اُس کا پالن کر کے سکھی ہو وَ اور دوسروں کو بھی سکھی کرو۔ مہاراج سری کرشن جی نے بھی گیتا میں یگیہ کے لئے بالکل یہی شبد اولی استعمال کی ہے۔ ایشور پرجاپتی کے لئے جو اس وید منتر میں آئی ہے

सहयज्ञा : प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच
प्रजापतिः। अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्ट
कामधुक॥ (3-11)

آغاز دُنیا میں پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجا کو پیدا کر کے کہا کہ اس سے بڑھو۔ یہ تمہاری منو کامناؤں کو پُوری کرنے والی کام دھینو ہے۔ میں کیسے سکھوں کو پراپت ہو وؤں اور آپ کیسے؟ اس کا اُتر یہی ہے کہ میں آپ کا ہو جاؤں اور آپ میرے۔ میں آپ کی مدد کروں اور آپ میری۔ میں آپ کی سیوا کروں اور آپ میری۔ میں آپ سے پریم کروں آپ مجھ سے۔ یہی یگیہ ہے کہ ۔

بھلائی کر چلو جگ میں تمہارا بھی بھلا ہوگا

آریہ سماج کے نائوین نیم کو اگر یہ کہیں کہ یہ یگیہ کی مکمل پری بھاشا ہے تو اس میں کوئی بھی سندیہہ نہیں ہوگا۔ پرتیک کو اپنی ہی اُنتی میں سنتشٹ نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہیئے۔ 2۔ دُوسرا یگیہ وگیان ہے۔ جس کے لئے ایشور نے ہمیں من رُوپی سادھن دے کر اس کے لئے یوگیتا دی ہے۔ اس کے لئے منتر کے پہلے ہی پد میں من کا ارتھ منن یا وچار شیل بتاتے ہوئے اُسے گیان شیل کا سادھن کہا ہے۔ منو وگیان کے شو سنکلپ سوکت میں اسے "جیوتی شام جیوتی ایکم" کہا ہے۔ سنسار میں بہتیری جیوتیاں اور پرکاش ملیں گے۔ لیکن ہمارے اندر جو من ہے وہ تمام جیوتیوں (پرکاشوں) کی جیوتی ہے وگیان کے سادھنوں کا ایک ماتر سادھن ہے اس سے وچار کرتے ہوئے ہم ہر ایک

بات کے ہر ایک پدارتھ کو تتو کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہی ہے آج کی ورت مان پری بھاشا میں وگیان
مہرشی دیانند نے ویدوں میں گیان کرم اپاسنا اور وگیان چار وشیوں کا ورنن کرتے ہوئے
ان کے اوپر پردہان وشے ایشور کو کہا ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ در حقیقت ان سب کی
سدّھی ایک وگیان وشے سے ہی ہوتی ہے۔ بنا اس کے نہ پرماتما کی پراپتی اور نہ گیان کرم
اور اپاسنا کی سدّھی ہوگی۔ اس لئے کرم کرنے کے راستے کو جو دکھلانے والا ہے۔ وہ یجر وید
ہے جس کا پہلا واکیہ یا پد इषे ہے جس کا ارتھ ہے آن اور گیان۔ نہ ہی آن کے بنا
ماتر کو جیون ملتا ہے اور نہ ہی وگیان کے بنا جیو کے کسی کرم کی سدّھی اور سپھلتا ہوتی ہے
سنسار کے یگیہ کو جہاں وناش رہت کہا ہے۔ وہاں وگیان کے یگیہ کو ہنسا رہت۔ اس کے
سمبندھ میں اس منتر کے ویاکھیان شت پتھ براہمن میں۔ من کے سمبندھ میں کہا ہے کہ من سے
سب کچھ ہوتا ہے۔ اس لئے یگیہ یہی ہے کہ اس کے کرنے اور کرانے والے کا من سب کے لئے
سنیہہ سے بھرا ہو۔ تب یگیہ سپھل ہوگا۔ برہسپتی۔ برہم گیان وید کو جاننے والے یگیہ کرتا کو

बृहस्पतिर्यज्ञमिमं तनोतु अरिष्टम् ।

چاہیئے کہ
وہ اس یگیہ کی تتو کا وستار کرتا جائے اسے اُرشٹ رکھے۔ ارتھات ٹوٹنے نہ دے جہاں
سے ٹوٹے وہاں سے اسے جوڑتا جائے۔ جہاں بھول ہوتی ہو وہاں اس کا سدھار کرے تب
ہوگی۔ "وشو دیواسہ اہ دنتیام" سبھی دیوتا اور دیو شکتیاں آنند کو پراپت اور چاروں
طرف خوشیوں کا دور دورہ ہوگا۔

"یہ ہے یگیہ کے انوشٹھان کا رہسیہ"

اوم شم

آپ کی شرن اور آپ کی آگیا پالن سے پوتّر ہو جائیں

एषा तेऽअग्ने समित्तया वर्धस्व चा च प्यायस्व । वर्धिषीमहि च वयमा च प्यासिषीमहि । अग्ने वाजजिद्वाजं त्वा ससृवाꣳसं वाजजितꣳ सम्मार्ज्मि ॥१४॥

پدارتھ : ادھیاتمک ارتھ ہے (اگنے) پرمیشور (تے) آپ کی جو (اشیا) یہ (سمِت) اچھے پرکار پدارتھوں کے گنُوں کو پرکاش کرنے والی وِدیا ہے (یتا) اُس سے ہماری کی ہوئی سُتتی کو پراپت ہو کہ آپ نتیہ (وردھسو) ہمارے گیان میں وردھی کو پراپت ہوں (چہ) اور اِس وید ودیا سے ہم لوگوں کو بھی نتیہ بڑھاؤ اس پرکار سے بھگوان آپ کے گنُوں کو جاننے والے ہم لوگوں سے بھی پرکاشت ہو کر آپ (اپیسو) ہمارے آتماؤں میں پرکاشت ہو کر ہم کو بڑھائیں ہے بھگوان (اگنے) دگیان سوروپ . وجے دینے اور (ورج جت) سب کے دیگ کو جیتنے اور جتانے والے پرمیشور ! ہم لوگ (ورجم) جو کہ گیان سروُروپ (اسری ونم) سب کو جاننے والے (واج جیتم) سنگرام کو جتانے والے ارتھات جس کی سہایتا سے سنگرام جیتا جا سکتا ہے اُس (توا) آپ کی سُتتوں سے ہم بڑھیں (چہ) اور آپ کرپا کر کے ہم کو بھی سب کے دیگ کو جیتنے تھا گیان وان ارتھات سب کے من کے ویوہاروں کو جاننے والے کیجئے . اور جیسے (ادیم) ہم لوگ آپ کی (آپیاسی شی مہی) ادھک ادھک سُتتی کریں . ویسے ہی آپ بھی ہم لوگوں کو سب اُتم اُتم گنُوں اور سکھوں سے بڑھائیے . ہم آپ کے آشرے کو پراپت ہو کر تتھا آپ کی آگیا کے پالنے سے اچھے پرکار شُدھ ہوتے ہیں .

بھوتک ارتھ : جو یہ بھوتک اگنی ہے اُس کو بڑھانے ارتھات اچھے پرکار پرچنڈ کرنے والی لکڑیوں کا سموہ ہے (یتا) اُس سے یہ اگنی بڑھتا اور پری پورن بھی ہوتا ہے ہم لوگ اِس دیگ اور شلپ ودّیا کے گنُوں کو دینے تتھا سنگرام کے جتانے کے سادھن اگنی کو ودّیا کی وردھی کیلئے بڑھاتے

بیں اور رکاوٹوں میں پری پورن یئی کرتے ہیں جس سے یہ شلپ ودّیا سے سمپن ہوتے وِمان آدی یانوں (رتھ۔ گاڑی۔ جہاز وغیرہ) تتھا دیگ والے شلپ ودّیا کے گنوں کی پراپتی سے ہم کو دینے کے ساتھ بڑھاتا ہے ۔اس سے سنگرام کو جتانے والے اگنی کو ہم اچھی پرکار پریوگ کرتے ہیں ۔

بھاوارتھ : جو منش ایشور کی آگیا پالنے اور کرم کلا کوشل میں اُنتی کرتے ہیں وہ ودّیا اور سُکھ سے سب کو آنندت کر اور دُشٹ شتروں کو جیت کر سُکھی ہوتے ہیں ۔ جو آلسی منش ہیں وہ کبھی نہیں ایسے ہو سکتے ۔اس منتر میں وید ودّیا سے پرشارتھ کر کے سُکھی ۔ وجئی اور پوتر ہونے کا اُپدیش کیا گیا ہے ۔

یگیہ کی اگنی سے اُپکار : منتر پرشیر زنک یہ دیا گیا ہے کہ "یگیہ میں اگنی سے کیسے اُپکار لینا چاہیئے ۔" پچھلے منتر میں جہاں وید ودّیا سے یگیہ کو دھارن کرنے کی بات کہی ہے وہاں اب اس میں یگیہ کے پردہان سادھن اگنی بھوتک دوارتھ کئے گئے ہیں ۔ پہلے میں اگنی کا ایشور ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وید ودّیا سے ہی سنسار کے سبھی پدارتھوں کے گنوں کا گیان ہوتا ہے ۔اس ودّیا کے دوارہ ہی ہم اُس کی اُستتی کرتے ہیں ۔اس لئے کہ ہمارے گیان میں وردھی ہو ۔کیونکہ گیان کا منبع وید ہیں ۔ اور وید کا سروت یا منبع پربرہم پرمیشور جس کا واچیہ نام اوم ہے ۔جیسا کہ مہاراج کرشن نے بھی گیتا میں کہا ہے ۔

"کرم برہم اُدبھوم ودھی ۔ برہم اکھشر سمدبھوم " (بھگوت گیتا ۳/۱۵)

۲۔ اس وید ودّیا سے ہی ہم پربھو کو جانیں گے اور سب پرکار سے بڑھیں گے بھی ۔منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ پربھو ! ہمارے آتماؤں میں آپ بڑھیں ۔جس سے آپ کے پرکاش سے ہم جیوتمان ہوں اور اس گیان پرکاش کو پھیلاتے جائیں اور آپ کو اس پرکار سے سدا بڑھاتے رہیں ۔

سنسار میں نانا پرکار کے سنگرام ہوں ۔سنگھرشوں کا دن رات سامنا ہوتا ہے کون ہے ہمارا سہائی جو ہر کال میں ہر جگہ پرتیک یدھ میں ۔سنگرام اور جدوجہد میں

چاہے وہ پاپ کے ساتھ ہو یا پاپی کے۔ غریبی کے ساتھ ہو یا اگیان اَوِدّیا کے۔ انیائے کے ساتھ ہو یا ابھاؤ کے۔ پرتیک جیون کے سوانس میں ہمارے ساتھ ساتھ رہے۔ اور وہ مہان شکتی مان سے بھی شکتی مان ہو۔ راج یوگ۔ ودّیا اور دھن بل آدمی کے بھی اوپر جس کا بل راجیہ کرتا ہو؟ وہ کیول آپ ہیں اس سمپورن جگت میں۔ جس کے ساتھ رہ کر ہی ہم وجئی ہو سکتے ہیں جس کا دیگ بل سب کے بلوں کو جیت سکتا ہے۔ یا اُسے ہر سکتا ہے جہاں آپ رشتوں کے دیگ کو ہر لیتے ہیں۔ وہاں اپنے آگیا پالک اُپاسک پتروں کے دیگ کو سدا بڑھاتے رہتے ہیں۔ جس کی بدولت ہم جیت کر لیتے ہیں۔ واستو میں یہ جیت آپ کی ہی ہوتی ہے۔ :. بڑھائیں آپ ہمارے بل کو۔ دھرم کو۔ گیان کو اور اُتم گنوں کو اپنی پریرنا سے یدی۔ تو کیا مجال کہ ہم کسی بھی سنگرام کو جیت سکیں۔ اِس لئے ہم آپ کی شرناگت ہوتے ہیں اور تپ وجے شری کو جہاں حاصل کرتے ہیں۔ وہاں من مانی اور کرموں سے بھی شُدھ اور پوِتر ہو جاتے ہیں:

منتر نمبر ۱۵

یجروید ادھیائے دوسرا

جل وایو بجلی اور اگنی کی وِدّیا سے غریبی کا ناش اور شتروں کا پراجیہ

[१]अग्नीषोमयोरुज्जितिमनूज्जेषं वाजस्य मा प्रसवेन प्रोहामि। अग्नीषोमौ तमपनुदतां योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो वाजस्यैनं प्रसवेनापोहामि। [२]इन्द्राग्न्योरुज्जितिमनूज्जेषं वाजस्य मा प्रसवेन प्रोहामि। इन्द्राग्नी तमपनुदतां योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो वाजस्यैनं प्रसवेनापोहामि ॥१५॥

پدارتھ: میں (اگنی شومیو) پرسدھ بھوتک اگنی اور چندر لوک کے (اُجتیم) دکھ دینے والے شتروں کو (اُنوجشیم) یتھاکرم (بالترتیب) جیتوں اور (واجسیہ) یُدھ کے

(پرسوین) اُتپادن سے وجے کرنے والے (ما) اپنے آپ کو (پدوہامی) اچھے پرکار شُدھ
ترکوں سے (ایسے خیالات جو مجرب دلائل کے آدھار پر اپنے اندر سودرڑھ ہوں) یکت کروں۔
جو مجھ سے اچھی پرکار ودّیا سے کریا کُشلتا میں یکت کیے ہوتے (اگنی شومو) یہ اگنی اور
چندر لوک ہیں جو کہ انیائے میں ورتتے والا دُشٹ منش (اسمان) نیائے کرنے والے ہم
لوگوں کو (ودیشٹی) شتروبھاؤ سے ورتتا ہے (یم چہ) اور جس انیائے کرنے والے سے
(ویم) ہم لوگ (دُوشمہ) وردودھ کرتے ہیں۔ اور میں بھی (اسم) اس دُشٹ شترو کو (درجیہ)
گیان دیگ آدی گنوں سے یکت سینا والے سنگرام کی (پرسوپن) اچھی پرکار پریرنا سے (اپوہامی)
دُور کرتا ہوں۔ میں (اندراگنی یوہ) وایو اور ودیت (بجلی) رُوپ اگنی کے (اُجی تم) ودّیا سے
اچھے پرکار اُت کرشی کو (انوچشم) انوکرم سے (ایک بعد دوسرا چھلانگیں مار کر) ایکدم اوپر
جانے کی کوشش میں (پراپت ہوؤں اور میں (واجسیہ) گیان کی پریرنا کے دوارہ دیگ
کی پراپتی کے (پرسوین) ایشوریہ کو پیدا کرنے سے وایو اور بجلی کی ودّیا کو جاننے والے (ما)
اپنے آپ کو نتیہ (پرودہامی) اچھی پرکار ترکوں (دلائل یکتیاں) سے سکھوں کو پراپت کرتا
ہوں اور مجھ سے جو اچھے پرکار سدّھ کیے ہوئے (اندراگنی) وایو اور بجلی اگنی ہیں وہ
جو مُورکھ منش (اسمان) ہم ودوان لوگوں سے (دویشٹی) اپریتی سے ورتتا ہے (چہ) اور (یم)
جس مورکھ سے (دیم) ودوان لوگ (دوشمہ) اپریتی سے ورتتے ہیں (تم) اُس دیر کرنے والے
مُورکھ کو (اپ ندتام) دُور کرتے ہیں۔ تتھا میں بھی (انیم) اسے (واجسیہ) وگیان کے (پرسوین)
پرکاش سے (اپوہامی) اچھی اچھی شکھشا دے کر شُدھ کرتا ہوں۔

بھاوارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ سب منشیوں کو ودّیا اور یکتیوں سے
اگنی اور جل کے میل سے کلاؤں کی کُشلتا کر کے دیگ آدی گنوں کے پرکاش سے تتھا
وایو اور بجلی اگنی کی ودّیا سے سب دَرِدرتا (مُفلسی۔ غریبی) کے وناش اور شتروؤں کے
پراجیئے سے شریشٹھ شکھشا دے کر اگیان کو دُور کر اور اُن مورکھ منشوں کو ودوان کر کے

انیک پرکار کے سکھ اس سنسار میں سآنند کرنے کے یوگیہ ہیں اور دوسروں کو بھی سیدھ کرلنے یوگیہ ہیں اس پرکار اچھے پریتن سے سب پدارتھ ودیا سنسار میں پرکاشت کرنی یوگیہ ہے۔

سکھ اور اُنتی کے سادھن: یگیہ کی اُنتی کے لابھوں اور پرویہ کار کا ورنن جو پچھلے منتر میں ہوا تو اب اس منتر میں اُنتی کی پشٹی کا ورنن کرتے ہوئے اُپدیش کیا ہے کہ سنسار ایک سنگرام کھشیتر ہے جہاں ہر ایک پگ پر اندر اور باہر کے شتروؤں کے ساتھ سنگھرش ودت ہونا پڑتا ہے۔ اندر کی بیماریوں کے کیڑے۔ دوشٹ سنسکاروں اور اندریوں کے دوارہ کام کرودھ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار آدی کے باہر سے آتے ہوئے بُرے وچاروں اور ایسے ہی دُشٹ پاپی جیون کے ساتھ اُن کے انیائے اور اتیاچار کے مقابلہ کے لیئے سدا کٹی بدھ رہنا چاہیئے۔ یہ تب ہوگا جب منتر بھاشیہ میں ذکر ہوئی پرسدھ بھوتک اگنی اور چندر لوک سے پراپت کی ہوئی پرگتی اور شانتی تتھا آنند سے یکت ہمارے جیون ہوں گے۔

دُوسری بات منتر میں اتپادن کی کہی ہے جس کے سادھنوں کا اُپدیش دیتے ہوئے منتر میں کہا ہے۔ اُتم ودیا۔ کرم کشلتا۔ کلا کوشل۔ ارتھات اگنی اور جل کے میل کا پریوگ۔ وایو۔ بجلی اور اگنی کے پریوگ سے نانا پرکار کے یان (گاڑی۔ وِمان۔ جہاز۔ آدی) مشینری سے دُشمنوں کو کچل کر ستیہ اور نیائے کی ستھاپنا کے لیے نانا پرکار کے استر شستر آدی اور چھوٹی بڑی دستکاریاں۔ انڈسٹری وغیرہ کا تیار کرنا۔ دُوسروں سے نیائے یکت ویوہار کرنا۔ آپ دویش رہت ہوکر سب کے ساتھ پریم اور سیوا دھرم پالن کرنے سے دوسروں کے دویش اور ویر کو مٹانا وگیان یکت شکھشا اور انوبھو سے اپنے اندر شدھ ترک کو دھارن کرنا۔ جو وید آدی ست شاستر کے آدھار پر ہو۔ فضول کی بحث کو وید کو میں اندھکار اگیان میں چھپا دینے والی کواد کہا ہے۔ جس سے سدا بچتے رہنا विहारेरा जल्पया वृत्या (یجروید)
ہر پرکار کی ترقی کے لیئے جہاں اشتیاق رکھنا وہاں وید منتر کا اُپدیش ہے کہ अनुष्टुभा
سے سیڑھی در سیڑھی چڑھنے کی رفتار اُنتی یا ترقی کے لئے منتر میں شبد ہے उत्कर्ष

کا جو کہ ہر ایک کو ادھیکار ہے لیکن نہ کسی کو پیچھے ہٹاتا نہ کسی کی ہانی۔ حوصلہ شکنی اور نہ ہی کسی کو ہمارے بڑھنے سے ایذا پہنچے۔ ایکدم چھلانگ لگا کر دھن پتی۔ کروڑپتی بننے کیلئے تسکری۔ بلیک میل۔ لاٹری۔ جوا۔ اتیادی دُش کرموں سے کی ہوئی ترقی اپنے اور سارے سماج کیلئے اینت ہانی کارک ہوتی ہے۔ اِس لئے منتر کے آخیر میں بھاؤ ارتھ سے مہرشی لکھتے ہیں کہ اِس پرکار اچھے پریتن سے سب پدارتھ وِدّیا (وگیان سائینس کا پرکاش) سنسار میں پھیلاؤ جس میں سب کو سب سے سُکھ کی پراپتی ہو ۔:۔

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۱۶

وید منتروں سے ہی یگیوں کا اُنوشٹھان

वसुंभ्यस्त्वा रुद्रेभ्यस्त्वादित्येभ्यस्त्वा संजानाथां द्यावापृथिवी मित्रावरुणौ त्वा वृष्ट्यावताम् । व्यन्तु वयोक्तं रिहाणा मरुतां पृषतीर्गच्छ वशा पृश्निर्भूत्वा दिवं गच्छ ततो नो वृष्टिमावह । चक्षुष्पा ऽ अग्नेऽसि चक्षुर्मे पाहि ॥१६॥

پدارتھ : ہم لوگ (وسوبھیہ) اگنی آدی آٹھ شووؤں سے (توا) اس یگیہ کو تمتھا (ردّیے بھیہ) پورووکت گیارہ رُدروں سے اِس یگیہ کو اور (آدیتے بھیہ) 12 ماہ سے (توا) اس کریا سموہ کو نتیہ اُتم ترکوں سے جانیں۔ اور یگیہ سے یہ (دیاوا پرتھوی) سوریہ کا پرکاش اور بھومی (سنجاناتھام) جو ان سے شلپ ودّیا اُتپن ہو سکے۔ اس کو سدّھ کرنے والے بنیں اور (مترا ورونا) جو سب جیووں کا باہر کا پران اور شریر میں رہنے والا اُدان وایو ہے وہ (ورشٹیا) شُدھ جل کی ورشا سے (توا) جو سنسار سوریہ کے پرکاش اور بھومی میں ستھت ہے۔ اُس کی (اوتام) رکھشا کرتے ہیں۔ جیسے (ویاہ) پکھشی اپنے اپنے (اکتم) گھروں کو بناتے ہیں۔

اور ادینتیہ) پراپت ہوتے ہیں۔ ویسے اُن چھندوں سے (رہانہ) پوجن کرنے والے ہم لوگ اُس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں اور جو یگیہ میں ہون کی آہوتی (پرشنی) انترکھش میں ستھر اور (وشا) شوبھت (بھوتوا) ہوکر (مروتام) ہواؤں کے سنگ سے (دوم) سوریہ کے پرکاش کو (گپھہ) جاتی ہیں (دہ ستیتہ) وہاں سے (نہ) ہمارے سکھ کے لئے (ورشٹم) ورشا کو (آدیدہ) اچھے پرکار ورشاتی ہیں اُس ورشا کا جل (اسپرتی) ناڑی اور ندیوں کو (گچھہ) پراپت ہوتا ہے۔ جس کارن یہ (اگننے) اگنی (چکھشتیہ) نیتروں کی رکھشا کرنے والا (اسی) ہے اس سے ہمارے (چکھشو) نیتروں کے باہر اور بھیتر کے وگیان کی (پاہی) رکھشا کرتا ہے۔

بھاوارتھ : منش لوگ یگیہ میں جو آہوتی دیتے ہیں وہ وایو کے ساتھ میگھ منڈل (بادلوں) میں جاکر سوریہ سے کھچے ہوئے جل کو شدھ کر کے پھر وہاں سے وہ پرتھوی میں آکر اوشدھیوں کو پُشٹ کرتی ہے وہ آہوتی وید منتروں سے ہی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اُس کے پھل کو جاننے میں نتیہ شردھا پیدا ہو۔ جو یہ اگنی سوریہ روپ ہو کر سب کو پرکاشت کرتا ہے اُسی سے سب درشٹی وتیک ویوہار (دیکھ کر کرنے والے سب کام) سدھ ہوتے ہیں اور اُن کی پالنا ہوتی ہے۔

شریر میں 33 دیوتا : یگیہ کی سدھی اور اُس کا سدا پیوگ اور اس کا وگیان دیتے ہوئے منتر میں 33۔ دیوتاؤں میں سے 3 کا نام بھی دیا ہے۔ اگنی۔ جل وایو۔ پرتھوی۔ آکاش۔ سوریہ۔ چندرماں اور نکھشتر (تارے) اُن کا نام وسو اس لئے ہے کہ یہ ہی ہمیں واسس دیتے ہیں۔ یا بساتے ہیں۔ ایشوریہ دیتے ہیں اور ہماری ہستی کو قائم رکھتے ہیں۔ دس پران (پران۔ اپان۔ ادان۔ سمان۔ ویان۔ ناگ۔ کرکل دھننجے آدی) اور ایک جیو آتما۔ ان گیارہ کو رُدر کہا ہے۔ کیونکہ یہ شریر سے جاتے سمے سب کو رلاتے ہیں۔ ہائے کہاں گئے۔ ہمارے پیارے بندھو۔ پتر۔ پتا۔ پتی۔ آدی کہہ کر سبھی رُدن کرتے اور دُکھی ہوتے ہیں۔ تیسرے آدتیہ ہیں جیسے بارہ مہینے بھی کہتے ہیں

جن سے ہماری زندگی کے قاعدے۔ قواعد نیم یا ترتیب اور سارے پروگرام بنتے ہیں اور ہم جاننے کے یوگیہ ہوتے ہیں کہ میں اور میرا بیٹا اب کتنے ورش کے ہو گئے ہیں۔ فلاں سمے دن۔ ماس یا ورش میں اس کا نام کرن ہو گا۔ منڈن ہو گا۔ یگیوپویت ہو گا۔ یا اس کی شکھشا کا آرمبھ ہو گا۔ یا وِواہ ہو گا۔ اتیادی ہمارا وہاں جانا ہو گا۔ ادھر سے ہمیں فلاں دن تاریخ یا ماس میں لوٹنا ہو گا وغیرہ وغیرہ۔

یہ ہے سب کال چکر یا سمے کی مہما۔ جس کا سروت۔ سموتسر ورش ماہ دن ہیں۔ بنا اس کال چکر کے ہمارے جیون کے کسی کام کی سدھی نہیں ہو سکتی منتر میں ان سب کو دیو کہا ہے۔ ان کے دان اور پرکاش سے ہی ہمارے سب کاریہ چلتے ہیں۔ اس لئے یہ سب دیو ہیں ہی۔ منتر کا اپدیش یہ ہے کہ ان کا وگیان پراپت کریں اور اس ودیا سے دوسروں کا اپکار کریں۔ یہ تو پرگٹ ہی ہے کہ جتنا سنسار میں کلا کوشل ہنر دست کاری۔ انڈسٹری یا مشینری کا کام ہے۔ گاڑی۔ موٹر۔ ہوائی جہاز۔ سمندری جہاز اگنی۔ استر شستر آدی۔ ہماری ردٹی بنانے کے کام سے شروع ہو کر چندرماں یا شکر منگل تک پرواز کرنے کے سادھن انہی دیوؤں سے ہی پراپت ہوتے ہیں۔ اگنی جل وایو۔ پرتھوی۔ سوریہ۔ آدی۔ شریمد بھگوت گیتا نے ان دیوتاؤں سے اپکار کے اپدیش کو اس طرح کہا ہے:۔ देवान् भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः।

परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ اس یگیہ سے تم جل۔ وایو۔ اگنی آدی دیوتاؤں کا سنسکار کرو۔ شدھ کرو۔ شدھ ہوئے یہ دیوتا تمہیں بڑھائیں گے۔ ایک دوسرے کی شدھی اور ورِدھی کرتے ہوئے شریہ ارتھات اُتم کلیان کو پراپت کرو گے۔

درگنوں اور دشٹوں کا نوارن: اگنی وہی ہے جو سگریٹ یا تمباکو کے زہر کے ساتھ ملائیں گے تو زہر پھیل کر سب کو دکھ دیگا۔ اور سگندھ کے ساتھ ملا کر گئو گھرت چندن آدی ڈال کر ہون کریں گے تو سب سکھی ہوں گے جل تو ایک ہے جو اوشدھوں کی اوشدھ

ہے۔ اس لئے اس کا نام ایک امرت بھی ہے۔ اگر اس میں بادام۔ انگور۔ صندل یا اور اُتم اُتم پدارتھ ڈال کر اُسے ہون کریں تو سُکھ ہوگا اور اگر اسے بگاڑ لگا کر برہم مہُورت میں بستر پر سے اُٹھتے ہی چائے اور شراب جیسی ہانی کارک چیزیں بنالیں تو سب کے سَواستھ کا وناش ہو کر سب دُکھی ہوں گے اور اَپرادھ بڑھیں گے۔ موٹر گاڑی۔ ہوائی جہاز بنا کر اگنی اور جل کا اچھا اِستعمال کریں اور بمبار ہوائی جہازوں سے نگروں پر جا کر معصُوم پرجا کا وناش کرنا اس کا دُراپیوگ ہے۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ان سے سب کا اپکار ہو۔ ایسا کہ منُشوں کے اندر سے بُرے گن اور راکھشی پاپی سوبھاؤ منُشوں کا نوارن ہو۔

آہوتی اور وید منتر : منتر کی یہ شِکھشا ہے کہ یگیہ میں جو آہوتی دی جاتی ہے وہ وائیو کے ساتھ بادلوں میں جا کر سوریہ سے کھچے ہوئے جل کو شُدھ کر کے پھر پرتھوی پر آکر اوشدھی بناسپتی آدی سب پدارتھوں کو طاقت دیتی ہے اور سب کو آروگتا اور جیون دھن دیتی ہے یہ آہوتی وید منتروں سے ہی ہونی چاہیئے۔ اُپنشد۔ گیتا کے شلوک یا رامائن آدی سے ہرگز نہیں۔ کیونکہ اس کا پھل کیا ہے ؟ وگیان کیا ہے ؟ لابھ کیا ہے ؟ اس کا پُورا پورا ورنن تو وید گیان سے ہی پراپت ہوگا اور پھر بھی شردھا پیدا ہوتی رہے گی۔ اور بار بار وید منتروں کے اُچارن سے وید کی رکھشا بھی ہوگی۔ جیسے آج جب کہیں یگیہ ہوتا ہے تو سینکڑوں ہزاروں نرناری۔ بال ورِدھ سب منتروں کے اُچارن کرتے ہیں۔ اور جب یگیہ کرنا ہم بھول گئے تھے تو اُس سَمے ورش کا برہمن بھی گایتری تک کے منتر کو نہیں جانتا تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وید گیان لُپت ہوگیا اور اودّیا کا اندھکار چھا گیا تھا۔

اِس پرکار منتر میں آہوتی کا پھل 33 دیوتاؤں کا پُوجن اور اُس سے سب کا اُپکار اور درگنوں کی نورتی کا ورنن ہوا ؁

ایشور کی آگیا کا نیتیہ پالن کرنیوالے پریہ سکھ کو پاتے ہیں۔

यं परिधिं पर्यधंत्था ऽ अग्ने देवपणिभिर्गुह्य-
मानः। तं तऽएतमनु जोषं भराम्येष मेत्त्वदप-
चेतयाताऽअग्नेः प्रियं पाथोऽपीतम् ॥१७॥

پدارتھ ادھیاتمک : ہے (اگنے) سروتر۔ ویاپک ایشور! آپ (دیونی بھی) دویہ گنوں والے وِدوانوں کی ستتی سے (گوہیمانہ) اچھی پرکار اپنے گنوں کے ورنن کو پراپت ہوتے ہوئے (یم) اُن گنوں کے انوکول (جوشم) پریتی سے ہونے یوگیہ (سیوا کرنے کے یوگیہ) (پری دھیم) پربھوتا کو (پری ادھتھاہ) نرنتر دھارن کرتے ہیں (تم) اُس آپ کو (ات) ہی (اشیہ) میں (انوبھرامی) اپنے ہردیہ میں دھارن کرتا ہوں۔ تتھا میں (توت) آپ سے (نہ اپ چیتا تئی) کبھی پرتی کول نہ ہووُوں۔ اور ہے جگدیشور! (تے) آپ کی سرشٹی میں جو میں نے (پریم) پریتی بڑھانے اوَر (پاتھہ) شریر کی رکھشا کرنے والا ان (اپتیم) پایا ہے اُس سے بھی کبھی پرتی کول نہ ہووُوں۔

آدھی بھوتک آدھی دیوک ارتھ : ہے جگدیشور! آپ کی سرشٹی میں یہ بھوتک اگنی دویہ گن والے پرتھوی آدی پدارتھوں کے ویوہاروں سے اچھی پرکار سویکار کیا ہوا جس وِدیا آدی گنوں سے دھارن اور پریتی کرنے یوگیہ کرم کو سب پرکار سے دھارن کرتا ہے۔ اُسی کو میں اُس کے پیچھے سویکار کرتا ہوں۔ اور اُس سے کبھی پرتی کول نہیں ہوتا ہوں۔

بھاوارتھ : جو سب میں ویاپک ہونے سے سب پدارتھوں کا دھارن کرنے والا اور وِدوانوں کی کے ستتی کرنے یوگیہ ایشور ہے جو منش اُس کی آگیا نیتیہ پالتے ہیں وہ پریہ سکھ کو پراپت ہوتے ہیں اور جو یہ ایشور نے پرکاش۔ واہ (جلانا) اور

دیگ آدی گنوں والا موتی مان پدارتھوں کو پراپت ہونے والا اگنی رچا ہے اُس سے منشیوں کو کریا کی کُشلتا سے اُتم اُتم دیوہار سِدھ کرنے چاہیئں جس سے کہ اُتم اُتم سکھ سِدھ ہووے۔

اگنی کے گُن ورنن: پہلے منتر میں جس اگنی کے ذریعہ رچائے گئے یُگیہ آدی کو ورش کا سادھن بتلایا گیا ہے اُس اگنی کے ادرگن سرو دیا پکتا کا پرکاش اِس منتر میں کیا ہے۔ جہاں سنسار میں کوئی پدارتھ ایسا نہیں جس میں وہ اگنی جو اگرنی ارتھات سب سے پہلے جنم داتا جگت پتا پرمیشور نہ ہو۔ وہاں کوئی پدارتھ ایسا بھی نہیں کہ جس میں یہ بھوتک اگنی نہ چھپا ہو۔ جہاں اگنی میں پرکاش دینے کا گُن ہے۔ تاپ دینے یا جلانے کا گُن ہے۔ دیگ ارتھات طوفان کی طرح تیز اور پرچنڈ ہونے کا گُن ہے وہاں سب جگہ سب پدارتھوں میں ویاپک (موجود) ہونے کا بھی گُن ہے۔ جل اگنی کا دشمن نمبر ایک ہے مگر اس میں بھی اگنی کا داس ہے۔ جب سمندر کی لہریں ٹکراتی ہیں تو اُن میں بھی آگ لگ جاوے۔ ہواؤں کے طوفان سوئم آگ بن جاتے ہیں پتھروں کی رگڑ سے بھی آگ برستی ہے اور جنگل کے برکھش بھی طوفانوں میں ٹکراتے ہیں تو آگ بن جاتے ہیں۔ یہ ہے بھوتک اگنی۔ اور دُوسرا ارتھ منتر میں دیو اگنی کا ہے جو دَویہ گنوں سے گیان کی اگنی کا پرکاش پراپت ہوتا ہے جس کو کھو کر منش اسُر بن جاتا ہے اور جس کو پراپت کرکے دیو یا دیوتا ہو جاتا ہے۔ نہیں نہیں جس گیان یا دویہ اگنی سے رہت ہو کر منش پشو ہو جاتا ہے ज्ञानेन हीन: पशुभि समान:۔ گیان کلا سنگیت ہین۔ پشو ہے۔ پچھ سینگ ہین جہاں یہ دویہ گیان اگنی منش کو دیوتا بنا دیتی ہے وہاں بھوتک اگنی بجلی آدی کا استعمال یا دیوہار منش کو لکشمی دان بنا دیتا ہے کلا کوشل اور اُتم اُتم دیوہاروں کو سِدھ کرنے سے جس کا بھاؤ منتر کے انت میں رشی نے دیا ہے۔ دیکھو رگ وید (۲-۱۱۹-۱ رگ وید) اِس منتر کا اپدیش ہے کہ سب منشوں

کو اگنی بجلی آدی پدارتھوں کے گنوں کا گیان اور اُن کے اچھے پرکار کاموں میں جوڑنے
سے نوین نوین کاریوں کی سدھی کرنے والے کلا منتر (مشینری) آدی کا ودھان کرانیک
پدارتھوں کو بنا کر دھرم ارتھ اور اپنی کامناؤں کو سدھ کرو۔

بھگوان سے پرتی کول نہ ہوں: منتر کا پہلا ادھیاتم ارتھ اگنی کا ایشور
پرک ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دیو یا دویہ گُن یکت ودوانوں کی سُتتی سے پرمیشور سدا
سب میں ورتمان رہتا ہے۔ ہم سب میں سمائے ہوئے بھگوان کا ہم کو بھی گیان یا پریرنا
کب ملتی ہے جب دویہ گن والے ودوان رشی دیو آتماؤں کے ذریعہ ہم اس کے گُن
کیرتن یا مہما کو پڑھتے یا سنتے ہیں اور یہ بھی جان پائیں کہ اس کا واس بھی دویہ گنوں میں یو
جیون میں ہی ہے۔ سوارتھی یا پاپی جیون میں کدا پی نہیں۔ دیو کہتے ہیں دان کو۔ پرکاش کو۔ نرملتا
کو اور گیان کو۔ جہاں یہ گن ہوں گے وہاں ہوگا پرمیشور کا واس۔ جس کے لئے اُتم گیان کی
جگیاسا رکھنے والا شاعر تڑپتے ہوئے پیاسے ہرن کی طرح ہر دے سے یہ کہہ رہا ہے کہ

ازل سے دونوں ہی ہم ایک گھر میں رہتے ہیں۔ قسمت کی بدنصیبی کہ درشن کو ترستے ہیں۔

اس لئے منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ ہم اس کو اسی کے گنوں سے ہی ہردیہ میں نرنتر
دھارن کریں۔ دو باتیں۔ اُس کے گنوں سے جیون میں دھارن کریں۔ وہ سادھو ستنیہ ہے اور
ہم چور اور جھوٹے ہیں تو کیسے؟ دوسری بات یہ کہ نرنتر۔ لگاتار۔ جس میں نہ اوکاش ہو نہ
خلا۔ نہ چھٹی نہ غیر حاضری۔

مہرشی سے کسی نے پوچھا تھا کہ کیا ست سنگ یا سمرن میں کبھی ناغہ ہو جائے؟
جواب دیا کہ کیا سوانس میں کبھی ناغہ کرتے ہو؟ اُس سے شریر کے پران جانے کا خطرہ ہے
تو پربھو کے ست سنگ میں ناغہ ڈالنے سے آتمک جیون نشٹ بھرشٹ ہونے کا بھے
منتر میں کہا کہ جیسے آن ہمارے شریر کا پتھ (سفر) کا پاتھ ہے۔ راستے کی خوراک ہے
ویسے پربھو بھگتی یا اُس کی آگیا کا نتیہ پالن یا سمرن پربھو بھگتوں کی دھرم ارتھ کام موکش

کی منزل کا توشہ ہے خوراک ہے۔ جیسے پانی کے بنا مچھلی کا جیون اسنبھو ہے ویسے اپاسک کے لئے پربھو بھگتی بنا جیون ناممکن۔ تب ہی اُس کی بھگتی سے پیارے پیارے سکھ اور آنند کی پراپتی ہوتی ہے۔ جس کیلئے بھگت امیں چند نے گایا تھا کہ ؎

پانی بنا جیسے ہو مین ویاکل ؛ ایسے ہی تڑپائے تم او چھوڑا

یجرویداد ھیائے دوسرا | منتر نمبر ۱۸

گیان اور کرم کانڈ سے آنند کو پراپت کریں

सꣳस्रवभागा स्थेषा बृहन्तः प्रस्तरेष्ठाः
परिधेयाश्च देवाः । इमां वाचमभि विश्वे
गृणन्तऽआसद्यास्मिन् बर्हिषि मादयध्वꣳ
स्वाहा वाट् ॥१८॥

پدارتھ : (برہنتہ) ہے وردھی کو پراپت ہونے (پرستریشٹھا) اُتم نیائے ودیا رُوپی آسن پر ستھت ہونے والے (پری دھیے یاہ) سب پرکار دھارن ونی یا دھی گیت (چہ) اور (امام) اس پرتیکھش (واچم) چاروں ویدوں کی بانی کا (ابھی گمرنتا) اُپدیش کرنے والے (دیواہ) ودوانو! تم (راث) اپنے گیان سے (سنسروبھاگا) گھرت آدی پدارتھوں کو ہوم میں چھوڑنے والے (ستھما) ہوؤ اور (سواہا) اچھے اچھے وچنوں سے (واٹ) پراپت ہونے اور سکھ بڑھانے والے کرموں کو (آسدیہ) پراپت ہو کر (اسمن) پرتیکھش (برہشی) گیان اور کرم کانڈ میں (مادیدھوم) آنندت ہوؤ۔ ویسے اوروں کو بھی آنندت کرو۔

اس پرکار وید گیان کو کرم کانڈ میں وید بانی کی پرسنشا کرتے ہوئے تم لوگ اپنے وچار سے (سواہا واٹ) اُتم گیان کو پراپت ہونے والی کریا کو پراپت ہو کر بڑھنے اور اُتم کرموں میں ستھر ہونے والے سب اُتم اُتم پدارتھ دھارن کرو۔ تتھا اوروں کو بھی دھارن کراؤ۔ تتھا گھی آدی

پدارتھوں کو ہوم میں چھوڑنے والے بدوو۔ اور اُن کی سہائتا سے اِس گیان اور کرم کانڈیں سدا

ہرشت رہو۔

بھاؤ ارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ جو دھارمک پرشارتھی وید ودّیا کے پرچار اور

اُتم ویوہار میں ورتمان ہیں اُن کو ہی بڑے بڑے سکھ ہوتے ہیں۔

وِدوان اُپدیشکوں کا کرتویہ : گذشتہ منتر میں جو اگنی سے ایشور

اور بھوتک ارتھوں کا اُپدیش ہوا تو اِس منتر میں یہ کہا کہ ان سے اور رکھشا پرکار لینا چاہیئے۔

اگنی شبد سے گیان کو لے کر وِدوانوں کو سمبودھن (خطاب) کرتے ہوئے منتر میں یہ کہا ہے

کہ (۱) جو ودّیا آپ نے پراپت کی ہے اُس سے آپ بڑھیں اور پرشتھا سمان۔ آدر کو پراپت

ہوئے نیائے کے آسن پر سدا استھت رہیں ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے۔ مہرشی دیانند کے اس

آدیش کو جو انہوں نے ستیارتھ پرکاش میں دیا ہے کہ جب اُتم اُتم اُپدیشک ہوتے ہیں۔ تب

اچھی پرکار دھرم ارتھ کام موکش سِدھ ہوتے ہیں اور جب اُتم اُپدیشک اور اُتم شروتا نہیں

رہتے تب اندھ پرم پرا چل پڑتی ہے۔ (۱۱۔ سمُلاس) اس ذمہ داری کو اس وید منتر نے بھی

وِدوانوں پر ڈالا ہے۔ دوسری بات یہ کہ (۲) دھارن وتی بُدھی جو سیدھا ہے شُو کرموں میں

جوڑتی ہے دُش کرموں سے ہٹانے والی ہے ایسی بُدھی کو پاکر ویدوں کی بانی کا پرچار کرتے رہیں۔ جس سے

پرمیشور پرم پتا جگ جننی ماں کا جو گیان آدی سرشٹی سے پرورت ہو رہا ہے۔ اُس کے

پرکاش سے سب لوگ پکش پات چھوڑ کر پرسپر دیر ددلیش رہت ہو کر ایک دوسرے سے بھائی بھائی

کا ویوہار کریں جس سے یہ سنسار سدا سکھ دھام بنا رہے۔

گیان پُوروک ہوم : تیسری بات جس سے سدا ودوانوں کو سچیت کرنے کے لئے منتر

میں کہا وہ یہ کہ گھرت آدی پدارتھوں سے اُتم ریتی سے گیان پُوروک ہون کرو اور کراؤ۔ مہرشی نے

کرم کانڈ کے شاستر سنسکار وِدھی نامک گرنتھ میں یہ بتلایا کہ۔

یگیہ سمِدھا۔ سامگری۔ موہن بھوگ : آدی کیسے ہونے چاہیئں ؟ سمدھا (لکڑی)

پلاش (ڈھاک) شمی (جنڈ) چیسل بڑ (بوہڑ) گولہ۔ بل۔ آدی کی سوکھی۔ نہ کیڑا لگی ہوئی۔ نہ گندی جگہ
سے لی ہوئی اپوتر ساگری کے لئے رشی نے ہوم کے چار درویہ (پدارتھ) لکھے ہیں (۱) سگندھت
(خوشبودار) کستوری۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ صندل سفید۔ الائچی۔ جائفل۔ جاوتری آدی (2) پشٹی کارک
شکتی دینے والے گھی۔ دودھ۔ پھل۔ کند۔ (برکھشوں) سے لٹکنے والے آم آدی پھل اور زمین
میں سے نکلتے والے گاجر۔ آلو۔ شکرقندی آدی یہ کند کہلاتے ہیں۔ ان چاول۔ گیہوں۔ اڑد
آدی (3) میٹھے بشکر۔ شہد۔ چھوہارے۔ کشمش آدی (4) روگ ناشک سوم لتا ارتھات
گلو آدی پانچواں پدارتھ آہوتی اور (بانٹنے کے لئے بھی) جیسے یگیہ کی پری بھاشا میں لکھا ہے
ستھال۔ پاک۔ کھیر۔ لڈو اور موہن بھوگ یہ سب شدھ اور گائے کے گھی سے بنانے کی ودھی
سے لکھے ہیں۔ بنانے کی ودھی۔ موہن بھوگ کی جس سے پوتر یگیہ میں آہوتیاں دینی ہیں وہ
ایسے ہی دی ہے کہ " سیر بھر گھی کے موہن بھوگ میں (حلوہ) رتی بھر کستوری۔ ماشے
بھر کیسر دو ماشے جلوتری اور جیپھل۔ سیر بھر میٹھا۔ سب ڈال کر موہن بھوگ بنانا۔ اس پرکار
میٹھا بھات۔ کھیر۔ مودک (لڈو) آدی کھچڑی ہوم کے لئے بنا دیں۔ پر ہم کیا کرتے ہیں؟ نہ
سمدھا لکڑی کا دھیان۔ کیکر کی۔ پڑتل یا چیڑ جو بھی ملے ڈال دیتے ہیں۔ عام طور پر گیلی جس
سے دھواں پیدا ہو کر سب سبھا کا مزہ خراب کر دے اور اس سے سماں بھی نشٹ
ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اوشدھیوں کا سموہ ساگری بازار سے ملتا ہے وہ لے لیتے ہیں۔ پر اس میں
مولیہ وان اُتم پدارتھ اگر سوئیم ملا لیں۔ برادہ صندل۔ گوگل ہرل۔ شکر۔ چاول۔ کشمش آدی
اور ہلدی جو کہ ہر ایک گھر میں ہوتی ہے اور اوشدھیوں کی پرم اوشدھی ہے تو کچھ سدھار
ہو جائے۔ موہن بھوگ یا کھیر یا شدھ گھی سے بنے لڈو آدی کی جگہ شکر کی آہوتی ہی
سو شٹ کرت سے دے دیتے ہیں اور وہ بھی ایک ہی۔ کیا ہم سبھی کیول دوائیاں ہی کھاتے
ہیں۔ ان پھل میوہ۔ میٹھا آدی ہیں جو کہ یگیہ کو کیول ساگری بھرے تھال ہی ارپن کر دیتے ہیں
اس سے یگیہ کا جو واستوک لابھ یا پھل ہے وہ نہیں مل سکتا۔ جب تک کہ گیان پوروک

ہوم نہ کئے جائیں گے۔ نہ وِدوان کرانے والے سوئم آنندت ہو سکتے ہیں نہ کرنے والے یجمان۔ گرہستھ۔ اور یہ بھی شکایت ہے کہ وِدوان اُپدیشک سوئم بھی یگیہ نہیں کرتے یا اُن کے گھروں میں نہیں ہوتے تو یگیہ کی ٹھیک وِدھی ودھان کیسے ہو؟ اِس کرم کانڈ کی طرف دھیان دینا بھی پوجیہ وِدوان اُپدیشکوں آدی کا اور ہم سب کا پرم کرتویہ ہے۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۱۹

یگیہ۔ نمرتا۔ اگنی۔ وایو اور ایشوریہ آگیا پالن سے سُکھوں کی سِدّھی

घृताची स्थो धुर्यौ पातꣳ सुम्ने स्थः सुम्ने
मा धत्तम् । यज्ञ नमश्च तऽउप च यज्ञस्य
शिवे सन्तिष्ठस्व स्विष्टे मे सन्तिष्ठस्व ॥१९॥

پدارتھ : جو اگنی اور وایو (دُھریو) یگیہ کے مکھیہ انگ کو پراپت کرانے والے (اُرتھات گیان اور کریا دوارہ جس یگیہ کا انوشٹھان ہوتا ہے۔ یا عمل میں لایا جاتا ہے۔ یہ اگنی اور وایو اُس یگیہ کی دُھرا ہیں یعنی اُس کو چلانے والے ہیں) اور (سُومنے) سُکھ رُوپ ہیں۔ تتھا (گھرتاچی) جل کو پراپت کرنے والی کریاؤں کو کرنے ہارے (استھ) ہیں۔ اور سب جگت کو (پاتم) پالتے ہیں۔ وہ مجھ سے اچھی پرکار اُتم اُتم کریا کُشلتا سے یُکت ہوئے (ما) مجھ یگیہ کرنے والے کو (سُومنے) اتینت سُکھ میں (دھتیم) ستھاپن کرتے ہیں۔ جیسے یہ (یگیہ) جگدیشور (سب جنوں سے پُوجا جانے والا ایشور) اتھوا سب کریاؤں کو سِدّھ کرنے والا یگیہ) اور (نمہ) نمر ہوتا (تے) تیرے لئے (سُوشٹے) سُکھ تتھا (شِوے) کلیان میں سمیپ سنتھت ہوتے ہیں وہ ویسے ہی میرے لئے بھی سمیپ سنتھت ہوتے ہیں۔ اس کارن جیسے میں (یگیہ) کے انوشٹھان میں سنتھت ہوتا ہوں ویسے تم بھی (آپ سنتشٹھو) سنتھت ہوؤ۔

بھاوارتھ : ایشور اُپدیش کرتا ہے کہ ہے منشیو! اِس کے چھیدک تتھا دھارک۔ جگت کے پالن کے نِمت سُکھ کرنے والے کریا کانڈ کے ہیتو رُوپ سے سب کرم کانڈ

ہوتے ہیں: اُوپر کو اور ٹیڑھے یا سیدھے جانے والے اگنی اور ہوا سے کاریوں کو بتّھ کرو۔ اس سے تم لوگ سکھوں میں اچھی پرکار سمپت ہوؤ۔ تمھا میری آگیا کا پالن کرو اور مجھ کو ہی بار بار نمسکار کرو۔

اگنی اور وایو یگیہ کا دُھرا:

منتر کے شیرشک سے لکھا کہ اب اس یگیہ سے کیا ہوتا ہے؟ پہلے منتر میں جو وِدّیا سکھ دھرم۔ پرشارتھ آدی کو پراپت کرا انہیں سب کو پراپت کرانے کی پروپکار کی بات کہی اور اس سے پرم سکھ کی پراپتی۔ تو اب اس منتر میں یگیہ سے اُپکار کی تفصیل کو بیان کیا پہلی بات یہ کہ اگنی اور وایو یگیہ کے مکھیہ انگ تو یگیہ کا دُھرا یا دھری ہیں۔ شت پتھ براہمن میں اس منتر کے ویاکھیان میں جیو اور اُپ بھرت سے بھی سمجھایا گیا ہے۔ مانو یگیہ ایک شکٹ ارتھات رتھ ہے اس کو چلانے والے ہیں اگنی اور وایو۔ جن کے بنا یگیہ ہوم آدی کا رتھ چل نہیں سکتا۔ آج کے یُگ میں بھی یان گاڑی آدی چلانے کے دو سادھن ہیں۔ اگنی اور جل۔ یہ پٹرول بھی کیا ہے؟ اگنی کے ساتھ ملا ہوا جل۔ گیان اور کریا کے بنا بھی کوئی یگیہ ارتھات پرُپکار سب کی اُنتی۔ وید وِدّیا اور سکھ کے پرسار آدی بھی نہیں ہو سکتے۔ اس لئے سامانیہ کرم کانڈ کی گاڑی کے دو دُھرے ہیں۔ سوامی وِدّیانندجی دویہ نے گرہستھ رُوپی جیون گاڑی کے بھی پتی اور پتنی دو دُھرے لکھے ہیں۔ اس منتر ویاکھیان میں۔ گرہ آشرم بھی ایک یگیہ ہے جس کا واہن پتی اور پتنی کرتے ہیں۔ پھر آگے اگنی اور وایو کو سکو من پوترمن ۔۔ سوستھ من کہا۔ اس لئے منتر میں یہ لکھا کہ یہ دونوں سکھ رُوپ ہیں۔ لے جاتے ہیں آہوتی کو۔ جہاں تہاں سب کو بانٹتے جاتے ہیں۔ نہ کسی سے ویر نہ دویش۔ پھر یہ اگنی اور وایو جل کو پراپت کراتے ہیں۔ اس وگیان کو سرشٹی کی پیدائش کے ساتھ بھی کہا کہ اگنی سے جل کی اُتپتی اور اب بھی روزمرّہ ہی ہوتا ہے۔ بڑے بڑے یگیہ ہوئے۔ اگنی کے پتن سے وایو دیوتا تپے اور دونوں کے گرم ہونے پر سارا واتاورن تاپ مان ہو گیا اور ریگے بادل جڑنے اور برسنے۔ اس لئے یہ سب کو معلوم ہو گیا۔ کہ واتاورن گرم ہو رہا ہے۔ گرمی بہت ادھک پڑ رہی ہے۔ آج تو ورشا آئے گی اور آئے گی ہی۔

پھر ان دونوں کا گُن کہا (Sharada) اور (Sharada) ارتھات پالن. رکھشا اور دھارن. یگیہ کے رتھ کو چلانے والے۔ ان دیویوں اگنی اور رہو کی جوڑی سے یہ سرشٹی کا یگیہ ہون آدی کا یگیہ بھی چل رہا ہے۔ سب کو سُکھ رُوپ ہو کہ پالن رکھشا اور دھارن کر رہا ہے۔ اِس لئے منتر میں یہ بھی کہا ہے کہ یہ بھی سوچو کہ اِن میں یہ گُن دینے والا کون ہے گُنی ؟ اور دیکھو! یہ برہمانڈ بشکل مستطیل یا بشکل مربع چوکور نہیں ہے بلکہ گول ہے۔ اِس لئے ہوا میں گُن ایسا دیا کہ وہ سیدھی بھی چلتی ہے۔ ٹیڑھی اور ترچھی بھی۔ غرضیکہ جو جہاں پر ہے اُسے پراپت ہو جاوے اس لئے منتر میں کہا کہ اُس گیانی پیارے جگت دھاپرمیشور کو بار بار نمسکار کرو۔ اور اُس کی آگیا پالن میں رہو تو تب سب سکھوں کی سِدّھی ہوگی۔ کیوں ؟

جس کے پران اپان تُلیہ ہے اُس جگتی کا منڈ پون ہو ہو یہ واہنی اگنی بنی ہے۔

جس وراٹ کا مُکھ چھوی مان۔ اُس جہان جگدیشور کو ہے۔ ارپت میرا نمر پرنام آؤ گائیں اس کا گان۔

۱. منڈ (پون) سکھ دایک ہوا۔

۲. ہو (یہ) واہنی۔ آہوتی کو لے جانے والی اگنی

۳. پرمیشور کا وِراٹ مُکھ اگنی۔

اُتّم جنم. اُتّم کرموں. اُتّم وِدّیا اور اُتّم بھوگوں کے لئے جگدیشور اور بھوتک اگنّی کا سیون کریں.

अग्नेऽदब्धायोऽशीतम पाहि मा दिद्योः
पाहि प्रसित्यै पाहि दुरिष्ट्यै पाहि दुरद्मन्याऽ
अविषं नः पितुं कृणु । सुषदा योनौ स्वाहा
वाड्ग्नये संवेशपतये स्वाहा सरस्वत्यै
यशोभगिन्यै स्वाहा ॥२०॥

پدارتھ : ہے (اَودبدھایو) نِہ وگھن آیو دینے والے (اگنے) جگدیشور! آپ (اشیتم) چار آسنا میں ودیا یک یگیہ کی (دُرشٹیئے) دُشٹ ارتھات وید وِرودھ یگیہ کرموں سے (پاہی) رکھشا کیجئے. تتھا (ما) مجھے (ودیئو) اتی دُکھ سے (پاہی) بچائیے. تتھا (پرسیتئی) بھاری بندھنوں سے (پاہی) الگ رکھئے. (دُردینئی) جو دُشٹ بھوجن کرتا ہے اُس وپتی کشٹ سے (پاہی) بچائیے. اور (نہ او شیم) ہمارے لئے وِش آدی دوش رہت (پتوم) ان آدی پدارتھ (کرنو) اُتپن کیجئے (نہ سُشدا) ہم لوگوں کو سُکھ سے ستھرتا کو دینے والے (یونو) گھر میں (سواہا) (واڑٹ) وید وکت واکیوں سے سِدّھ ہونے والے. اُتم کریاؤں میں ستھر کیجئے. جس سے ہم لوگ (یشو بھگتی) ستیہ وچن آدی اُوتم کرموں کا سیون کرنے والی (سرسوتیئی) پدارتھوں کے پرکاشت کرانے میں اُتم گیان یُکت وید بانی کے لئے (سواہا) دھنیہ باد تتھا (سم ویش پتیئے) اچھی پرکار جن پرتھوی آدی لوکوں میں پرویش کرتے ہیں. اُن کے پتی ارتھات پالن کرنے ہارے جو (اگنئے) آپ ہیں اُن کے لئے (سواہا) دھنیہ باد اور نمسکار کرتے ہیں.

بھاوارتھ : منشوں کو جو سَرو ودیا یک سب پرکار سے رکھشا کرنے. اُتم جنم دینے

اُتم کرم کرانے اور اُتم وِدّیا اور اُتم بھوگ دینے والا جگدیشور ہے اُس کا سیون سدا کرنا یوگیہ ہے۔ تھا جو یہ اپنی سرشٹی میں پرمیشور نے بھوتک اگنی پرتیکھش سوریہ لوک اور بجلی روپ سے پرکاشت کیا ہے وہ بھی اچھی پرکار وِدّیا سے اُپکار لینے میں سنگیت کیا ہوا سب پرکار سے رکھشا اور اُتم بھوگ کا ہیتو ہوتا ہے۔ جس کی کیرتی کے نِمت ستیہ لکھشن یکت ویدبانی سے اُتم جنم اتھوا سب پدارتھوں سے اچھی اچھی وِدّیا پرکاشت ہوتی ہے وہ سب وِدوانوں سے سیوکار کرانے یوگیہ ہے جنتر میں پرارتھناؤں کے دوارہ سُراُوتم اپدیش ہے جس سے ہم پرارتھناؤں کے انوسار انوشٹھان عمل کرتے ہیں اور اُتم جنم۔ اُتم کرم اور اُتم وِدّیا اور اُتم بھوگوں کو پراپت کر سکھی جیون کو بسر کرتے ہیں۔

۱۔ پہلی پرارتھنا آیو کے لئے ہے جس میں وگھن اور بادھا نہ ہو۔ ہنسا رہت جیون ہو۔ نہ نشٹ ہو نہ بھرشٹ ہو۔ پہلی پیڑھی کے آریہ بھگت جن شریشٹھ سادھو سوبھاؤ مانو گایا کرتے تھے

نہ ہو بل زیر کرنے کے لئے مظلوم لوگوں کو
نہ ایسا دھن ملے جو ظالم و کنجوس کہلاؤں
سپھل جیون ہو در پرماتمن جو تم کو پاؤں
برائی آگ میں کودوں۔ برائی موت مر جاؤں

ایسا جیون ہی نرو گھن آیو کو پراپت کر سکتا ہے۔

۲۔ دوسری پرارتھنا یہ ہے کہ اِس جیون یگیہ کی دُشٹ کرموں سے رکھشا کرو۔ رشی دیانند نے دُشٹ کرم کا ارتھ کیا ہے۔ وید درودھ اور یگیہ درودھ کرم۔ اپنے سوارتھ کے وش منش پاپ کرم کرتا ہے۔ پرمیشور کی آگیا کیا ہے وید وکت کرم اور سوئم اس کے گُن کرم اور سوبھاؤ۔ نہ وید گیان میں پاپ کرم کی آگیا ہے نہ بھگوان میں پاپ اور برائی ہے۔ ہم دکھی ذلیل و خوار تب ہوتے ہیں اور تب یہ جیون دُکھ مئے ہو جاتا ہے جب ہم پر پاپ کے چکر کا پہرا ہوتا ہے۔ اس لئے دُشٹ پاپ کرموں سے بچانے کی پرارتھنا منتر میں کی گئی ہے۔

۳۔ تیسری بات ہے اَتی دکھ سے بچنے کی۔ سو یہ پاپ برائی اور دوشوں کا پرینام ہے جو ہمیں بھگتنا پڑتا ہے۔ منش کا یہ سوبھاؤ ہے کہ धर्म फलम् इच्छन्ति

دھرم کے پھل سکھ کو تو چاہتا ہے لیکن دھرم کو نہیں اپناتا ۔ پاپ کے धर्मम् न
फलं दुःखमिच्छन्ति मानवा پھل دُکھ کو تو نہیں چاہتا۔ لیکن پاپ کرم کرنے میں بار بار
دلچسپی لیتا ہے ۔ اس کو کون کہے ۔ اتہ دُکھ سے رہت ہونے کے لئے دھرم کو دھارنا ہوگا۔
اور ادھرم کو تیاگنا ہوگا۔ اور کوئی مارگ ہی نہیں ہے۔

۴۔ چوتھی بات ہے بندھنوں سے مکتی کی۔ میں ایک گھر میں ہون کر رہا تھا بند پنجرے
میں طوطا ٹائیں ٹائیں کرکے طوفان مچا رہا تھا ۔ میں نے کہا پتہ ہے یہ کیا ہو رہا ہے ؟ یہ کہتا
ہے کہ اپنے جیون کو سکھ مئے بنانے کے لئے تو یگیہ کر رہے ہو اور مجھ نرا پرادھ معصوم کو پنجرے
میں بند کر کے دُکھی کر رہے ہو۔ یہ کہاں کا نیائے۔ دھرم ہے ؟ ستیہ اُپدیش کے رُوپ میں
میرا یہ دھرم تھا ۔ جو ایشور نے میرے ہردیہ میں پریرنا بخشی وہ میں نے کہہ دیا۔ آگے وہ جانیں۔
گھر تو اُن کا ہے۔ تو منتر کا اُپدیش ہے کہ بندھن دُکھ ہے اور آزادی سکھ ہے۔ प्रसित
کا ارتھ ہی نروکت میں ہی ہے ۔ جال ۔ پھندا ۔ باندھنے یا پھنسانے کا کارن ۔ گیتا میں آسکتی
اور اناسکتی کا بہت ویاکھیان ہے کیوں ؟ منو مہاراج نے کہا کہ دیکھو अर्थ कामेषु
असक्तानाम् धर्म ज्ञानं विधीयते ۔ ارتھ اور کام میں آسکت (بندھن میں پھنسا)
ہوا منش دھرم کا گیان حاصل نہیں کر سکتا۔ کیوں ؟ کیونکہ جہاں کام تہاں نام نہیں جہاں نام
نہیں کام ۔ دونوں کب ہوں نہ ملیں ۔۔ روی رجنی اِک دھام ۔ کبھی یہ دیکھا کہ سورج بھگوان اور
راتری ایک جگہ مل جائیں ؟ نہیں منو نے تو ارتھ اور کام کا بندھن کہا۔ پر ہم تو کام کرودھ ۔ موہ
لوبھ اہنکار آدی سب کے بندھن میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ تو مکتی کیسے ؟ اور سکھ کہاں ؟

۵ ۔ اگلی بات کہی اَن دوش کی ۔ دُربھکشن کی پاپ سے یا دشیلا ۔ زہریلا اَن ہمارے لئے
نہ ہو۔ وِش آدی دوش رہت اَن ہو۔ یہ شریر اَن مئے ہے۔ جیسا ہوگا اَن ویسا ہوگا مَن ۔ جیسی بُدھی
ویسا چت اور ویسا انتہ کرن ۔ ویسا گیان اور وگیان اور کرم ۔ اَن ارتھات جیو کا پوتر ہو تو سب
پوتر ہو کر اور شُدھ ہو کر سب گانٹھیں کھل جائیں گی ۔ आहार शुद्धौ सत्व

शुद्दि ध्रुवा समृति - स्मृति लब्धबा सँव ग्रान्थिनाम विमोक्षः

۶- چھٹی بات یہ ہے کہ ہم سکھ میں ستھر ہو کر گھروں میں سواہا اور وات کرم کرتے رہیں دو شبد ہیں اور یونی۔ اُتم سدن اُتم گھر۔ اُتم سبھا اور اُتم یونی ارتھات جنم۔ یہ کب ہوگا۔ جب گھر میں سبھا میں منش جیون میں سواہا ارتھات اُتم بانی۔ ستیہ بانی وید بانی۔ میٹھی بانی۔ کلیان بانی کا سنچار ہوگا۔ اور اس کے انوسار ہی وات ارتھات کریا کرم ہوگا۔ یہ نہیں کہ سے منہ میں رام رام اور بغل میں چھری جیسا کہ ورتمان میں سبھی کرتے ہیں۔ اس چھل کپٹ کے کرم سے نہ جیون سکھی ہوگا نہ گھر اور نہ سبھا آدی۔

سु+सद

۷- وید بانی دیش اور ایشوریہ کو دینے والی ہے۔ اس کا ہمارے جیون میں پرکاش ہو گیان ہو۔ اور اس گیان کے انوسار ہمارے جیون یگیہ مئے ہوں جس سے ہم نہ بھولیں۔ ان برکتوں کو دینے والے برہم روپ اگنی کو اور دھنیہ باد دیتے رہیں اور سدا نمسکار کرتے رہیں۔ ساتھ ہی بھوتک اگنی کا اُپدیش یا منتر ہیں کہ یہ سب کچھ کب ہوگا جب ہم انوشٹھان روپ پرشارتھ کی اگنی سے دن رات کام لیتے ہوئے آلسیہ پرمادسے رہت ہو کر کرم کرتے رہیں گے۔ تب ہمیں یہ سکھ پراپت ہوں گے۔ کیول پرارتھنا سے ہی نہیں۔ اس لئے منتر کے اوپر یہ عنوان دیا۔ کہ اب یہ تو جنم اُتم ملا ہے لیکن آگے بھی ایسا منش کا اُتم جنم پراپت ہو۔ اس لئے اُتم کرموں اُتم وِدیا اور اُتم بھوگوں کیلئے جگدیشور کی ارادھنا اور بھوتک اگنی کا سیون سدا کرتے رہیں۔

یجروید ادھیائے دوسرا

منتر نمبر ۲۱

ویدوں کے گیان کے بنا اور اُس میں کہے کرم کانڈ کے بنا کبھی سکھ نہ ہوگا

वेदोऽसि येन त्वं देव वेद देवेभ्यो
वेदोऽभवस्तेन मह्यं वेदो भूयाः। देवा
गातुविदो गातुं वित्त्वा गातुमित। मनसस्पतऽ
इमं देव यज्ञ स्वाहा वाते धाः ॥२१॥

پدارتھ: ہے (دیو) شبھ گنوں کے دینے ہارے جگدیشور (توم) آپ (ویدہ) چراچر جگت

کے جاننے والے (اسی) ہیں سب جگت کو (ویدہ) جانتے ہیں تتھا (یین) جس وگیان یا وید سے (دیوے بھیہ) وِدوانوں کے لئے (ویدہ) پدارتھوں کے جاننے والے (ابھوہ) ہوتے ہیں (تین) اُسی وگیان کے پرکاش سے آپ (مہیم) میرے لئے جو کہ میں وشیش گیان کی اچھیا کر رہا ہوں (ویدہ) وگیان دینے والے (بھویاہ) ہو جیئے ہے (اگا تو ودھ) ستُتی کے جاننے والے (دیواہ) ودوانو! جس وید سے منش سب ودیاؤں کو جانتے ہیں اُس سے تم لوگ (اگاتم) وشیش گیان کو (دتوا) پراپت ہو کر (گاتم) پرسنشا کرنے یوگیہ وید کو (ات) پراپت ہوؤ ہے (من سپیتے) وگیان سے پالن کرنے ہارے (دیو) سرو جگت پرکاشک پرمیشور! آپ (امم) پرتیکھش انوشٹھان کرنے یوگیہ (یگیم) کریا کانڈ سے سدھ ہونے والے یگیہ روپ سنسار کو (سواہا) کریا کے انوکول (داتے) پون (ہوا) کے بیچ (دماہ) ستھت کیجیئے ہے ودوانو اُس وگیان کے دینے والے پرمیشور ہی کی نِتیہ اُپاسنا کرو۔

بھاوارتھ : ہے ودوان منشو! تم لوگ جس سے جاننے والے پرمیشور نے وید ودّیا پرکاشت کی ہے اُس کی اُپاسنا کر کے اُسی کی وید ودّیا کو جان کر اور کرم کانڈ کا انوشٹھان کر کے سب کا ہت سمپادن کرو۔ کیونکہ ویدوں کے گیان کے بنا تتھا اس میں جو جو کہے ہوئے کام ہیں اُن کو کئے بنا منشوں کو کبھی سکھ نہیں ہو سکتا۔ جو سب کا ساکھشی ایشور دیو ہے اُس کو وید ودّیا سے سب جگہ ویاپک مان کے نِتیہ دھرم میں رہو۔

جگت کا آدھار وایو : ہے۔ اس لئے ودوانوں کو منتر میں پریرنا دی گئی ہے کہ اس وید ودّیا سے یگیہ ارتھات سب کی اُنتی۔ رکھش اور اُپکار کے کاریوں کو سدھ کرو۔ اس کے لئے شُدھ ہوں۔ ارتھات اُتم کرم۔ اُتم شیل سبھاؤ۔ اُتم گیان کی آہوتیاں سدا دیتے رہیں۔ ہون یگیہ میں سدا سرو اُتم پدارتھوں کی آہوتی کے سمرپن سے ہونے چاہئیں۔ جس سے شریشٹھ۔ شُدر۔ سگندھ کا چھوں اور پرسار ہو۔ وایو کے ساتھ مل کر یہ آہوتیاں جن جن کا۔ پرانی پرانی کا۔ نہیں نہیں چر اور اچر اپرانی سنسار کا بھی کلیان کرنے والی ہوں۔

شت پتھ براہمن میں اس منتر کی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا کہ جو یہ پون بہتا ہے۔ سو اس یگیہ کا سنگرہ کرکے (آہوتیوں کو) سنسار کے یگیہ میں پرتشٹھت کر دیتا ہے۔ یگیہ کو یگیہ کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔

اہو! کتنا مہان اُپکار ہے اس پون دیوتا کا۔ اس لئے منتر میں کہا : स्वाहा वाते धा:

گیان کی بھوک : سرشٹی کے آرمبھ سے منش کو رہی ہے اس لئے منتر میں منش اپنے کو جگیاسو بنا کر پرمیشور سے پرارتھنا کر رہا ہے کہ مجھے وہ وشیش گیان دیجئے جس کو پا کر میں سدا کیلئے ترپت ہو جاؤں اور میری سب شُبھ کامنائیں پورن ہو جائیں۔ پرمیشور کا بھی منتر میں اُپدیش ہے کہ آپ سبھی منش مہان مہادھنے والا۔ پرسنشا کے یوگیہ جو وید گیان ہے اُس سے سب وِدیاؤں کو پراپت کرکے سنسار میں پرشنسنیہ کریاکرم کو کرتے جاؤ۔ کیا کرم ؟ کیا وِکرم ؟ کیا کریں کیا نہ کریں یہ سب انوشٹھان ہمیں وید سے معلوم کرنا ہے جیسے کہ مہرشی منو نے کہا ہے کہ सर्वम् वेदात प्रसिद्ध्यति (منوسمرتی) شت پتھ براہمن نے اس منتر کے ویاکھیان میں یگیہ کرم کے سمبندھ میں بہت ہی سُندر کہا ہے کہ سگندھت وایو کے سمان آنا اور جانا پرارمبھ ہو اور درجن خوشیوں سے بھرا آغاز اور انجام دونوں گاتے آؤ اور گاتے جاؤ۔ یہ ہے یگیہ کرم نسندیہہ وہ بڑا بھاگیہ شالی ہے جس کا جیون ایسے کرموں سے اوت پروت ہے۔

سب کے ساتھ نیائے ہو : سب کی رکھشا ہو۔ سب کا ہت سمپادن ہو۔ سب کی سیوا ہو اور سب سے پریم بڑھے دویش اور ویر گھٹے۔ تب ہی ہم سبھی سورگ دھامی ہونگے۔ ایک ایک نام ایک ایک دھام سُکھ دھام ہوگا۔ اس لئے مہرشی نے بھاؤ ارتھ میں کہا کہ ویدوں کے وگیان کے بنا تنہا اس میں جو جو کہے ہوئے کام ہیں۔ ان کو کوئی بنا منشیوں کو کبھی سُکھ نہیں ہو سکتا۔

سدا دھرم میں رہو : انت میں مہرشی لکھتے ہیں کہ سب کے ساکھشی پرمیشور کو سب جگہ حاضر ناظر جان کر سدا دھرم میں رہو۔ نسندیہہ ہم بھول جاتے ہیں کہ کوئی ہمارا ساکھشی دیو ہے اور پرتی کھشن ہمیں دیکھ رہا ہے۔ ہماری ایک ایک حرکت کو اور کام کاج کو

تب ہی بڑے بڑے اَپرادھ ادرگھاتک کرم کرتے ہوئے نہیں گھبراتے۔ پتہ اِس سمے لگتا ہے جب ایسے پاپ کرموں کے پھل سوڑوپ مصیبتوں، دُکھوں کلیشوں اور موت کے زبردست ہاتھ کے نیچے آکر کراہنے لگتے ہیں جس کے لئے رام نے کہا تھا ؎

کرت کرم ناہیں لکھ پاتا ؛ پھل پاوت کیوں رووت تاتا

پیارے! کرم کرتے ہوئے جب اس ساکھشی دیو کو نہیں دیکھ پاتا تو پھل پانے پر پھر رونے سے کیا کام ؛

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۲۲

یگیہ کی آہوتی سے سبھی پدارتھ دِویہ ہو کر سب پرجا سکھ پاتی ہے

सं बर्हिरङ्क्ताᳬ हविषा घृतेन समादित्यै-
र्वसुभिः सम्मरुद्भिः । समिन्द्रो विश्वदेवेभि-
रङ्क्तां दिव्यं नभो गच्छतु यत् स्वाहा ॥२२॥

پدارتھ: ہے منشیہ! تم (یت) جب ہون کرنے یوگیہ دَرویہ (گھی سامگری آدی) کو (ہوی شا) ہوم کرنے یوگیہ (گھرتین) گھی آدی سگندھی یکت پدارتھ سے ملا کر ہون کروگے۔ تب وہ (برہی) انترکھش میں (آدیتی) بارہ مہینے (دسوبھی) اگنی آدی آٹھوں نواس کے ستھان اور (سمرودبھی) پرجاجنوں کے ساتھ مل کر سکھ کو (سمنکتام) اچھی پرکار پرکاش کرے گا۔ (اندر) یہ سُوریہ لوک (سواہا) یگیہ میں چھوڑا ہوا اُتم کریا سے سگندھی آدی پدارتھ یکت جس ہوی کو (سم گچھتو) پہنچاتا ہے۔ اُس سے (سم) اچھی پرکار مشرت (ملے) ہوئے (وشودیوے بھی) اپنی کرنوں سے (دویم) اپنے پرکاش میں اکٹھا ہونے والے (نمہ) جل کو (سمنکتام) اچھی پرکار پرگٹ کرتا ہے۔

بھاوارتھ: جو ہومی اچھے پرکار سدھ کیا ہوا یگیہ کے نمت اگنی میں چھوڑا

جاتا ہے۔ وہ انترکھش میں وایُو جل اور سوُریہ کی کرنوں کے ساتھ مِل کر اِدھر اُدھر پھیل کر آکاش میں ٹھہرنے والے سب پدارتھوں کو دوِیہ کر کے اچھی پرکار پرجا کو سُکھی کرتا ہے۔ اس لئے سب منُشیوں کو اُتم ساگری اور اُتم اُتم سادھنوں سے اُکت تین پرکار کے یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ منتر کا شیر شک ہے کہ اگنی میں چھوڑا ہوا پدارتھ انترکھش میں کس کے ساتھ ٹھہرتا ہے ؟ اُس کے انوسار ہی بھاشیہ میں بتلایا کہ گھی کے ساتھ سُوگندھت پدارتھوں کو مِلا کر جب ہون کروگے۔ تب وہ انترکھش میں آدتیہ سوُریہ کی کرنوں وسو پرتھوی جل وایُو سوریہ چندرماں نکھشتر آدی اور جن کے آدھار پر پرانی زندہ رہتے ہیں۔ اِن پران وایوؤں (زندگی بخش ہواؤں) کے ساتھ مِل کر دوِیہ جل کو برساتا ہے۔

یہ پرتاپ کس کا ہے ؟ سوُریہ لوک اور اُس کی کرنوں کا۔ کہ سواہا کے اُچارن کے ساتھ دی گئی یا چھوڑی گئی آہوتیاں اگنی میں پرویش کرتے ہی وایو کے دوارہ انترکھش میں جاکر کرنوں کے ساتھ سنیوگ کر دیتو لوک کو پہنچتی ہیں اور جلوں میں دوِیہ گُن دے کر برساتی ہیں یہ ہے وگیان سوُریہ لوک اور اُس کی کرنوں کا۔ اگنی اور وایو کا جس کے ذریعہ سے یہ آہوتیاں جل میں دوِیہ گنوں کو دے سکتی ہیں۔ سگندھت ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ دھرتی اور آکاش کے سبھی پدارتھ۔ آن۔ پھول بناسپتی اوشدھیاں آدی سب کھل اُٹھتی ہیں اور سب پرجائیں پرسنّ ہو کر سکھ اور آنند کو پراپت کرتی ہیں۔

اس لئے منتر کے بھاوارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ سب منُشیوں کو چاہیئے کہ اچھے پرکار سے شُدھ کیا ہوا ہوی (آہوتیاں) پدارتھ یگیہ کے لئے اگنی میں چھوڑنا چاہیئے۔ ساگری آدی سبھی پدارتھ اُتم ہوں اور سبھی سادھن بھی (اگنی ہوتر کرنے والا سویَم اور اُس کا من اندریاں۔ آتما۔ یگیہ کا ستھان۔ پاتر۔ شریر پر دھارن کئے ہوئے وستر اور بانی سے اُچارن کئے ہوئے منتروں : آدی کا اُچارن) شُدھ پوتر اور اُتم ہوں۔ تب ایسے یگیوں کا انوشٹھان

ہم سب کے لئے سردتر سکھدا ایک ہوگا۔ جس کے لئے آریہ لوگ آدنیتھ کال سے پرارتھنا کرتے آرہے ہیں۔ ۵

یگیہ ہون سے ہو سگندھت اپنا بھارت دیش
وایو جل سکھدائی ہو دیں۔ جائیں مٹ سارے کلیش

یجروید۔ ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۳

جو یگیہ کو چھوڑ دیتا ہے اُس کو پرمیشور بھی چھوڑ دیتا ہے

कस्त्वा विमुञ्चति स त्वा विमुञ्चति
कस्मै त्वा विमुञ्चति तस्मै त्वा विमुञ्चति।
पोषाय रक्षसां भागोऽसि ॥२३॥

پدارتھ : کون سکھ چاہنے والا یگیہ کا انوشٹھان کرنے والا پرش (त्वा) اُس یگیہ کو (وی منچتی) چھوڑتا ہے ؟ ارتھات کوئی نہیں اور جو کوئی یگیہ کو چھوڑتا ہے (توا) اُس کو (سہ) یگیہ کا پالن کرنے ہارا پرمیشور بھی (وی منچتی) چھوڑ دیتا ہے جو یگیہ کا کرنے والا منش پدارتھ سموہ کو یگیہ میں چھوڑتا ہے (توا) اُس کو (کسمئی) کس پریوجن کیلئے اگنی کے بیچ میں (وی منچتی) چھوڑتا ہے ؟ (تسمئی) جس سے سب کو سکھ پراپت ہو۔ تتھا (پوشائے) پشٹی آدی گنوں کے لئے (توا) اُس پدارتھ سموہ کو (وی منچتی) چھوڑتا ہے۔ جو پدارتھ سب کے اُپکار کے لئے یگیہ کے بیچ میں نہیں مکت کیا جاتا (یگیہ کرم پرو پکار کے لئے جو پدارتھ نہیں لگایا جاتا) وہ (رکھشام) دُشٹ پرانیوں کا (بھاگ) انش ہوتا ہے۔

بھاوارتھ : جو منش کے وید دوارہ کہے ہوئے ویوہاروں کو چھوڑ دیتا ہے وہ سب سکھوں سے ہین ہو کر اور دُشٹ منشیوں سے پیڑا پاتا ہے سب پرکار سے دکھی رہتا ہے کسی نے کسی سے پوچھا کہ جو یگیہ چھوڑتا ہے اُس کے لئے کیا ہوتا ہے؟ وہ اُتر دیتا ہے۔ کہ

پرمیشور بھی اُس کو چھوڑ دیتا ہے۔ پھر وہ پوچھتا ہے کہ ایشور اس کو کس لئے چھوڑ دیتا ہے
وہ اُتر دینے والا کہتا ہے کہ دکھ بھوگنے
کے لئے جو ایشور کی آگیا کو پالتا ہے وہ سکھوں سے پُشٹ ہونے یوگیہ ہے اور جو چھوڑتا ہے
وہ راکھشس ہو جاتا ہے۔

کرم پھل ویوستھا: پرمیشور اُس کے وید گیان اور اُس کے انوکول
کرم پھل ویوستھا پر سوامی دیانند کی نشٹھا جہاں تہاں دیکھنے کو پرتیت ہوتی ہے جیسا
کہ اس منتر کے بھاشیہ میں جس میں یہ سپشٹ کہا کہ منش جنم کو پاکر یگیہ ارتھات سب کے
اُپکار کے کرم کو کسی کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیئے جو اُسے چھوڑ دیتا ہے تو یگیہ کا پالک پرمیشور اُس
کو بھی چھوڑ دیتا ہے۔ ایک بالک جو اپنے گھر میں ماتا پتا آدی بڑوں کے لئے تو آدر ستکار اور پوجا
کے بھاو رکھتا ہے اور سب بھائی بہنوں سے پیار کرتا ہے۔ سیوا کرتا ہے اور ماتا پتا سے پراپت
پدارتھوں کو سب کے ساتھ بانٹ کر کھاتا ہے۔ وہ ماتا پتا کو پیارا لگتا ہے اور جو اپنے پران پوشن
یا پیٹ پالن میں سب کے ساتھ لڑنے جھگڑنے اور اپنے سوارتھ میں لگا رہتا ہے اُس پر نہ تو
ماتا پتا پرسن رہتے ہیں نہ پیار دیتے ہیں بلکہ تنگ ہو کر ایسے بچوں کو وہ اپنے حال پر ہی چھوڑ
دیتے ہیں۔ ایسے ہی پرمیشور کی جگت میں کرم پھل ویوستھا ہے۔ پرسپر کے پیار مٹھاس ہردیہ
کی پوترتا۔ بھائی چارہ۔ سیوا۔ رکھشا اور ستکار اور پوجا کے بھاوؤں کے بنا جیسے گھر کی شانتی کی
ویوستھا سو پربندھ سب چوپٹ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح پرمیشور کے اس مہان گھر روپی جگت
کی بھی حالت ہے۔ اس لئے وید منتر میں اُپدیش صاف صاف کہہ کہ ایسے یگیہ کرم پرویکار
رہت منشوں کو پرمیشور چھوڑ دیتا ہے۔

دُشٹ پرانیوں کا بھاگ: منتر میں یہ اُپدیش بھی ہو رہا ہے کہ یگیہ کرم یا
پروپکار کے لئے جو پدارتھ نہیں لگے گا۔ وہ دُشٹ پرانیوں کا بھاگ بنے گا۔ ارتھات اُس کے
مالک وہ بنیں گے جن کو ہم دشٹ کہتے ہیں۔ چور۔ اُچکے۔ بٹ مار اور اتیا چاری پاپی منش

اِس لئے دھن آدی پدارتھوں کی تین حالتیں کہی ہیں۔ دان بھوگ اور ناش۔ ملے پدارتھ کا جو پربھو نے اپار کرپا کر کے دیئے ہیں نہ کرو گے دان۔ نہ سویم بھوگ تو وہ ناش ہوگا ہی۔ یہ اٹل سدھانت ہے کہ بگیہ سے رہت پدارتھ دُشٹ پرانیوں کا مال بنیں گے۔

منتر کے آخیر میں یہ کہا کہ جو ایشور کی آگیا کا پالن کرتے ہیں وہ سُکھوں سے پُشٹ ہوتے جاتے ہیں اور جو چھوڑ دیں گے وہ راکھش ہو کر آپ بھی دُکھی ہوں گے اور اپنے پاپ آچار سے گھر، پریوار اور جگت کو بھی نرک دھام بنائیں گے۔

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۲۴

اُتّم سے اُتّم لکشمی کی پراپتی سدیو کرنی چاہیئے

सं वर्चसा पयसा सं तनूभिरगन्महि मनसा
स९ शिवेन। त्वष्टा सुदत्रो विदधातु
रायोऽनुमार्ष्टु तन्वो यद्विलिष्टम् ॥२४॥

پدارتھ: جس کی کرتا سے ہم لوگ پرسارتھی ہو کر (ورچسا) جس میں سب پدارتھ پرکاشت ہوتے ہیں اُس وید کا پڑھنا اور (پیئسا) جس سے پدارتھوں کو جانتے ہیں اُس گیان (منسا) جس سے سب ویوہار وچارے جاتے ہیں اُس انتہ کرن سے (شِوین) سب سکھ اور (تنوبھی) جن سے سُکھ پراپت ہوتے ہیں۔ اُن شریروں کے ساتھ (رایہ) شریشٹھ ودّیا اور چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (سم گنمہی) اچھی پرکار پراپت ہوں (ہوتے ہیں) سو (وہ) (سُودترہ) اچھی پرکار سکھ دینے ولے (اُتّم سُکھوں کا داتا) اور (توشٹا) دُکھوں تتھا پرلے کے سمے سب پدارتھوں کو سُوکھشم کرنے والا ایشور کرپا کر کے ہمارے لئے (رایہ) اُکت ودّیا آدی پدارتھوں کو (سم ودَدھاتو) اچھی پرکار ودھان کرے اور ہمارے (تنوہ) شریر کی (یت) جتنی (ولِشٹم) ویوہاروں کی سدھی کرنے کی پری پُورنتا ہے اُسے (اسمنومارشٹو)

اچھی پرکار نرنتر شدھ کرے۔

بھاوارتھ: منشوں کو سب کامناپوری پورن کرنے والے پرمیشور کی آگیا پالن کرکے اور اچھی پرکار پرشارتھ سے ودیا کا ادھین۔ وگیان۔ شریر کا بل۔ من کی شدھی، کلیان کی سدھی اور آتم سے اُتم شکتی کی پراپتی سدیو کرنی چاہیئے۔ اُس سمپورن یگیہ کی دھارنا اور اُنتی سے سب سکھوں کو پراپت ہو کے اوروں کو سکھ پراپت کرانا چاہیئے اور سب وِیہار تتھا پدارتھوں کو نتیہ شدھ کرنا چاہیئے۔

۱۶۔ **پچھلے منتر کا اپدیش:** یہ تھا کہ جو یگیہ کو چھوڑ دیتا ہے اُس کو پرمیشور بھی چھوڑ دیتا ہے اور جو ایشور کی آگیا کا پالن کرتا ہے وہ سکھوں سے سدا جڑا رہتا ہے۔ جو چھوڑ دیتا ہے وہ راکھشس ہو جاتا ہے۔ اب اس منتر میں یہ اپدیش دیا ہے

وہ ایشور۔ اچھی پرکار سے سکھ دینے والا اُتم سکھوں کا داتا۔ سب پدارتھوں کو سوکھشم بنا دینے والا۔ جیسے بڑھئی بڑے بڑے موٹے لکڑی کے بدصورت منڈھوں کو لیکر اُسے سوکھشم اور سندر پدارتھوں کا روپ دے دیتا ہے چھیل تراش کر ایسے ہی وہ پرمیشور سب روپوں اور شکلوں کو بنانے والا ہے جیسے گائیتری منتر میں ؛ [illegible] کے ارتھ رشی نے کئے ہیں۔ کلیشوں کو بھسم کرنے والا اس منتر میں بھی یہی کہا کہ وہ پرمیشور دکھوں کلیشوں کو سوکھشم ارتھات ہلکا کر دیتا ہے۔

ایشور آگیا پالن: کیا ہے؟ یگیہ کا انوشٹھان کیا ملتا ہے اس آگیا پالن سے؟ منتر کا اپدیش ہے کہ ودیا۔ وگیان من کی شدھی۔ کلیان کی سدھی منش شریر کا سکھ۔ دید گیان کا شریشٹھ چمتکار اور سکرورتی راجیہ سے سروُتم شکتی کی پراپتی منشوں کو ہوتی ہے۔

پرارتھنا کی گئی ہے۔ منتر کے انت میں جگدیشور سے اس مانو شریر کو نرنتر مانج کر شدھ پوتر کرنے کی۔ کہا یہ گیا ہے کہ یہ جو شریر ایشور نے بنایا ہے یہ پوری پورن ہے سب

پرکار کی ردھی سدّھی سمردھی پراپت کرتے ہیں۔ اگر منش کا اتہاس دیکھا جائے تو اُسنکھیہ اُدھارن ملیں گے کہ کونسا بل، پراکرم چمتکار، یوگ، وگیان، کلا کوشل اور ودّیا آدی گُن منش نے اس سنسار میں پراپت نہیں کیا اس لئے نرنتر یہ شُدّھ پوتر رہے اس کے لئے پرارتھنا کی گئی ورنہ اپوتر اشدّھ ہو کر جو پاپ کرم دُش کرم یا جو اکرم کپٹ ادرچھل اس سے کیا جاتا ہے وہ سب کا سرو ناش کر دیتا ہے۔ لیکن ایسا ہو گا کب؟ جب ہم اس کی شرن میں جائیں گے اور بار بار کہیں گے کہ धियो यो नः प्रचोदयात् ۔

ویوہار اور پدارتھ کی شُدّھی

: رشی دیانند نے بھاوارتھ میں لکھا ہے کہ سب کامناؤں کو پورن کرنے والا ایشور ہے اس لئے اس کی آگیا کا پالن کرو اور اپنے پرشارتھ سے ودّیا کا اُدھین کرتے ہوئے ان سب پدارتھوں کو پراپت کر انتہ کرن شُدّھ رکھو۔ گیان وگیان من راجیہ اور ایشوریہ آدی ان وستر آدی سب کچھ اور اپنے دیوہار کو بھی شُدّھ رکھو جو تم دوسروں سے کرتے ہو۔ تب تم سکھ کے بھاگی بنو گے۔ یہ ہے ایشور آگیا۔ یگیہ انوشٹھان کا پھل ؛

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۵

اگنی میں دی ہوئی آہوتی کا وگیان

दिवि विष्णुर्व्यक्रस्त जागतेन च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योऽस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मो ऽन्तरिक्षे विष्णुर्व्यक्रस्त त्रैष्टुभेन च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मः पृथिव्यां विष्णुर्व्य- क्रस्त गायत्रेण च्छन्दसा ततो निर्भक्तो योस्मान्द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मोऽस्मादन्नादस्यै प्रतिष्ठाया अगन्म स्वः सं ज्योतिषाभूम ॥२५

پدارتھ : (جاگتین) سب لوگوں کے لئے سکھ دینے والے (چھندسا) آنند دائیک جگتی چھند سے ہمارا انوشٹھان کیا ہوا یہ (دشنو) انترکھش میں ٹھہرنے والے

پدارتھوں میں ویاپک یگیہ (دوی) سوریہ کے پرکاش میں (دیکسرنست) جاتا ہے وہ پھر (تتہ)
وہاں سے (انربھگتہ) وبھاگ (تقسیم) اورتھات پرم انوروپ ہوکر سب جگت کو ترپت کرتا ہے
(یہ) جو دوروودھی شترو (اسمان) یگیہ کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں سے (دویشٹی) وِرودھ
کرتا ہے (اچہ) تتھا (ایم) دنڈ دے کر سکھشا کرنے یوگیہ جس دُشٹ پرانی سے (دیم) ہم لوگ یگیہ کا
کا انوشٹھان کرنے والے (دوشمہ) اپریتی کرتے ہیں اُس کو اِس یگیہ سے دُور کرتے ہیں ہم لوگوں
نے جو یہ (وشنو) یگیہ (تریشٹھبین) تین پرکار کے سکھوں کے نمت (چھندسا) سوتنترتا
دینے والے (تری شٹپ چھند) سے اگنی میں اچھی پرکار سنکیت کیا ہے وہ (انترکھشے) آکاش
میں (دیکرنست) اچھی پرکار پہنچاتا ہے وہ پھر (تتہ) اُس انترکھش سے (نربھگتے) الگ ہو
کر وایو اور ورشا جل کی شُدھی سے سب سنسار کو سکھ پہنچاتا ہے۔ (یہ) جو دُکھ دینے والا
پرانی (اسمان) سب کا اپکار کرنے والا ہم لوگوں کو (دویشٹی) دکھ دیتا ہے (چہ) تتھا
(ایم) سب کا اہت (ابگاڑ) کرنے والے دُشٹ کو (دیم) ہم لوگ سب کا ہت کرنے والے
(دوشمہ) پیڑا دیتے ہیں۔ اُس کو اُس یگیہ سے نوارن کرتے ہیں۔ ہم لوگوں سے جو (وشنو) یگیہ
(گائیترین) سنسار کی رکھشا کرنے اور (چھندسا) اتی آنند دینے والے گائیتری چھند سے نرنتر
کیا جاتا ہے وہ (پرتھویام) وستار یکت اس پرتھوی میں (دیکرنست) وِوِدھ سکھوں
کی پراپتی کے لئے وستریت ہوتا ہے۔ (تتہ) اُس پرتھوی سے (نربھکتہ) الگ ہو کر اور
انترکھش میں جا کر پرتھوی کے پدارتھوں کی پُشٹی کرتا ہے (یہ) جو پُرش ہمارے راجیہ کا
وِرودھی (اسمان) ہم لوگ جو کہ نیائے کرنے والے ہیں اُن سے (دویشٹی) دویش کرتا
ہے تتھا جس شترو جن سے ہم لوگ نیائے آدیش دیا کرتے ہیں اُس کا اس یگیہ سے نتیہ نشیدھ
کرتے ہیں۔ ہم لوگ یگیہ سے شُدھ ہوا پرتیکش (انّات) جو بھوجن کرنے یوگیہ ان ہے
اُس سے (سوہ) سکھ روپی سورگ کو (اگنم) پراپت ہوں۔ تتھا (اسمئی) اس پرتیکھش
پراپت ہونے والی (پرتشٹھائی) پرتشٹھا اورتھات ستکار کو پراپت ہوتے ہیں۔ اُس کے لئے

(جیوتشا) وِدّیا اور دھرم کے پرکاش سے سنکیت (سم بھوم) اچھی پرکار ہووین۔

بھاوارتھ : جو جو منش لوگ سُگندھی آدی پدارتھ اگنی میں چھوڑتے ہیں وہ الگ الگ ہو کر سوریہ کے پرکاش۔ آکاش۔ تتھا بھومی میں پھیل کر سب سُکھوں کو سِدّھ کرتے ہیں اور جو وایو۔ اگنی۔ جل اور پرتھوی آدی پدارتھ شلپ وِدّیا سِدّھ کلا نیتروں سے وِمان آدی یانوں (رتھ گاڑیوں) میں یُکت کیئے جاتے ہیں وہ سب سوریہ پرکاش یا انترکھش میں سُکھ سے وِہار کرتے ہیں۔ جو پدارتھ سوریہ کی کرن یا اگنی کے دوارہ پرم انو کے رُوپ میں ہو کے انترکھش میں جا کر پھر پرتھوی پر آتے ہیں۔ پھر بھومی سے انترکھش اور وہاں سے بھومی کو آتے جاتے ہیں وہ بھی سنسار کو سُکھ دیتے ہیں۔ منشوں کو اُچِت ہے کہ اس بار بار پرشارتھ سے دوش دُکھ اور شتروؤں کو اچھی پرکار نوارن کر کے سُکھ بھوگنا بھوگوانا چاہیئے۔ تتھا یگیہ سے شُدّھ وایو۔ جل۔ اوشدھی اور ان کی شُدّھی کے دوارہ آروگیہ بُدھی اور شریر کے بل کی وِردھی سے اتینت سُکھ کو پراپت کر کے وِدّیا کے پرکاش کے نِتیہ پرتِشٹھا کو پراپت ہونا چاہیئے۔

وِمان آدی گاڑیوں کا بنانا : وِمان آدی گاڑیوں کا بنانا بھی اگنی جل وایو کے میل کو منتر میں یگیہ کرم کہا ہے۔ جس سے سب لوگ جہاں تہاں سُکھ پُوروک آ جا سکیں یا وِیوہار کر سکیں۔

یگیہ کا پربھاو تین لوک پر : رشی دیانند نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر شیر شنک دیا ہے کہ وہ یگیہ تینوں لوکوں میں وِسترت ہو کر کون کون سے سُکھ کو دیتا ہے؟ جو اسکا وِرودھ کرے۔ اُس کا نوارن ہونا چاہیئے اور راجیہ نیائے سے ڈنڈ پراپت ہو۔

پرتِشٹھا ستکار : یگیہ کرم سے منش کی وِدّیا بڑھتی ہے جیون میں دھرم کا پرکاش ہوتا ہے جس سے اُس کی پرتِشٹھا ہوتی ہے یگیہ کی اگنی سے بنے ہوئے انو پرمانوؤں کے بار بار بھومی سے آکاش میں اور پھر بھومی میں آنے جانے سے وایو جل اوشدھی۔ ان آدی

سب پدارتھوں کی شدھی ہو کہ سب کی آروگیہ ورِدھی اور شریر کا بل بڑھتا ہے اُس سے سب کو اتینت سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسا ہی پرشارتھ کرتے ہوئے سب سُکھی ہوں اور دُوسروں کو بھی سُکھ بھوگوائیں ٭

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۲۶

ایشور آگیا میں ورتتے ہوئے سُوریہ کے آدرش کا آچرن کریں

स्वयंभूरसि श्रेष्ठो रश्मिर्वर्चोदा ऽअसि
वर्चो मे देहि । सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते ॥२६॥

پدارتھ: ہے جگدیشور! آپ کو ودوان! اتینت پرشنسنیہ شریشٹھ (رشمی) پرکاش مان اور (سوئمبھو) اپنے آپ ہونے والے (اسی) ہیں۔ تتھا (ورچودا) ودّیا دینے والے (اسی) ہیں اس لئے آپ (مے) مجھے (ورچہ) وگیان اور پرکاش (دیہی) دیجئے۔ (سوریسیہ) جو آپ چراچر جگت کے آتما ہیں۔ اُن کے (آورتیم) نرنتر سجن جن جس میں ورتمان ہوتے ہیں اُس اپدیش کو دھارن کریں۔

بھاوارتھ: ایشور کا کوئی بنانے والا۔ یا۔ ماتا یا پتا نہیں ہے کنتو وہی سب کا ماتا پتا ہے۔ تتھا جس سے بڑھ کر کوئی وگیان پرکاش کی ودّیا دینے والا نہیں ہے اس لئے سب منش ایشور کی آگیا میں رہیں۔

اس منتر پر شیر شک ہے کہ سوریہ شبد سے ایشور اور ودِوان منش کا اپدیش کیا ہے۔ جیسے ایشور سوئمبھو ہے۔ اپنے آپ ہی۔ کوئی پیدا کرنے والا نہیں۔ ویسے ہی ودوان (جیو آتما) بھی اپنے آپ ہے کیونکہ جیو بھی انادی اور سوئمبھو ہے۔ اس کا بھی نہ آدی ہے اور نہ ماتا پتا۔ ہاں ایشور سوئم ودّیا وگیان اور پرکاش سوروپ ہے۔ اور جیو آتماؤں میں جو منش اُس کے دئیے ہوئے وید گیان وگیان یا ودّیا کے پرکاش کو اپنے

سو بھاگیہ سے پراپت کر پاتے ہیں۔ وہ اپرا سے پرا ودّیا کو جان کر یوگ سمادھی سے پرمیشور کے آشیرواد کو پراپت کر ستیہ اور نیائے کے دھرم آچرن سے وِدوان ہو جاتے ہیں۔ اُن کے لئے بھی ایشور آگیا سپشٹ ہے کہ وہ بھی اِس ودّیا اور گیان آدی کو سب کے سکھ کے لئے سدا دیتے رہیں۔ تب ہی جگت میں سُکھ کا اُجالا ہو گا اور دکھ یا اودّیا کا اندھکار دُور ہو گا۔

سوُریہ کے سمان آچرن: جیسے گورو چرنوں میں گیا ہوا یگیو پویت دھاری۔ برہم چاری اپنے جیون کی یاترا کو آرمبھ کرنے سے پُورو ودّیا ماتا کی امرت مئی گود میں بیٹھنے کے لئے آچاریہ کی پردکھشنا کرتا ہوا منتر اُچارن کرتا ہے کہ میں سوُریہ وت پرکاشمان آچاریہ کی پری کرماں کرتا ہوا اُن کے پیچھے چلنے کا برت دھارن کرتا ہوا اس آدرش کو اِس وید منتر میں اس پرکار سے کہا گیا ہے۔ چراچر جگت کے آتما (سوُریہ) پرمیشور! جس کے پیچھے آج تک نر نتر سجن جن सत + जन ارتھات ست پُرش رشی مُنی آدی سدا چلتے آئے ہیں میں بھی اُسی کے انوکول چلنے کا سنکلپ کرتا ہوں۔ جس پرکار بھوتک پنڈ وں (شکل دینے والی چیزوں میں) اسوُریہ کی روشنی پہنچ کر گتی دیتی ہے۔ بڑھاتی ہے) اسی پرکار ہمارے آنترک جیون کا آدھار وہ پرجا پتی ہی ہے، اِس پرمیشور کو لکھشں کر کے ہماری جیون یاترا چل رہی ہے۔ اگلی کنڈ کا میں منتر کے اگلے پد کی ویاکھیا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اِس سنسار کے پنڈوں (پدارتھوں) میں تو ہی پرکاش رشمی (اسوُریہ کی کرن) ہے۔ چندر آدی تجھ سے ہی پرکاش مان ہیں۔ ہے پربھو اِس آنترک جگت میں آپ ہی ورچ کے دینے والے ہیں۔

برہم ودّیا کا پھل: اسی سمبندھ میں یہاں پر یاگیہ ونکیہ رشی آچاریہ اُدیہ (आदित्य) کا پرمان دے کر کہتے ہیں کہ "یدی اس پرکار ٹھیک رُوپ سے ارتھات سوُریہ کو درشٹانت میں رکھ کر وِدوان مُنش برہم تیج کو ودّیا ابھیاس دوارہ بڑھاتا ہے تو یہ آنترک سوُریہ (آتما میں براجمان گیان پرکاش کا سروت پرماتما) اُس کی سب کامنائیں

پوری کرتا ہے ودّیا کے سوُریہ برہم ورچسی لوگوں کو کیا دُرلبھ ہے پھر وہ بھگیا سو اپنی جگہ پر کھڑا رہ کر پردکھشنا کرتا ہے۔ سوُریہ کو لکھشش میں رکھ کر۔ تو وہ سوُریہ کے سمان سب سے پوجیت ہو کر پرتشٹھا کو پاتا ہے۔ میں نے یہ سب کھوج پوروک اس لئے لکھا ہے کہ یجروید کے اردو بھاشیہ کا مسلسل پاٹھ کرنے والے پاٹھک منتر و یاکھیان کی گہرائی میں جا کر اس کا منن کرتے ہوئے دیکھیں کہ منش برہم ودّیا کے دوارہ کس طرح جو چاہتا ہے وہ پراپت کر لیتا ہے (شت پتھ براہمن کانڈ۔ ادھیائے ۹۔ براہمن تیسرا کانڈ کا ۱۵ اسے ۱۷)۔ یگیہ مئے جیون ایک ایسی جیون پدھتی ہے جس سے ہر منو کامنا پوری ہوتی ہے ::

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۷

گرہستھی دھرماتما اور پرشارتھی ہو کر سوورش جئیں اور جت اندری ہو کر سوورش سے ادھک جئیں۔

अग्ने गृहपते सुगृहपतिस्त्वयाऽग्नेऽहं गृहपतिना भूयास९ सुगृहपतिस्त्वं मयाऽग्ने गृहपतिना भूयाः। अस्थूरि णौ गार्हपत्यानि सन्तु शत९ हिमाः सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते ॥२७

پدارتھ : ہے اگرہ پتے)۔ گھر کے پالن کرنے ہارے (اگنے) پرمیشور اور ودوان! (توم) آپ (سوگرہ پتی) برہمانڈ شریر اور نواس ارتھ گھروں کے اُتمتا سے پالن کرنے والے ہیں۔ اس (اگرہ پتی نا) گنُ والے آپ کے ساتھ میں (سوگرہ پتی) اپنے گھر کا اُتمتا سے پالن کرنے ہارا (بھویاسم) ہووؤں۔ ہے پرمیشور اور ودوان! (میا) جو میں شریشٹھ کرم کا انوشٹھان کرنے والا (گرہ پتی نا) دھرماتما اور پرشارتھی منش ہوں۔ آپ مجھ سے اُپاسنا کو پراپت ہوئے میرے گھر کے پالن کرنے والے ہووین۔ اسی پرکار (نو) جو ہم استری پرش گھر کے

پتی (مالک یا سوامی) ہیں۔ سو ہمارے (گارہ پتیانی) جو گرہ پتی کے سنیوگ سے گھر کے کام سدّھ ہوتے ہیں۔ وہ (استھوری) نر آسیہ ہوکر کریں اس پرکار اپنے ورتمان میں ورتتے ہوئے ہم استری پُرش (سوُریسیہ) آپ اور سوُریہ ارتھات ودوان کے (آدِرتم) ورتمان ارتھات جس میں اچھی پرکار رات اور دِن ہوتے ہیں اُس میں (اشتم ہماہ) سو ورش اور سو سے اَدھک بھی (انوادرتے ہیں) برتیں۔

بھاوَارتھ : ہم دونوں استری پُرش پرشارتھی ہوکر جوان سب پدارتھوں کی سنتھتی کے یوگیہ سنسار رُوپی گھر کا نرنتر رکھشا کرنے والا جگدیشور ہے۔ اُس کا آشریہ کرکے بھُوتک اگنی آدی پدارتھوں سے ستھِر سکھ کرنے والے سب کام سدّھ کرتے ہوئے سو ورش تتھا جیتندریہ ہوکر سو ورش سے اَدھک بھی سکھ پُورک جیون بھوگیں۔

بھگوان کا گھر اور ہمارا : ایک برہمانڈ۔ دُوسرا پنڈ۔ تیسرا اینٹ پتھر مٹی اور گارے کا۔ برہمانڈ ایشور کا جس میں نرنتر سوُریہ۔ چندرماں۔ پرتھوی آدی لوک لوکانتر سردی گرمی ورش آدی موسم ہیں۔ رات دن سب چل رہے ہیں۔ رائی سے لے کر پتے۔ پھُول پھل۔ اناج اَوشدھی۔ بناسپتی جنگل اَور پہاڑ تک۔ پرتھوی سے لے کر آکاش اور دیو لوک تک۔ کوڑی سے لے کر زر و جواہرات۔ موتی مونگا۔ مانک ہیرے۔ پنّے اور لال زُمرّد تک۔ اگنی جل۔ وایو بجلی آدی کا پربندھ کتنی خوبصورتی سے ہو رہا ہے جس کے اندر رہتے ہوئے چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک سبھی چرند۔ پرند اور منش ماتر اپنے کرموں اور بھوگ جنم اور پرلے کے نیموں دوارہ اپنا اپنا جیون یاپن کر رہے ہیں۔ کِس کمال سے ہر ایک پرانی کے شریر میں جیو آتما بیٹھ کر اپنے کرمچاریوں بمن۔ پران۔ اندریاں۔ چت بدھی آدی کیساتھ اس گھر کو چلاتا ہے لیکن یہ دونوں گھر برہمانڈ کا اَور پنڈ کا چلتے کیول پربھو کرپا سے ہی ہیں ہاں منشوں میں ودوان لوگ اپنی سالوک بدھی شکھشا سنسکاروں سے اس برہمانڈ کو بھی اور پنڈ کو بھی سُندر بنانے میں سہیوگ دیتے ہیں پر وہ بھی پربھو کی ہی کرپا سے جن

وہ ہو جاتی ہے اور بھگوان جیسے وَران کر لیتے ہیں۔ ان دونوں گھروں میں کرم پھل دیوستھا
ستیہ اور نیائے پر ہی مبنی ہے " جس میں نہ تِل گھٹے نہ رائی بڑھے"۔ نہ چھوٹے کا اُلنگھن
نہ بڑے کا پکش پات۔ کیا مجال کہ کوئی شبھ یا اشبھ کرم کر کے کوئی مانو پرانی ہو یا شریر
میں آنکھ۔ کان۔ بانی من آدی اُس کے پھل سے بچ جائیں۔ نہ بھوتو نہ بھوشتی ارتھات
نہ ہوا نہ ہوگا۔ تیرا گھر ہمارا ہے۔ اینٹ پتھر۔ لکڑی گارے مٹی کا۔ جس میں بیٹھ کر ہم
استری پُرش دھارمک ہو کر پُرشارتھ کرتے ہوئے۔ ستیہ اور نیائے سے سنتان۔ پریوار
سماج اور راشٹر میں آلسیہ رہت ہو کر نیت کرموں کو کرتے ہیں۔ ایک گھر کے گرہ پتی پرمیشور
کو دیکھ کر کہ اس کا انتظام کتنا اعلےٰ چل رہا ہے جس میں ایک کھشن کا وِشرام نہیں۔ تو ہم
بھی آلسیہ جیسے دُشمن سے دُور رہتے ہوئے گرہستھ کے کرتویوں کو روزمرہ پراتہ سے
شام نیم بدھ ہو کر سمے پر سندھیا۔ ست سنگ۔ سوادھیائے ہون یگیہ۔ تیری پوجا۔ اتتھی ستکار
اور دوسرے نیک کام کرتے ہوئے۔ دھرم ارتھ۔ کام اور موکھش کے لئے سادھن سمپن
ہو کر پوتر دھن۔ پوتر شریر۔ شُدھ من۔ پوتر بدھی۔ پوتر آہار۔ وچار۔ دھرماتما سنتان پریوار
آدی سے نِسندیہہ سُکھ، آنند اور ایشوریہ سمپن ہو کر لوک اور پرلوک کے سُکھ پراپت کریں۔

وشیش آدرش : اِس منتر میں آئی ہوئی کچھ سوکتیاں جو آدرش رُوپ
میں ہیں نوٹ کرنے کے قابل ہیں:۔

1۔ अस्थूरिणी गार्हपत्यानि सन्तु ہمارے گرہستھ کرم نِردکھن ہوں
آلسیہ سے رہت ہوں۔ گرہستھ دھرم کی اور ٹھیک دھیان دینے سے مُنش پُورن آیو ہو سکتا
ہے۔ پرتشٹھا اور دیرگھ آیو گرہستھ آشرم سے ہی ہوتی ہے۔ (شت پتھ براہمن)

۲۔ सूर्यस्यावृतमन्वावर्ते سُوریہ سمان تیجسوی ہو کر اپنی دُھری میں سدا
گھومتا ہوا سارے گرہستھ رُوپی نکشتروں کو اپنے پیچھے چلاؤں اپنی پرکرماں میں۔ نہ کہ ان
کے پیچھے۔ وہ دُھری سرکل کیا ہے؟ گرہستھ دھرم کی اُتمتا سے پالن۔ (شت پتھ براہمن)

۳۔ جتنا سُدھار ایک آدرش گرہستھ آشرم ارتھات پتی پتنی سے ہوتا ہے۔ اُتنا بڑے سے بڑے سادھن اپنا کر بھی نہیں ہوتا۔ جیسے خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ بدلتا ہے۔ اس کہاوت کے انوسار ایک آدرش گرہ پتی اور گرہ پتنی کو دیکھ کر انیک گھروں کی کایا پلٹ جاتی ہے اِس لئے پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں منتر کے ارتھ میں کہ میں اُتم گرہست کا سوامی ہو جاؤں اور تو مجھ گرہ پتی کے ساتھ میرے دوارا اُتم گرہ پتی ہو۔ اِس منتر سے گرہستھ ایک دُوسرے کے اُتم گرہ پتی ہونے میں سہائیک ہوں۔" یہ بھی وید منتر سے شِکھشا ملتی ہے۔"

۴۔ शतं हिमा: کا یہ بھی ارتھ ہے جیسے (شِتم) سَوا اور (اہم हिम) برف یا شیتل اور سفید۔ ارتھات ہم سو ورش جئیں اور ہمارا گرہستھ جیون شیتل شانت اور سفید ارتھات بے داغ ہو۔

۵۔ مہرشی دیانند نے انت میں یہ لکھا ہے کہ جیتندریہ ہو کر ہم سَوا ورش سے بھی ادھک سُکھ پُوروک جیون بھوگ سکتے ہیں۔

۶۔ وِدوانوں کی سنگتی سے اپنے گرہستھوں کو سورگ دھام بنائیں اور بھُوتک اگنی سے کلا کوشل دھن دھانیہ شلپ ودیا سے سمپن ہوں ٭

منتر نمبر ۲۸

یجروید۔ ادھیائے دُوسرا

سُکھ بھوگنے کیلئے دھرم یُکت کرم ہی کرنا چاہیئے

अग्ने व्रतपते व्रतमचारिषं तदशकं तन्मेऽ
राधीदमहं यऽएवाऽस्मि सोऽस्मि ॥२८॥

پدارتھ : ہے (ورت پتے) نیائے یُکت نیت کرم کے پالن کرنے ہارے (اگنے) ستیہ سوروپ پرمیشور! آپ نے جو کرپا کر کے میرے لئے (ورتم) ستیہ لکھشن آدی پرسدھ نیموں

سے یگت ستیہ آچرن برت کو (ارادھی) اچھے پرکار سِدّھ کیا ہے (میرے لئے بنایا ہے)۔ (تت) اُس اپنے آچرن کرنے یوگیہ ستیہ نیم کو (اشکم) جس پرکار کرنے کو میں سمرتھ ہوا ہوں (آچاراِشَم) ارتھات اُسی کا آچرن کر سکا ہوں۔ ایسا مجھ کو کیجیئے۔ (سدا بنائے رکھیئے ایسی کرپا سدا مجھ پر کرتے رہیں) (یہ) جو میں نے اُتم یا اَدھم کرم کیا ہے (شریشٹھ یا نیچ) (تدے واہم) اُسی کو بھوگتا ہوں۔ اب بھی جو (اِدم) میں جیسا کرم کرنے والا (اسمی) ہوں ویسے (اسہ) کرم کے پھل بھوگنے والا (اسمی) ہوتا ہوں۔

بھاوارتھ : منشوں کو یہی نشچیہ کرنا چاہیئے کہ میں اب جیسا کرم کرتا ہوں ویسا ہی پرمیشور کی ویوستھا سے پھل بھوگتا ہوں۔ اور بھوگوں گا۔ سب پرانی اپنے کرم سے وِرودھ پھل کو کبھی نہیں پراپت ہوتے اِس لئے سُکھ بھوگنے کے لئے دھرم یکت کرم ہی کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے کبھی دُکھ نہ ہو۔

ستیہ آچرن سے سُکھ : ہوتا ہے اُسی کا اُپدیش منتر میں کیا ہے یگیہ کرم شریشٹھ ہی نہیں شریشٹھتم ہے اور یہ ایشوری نیم ہے۔ سوئم پرجا۔پتی پرمیشور نے یگیہ کے ساتھ سب پرجاؤں کو پیدا کیا۔ اور کہا بھی کہ اِس لوک ہِت کرم (یگیہ) سے تم بڑھو۔ پھولو اور پھلو۔ پروپکار۔ پر سیوا۔ پر ہِت کا یہ کھشیتر جہاں جتنا پُورن ہے وہاں بہت وِشال اور ٹیڑھا میڑھا بھی ہے اور اننت بھی۔ کرتے جاؤ۔ کرتے جاؤ۔ ہڈیاں گل جائیں گی۔ دھن سمپدا اور تندرستی کا جیون سب درہم برہم ہو جائے گا۔ بلیدان پر بلیدان ہوں گے لیکن پروپکار یا یگیہ کرم کبھی سماپت نہیں ہو گا۔ چلتا رہے گا۔ کہیں تم اپنے راستے سے بھٹک نہ جاؤ۔ اِس لئے وید بھگوان نے کہا کہ اپنے جیون کو یگیہ مئے بنانے کے لئے پہلے برت لو۔ سنکلپ کرو۔ کہ "ادم اہم انرتات ستیم اُپیمی" "میں جھوٹ کو چھوڑ کر ستیہ کو پراپت کرنے کا برت لیتا ہوں۔ پرم دیو پرماتما اس کے پری پالن کی شکتی دیویں"۔ کیونکہ جھوٹ سے ہی سب بُرائیاں۔ دوش۔ غلط کرم اور پاپ آنے آرمبھ ہو جاتے ہیں اسی لئے یگیہ کرم

کرتے ہوئے لوک سیوا کے اِس کھیل میں بھی اَستیہ کو جیون سے نہیں نِکالا تو وہ سمپورن
کا یہ مارگ گندا ہو جائے گا اور یگیہ جیسا شریشٹھتم کرم بدنام ہوگا۔ ستیہ کو چھوڑ تمہارا
لوک پر لوک تو نشٹ ہوگا ہی ساتھ میں اُن سب کو بھی ڈبو دو گے جن کے تم کاریہ وا ہک
بنے ہو یا نیتا۔ لیڈر ار تھات لے چلنے والے अन्धेनैव नीयमानाः यथान्धाः
جب لیڈر ہی اندھا ہو تو سب مریں گے یا جئیں گے؟ نِشچے کرلو کہ یہ یگیہ کرم ہے یہ
کرم کِس کا ہے۔ اُس نے اُس کو آرمبھ کیا؟ اور ہم کو اُس کے کرنے کی ہدایت سب سے
پہلے کِس نے دی؟ ایشور نے۔ استیہ کو اپنے جیون سے نکال دو۔ نہیں تو سب کو ڈبو
دو گے۔ سماج کو۔ سبھا کو۔ دیش کو جِس کے تم منتری ہو۔ پردھان ہو یا اگوا ہو۔ اور
اُس گھر کو بھی جِس کے تم پتا ہو۔ اُس یجمان کو بھی جِس کے تم پروہت ہو۔ اس لئے کہا کہ
آپ ڈوبے باہمنا یجمان بھی ڈوبے۔ ستیہ کے برت کا یہ منتر وید سنگھتا میں نمبر ۵ پر
ہے۔ لیکن یجر وید کے ویاکھیان گرنتھ شت پتھ براہمن میں یہ منتر سب سے پہلا ہے کیونکہ
یہ سنسار یگیہ ہے۔ شریر یگیہ ہے سماج سیوا یگیہ ہے۔ راشٹر یگیہ ہے۔ اسی طرح گیان یگیہ۔
درویہ یگیہ۔ پرانام یگیہ۔ سوادھیائے یگیہ اور اگنی ہوتر سے اشومیدھ تک اتیادی اننت یگیہ
ہیں ان سب کی سپھلتا کا مکھیہ سادھن ہے ستیہ کا آچرن اور ہے یہ منش جیون کا پرم لکھش
بس یجر وید کے اِس ستیہ کے برت پانچویں منتر سے یگیہ کرم کا اُپدیش۔ آدیش۔ ودھی اور
اس کے پرتیک اگنی ہوتر ہوم سنمبدھی سبھی کریاؤں۔ سامگری۔ گھرت آدی سادھنوں۔ یجمان سنمندھی
کرموں اور اُن سے سبھی ویوہارک اور پارمارتھک اُنتی ورِدھی اور سمردھی کا سُوترپات ہوا۔ جو
یہاں تک یجر وید کے دوسرے ادھیائے کے ۲۸ ویں منتر پر آکر کے رکا اور کہا کہ سادھک پیارے
ذرا دیکھو تو سہی کہ یگیہ کرم کی سپھلتا کیلئے جس برت کو کیا تھا اُس کی سِدھی بھی ہوئی کہ
نہیں؟ تمہاری آتما میں بھی اُترا کہ نہیں؟ تو جواب ملا۔ ہاں۔ ہے برتوں کے پالک پیارے پتا
میں نے جو برت کیا تھا۔ اُس کا پالن کر سکا اور میرا یہ برت سِدھ ہو گیا۔ اب میں ستیہ کے درشن

کرکے اُس کو جیون میں دھارن کرکے اپنے شُدھ آتم سوروپ میں ٹھہر گیا ہوں ۔ میں شریر نہیں ہوں بلکہ "آتم جیوتی ہوں" کیونکہ ستیہ کی انوبھوتی سے آتم انوبھوتی ہوتی ہے ۔ ارتھات منش ستیہ کو پاکر ہی آتما کو پراپت کرتا ہے یہاں شت پتھ براہمن نے لکھا کہ منش میں یہ بھاؤ اُس سمے تک رہتے ہیں جب تک کہ اُس کا پریم پرم جیوتی پرماتما کے ساتھ ہے ۔

منتر کی دو شکھشائیں ہیں ۔

۱۔ منش ستیہ کے آچرن سے سکھ پاتا ہے ۔

۲۔ جیو جیسا کرم کرتا ہے ویسا پھل پاتا ہے ۔

ستیہ کے عمل سے شبھ کرموں کا پھل سکھ اور دُش کرموں کا پھل دکھ اور کلیش ہے

بھلائی کر بھلا ہوگا ۔ بُرائی کر بُرا ہوگا ۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۲۹

سب کے سُکھ کیلئے پرتھوی کو دُشٹوں سے خالی کردو

अग्नये कव्यवाहनाय स्वाहा सोमाय पितृमते स्वाहा । अपहता ऽ असुरा रक्षाᳬसि वेदिषदः ॥२९॥

پدارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ (کویہ واہنائے) ودوانوں کو ہت کرموں کی پراپتی کرانے تتھا (اگنے) سب پدارتھوں کے ایک ساتھ سب جگہ پہنچانے والے بھوتک اگنی کا گرہن کرکے سُکھ کیلئے (سواہا) وید ودیا سے ویوہار کریں (وید بانی سے آہوتیوں کا کام کریں) اور (پتری متے) جس میں بسنت آدی رِتو پالن کے ہیتو ہونے سے پتر سنگیت ہوتے ہیں (سومائے) جس سے ایشوریوں کو پراپت ہوتے ہیں اُس سوم لتا (گلو آدی ادشدھیاں) کو لے کر (سواہا) اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے یکت

ودھارن کر کے جو (ویدی شدہ) اس پرتھوی میں رمن کرنے والے (ارکشانسی) اوروں کو دکھدائی پیڑا دینے والے سوار تھی جن تھا (اسرہ) دُشٹ سوبھاؤ والے مُورکھ ہیں۔ اُن کو (اپ ہتاہ) ونشٹ کر دینا چاہیئے۔

بھاؤارتھ : ودوانوں سے یکتی کے ساتھ شلپ ودّیا میں سنکیت کیا ہوا۔ یہ اگنی اُن کے لئے اُتم اُتم کاریوں کی پراپتی کرنے والا ہوتا ہے۔ منشیوں کو یہ یتن نتیہ کرنا چاہیئے کہ جس سے سنسار کے اُپکار سے سب سکھ بڑھے اور پرتھوی سے دُشٹ جنوں اور دُشٹوں کی نورتی ہو جائے۔

اگنی اور سوم : کے گُنوں کا ورنن کیا ہے۔ اِس منتر میں 'یہ شیر شک دیا ہے نسندیہہ یہ دونوں گُنوں جب ایک ہی جگہ مِل جاتے ہیں تب ہی ایسے گُنی گیانی اور دیر پُرشوں سے سنسار سورگ دھام بنتا ہے۔ بنا تھا اور بنے گا بھی۔ آگ کی سی گرمی حرکت۔ گتی ودھی۔ گیان اور اُنتی کے لئے آگے بڑھنے کا اُنساہ۔ جیون میں پرکاش۔ چمک اور تیج وغیرہ۔ یہ سب اگنی کے گُن ہیں اور سوم ارتھات جل کی سی شانتی۔ چندرماں (سوم) کا سا آہلاد۔ سوئیم بھی آنند اور دوسروں کو بھی آنند کا سنچار اور روگوں دُشٹوں اور دُکھوں کا نراکرن اور انہی اوشدھیوں کے کھان پان سے شاریرک تن دُرستی کی چمک اور اُس سے ایشوریہ کی وردھی۔ نشٹ پاتیا برائیوں سے رہت من (سوم) ہو کر سوم ارتھات ہر سمے شانتی سے یکت رہنا۔ اسی لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ सोमारुद्रा स्वाहा। اُس سوم لتا آدی اوشدھیوں کے سیون سے (سواہا)۔ اپنے پدارتھوں کو دھارن کرنے والے دھرم سے یکت ہو کر سوم ارتھات ایشوریہ کو پراپت ہو وُو۔ دُوسرے کے دھن آدی پدارتھوں کو دیکھ کر اُسے لُوٹنے کا چور کرم۔ دُشٹ کرم مت کرو۔ ارے سمجھو اور بار بار سمجھو کہ آخر کو मा गृध: कस्यस्विद्धनम् یہ دھن کس کا ہے؟ کیوں دُوسروں کو برباد کر کے اپنا گھر بساتے ہو؟ مت لالچ کرو۔ دُوسرے کے دھن مال آدی پدارتھوں پر بے پناہ مظالم ڈھا کر دھن کے خزانے اکٹھے کرنے والے

غزنوی اور سکندر جیسے لیڈروں کی حالت تو دیکھو۔ جو روتے روتے کفن سے خالی ہاتھ باہر کرنے کی اچھیا کو سسکیاں بھر کر کہتے کہتے موت کے منہ میں چلے گئے۔ پھر بھی سبق نہیں ملا۔ سُنو! اُس آواز کو جو آکاش منڈل میں گونج رہی ہے کہ ؏ "رزق ہر چند بے گماں بے سُود۔ شرط عقل است جُستنز در ہا۔" ملے گا رزق اور ضرور ملے گا۔ اُس کے لئے ہزاروں دروازے ہیں۔ کوشش کرو۔ آگے بڑھو۔ ٹھوکر دو۔ دروازہ کھُلے گا۔ اور تمہیں اپنی نیک کمائی کا میٹھا پھل ملے گا۔ وہ ہوگا سوم۔ آنند دینے والا۔ الیشوریہ جسے پاکر تمہارا دم بہ دم ہرشت ہو جائے گا۔ پرسنگ وش یاد آگئی بات تب کی۔ جب کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال سرتا پا وطن پرست تھے۔ سر عبدالقادر نے جرمنی سے اُنہیں پتر لکھا اور انگریزی سرکار کے بہت بڑے عہدے کی پیش کش کی۔ تو اقبال نے جو جواب دیا اُس کی گونج آج بھی آسمانوں سے ہمیں سُنائی دے رہی ہے۔ اقبال نے لکھا ؎

جب عشق سِکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی ٭ کھلتے ہیں غلاموں پہ اسرارِ شہنشاہی

؎ اے طایرِ لاہوتی! اُس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

اے (لاہوت) کرم لوک پرم آنند دھام کی طرف اُڑنے والے آتما روپی پرندے! ایسے بُرے رزق (دھن آدی جیوکا) سے تو پھنس جائے گا۔ اگر تو نے لالچ کیا تو اپنی پرواز کو کھو بیٹھے گا۔ جو تجھے ملی ہے اُس پرم دھام کی طرف جانے کے لئے۔

میں آپ کو پھر نفسِ مضمون کی طرف لے جاتا ہوں۔ منتر میں اگنی کے دو گنوں کا ورنن ہوا ہے۔ شِلپ و دیا۔ کلا کوشل میں لگا کر اُتم اُتم پدارتھوں کو جلا کر ویبا منتر ایک جگہ سے دُوسری جگہ پہنچانا۔ لگاتار گیارہ مہینے چلتا چلتا ۲۴۔ (چوبیس) کروڑ میل کا سفر طے کر کے امریکی یان (غبارہ یا جہاز) منگل گرہ پر جا پہنچا۔ میں سوچ رہا تھا۔ ناگپور کھڑا ہوا۔ شام ہو گئی۔ کل پراتہ چنڈیگڑھ میں پروگرام ہیں۔ کیسے جایا جائے۔ اگنی اور جل کی بھاپ

نے ہوائی جہاز کو اڑایا اور میں پانچ بجے پراتہ چنڈیگڑھ آگیا۔ ارے بابا! آنکھیں جل گئیں
کون ڈال رہا ہے مرچیں اگنی میں ؟ آہا ! یہ میٹھی میٹھی سگندھ کہاں سے آرہی ہے۔ ضرور
کوئی بھاگیہ وان ہون میں آہوتی دے رہا ہے۔ یہ ہے اگنی کے دوگنوں کا ویاکھیان۔

پرتھوی لگیہ کی ویدی : ہے اور دیوستھان ہے۔ کیول اپنا پیٹ
بھرنے والے اسروں۔ دوسروں کو پیڑا دے کر اپنا سوارتھ سدھ کرنے والوں۔ دُشٹ
جنوں اور مورکھوں کیلئے نہیں ہے۔ کیا کوئی لگیہ کی ویدی پر ہنسک کرم کرتا ہے ؟ اس لئے بھلے
آدمیوں کو سنسار کے اپکار اور سکھ کے لئے دشٹوں اور دوشوں کی نورتی کرنی
چاہیئے۔ یہ ہے وید منتر کا اپدیش ٭

یجروید ادھیائے دوسرا

منتر نمبر ۳۰

اسروں کے لکھشن اور ان کا نوارن

ये रूपाणि प्रतिमुञ्चमाना ऽअसुराः सन्तः
स्वधया चरन्ति । परापुरो निपुरो ये भरन्त्य-
ग्निष्टाँल्लोकात् प्रणुदात्यस्मात् ॥३०॥

پدارتھ : (یے) جو دُشٹ منش (روپانی) گیان کے انوکول اپنے انتہ کرنوں میں
وچارے ہوئے بھاؤں کو (پرتی مینچ مانا ہ) دوسرے کے سامنے چھپا کر ویریت (الٹے)
بھاوؤں کو پرگٹ کرنے ہارے (اسراہ) دھرم کو ڈھانپتے (سنتہ) ہیں۔ دھرم کو ڈھانپنے
والے ہوتے ہیں۔ یا دھرم کا لوپ کرنے والے ہوتے ہیں۔ کون ؟ اسر (سودھیا) پرتھوی پر
جہاں تہاں (چرنتی) آتے جاتے ہیں۔ تتھا (یے) جو (پراپورہ) سنسار سے الٹے اپنے سکھ
کاری کاموں کو نتیہ سدھ کرنے کے لئے (ادھرم سے اپنی سوارتھ سدھی کرنے کے لئے)
یتن کرنے والے اور (نی پورہ) دشٹ سو بھاؤں کو پری پورن کرنے والے۔ ادرتھات جو

انیائے سے اَوروں کے پدار تھوں کو (بھرتنتی) دھارن کرتے ہیں (ہڑپ کر لیتے ہیں)۔ (آتاق) اُن دُشٹوں کو (اگتی) جگدیشور (اسمات) اِس پرتیکش اور اپرتیکش (لوکات) لوک سے (پرنوداتی) دُور کر دیوے۔

بھاؤ ارتھ : جو دُشٹ منش اپنے من وچن اور شریر سے جھوٹے آچرن کرتے ہوئے انیائے سے دُوسرے پرانیوں کو پیڑا دے کر اپنے سُکھ کیلئے اوروں کے پدارتھوں کو چھین لیتے ہیں۔ ایشور اُن کو دُکھ یکت کرتا اور نیچ یونیوں میں جنم دیتا ہے کہ یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر پھر بھی منش دیہہ کے یوگیہ ہے۔ ایسے دُشٹ منش یا پاپوں سے بچ کر سدیو دھرم کا ہی سیون کیا کریں۔

دھرتی ماں سوَرگ دھام بنے

کیونکہ پچھلے منتر میں اسُر اور راکھشس کا پرسنگ وِش ورنن ہوا تھا۔ اس پر منتر میں یہ اپدیش دیا گیا تھا کہ دیو یگیوں کی پنیہ بھومی پر پرتھوی ماں جو پرمیشور نے ہمیں ایسے سوَرگ دھام بنانے کے لئے دی ہے جیسے ماتا پتا اپنے گھر کو سُکھ دھام بنانا چاہتے ہیں۔ اِس لئے اسُروں اور راکھشسوں سے اس کا نوارن کر کے پرتھوی کو اہنسا یکت یگیہ کی ویدی بنائے رکھیں اس لئے آگے کا یہ منتر اب اپدیش دیتا ہے کہ ایسے اسُر جنوں کا کیا لکھشن ہے؟

اُسر کون ہیں؟

منتر بھاشیہ سے مندرجہ ذیل اُس کے اُتّر ملتے ہیں:

۱. جن کے من میں کچھ اور ہے لیکن دُوسروں کے سامنے کچھ اور ظاہر کرتے ہیں جیسے راون سمراٹ تھا پر سادھو کا بھیس دھارن کر کے چور کرم ڈالا۔ اس پاپ کرم کو ۹۔ لاکھ ورش گذر جانے پر بھی دُنیا نے معاف نہیں کیا — دریودھن کا من تو اِس ایرش اگنی سے جل رہا تھا۔ کہ پانڈوؤں کی اتنی شان۔ اتنا مان جاہ و جلال اور کیرتی کیوں ہو گئی ہے اس کو نشٹ کرو۔ جوئے کا منتر دے کر اُس پاپ نے سارے سنسار کے دھن جن کا اپار وناش کیا۔

آج بھی دیکھو ـــــ چور۔ اُچکے۔ رہزن۔ بدمعاش اور ڈرا چاری سادھو بن کر لڑکے اور لڑکیوں کو اغوا کر رہے ہیں۔ ڈاکے خونریزیاں کر رہے ہیں۔ پاکستان میں بنگالی چمتکاری بابا کی کہانیاں سنسنی خیز واقعات کو سامنے لا رہی ہیں جن کے پڑھتے ہوئے شرم کو بھی شرم آتی ہے۔ ایسے گھناؤنے پاپ ؟ شیطان بھی نہیں کر سکتے۔ مُنہ مومناں دے کم کافراں دے۔ منہ میں رام رام اور بغل میں چھُری۔

اِس لئے پہلے منتر میں یہ اُپدیش دیا گیا تھا کہ اِن شیطان نما انسانوں کو جب سرکار نے پکڑا اور ان کے گھر دیکھے تو بادشاہوں کے گھروں کو بھی مات دے گئے۔ اُن کے گھروں میں شاہی ٹھاٹ باٹھ اور عیش و عشرت کے سادھن۔ دُوسروں کے گھروں کو اُجاڑنا اور اپنا پوشن کرنا۔ مہرشی دیانند نے یجروید کے ایک اور منتر کے ویاکھیان میں ایسے لوگوں کو جو: अन्धं तमः प्र विशन्ति ہیں یہ کہا کہ تم لوگ کیوں سوارتھ سادھک پران پوشن ماتر میں ہی لگ رہے ہو۔ کیول وشے بھوگوں کیلئے ہی اَدھرم کے کام کرنے میں پرورت ہو رہے ہو اور جس نے یہ سنسار بنایا ہے اُس شکتی مان نیائے کاری پرمیشور سے اُلٹے چلتے ہو۔ اس سے دکھ ہی تم کو ملے گا۔ سکھ نہیں (۱۷/۳۱)"

پوتر مریاداؤں کو توڑ کر اُلٹے مارگ پر چلتے ہوئے دن رات دوڑ بھاگ۔ اتیاچار رشوت اور بلیک میل سے دُوسروں کے جان و مال اور عزت پر ڈاکہ ڈال کر سکھی جنوں کے جیون کو برباد کرنا۔ کیا رشی وشوامتر کا یہ ارادہ تھا کہ وہ وشو کلیان کیلئے یگیہ کر رہے تھے لیکن اسروں اور راکھشسوں کو یہ بھی پسند نہیں تھا جس کے نوارن کے لئے اور یگیہ کی رکھشا کے لیے انہیں رام اور لکشمن کو لے آنا پڑا ـــــ منتر کے بھاؤارتھ میں رشی نے یہ لکھا ہے کہ ایسے دُشٹ جنوں کو ایشور دکھ یکت کرتا اور نیچ یونیوں میں جنم دیتا ہے کہ یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر پھر بھی منش دیہہ کے لوگیہ ہوتے ہیں۔"

اب یہاں پر تھیوسا فیٹ جہانو بھاؤں کا کہنا یہ ہے کہ نہیں "جو منش ہیں وہ سدا منش

ہی بنتے رہیں گے اور یونیوں میں نہیں جائیں گے۔ کیوں صاحب! کیا یہ سب سے بڑا انیائے نہیں ہوگا؟ ہٹلر کی دُشٹ بدھی نے لاکھوں نِراپرادھیوں کا خون بہا دیا۔ اور پھر بھی وہ منش جنم جیسا سروشریشٹھ جنم پانے کا ادھیکاری ہے تو پھر تو اندھا راجہ چوپٹ نگری والا حساب ہوا۔ ماتا پتا اپنے نالائق پتروں کو ڈنڈ دیتے ہیں۔ راجہ مجرموں کو سزا دیتا ہے۔ پرمیشور روزانہ ہم کو بُرے کرموں کے پھل سروپ روگ دُکھ دے کر ڈنڈ دیتا ہے۔ سوان کا یہ سِدھانت نہ یُکتی یُکت ہے اور نہ بُدھی یُکت اس پر بھدر جن سوئم وچار کر لیویں۔

رشی کا یہ سدّھانت ہی سرو مانیہ ہے کہ "یہ اپنے پاپوں کے پھل کو بھوگ کر پھر منش دیہہ کو پراپت ہوتے ہیں"

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۳۱

دھرماتما گیانی وِدوان پرشوں کا کیسے ستکار کرنا چاہیئے

अत्र पितरो मादयध्वं यथाभागमावृ-
षायध्वम् । अमीमदन्त पितरो यथाभागमावृ-
षायिषत ॥३१॥

پدارتھ : ہے (پتر) اُتم ودّیا، اُتم شکھشا اور ودّیا دان سے پالن کرنے والے ودوان لوگو! (اتر) ہمارے ستکار یُکت ویوہار یا گھر ستھان آدی میں (یتھا بھاگم) یتھا یوگیہ اپنی اپنی بدھی کے اُنوکول وبھاگ (حصہ) کو پراپت ہوں۔ ویسے (اورشائی یت) ودّیا اور دھرم کی رکھشا دینے والے ہوو۔ اور (امی مدنت) سب کو آنند دو۔

بھاوارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ منش لوگ ماتا اور پتا آدی دھارمک سجن ودوانوں کو سمیپ آئے ہوئے دیکھ کر ان کی سیوا کریں اور پرارتھنا پوروک وا کیہ کہیں کہ ہے

پِترو ! آپ لوگوں کا آنا ہمارے اُتم بھاگیہ سے ہوتا ہے۔ سو آیئے اور جو اپنے ویوہار میں ہیتا
یوگیہ بھوگ اور آسن آدی پدارتھوں کو ہم دیتے ہیں اُن کو سویکار کر کے سکھ کو پراپت ہو جیئے۔
اور جو جو آپ کے پریہ ہمارے لانے یوگیہ ہیں اُن کی آگیا دیجیئے۔ کیونکہ ستکار کو پراپت ہو کر
آپ پُرشُن اُتر وِدھان سے ہم لوگوں کو ستھول اور سوکھشم وِدّیا دھرم کے اُپدیش سے
یتھاوت بُدھی یُکت کیجیئے۔ آپ سے وردھی کو پراپت ہوئے ہم لوگ اچھے اچھے کاموں کو
کر کے تتھا اَوروں سے اچھے کام کرا کے سب پرانیوں کے سُکھ اور وِدّیا کی اُنتی نتیہ کریں۔

پری ترانائے سادھونام ۔ وِناشائے چہ دُشکرتام

انادی کال سے سرشٹی میں دو پرکار کے منش چلے آ رہے ہیں۔ آریہ اور دسیو یا۔ بھلے اور
بُرے۔ دیو اور اَسر۔ کیونکہ پرکرتی کے تین گُن ہیں جس سے منش کا شریر بنتا ہے۔ رج اور تم کے اَدھک
ہونے پر یہ اُسر راکھشس یا دُرجن بن جاتا ہے۔ ایک ستوگن کے بڑھنے پر دیوتا بن جاتا ہے۔ ستو
اور رج کے اضافہ اور تموگن کے کمزور ہونے سے ایک یوگیتہ یا شریشٹھ منش بن جاتا ہے جو سب کے
اُپکار میں رت رہ کر سوئیم بھی سُکھی ہوتا ہے اور دُوسروں کو بھی سکھی کرتا ہے پہلے ایک دو منتروں میں
اُسر کے لکھشن اور اُن کی پورتی سے دھرتی کے پرانیوں کو سکھی کرنے کا اپدیش دیا تو اب اِس
منتر میں اس کے وِپریت پرجن ارتھات دھارمک گیانی وِدوان پُرشوں کا کیا ستکار کرنا یوگیہ ہے؟
اِس شیر شک کو دے کر منتر میں اُپدیش دیا ہے۔ واستو میں سرشٹی کے آرمبھ سے وید سے
لے کر رِشی منیوں کے ست شاستروں کا جو اننت ساہتیہ پرانی ماتر کے کلیان کے لئے آ رہا ہے
آج تک اُن سب میں یہ اُلیکھ مانو جیون کی سکھ شانتی کے لئے سدا آگے آگے رہا ہے۔ کہ۔
विजानीह आर्यान ये ये दस्यवः ودّیا دھرم آدی اُتکرشٹ سوبھاؤ۔ اُتم آچرن یُکت
آریوں شریشٹھ منشوں کی رکھشا اور جو ناستک ڈاکو چور، وشواس گھاتی مُورکھ۔ وشیوں میں
لمپٹ ہنسا آدی دوش یُکت اُتم کرموں میں وگھن ڈالنے والے سوارتھی دسیو اناریہ منش جو
سروا پکارک یگیہ کو وِدھونس کرنے والے ہیں ان سب دُشٹوں کو किनाशाय समूलान

مُول سہرت نشٹ کر دیجئے۔ راجہ ایسے اناچاری اتیاچاری، بہت بہین دُرجنوں پر شاسن کر کے اُن کو دبا دے اتیادی رگ وید (۳۔ ۱۰-۴-۱)

مہاراج کرشن جی نے کہا کہ میرے جیون کا اُدیش سدا ایسا رہے گا۔ اور سب کے لئے یہی اُپدیش دیا گیتا میں کہ परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम

سادھوؤں ست پُرشوں کی رکھشا اور دُشٹوں کا وناش ہر ایک یُگ میں جنم لے کر کرتا رہوں گا اور کرتا رہوں گا۔ ابھی بہت کال نہیں گُذرا جبکہ مہان ویر بلیدان سوروپ مہاپرش گورو گوبند سنگھ نے آکر پھر سے اس ناد کو گونجایا۔ کہ

ہم ایہہ کارج جگت میں آئے ؛ دھرم ہت گورو دیو پٹھائے
جہاں جہاں تم دھرم بتھارو ؛ دُشٹ دوکھن پکڑ پچھاڑو۔

ارتھات ہم جگت میں دھرم کی رکھشا کے لئے آئے ہیں۔ ہمیں ایشور نے آدیش دیا ہے کہ جہاں جہاں تم دھرم کو مشکل میں پھنسا ہوا دیکھو وہاں وہاں پہنچو اور دُکھ دینے والے دُشٹوں کا ناش کرو۔ دھرماتما لوگ سمجھ لیں کہ ہم نے اُن کی رکھشا کے لئے جنم لیا ہے۔

یجروید ادھیائے دُوسرا — منتر نمبر ۳۲

پتری یگیہ کیسے اور کیوں کیا جاتا ہے؟

नमो॑ वः पितरो॒ रसा॑य॒ नमो॑ वः पितरः॒ शोषा॑य॒ नमो॑ वः पितरो॒ जीवा॑य॒ नमो॑ वः पितरः स्व॒धायै॒ नमो॑ वः पितरो घो॒राय॒ नमो॑ वः पितरो म॒न्यवे॒ नमो॑ वः पितरः॒ पित॑रो॒ नमो॑ वो गृहान्नः पितरो दत्त स॒तो वः॑ पितरो देष्मैतद्वः॑ पितरो॒ वासः ॥३२॥

پدارتھ : ہے (پترہ) وِدیا کے آنند کو دینے والے وِدوان لوگو! (رسائے) وِگیان رُپی

آنند کی پراپتی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) نمسکار ہو۔ ہے (پترہ) دکھ کا وناش اور رکھشا کرنے والے ودوانو! (شوشایتے) دکھ اور شتروؤں کی نورتی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا نمسکار ہو (پترہ) دھرم یکت جیو کا گیان کرانے والے ودوانو! (جیوائے) جس سے پران کا ستھر دھارن ہوتا ہے اس جیو کا کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) شیل دھارن ودت ہو۔ ہے (پترہ) ودیا آدی بھوگوں کی شکھشا کرنے ہارے ودوانو! (سودھائیے) آن پرتھوی راجیہ اور ونیائے کے پرکاش کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) نمری بھاؤ (حلیمی یا انکساری۔ نمرتا) ودت ہو۔ ہے (پترہ) پاپ اور آپت کال (دش کال یا برا سمے) کے نوارک ودوان لوگو! (گھورائے) دکھ سموہ کی نورتی کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) کرودھ کو چھوڑنا ودت ہو۔ ہے (پترہ) شریشٹھوں کے پالن کرنے ہارے ودوانو! (امینوے) دشٹ آچرن کرنے والے دشٹ جیوؤں پر کرودھ کرنے کے لئے (وہ) تم کو ہمارا (نمہ) ستکار ودت ہو۔ ہے (پترہ) پریتی کے ساتھ رکھشا کرنے والے ودوانو! (وہ) تمہارے ستکار ہونے کے لئے ہمارا (نمہ) ستکار کرنا تم کو ودت ہو۔ آپ لوگ ہمارے (گرہان) گھروں میں نتیہ آؤ اور آتے رہو۔ ہے (پترہ) ودیا دینے والے ودوانوں! ہمارے لئے شکھشا اور ودیا نتیہ دیتے رہو۔ ہے (پترہ) ماتا پتا آدی ودوان پرشو! ہم لوگ (وہ) تمہارے لئے جو جو (ستیہ) ودیمان (ہمارے پاس موجود) پدارتھ ہیں وہ (دیشم) نتیہ دیتے رہیں۔ ہے (پترہ) سیوا کرنے یوگیہ پتر جنو! (وہ) آپ ہمارے دیئے (ایتہ واسا) ان وستر آدی کو دھارن کیجئے۔

بھاوارتھ: اس منتر میں انیک بار نمہ پد (واکیہ) انیک شبھ گن اور ستکار کے پرکاش کرنے کے لئے دھرا ہے۔ جیسے بسنت۔ گریشم۔ ورشا۔ شرد۔ ہیمنت اور ششر یہ چھ رتوئیں۔ رس۔ شوش (سکھانا یا پتانا) جیو (جیون دینا)۔ ان (اناج پیدا کرنے یوگیہ بنانا) کٹھنتا (کٹھور یا سخت کام کرنے کا موسم) اور کرودھ کو اتپن کرنے والے (با ترتیب) ہوتے ہیں ویسے ہی پتر بھی انیک ودیاؤں کے اپدیش سے منشیوں کو نرنتر سکھ دیتے ہیں۔ اس سے منشیوں کو چاہیئے کہ ان پتروں کی اتم اتم پدارتھوں سے تریت کر کے ان سے ودیا کے اپدیش

کو ہمیشہ سے پراپت کرتے رہیں۔

پتری یگیہ نتیہ کرم : کیونکہ پچھلے منتر میں پتروں کے ستکار اور سیوا کی بات آرمبھ ہوئی تھی۔ جس میں یہ بتایا تھا کہ پتر ارتھات ماتا پتا۔ گیانی۔ ودوان آدی۔ شریشٹھ بڑے بزرگوں کی سیوا میں نتیہ تت پر رہنا چاہیئے۔ اس لئے آج کے منتر میں یہ اُپدیش دیا کہ یہ پتری یگیہ کس پرکار سے اور کس پریوجن کے لئے کیا جاتا ہے ؟ یہ منتر اس کا ۔

شرادھوں کا پتری پکش یا پکھواڑہ جو بھادوں کی پورنماشی سے اسوج کی اماوسیہ تک ہوتا ہے جس میں مرے ہوئے۔ ماتا۔ پتا۔ دادا۔ پردادا وغیرہ کے ناموں پر براہمنوں کو بھوجن کھلا کر پتری پوجا مان لی جاتی ہے۔ مہرشی دیانند کی کرپا ہوئی جنہوں نے آگرہ وید آدی ست شاستروں کے آدھار پر پراچین وگیان کا پرکاش کرتے ہوئے بتلایا۔ کہ ماتا۔ پتا۔ آچاریہ۔ گیانی ودوانوں۔ ستیہ گیان کا دان دینے۔ پالن اور رکھشا کرنے سے پتر کہتے ہیں۔ ان جیوت پتروں کی اتینت پریتی سے سیوا کر ترپت کرنے کو " ترپن " کہتے ہیں اور اتی شردھا سے ان کی آگیا پالن میں رہ کر سدا اُتم اُتم پدارتھ بھوجن وستر آدی سے ستکار اور پوجا کرنے کو " شرادھ " کہتے ہیں اور یہ پتری پوجا یا پتری یگیہ پیارے بیٹے۔ بیٹوں (بہوؤں) کیلئے روز کا نتیہ کرم ہے۔ سال میں ایک بار نہیں۔ اس اودیا کو دور کرنے کے لئے منو آدی دھرم شاستروں کے پڑن سے پانچ مہا یگیہ کرنے کا کہہ تو یہ بتلایا کہ وید کا پڑھنا پڑھانا۔ پربھو کی اپاسنا۔ برہم یگیہ۔ ماتا پتا آدی پتروں کی سیوا کرنا پتری یگیہ۔ ہون اگنی ہوتر دیو یگیہ پرانیوں کے لئے ان کا بھاگ نکالنا۔ بلی یا بھوت یگیہ اور اتھتی کا آدر ستکار کرنا۔ اتھتی یگیہ۔ جو گرہستی ان پانچ مہا یگیوں کا روزانہ یتھا شکتی کرتا ہے۔ وہ سب آدی دوشوں سے مکت رہتا ہے (رگ وید ۸۔۱۰۔۱۵ ۔ یجروید ۳۶۔۴۶۔۱۵۔۱۹ اور منو دھرم شاستر ۷۱۔۷۰۔۱۳)

پتر اور نمہ شبد کا بھی بار بار منتر میں بھی پریوگ ہوا ہے آپ اس منتر بھاشیہ کا جو سرل ارتھ بھاشیہ ہے اُسے بار بار پڑھ کر وچار کر کے گھروں میں اس پتری پوجا کو چلائیں

تو کیوں نہیں بنیں گے۔ ہمارے گھر سورگ دھام۔ نمہ اور پتر کے انیک ارتھ یہ سنسکرت دیو بھاشا کی وضاحت کا بے مثال نمونہ ہے جیسے "نمہ" کا ارتھ۔ نمسکار، ستکار، کرودھ کا تیاگ شیل سدا چار کا دھارن نمرتا بھاؤ، گیان وگیان کی اچھیا۔ نرابھیمانتا آدی "پتر" کے ارتھ ودیا کا آنند دینے والا۔ دکھ کا ناش اور رکھشا کرنے والا۔ دھرم لوک جیو کا گیان دینے والا۔ پاپ اور آپت کال سے بچانے والا۔ شریشٹوں کا پالک۔ چھ رتوؤں کو بھی "پتر" کہا ہے اُن کا جو پھل ہے سو بھی پتری پوجا سے ملتا ہے۔ ادھک بھاوارتھ میں دیکھ لیویں۔

پریوجن کیا ہے؟ اس کا اُتر دیا کہ منشوں کو چاہیئے کہ ان پتروں کو اُتم اُتم پدارتھوں سے سنتشٹ کرکے اُن سے ودیا کو سدا پراپت کرکے سکھی ہونا یہ پتری یگیہ کا پریوجن ہے۔

یجروید ادھیائے دوسرا منتر نمبر ۳۳

ودوان پُرش اور استریاں ودیارتھیوں کو کیسے ودیا دیں

आधत्त पितरो गर्भं कुमारं पुष्करस्रजम् ।
यथेह पुरुषोऽसत् ॥३३॥

پدارتھ: ہے (پترہ) ودیا دان سے رکھشا کرنے والے ودوان پُرشو! آپ (یتھا) جیسے یہ برہمچاری (ایہہ) اس سنسار اور ہمارے کل میں اپنے شریر اور آتما کے بل کو پراپت ہو کے ودیا اور پرشارتھ یکت (پرشہ) منش (است) ہو۔ ویسے (گربھم) گربھ کے سمان (پشکر سرجم) ودیا گرہن کیلئے پھولوں کی مالا دھارن کئے ہوئے (کمارم) برہمچاری کو (آدھت) اچھی پرکار کیجیئے اپنے اندر دھارن کیجیئے۔

بھاوارتھ: ایشور آگیا دیتا ہے کہ ودوان پُرش اور استریوں کو چاہیئے۔ کہ ودیارتھی کمار اور کماری کو ودیا دینے کے لئے گربھ کے سمان دھارن کریں۔ جیسے بالترتیب گربھ

کے اندر شریر بڑھتا ہے۔ ویسے اَدھیاپک لوگوں کو چاہیئے کہ اچھی اچھی شکھشا سے برہم چاری،کمار یا کماری کو شریشٹھ ودّیا میں ورِدھی یُکت کریں۔ تاکہ وہ ودّیا اور پرشارتھ یُکت ہو کر سدا سُکھی رہیں۔

برہم چریہ یا ودیارتھی کال جیسا شریشٹھتم کال اِس جیون میں پھر دیکھنے کو نہیں ملے گا۔ یہ گنوا دیا وشے واسناؤں میں۔ آوارہ گردی۔ دنگے فساد اور لڑائی جھگڑوں میں تو آپ نہ سُکھی ہوں گے نہ کل پریوار کو اور نہ دُنیا کو سُکھی کر سکیں گے۔ ودّیا کیا ہے؟ مہرشی دیانند نے آگے ستیارتھ پرکاش میں لکھا ہے۔ آچاریہ اپنے ودیارتھیوں کو اس پرکار اُپدیش کرے کہ تو سدا ستیہ بول۔ دھرم کا آچرن کر۔ پرماد (غفلت) رہت ہو کر پڑھ پڑھا پُورن برہم چریہ سے سب ودیاؤں کو گرہن کر۔ پرماد سے ستیہ کو کبھی مت چھوڑ۔ دھرم کا تیاگ مت کر۔ آروگیتا کو مت چھوڑ۔ اُتم ایشوریہ کی ورِدھی کو مت چھوڑ پڑھنے پڑھانے کو کبھی مت چھوڑ۔ دیو۔ ودوان اور ماتا پتا۔ آدی کی سیوا میں پرماد مت کر۔ ماتا پتا آچاریہ اور اتِتھی کی سیوا سدا کیا کرو۔ نِندا رہت جو دھرم کے کرم ہیں اُن ستیہ بولنے آدی کرموں کو سدا کیا کر مِتھیا بھاشن (جھوٹ بولنا) آدی کبھی مت کر اور جو ہمارے پاپ آچرن ہیں اُن کو کبھی مت کر۔ اتیادی یہ ہے ودّیا اور یہاں سے شروعات ہے ودّیا کا۔ اب پرمیشور کا بانی لاز (نیم یا ودھان) وہ بھی دیکھو۔ یجروید ادھیائے ۶ منتر نمبر ۱۴۔ اور ۱۵ میں آدیش دیا گیا ہے۔ گورو پتنی اور گورو جن یتھا یوگیہ شکھشا سے اپنے ودیارتھیوں کو اچھے گُنوں کا پرکاش کریں۔

ہے شِشیہ! میں وِودھ شکھشاؤں سے تیری بانی کو شُدّھ کرتا ہوں۔ ارتھات ست دھرم انوکول کرتا ہوں اُتم جیون کے لئے تیرے پرانوں کو شُدّھ کرتا ہوں۔ جس سے دیکھتا ہے اُس نیتر کو شُدّھ کرتا ہوں جس سے سُنتا ہے اُن کانوں کو شُدّھ کرتا ہوں۔ جس سے ناڑیاں بندھی ہوتی ہیں اُس نابھی کو شُدّھ کرتا ہوں۔ جن سے مل مُوتر آدی کے تیاگ سے جیون کی اُتپتی اور رکھشا ہوتی ہے اُن اندریوں کو شُدّھ کرتا ہوں۔ تیرے چرتر ارتھات سبھی ویوہاروں کو شُدّھ پوتّر ارتھات دھرم کے انوکول کرتا ہوں۔ اِس طرح اگلے منتر میں کہا کہ تیرا من ست کرم

کے انوشٹھان سے پرپایت گن یکت ہو۔ پرتی دن تیرے لیے سکھ ہو۔ اتیادی یہ ہے منش بنانے والی کریا جس سے منش بن کر آگے دیوتا بن جاتا ہے جس کیلئے وید کا آدیش ہے मनुर्भव

ایشور کہتے ہیں۔ میں نے تجھے مانو جنم دیا ہے دیو بننے کو اور اپنی جनया दैव्य जनम پرجا کو بھی دیو بنانے کو ۔

یجروید ادھیائے دوسرا — منتر نمبر ۳۴

ماتا پتا آدی بزرگوں کی سیوا کے بنا تینوں کالوں میں سکھ نہیں ہوگا

ऊर्जं वहन्तीरमृतं घृतं पयः कीलालं
परिस्रुतम् । स्वधा स्थ तर्पयत मे पितॄन् ।।३४।।

پدارتھ : ہے پتر آدی کو امرتم (پتر اور شسیہ وغیرہ) تم (ے) میرے (پترن) ان گن والے پتروں کو (اورجم) انیک پرکار کے اُتم اُتم رس (ونسپتی) سکھ پرایت کرانے والے سوادشٹ جل (امرتم) سب روگوں کو دور کرنے والے اودھی شریشٹ آدی پدارتھ ایسے میٹھے یا بنی ہوئی مٹھائیاں جو روگ نوارک تو ہوں۔ روگ دینے والی نہ ہوں ( ) دودھ (گھرتم) گھی (کیلاسم) اُتم اُتم ریتی سے پکایا ہوا ان تتھا (پری سُرتم) رس سے بھرے ہوئے ادھات ایسے پکے پھل جن کے اوپر سے رس بہہ رہا ہو۔ ایسے پکے پھلوں کو دے کے (ترپت) ترپت کرو۔ اس پرکار تم ان کے سیون سے (اُن کی سیوا کرنے سے) ودیا کو پرایت ہو کے (سودھا) پردھن کا تیاگ کر کے اپنے دھن کے سیون کرنے والے ہو وو۔

بھاوارتھ : ایشور آگیا دیتا ہے کہ سب منشوں کو پتر اور نوکر آدی کو آگیا دے کے کہنا چاہیئے۔ کہ تم کو ہمارے پتا ماتا آدی جو پتر ہیں۔ ودیا کے دینے والے پریتی سے سیوا کرنے یوگیہ ہیں جیسے کہ انہوں نے بال اوستھا اور ودیا دان کے سمے ہم اور تم کو پالا ہے ویسے ہی ہم لوگوں کو بھی وہ سب کال میں ستکار کرنے یوگیہ ہیں۔ جس سے ہم لوگوں کے بیچ میں ودیا کا ناش

اور کر تگیتا آدی دوش کبھی پراپت نہ ہوں ٭

دوسرا ادھیائے سماپت ہوا۔ مہرشی دیانند نے وید بھاشیہ کرتے ہوئے ہر ایک ادھیائے کے آخیر میں اُس کا خلاصہ یا سمری دی ہے۔ اس ادھیائے کی سماپتی پر بھی وہ لکھتے ہیں کہ ایشور نے اس دوسرے ادھیائے میں جو جو ویدی وغیرہ یگیہ کے سادھنوں کا تیار کرنا یگیہ کا پھل مگن کا سادھن۔ سامگری کا دھارن اگنی کے دوُت ہونے کی بات۔ آتما اور اندریوں۔ تتھا پدارتھوں کی شُدھی سکھوں کا بھوگ۔ وید کا پرکاش۔ پرشارتھ سے سمردھی۔ یدھ میں شتروؤں کا جیتنا اور اُن کا نوارن۔ دوشں کا تیاگ۔ اگنی آدی پدارتھوں سے سواریوں کا نرمان۔ پرتھوی آدی پدارتھوں سے اُپکار لینا۔ ایشور میں پریتی۔ اچھے اچھے گنوں کا دستار اور سب کی اُنتی۔ وایو اور اگنی آدی کا پرسپر ملانا۔ پرشارتھ کا گرہن کرنا۔ اُتم اُتم پدارتھوں کا گرہن کرنا۔ یگیہ میں ہوم کئے ہوئے پدارتھوں کا تینوں لوکوں میں جانا۔ سوئمبھو کے ارتھ کا ورنن۔ گرہستھوں کا کرم۔ ستیہ کا آچرن۔ اگنی میں ہون اور دُشٹوں کا نوارن .... اتیادی۔

کن کن پدارتھوں سے پتروں کا ستکار کرنا چاہیئے؟ اُس کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔ "یہ ہے اِس منتر پر شیر شک۔ سواس کا اُترسرل اور سپشٹ شبدوں میں منتر بھاشیہ میں اور بھاوارتھ میں دے دیا گیا ہے۔ پتا ماں اپنے پتروں اور شِشوں کو یہ کہہ رہے ہیں کہ میرے پتا جو ماتا پتا آدی ورِدھ ہیں جنہوں نے اپنی ساری آیو ہمارے پالن پوشن اور رکھشا میں لگا دی ہے۔ اُن کو اُتم سواد شٹ انیک پرکار کی مٹھائیوں وغیرہ سے پرسن اور ترپت سدا کرتے رہے۔

بوڑھے اور بچے یہ سدا یاد رہے کہ بچے اور بوڑھے پرکرتی میں ایک سمان ہوتے ہیں خصوصاً بار بار بھوک کا لگنا۔ لیکن ہم اور ہماری پتنیاں اِس پرکرتی سے بالکل لاپرواہ ہو کر اُن کیساتھ برتاؤ کرتے ہیں جس سے اُن کے ادھک جینے کی یوگیتا کم ہو جاتی ہے اور ہم جلدی ہی اُن کے آشیرواد وں۔ ودّیا پیار اور دیرینہ تجربوں سے محروم ہو کر بنا چھت کے مکان کے سمان پریشان حال ہو کر اپنے ہاتھوں سے دُکھ بھری زندگی کو گھروں میں لے آتے ہیں ٭

इति द्वितीयोऽध्यायः ॥

अथ तृतीयोऽध्यायः ॥

ادھیائے تیسرا

۱

اوم وِشوانی دیو سوِترا۔ دُریتانی پراسُو۔ یدبھدرم۔ تن آسُو

اِتھی پوجا کیطرح اگنی کا سیون اور اُس سے نئے نئے اُپکار

समिधाग्निं दुवस्यत घृतैर्बोधयतातिथिम् ।
आस्मिन् हव्या जुहोतन ॥ १ ॥

پدارتھ : ہے ودوان لوگو ! تم (سمدھا) جس ایندھن سے اچھے پرکار کا پرکاش ہوسکتا ہے۔ اُس لکڑی (گھرِتئی) گھی وغیرہ سے (اگنم) بھوتک اگنی کو (بودھییت) اُدپین ارتھات پرکاشت کرو۔ تتھا جیسے (اتتھم) اتھی ارتھات جس کے آنے جانے یا نواس کا کوئی دن مقرر نہ ہو اُس سنیاسی کا سیون (ستکار) کرتے ہیں۔ ویسے اگنی کا (دودسیت) سیون کرو۔ اور (اسمن) اس اگنی میں (ہویہ) سگندھ کستوری۔ کیسر آدی۔ میٹھا۔ گڑ۔ شکر وغیرہ۔ پشٹی کارک گھی دودھ وغیرہ روگ کو ناش کرنے والے سوم لتا۔ ارتھات گڑوچی وغیرہ گلو آدی اوشدھیاں اِن چار پرکار کے شاکلیہ (سامگری) کو (آجھوتن) اچھے پرکار ہون کرو۔

بھاوارتھ : جیسے گرہستھ منش۔ آسن ان جل اور پریہ وچن آدی سے اُتم گن والے سنیاسی آدی کا سیون کرتے ہیں۔ ویسے ہی ودوان لوگوں کو یگیہ۔ ویدی کلا۔ یتر مشینری اور یانوں (موٹر گاڑی جہاز) وغیرہ سواریاں) میں اگنی کا ستھاپن کر یتھا یوگیہ ایندھن۔ گھی۔ جل آدی سے پرجولت کرکے وایو۔ ورشا جل کی شُدھی تتھا یانوں کی رچنا نتیہ کرنی چاہیئے۔

منتر کا ویاکھیان رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا: میں پنچ مہا یگیہ وشئے میں کرتے ہوئے مہرشی دیانند لکھتے ہیں کہ ہے منشیو ! تم لوگ وایو۔ اوشدھی اور ورشا

جل کی شُدھی سے سب کے اُپکار کیلئے گھرت آدی شُدھ وستوؤں اور سمیدھا ارتھات آم ڈھاک آدی کا شٹھ (لکڑیوں) سے اتتھی رُوپ اگنی کو نتیہ پرکاش مان کرو۔ پھر اس اگنی میں ہوم کرنے کے یوگیہ پُشٹ، مدھر، سگندھت ارتھات دُودھ۔ گھی، شکر، گُڑ، کیسر کستوری آدی اور روگ ناشک جو سوم لتا وغیرہ سب پرکار سے شُدھ کئے ہوئے پدارتھ ہیں ان کا اچھی پرکار نتیہ اگنی ہوتر کرکے سب کا اُپکار کرو۔

اگنی جو اس منتر کا دیوتا ہے اُس کی مہما کا گان کرتے ہوئے جہاں نروکت نے کہا کہ اگر ہے کہ اگنی کیا ہے؟ تو کہا کہ وہ جو سنسار میں سب سے آگے ہے نہ کیول یہ پرکرتی کی آگ جو سُوریہ، بجلی اور کاشٹھ میں ہے۔ بلکہ ایشور اور جیو آتما رُوپ اگنی بھی۔ جو آگ کبھی بُجھتی نہیں جلتی رہی ہے اور جلتی ہی رہے گی جس سے کہ ساری کائناتِ عالم نے زندگی پائی جس کے لئے یہ خوب کہا ہے کہ ؎

زندگی کی آگ کا انجام خاکستر نہیں
ٹوٹنا جس کا مقدّر ہو یہ وہ گوہر نہیں

اس لئے براہمن گرنتھوں نے بھی اس کا مہتو پرگٹ کرتے ہوئے لکھا کہ اگنی ہی سب کا مکھیہ ہے۔ "یگیہ کی یونی یا گھر اگنی ہے"۔ اگنی ہی ایسی جیوتی ہے کہ جس سے سب کی اچھائیں پوری ہوتی ہیں۔ اس لئے اگنی سب بھوت پرانیوں میں پوجنے یوگیہ ہے اشٹ پتھ۔ اَیتریہ۔ تیتریہ براہمن)

اتتھی پوجا: منتر میں دوسری بات اتتھی ستکار کی ہے کہ اس اگنی کا پوجن یا سیون (استعمال یا برتاؤ میں لانا) ایسا کرو کہ جیسے اتتھی کا کیا جاتا ہے۔ منتر بھاشیہ اور بھاؤ ارتھ میں بتایا گیا ہے کہ اتتھی وہ ہے جس کے آنے جانے کی کوئی تتھی نہ ہو۔ اور وہ اچانک آجائے۔ ایسا سنیاسی بھدر جن۔ کلیان کاری۔ براہمن ودوان۔ ستیہ اپدیشک جب آئے تو گرہستی آسن۔ انّ جل آدی اور پریہ وچنوں سے اُن کا سواگت اور سیوا کرے

اتیادی۔ اس میں بھی وید آدی ست شاستروں کے انیک پرمان ہیں اتتھی نتیہ بھرمن کرتا ودوان (یجروید ۴-۳-۱۲)۔ راجیہ کی رکھشا کیلئے یتھا سمے بھرمن کرنے والا ودوان (یجروید ۱۲/۱۳) نتیہ بھرمن شیل (رگ وید) جو اکسمات ودوان گھر پہ آجائے (شبد کلپدرم) جس کا آنا کبھی کبھی ہو (منوسمرتی تتھا پاراشر سمرتی)۔ مہرشی دیانند پنچ مہایگیہ ودھی میں پانچویں اتتھی یگیہ میں لکھتے ہیں کہ جو پورن ودوان پروپکاری جیتندریہ۔ دھارمک ستیہ وادی چھل کپٹ رہت نتیہ بھرمن کرنے والے منش ہوتے ہیں اُن کو اتتھی کہتے ہیں۔ پھر لکھتے ہیں کہ اس میں انیک وید منتروں کے پرمان ہیں لیکن دو چار منتروں کے پرمان سے یہاں لکھا ہے کہ ایسا گن یکت ودوان اتتھی جسکے گھر میں آئے۔ تب اُس کو گرہستی اتینت پریم سے اُٹھ کر نمسکار کر کے اُتم آسن پر بٹھا کے پُوچھے کہ آپ کو جس وستو کی اچھیا ہو سو کہیئے۔ ہم آپ کو ستیہ پریم سے ترپت کریں گے۔ ہم اور ہمارے متر بندھو گن آپ کے اُپدیش سے وگیان کو پا کر سدا پرسن ہوں گے۔ ہے ودوان اتتھی! جیسے آپ پرسن ہوں ویسے ہم کریں۔ جو پدارتھ آپ کو پریہ ہوں اُن کے لئے آگیا کیجیئے۔ جس سے آپ کی کامنا پورن ہو۔ ہم اور آپ پرسپر سیوا اور ست سنگ سے ودّیا وردھی کر کے سدا آنند میں رہیں۔

اَدھیاتم اگنی: پنڈت جے دیو جی بھوتک اگنی کے علاوہ ادھیاتمک ارتھ کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ آتما۔ گورو اور پرمیشور رُوپی پُوجیہ اگنی کی اُپاسنا کرو۔ ادھاتت سب پدارتھوں۔ سب گیانوں۔ سب اُستیتوں سب کرموں اور کرم پھلوں کو آہوتی بنا کر ایشور رُوپ اگنی میں سدا ہون کرو۔ اس کے آدھار پر سوامی ودّیانند جی ودیہہ نے بھی اپنے وید ویاکھیا گرنتھ پُشپ ۳ میں آنے جانے کو تتھی مہورت مقرر نہ ہونے سے شریر میں آتما کو ہی اتتھی مان کر یہ لکھا ہے کہ :-

۱- نہ جانے کب یہ دیہہ سدن میں آتما آتا ہے اور کب چلا جاتا ہے۔ دُوسرا یہ کہ

۲- کیونکہ یہ سدا یاتری ہے گمن شیل ہے سدا اوچرنے والا ہے۔ ایک دیہہ سے دوسرے

دیہہ میں ایک لوک سے دُوسرے لوک میں تب تک یہ انتھی آتما یاترا کرتا جاتا ہے جب تک کہ اپنے پرم لکش پربھو کو پا نہیں لیتا۔

۳ . تیسرے یہ کہ آتم اگنی پو جنییہ بھی ہے۔ کیونکہ شریر کی نگری میں کچھ دن کا مہمان ہے اس لئے سب کے لئے آدر یہ یوگیہ ہے۔ اس اُتم اگنی کا سدکار اسی جیون میں ہو سکتا ہے۔ دُوسرے میں نہیں۔ اس کو بودھ گیان سے ہی ہو سکتا ہے۔ اسی ویدگیان کی آہوتیوں سے سنسکاروں سے یہ اُتم اگنی پرچنڈ رہ سکتی ہے۔ مل دوش رہت پوتر من۔ اندریاں۔ شریر ہی اس آتم اگنی کی سمِدھا ہے۔ آتم گیان ہی اس اگنی کا گھی ہے بھدر شرون۔ بھدر درشن اور بھدر بھاشن (اُتم سُننا۔ اُتم دیکھنا۔ اُتم بولنا)۔ اس کی آہوتیاں ہیں۔ اتیادی اُتم سادھنا کے سمبندھ میں بہت اُتم ویاکھیا کی ہے اس طرح آتم اگنی اور بھوتک اگنی کو اتتھی کے سمان سیون کرتے ہوئے ہم آتم ایشوریہ اور بھوتک ایشوریہ سے سدا سمپن ہوں یہ وید منتر کا اپدیش ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲

پرچنڈ اگنی میں شُدھ پدارتھوں کے ہون سے اِشٹ سُکھوں کی سِدھی

सुसमिद्धाय शोचिषे घृतं तीव्रं जुहोतन।
अग्नये जातवेदसे ॥ २ ॥

پدارتھ : ہے منش لوگو! تم (سوسمدھائے) اچھے پرکار پرکاش روپ (شوچشے) اچھی پرکار شُدھ کئے ہوئے دوشوں کو نوارن کرنے (جات ویدسے) سب پدارتھوں میں ودیمان (اگنئے) روپ۔ داہ (جلانا) پرکاش۔ چھیدن آدی گُن سوبھاؤ والے اگنی میں (تیبرم) سب دوشوں کے نوارن کرنے میں تیکشن (تیز) سوبھاؤ والے (گھرتم) گھی مِشٹ (میٹھے) آدی پدارتھوں کا (جہوتن) اچھے پرکار ہون کرو۔

بھاؤ ارتھ : منشوں کو اس پرجولت اگنی میں۔ جلدی دوشوں کو دُور کرنے والے

شُدّھ کیئے ہوئے پدارتھوں کا ہون کر کے اِشٹ سکھوں کی سِدّھی کرنی چاہیئے۔

اگنی کا پریوگ۔ گُن اور سُبھاؤ : تیسرے ادھیائے کے آرمبھ سے ہی یہ پرکرن چلا کہ اِس بھوتک اگنی کا پریوگ کِس کِس کام کے لئے ہونا چاہیئے۔ سو اِس دوسرے منتر کا بھی یہی شِیرشک دیا کہ یہ اگنی کیا ہے اور اس کا اُپیوگ (استعمال) کیسے کرنا چاہیئے۔ مہرشی دیانند جی نے اس منتر کو سنسکار ودھی میں اگنی ہوتر کی ودھی کے انترگت دُوسری سمِدھا ڈالنے کے لئے وِدھان کیا ہے۔

کیا ہے یہ اگنی ؟ اس کا اُتّھ دیا منتر بھاشیہ اور سنسکرت بھاشیہ میں کہ اچھی پرکار جل کر پرکاش دینے والا شُدّھ کیا ہوا۔ دَوشوں کو جلدی سے نوارن ارتھات دُور کرنے والا۔ سب پدارتھوں میں سمایا ہوا وَدیمان رُوپ ارتھات جس کی شکل ہے اور جس کے رُوپ سے سب رُوپ دکھائی دیتے ہیں۔ نہ ہو سُوریہ۔ آگ۔ بجلی۔ موم بتی لیمپ۔ دیپک وغیرہ۔ تو ہم کیسے دیکھیں گے۔ کہاں دیکھیں گے اور کِس کو دیکھیں گے؟

اور داہ (جلانا) تتھا پدارتھوں کو چھن بھن کرتا ہے۔ الگ الگ بھی کرتا ہے اور جوڑ بھی دیتا ہے جو گُن یُوا ارتھات جوان میں ہوتے ہیں۔ شرن اور آشرن۔ ارتھات مِلانا اور توڑ پھوڑ کرنا۔ یہی گُن اس گیان وگیان کو جاننے والے انجنیئر میں ہوتا ہے۔ کل۔ کارخانے مشین وغیرہ کے ہر ایک پُرزے کو الگ الگ بھی کر لیتا ہے اور پھر اُسے جوڑ بھی دیتا ہے۔ ایشور رُوپ برہم اگنی کا بھی یہی کام رہا ہے جگت میں ؂

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہورِ ترتیب ؛ موت کیا ہے ؟ انہی اجزا کا پریشاں ہونا۔

گوسوامی تُلسی داس جی نے لکھا ہے۔

کھشتی جل پاوک گگن سمیرا ؛ پنچ رچت اتی ادھم شریرا۔

ارتھات پرتھوی جل اگنی آکاش اور وایو ان پانچ سے ہی شریر بنتا ہے۔ اور پھر شاعر کے وچار انوکول ٹھیک ہے کہ موت کے ساتھ بھی پھر الگ الگ ہو کر دیکھنے کی شکتی۔

آنکھ۔ اگنی تتو میں۔ سننے کی طاقت گویائی۔ آکاش میں۔ سونگھنے کی شکتی پران دایو میں شریر کا اِس جل تتو میں اور ستھول شریر کا انش پرتھوی میں مِل جاتا ہے۔

سرسید احمد خان نے مہرشی سے یہ شنکا کی اور پوچھا کہ کیا تمہارے ہَون سے سارا دایو منڈل اور واتاورن شُدھ ہو جاتا ہے۔ یہ کیسے مانا جائے ؟ رشی نے پوچھا۔ کہ آپ کے پریوار میں کتنے آدمی ہیں۔ جواب دیا کہ ۵۰/۶۰۔ کتنی دال بنتی ہے ؟ کوئی چھ۔ سات سیر۔ کتنا گھی چھونکا جاتا ہے ؟ چھٹانک یا آدھ پاؤ۔ پھر یہ لگ بھگ پکی ہوئی چھ سات سیر دال اتنے گھی کے چھونک سے۔ ساری کیسے سگندھت ہو جاتی ہے؟ یہ بات رشی نے پوچھی۔ تب خان صاحب کچھ کچھ سمجھ لینے پر سر ہلانے لگے۔ ٹھیک ایسے ہی تھوڑا سا اگنی میں کیا ہوا ہوم سارے واتاورن کو سگندھت کر دیتا ہے۔" یہ کہا رشی ور نے سرسید احمد خان سے۔

یہ ہے اگنی کی پدارتھ ودیا۔ جس میں کئے ہوئے ہَون سے جہاں بے شمار اُپکار ہوتا ہے۔ وہاں اس کلجگ ارتھات (کل+یگ) کل یا مشینری کے زمانے میں اسنکھیہ کل کارخانے فیکٹریاں، موٹر۔ انجن گاڑیاں وغیرہ چلا کر سب کے آنند سکھ کو کرتا ہے یہ اگنی اور انہیں گُن کرم سُوبھاؤ کے کارن یہ اگنی سارے سنسار پر چھایا ہوا حکومت کر رہا ہے۔

اِس لئے نِروکت کے آچاریہ یاسک کے پرمان سے منتر کے سنسکرت بھاشیہ میں یہ لکھا کہ یہ اگنی جہاں سب پیدا کئے ہوئے پدارتھوں میں رَما ہوا ہے۔ وہاں یہ دَھن داتا ہے۔ وِدیا داتا ہے۔ گیان وگیان داتا ہے۔ پشو دَھن اور اَن آدی کو پیدا کرتا ہے۔

منو مہاراج نے لکھا کہ اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی اچھی پرکار سے سُوریہ کو پراپت ہوتی ہے سُوریہ سے وَرشا ہوتی ہے۔ وَرشا سے اَن ہوتا ہے اور اَن سے ہی پرجاؤں کا پالن ہوتا ہے اور سرشٹی چلتی ہے۔ یہی بات شریمد بھگوت گیتا کے تیسرے ادھیائے میں مہاراج کرشن نے کہی

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभव:।

यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥ لیکن یہ بات دھیان میں
رہے کہ آہوتی پرچنڈ اگنی میں دی جاتی ہے اور نہایت شدھ اور اُتم پدارتھوں سے ورنہ کلیان
نہیں ہوگا۔ یہ سمرن رہے ❖

یجُروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳

ہوم اور شلپ وِدّیا کیلئے اگنی کو نِتیہ بڑھائیں

तं त्वा समिद्भिरङ्गिरो घृतेन वर्द्धयामसि ।
बृहच्छोचा यविष्ठ्य ॥ ३ ॥

پدارتھ: ہم لوگ (توا) جو (انگرہ) پدارتھوں کو پراپت کرانے اور (یوشٹھیہ) پدارتھوں کے بھید کرنے میں اتی بَلوان (برہت) بڑے تیج سے یُکت اگنی (توچ) پرکاش کرتا ہے۔ (تم) اُس کو (سمدبھی) کاشٹھ (لکڑی) اور (گھرتینہ) گھی آدی سے (وردھیامسی) بڑھاتے ہیں

بھاوارتھ: منشیوں کو جو سب گنوں سے بلوان پہلے ورنن کیا گیا اگنی ہے۔ وہ ہوم اور شلپ وِدّیا کی سِدّھی کے لئے لکڑی، گھی، آدی سادھنوں سے سیون کر کے نِرنتر وردھی یُکت کرنا چاہیئے۔ (بڑھانا چاہیئے)۔

دوکال مریادا: پچھلے منتر میں جس کا ورنن کہ اس منتر کے بھاوارتھ میں بھی کیا ہے۔ اُپدیش دیا گیا تھا۔ کہ چونکہ یہ اگنی جلدی دوشوں کو دُور کرتا ہے اُس لئے شُدھ اور اُتم پدارتھوں کو ہون میں ڈال کر اشٹ سکھوں کی سِدّھی کرو۔ اور یہ کہ اگنی پرچنڈ ہونی چاہیئے۔ نہ بجھی ہوئی اور نہ مند (کمزور) جیسے اندر کی جٹھر مند اگنی میں اجب کہ بھوک نہ لگی ہو۔ اچھّیا کھانے کی بالکل نہ ہو) بھوجن آدی۔ کھادیہ پدارتھ ڈالنے سے کیول مَل موتر ہی بنتا ہے۔ کف ہی پیدا ہوتی ہے۔ وایو ہی کا اضافہ ہو کر سڑ گل کر وہ پدارتھ اس پیارے سُندر شریر کو جو بھگوان کا مندر رہے اور یہ دھرم ارتھ کام اور موکھش کی پراپتی کے لئے ملا۔ بیمار

روگی اور بوڑھا اور جرجر کر دیتے ہیں جس سے جیون بیکار ہو جاتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح باہر کی بھوتک اگنی جو مند ہے۔ پرجولت اور پرچنڈ نہیں ہے میں آہوتی دیئے گئے چاہے کتنے اُتم اُتم پدارتھ کیسر کستوری آدی بھی کیوں نہ ہوں سب بیکار ضایع اور نشٹ پھل ہو جاتے ہیں۔ نہ تو دیو لوک کو پراپت ہو جل اور وایو اور ان سے پدارتھوں کی شدھی ہوتی ہے اور نہ ہی سگندھی کا پرسار اور درگندھی کا نوارن اس لئے اگلے یعنی آج کے اس منتر کا اپدیش یہ ہے کہ نہ صرف پرچنڈ ہی ہو اگنی بلکہ نتیہ ہی بڑھتی رہے۔ ادھات گھی سے۔ لکڑیوں سے برابر اُسے لگاتار ہون کے سمیہ میں شلپ کلا کوشل کارفانہ انجن چلانے کے سمے اُسے بڑھاتے جانا چاہیئے روزانہ ہی تو دیکھتے ہیں۔ ریل کے انجن کو جب وہ پلیٹ فارم پر آکر کھڑا ہوتا ہے تو اگنی کو بڑھاتے رہنے کے لئے وہاں کرمچاری موجود ہوتے ہیں جو برابر کوئلہ ڈالتے جاتے ہیں نہیں تو انجن بھی بند ہو جائے اور گاڑیاں بھی کھڑی ہو جائیں۔

منتر میں نتیہ کا ارتھ جہاں ہمیشہ ہے وہاں اگنی جلانے کا بھی سمے ہے اور وہ دوکال ہے۔ سندھیا۔ اگن ہوتر۔ کھانا بھوجن۔ شوچ۔ دیایام یا بھرمن۔ جب کبھی اگنی ہوتر یا ہون کی بات ہوتی ہے تو کبھی کبھی میں یہ کہہ دیتا ہوں کہ اگنی ہوتر دو سمے کا اکٹھا کر لیتے ہو۔ لیکن بھوجن کے لئے دو سمے بیٹھ جاتے ہو کیوں نہیں وہ بھی ایک بار ہی کرکے کام ختم کرو؟ لہٰذا اس دو کال کی مریادا کا پالن کرتے ہوئے دوکال سندھیا سے آتما کا بل اور پوترتا۔ دوکال ہون سے گھر اور باہر کی شدھی اور جگت کا اپکار۔ دوکال شریر میں ڈالنا داخل اور دوکال شریر سے نکالنا (خارج) کرنے سے گلاب کے پھول کی طرح شریر نرمل اور سوستھ رہے گا۔ دوکال ہی دیایام اور بھرمن سے۔ دوکال پرانایام آدی سے اندریوں کی شدھی۔ من دوشوں سے رہت ہو کر آتم تیج بڑھے گا۔ اور پیارے پربھو کی سمیپ اسے سمردھ ہوتے جائیں گے اور اگنی کو نتیہ بڑھاتے رہنے سے شلپ کلا کوشل کی بڑھتی ہونے سے۔ دھن۔ ایشوریہ کی بھی وردھی ہوگی۔

یہ ہے ایشور کا اپدیش اس منتر میں ۔ ۔ ۔

ہَون سے دُرگندھ کا نوارن ہو کر سرب پرانیوں کو سُکھ پراپت ہو

उप॑ त्वाग्ने ह॒विष्म॑तीर्घृ॒ताची॑र्यन्तु हर्यत ।
जुष॑स्व स॒मिधो॒ मम॑ ॥ ४ ॥

پدارتھ : ہے منش! جو (ہریت) پراپتی کا ہیتو اور کامنا کے یوگیہ (اگنے) پرسدّھ اگنی (مم) یگیہ کرنے والے میرے (سمدّھ) لکڑی۔ گھی۔ آدی پدارتھوں کو (　　　) سیون کرتا ہے جس پرکار (تم) اُس اگنی کو گھی آدی پدارتھ پراپت ہو۔ ویسے تم (ہوِشمتی) شریشٹھ ہون یکت (گھرتاچی) گھرت آدی پدارتھوں سے سنکیت آہوتی اور کاشٹھ آدی ساگری پرتی دن سینچت کرو۔

بھاوارتھ : منش لوگ جب اس اگنی میں کاشٹھ گھی آدی پدارتھوں کی آہوتی چھوڑتے ہیں۔ تب وہ اگنی اُن کو اتی سوکھشم کر کے وایو کے ساتھ دیشانتر کو (دوسرے دوسرے ستھانوں یا وایو منڈل کو) پراپت کر کے درگندھ آدی دوشوں کے نوارن سے سب پرانیوں کو سُکھ دیتا ہے ایسا سب منشیوں کو جاننا چاہیئے۔

ہرن شیل اگنی : منتر میں اگنی کو हर्यत کہا ہے۔ جس کا سوبھاؤ ہی ہرن کرنا لے جانا۔ پراپت کرنا اور ڈالنے والوں کی کامناؤں کو پورا کرنا۔ ماں اگنی جلاتی ہے سارے گھر کا کھانا بناتی ہے۔ اُس سے سارا پریوار پیٹ بھر لیتا ہے لیکن تب جب اُس کو بار بار لکڑی اور ایندھن ڈالنے سے بڑھاتی جاتی ہے۔ اگنی کیوں ڈالے ہوئے پدارتھ کو نہیں لیتی۔ بلکہ آکرمن کر کے نزدیک پڑی ہوئی چیزوں کو بھی اپنے اندر لے جا کر جلا دیتی ہے۔ یگیہ کیا۔ ہون کنڈ اندر رہ گیا۔ یہ سمجھ رکھا تھا کہ اب اگنی مند ہو گئی ہے اور پھر اس کے نزدیک کوئی کپڑا نہیں کاغذ نہیں۔ لکڑی نہیں رہ گئی۔ نہ ہی کوئی کھڑکی ہے۔ کمرہ بھی خالی ہے اس لئے اندر رہ جانے

میں کوئی ڈر نہیں۔ لیکن پھر بھی گھر والوں کو شنکا بنی رہی کہ کوئی نقصان تو نہیں ہو جائے گا؟ میرے بار بار تسلی کرا دینے پر بھی۔ یہ ہے اگنی کی ہرن شیلتا۔

اَتی سوکھشم کر کے پھیلانا: یہ اگنی کا دوسرا گن ہے کہ اس میں جو کچھ ڈالو وہ اتی سوکھشم کر کے پون دیوتا کو سونپ دیتی ہے اور ہوا اسے ایک جگہ سے دوسری جگہ دوسری سے تیسری۔ اس طرح آگے آگے لے جاتی ہوئی سارا وایو منڈل اپنا روپ کر دیتی ہے۔ یہ ہے دیش انتر لے جانا۔ سگریٹ پیتا ہوا آدمی۔ چھونک دیا ہوا گھی۔ مرچ آدی۔ اُبل کر انگاروں پہ یا جلتی اگنی پر گرتا ہوا دودھ۔ جاتی ہوئی موٹر گاڑی آدی۔ یا ہون کی سامگری میں چھوڑے گئے سوگندھ پدارتھ ان سے سب سے۔ گندھ۔ درگندھ اور سوگندھ (بو۔ بدبو اور خوشبو) دور دور تک پھیلتی ہے۔ بدبو سے ہوا اور پانی بگڑ کر بیماریوں کو پھیلاتے ہیں۔ اور خوشبو سے جل وایو شدھ ہو کر روگوں کا نراکرن کر دیتے ہیں۔ یہ بھی اگنی کا سوبھاؤ ہے۔

شدھ پوتر اُتم آہوتی: اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ ایسا جو اگنی ہے تو کیوں نہیں۔ اس سے اپنے اور سب پرانیوں کے سُکھ کی بات کرتے۔ سمدھا (ہون کی لکڑی) سامگری آدی کی آہوتیاں شدھ پوتر ڈالو جس کیلئے شبد لکھا हविष्मता جیسی اُتم صاف سوکھی اور شدھی۔ بناسپتی کی لکڑی اُتم اور شدھیاں پھل میوے۔ کیسر۔ چندن اگر تگر اور مشٹھان حلوہ۔ کھیر آدی اُتم شریشٹھ پدارتھ ڈالو گے۔ اگنی اس کو اپنے سوبھاؤ انوسار لاکھ گُنا کر کے ہوا کو دے گی۔ اس طرح چلتے چلتے ہوا سارے وایو منڈل کو سگندھت کر دے گی۔ آہوتی گھرت مئے بھی ہو جس کے لئے شبد آیا ہے घृताची گھی میں ڈوبی ہوئی آہوتی۔ تب بنے گی زیادہ سے زیادہ آکسیجن شدھ وایو۔ وہ بھی گائے کے گھی سے۔

رشیوں کو اس بات کا اتنا دھیان تھا کہ گوبھل رشی کے اپنے گرہیہ سوتر میں یہ لکھا کہ آج کا ہون کل کے تازہ گؤ گھرت سے ہونا چاہیئے۔ ادھک گھی کی آہوتیاں پڑنے سے ورشا جاری ہوتی ہے اور تھمتی نہیں ابھی حال ہی میں اس کا تجربہ ہوا جب میں سام

ویدکا پاٹھ ین یگیہ کرا رہا تھا۔ یجمان ایسے بھاگیہ وان تھے کہ ہون میں گھی ڈالتے جاتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ۔ اور موسلا دھار بارش چلتی جاتی تھی۔ رکتی نہیں تھی کیول ٹھوس سامگری کی آہوتیوں سے۔ گھرت کی کمی سے چلتی ہوئی ورشا بھی بند ہو جاتی ہے۔ اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش کہا کہ گھی آدی سے سنگیت آہوتی اور کاشٹھ آدی سامگری روزانہ اکٹھی کرتے جاؤ۔ جس سے نتیجہ پرتی یگیہ ہون ہوتے ہیں گھر گھر میں اور دُرگندھ آدی دوشوں کے نوارن سے سب پرانی سدا سُکھی رہیں۔

یجروید ادھیائے تیسرا   منتر نمبر ۵

پرتھوی ماں دیو یگیہ کی ویدی ہے

भूर्भुवः स्वः द्यौरिव भूम्ना पृथिवीव वरिम्णा । तस्यास्ते पृथिवि देवयजनि पृष्ठेऽग्निमन्नादमन्नाद्यायादधे ॥ ५ ॥

پدارتھ: میں (انادیائیے) کھانے لوگیہ ان کیلئے (بھومنا) وبھوارتھات ایشوریہ سے (دیوریو) آکاش میں سوریہ کے سمان (ورمنا) اچھے اچھے گنوں سے (پرتھیوئیو) وستِرت بھومی کے سمان رتنے، پرتیکھش یا رتسیاہ، اپرتیکھش ارتھات آکاش نگت لوک میں رہنے والی (دیویجنی) دیوا ارتھات وِدوان لوگ جہاں یگیہ کرتے ہیں یا (پرتھوی) بھومی کی پرِشٹھے۔ پیٹھ پر (بھو) بھومی (بھوہ) انترکھش (سواہ) دیئو ارتھات پرکاش سوروپ سوریہ لوک ان کے انترگت رہنے تھا (انادم) جو آدی سب انوں کو بھکشن کرنے والے (اگنم) پرسدھ اگنی کو (آدودھے) استھاپن کرتا ہوں۔

بھاوارتھ: ہے منش لوگو! تم ایشور سے تین لوک کے اُپکار کرنے اور اپنی دیاپتی سے سوریہ پرکاش کے سمان تتھا اُتم اُتم گنوں سے پرتھوی کے سمان اپنے اپنے لوکوں

میں نکٹ رہنے والے رہتے ہوئے اگنی کو کاریہ کی سدّھی کیلئے یتن کیساتھ اُپیوگ کرو۔

دیوبھنی پرتھوی : کیوں ہے ؟ اس لئے کہ دویہ یگیہ کر رہی ہے ۔ ایسا یگیہ جس سے ہمیں یگیہ ہمیں جیون پران ملتا ہے سرشٹی چلتی ہے ۔ اس کے یگیہ سے سب کا ستکار ہوتا ہے سب سے پیار کرتی ہوئی پرانی ماتر کو اپنی گود میں لئے ہوئے ہے کوئی اس کا ترسکار بھلے کرے پرنتو یہ ماں سب کا ستکار سدا ہی کرتی ہے ۔ اُس کا سروسو پرانی ماتر کے پوان کے لئے ہی ہے جو دن رات نیوچھاور کر رہی ہے ۔ یہ ہے اس کا سنگتی کرن ۔ سب کے ساتھ بلا لحاظ مذہب وملت چھوٹا یا بڑا نکرشٹ یا جیشٹھ ۔ سچا پریم اور پیار ۔ اس لئے کہا ہے پرتھوی ماں ! میں بھی تیری گود میں بیٹھ کر تیرے جیسا امرت یگیہ رچاؤں جس سے تینوں لوکوں کی سیوا ہو سکے ۔ جس سے تینوں بھو ۔ بھوا ۔ سواہ ۔ ست چت ۔ آنند تینوں کا سنگتی کرن ہو جائے ۔ اور پرتھوی ماں کا مانو پتر پرکرتی سے کھیلتا ہوا آنند سوروپ اپنے پربھو سے بھی سدا جڑا رہے کبھی الگ نہ ہو جس سے پرم پتا کی سب سمپداؤں کا سوامی بن کر پرتھوی روپ پرکرتی ماں اور پرمیشور پتا کی طرح تن من دھن سے سب کا اُپکار کرتا ہوا سب کو سکھی کرے ۔ مہرشی دیانند نے سنسکار ودھی میں اس منتر کے ساتھ اگنی آدھان ارتھات اگنی کو یگیہ کنڈ میں دھرنے کا آدیش دیا ہے یگیہ کی اگنی بڑھے گی تو انّ آدی الیشور کا اُتپادن ہوگا ۔ اس لئے کہا کہ अन्नाद्याय جس طرح پرتھوی ۔ انترکھش اور دیو (سوریہ) مل کر کے پرتھوی کو ہرا بھرا اور ان سے بھرپور کر دیتے ہیں میں بھی پرکرتی کی آگ سے اور پرمیشور کی ویدبانی سے یگیہ کو پرجولت کر کے تجھے ان دھن سے بڑھاؤں اور تیری वरिम्णा ارتھات شریشٹھ اور گنوں کو اپنے جیون کا آدرش بنا کر تیری پرجا کو سکھی کرنے میں بھی جٹا رہوں اور سویم بھی سمردھی کو پراپت کروں ۔

کھلا یگیہ کی ویدی پر کوئی جھگڑا کرنے یا دُشٹ ۔ باتی بولنے یا لوٹ مار کرنے کا ساہس کرتا ہے ؟ نہیں ۔ کیونکہ یہ اتّم اور شریشٹھتم ستھان ہے پرمیشور نے ہم کو اس جگت روپی اپنے گھر بھیجا منش جیون دے کر اور پہلے سوانس میں ہی پتا نے جیبھا پر اوم لکھا شبد اور سونے کے ساتھ ۔ پھر کان میں کہلوایا کہ پتر ! تو "ویدواسی" ویدارتھات گیان سوروپ ہے دو باتوں کو نہیں بھولنا ۔

जनयादिव्म गनुभव پرمیشور کے آشرے کو اور اُس کے ویدگیان کو۔ اس کا گیان کیا ہے ؟

जनम مانش کا جیون دھارن کر کے اپنے گنوں اور کرموں سے دیوپن کو جنم دینا اور اپنے سے پیدا

सहृदयं सामनस्य मविद्वेवं कृ णोमिन: । شُدہ سنتان کو دیو بنانا کیسے ہو ؟

میں نے تمہیں بنایا ہے۔ پوتر اور وشال ہردے کو۔ اُتم بھاؤوں والا من دے کر اور تمہیں دویش رہت

ارتھات نرویرتا دے کر جس سے تم سب سے ایسا پیار کرو جیسے گؤ اپنے نوجات بچھڑے سے کرتی

ہے۔ یہ یوجنا کب ٹھیک ٹھیک پھلے گی جب تم یگیہ کوم کرو گے۔ اور یگیہ کی اگنی کو جلاتے ہوئے

پھر بھی اسی مطلب کو دہراتے جاؤ کہ میں پرتھوی ماں کی ویدی میں بیٹھ کر اگنی کو پرجولت کر رہا ہوں

جو اَن دھن بڑھا کر ماتری بھومی کی طرح سب کی سیوا کرنے کے لئے ہے۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ؛

منتر نمبر ٦

یجروید ادھیائے تیسرا

پرتھوی سُوریہ کے چاروں طرف گھوم کر دن رات اور پکھش بناتی ہے

आयं गौः पृश्निरक्रमीदसदन्

पुरः । पितरं च प्रयन्त्स्वः ॥ ६ ॥

پدارتھ : (ایم) یہ پرتیکش (گؤ) گول رُوپ پرتھوی (جسے ہم بھوگول بھی کہتے ہیں) (پترم) پالن کرنے والے (سُوہ) سُوریہ لوک کے (پُورہ) آگے آگے (اسدت) چلتی ہے اور (ماترم) اپنی یُونی رُوپ جلوں کے ساتھ ورتمان (پرین) اچھی پرکار چلتی ہوئی (پرشنی) انترکھش ارتھات آکاش میں (آکرمیت) چاروں طرف گھومتی ہے۔

بھاوارتھ : منشوں کو جاننا چاہیئے کہ جس سے یہ بھوگول ارتھات پرتھوی جل اگنی کے نمت سے پیدا ہوئی انترکھش اور اپنی ککھشا ارتھات یُونی رُوپ (پیدا ہونے کا ستھان) ماتا جلوں کے ساتھ آکرشن رُوپی گنوں سے سب کی رکھشا کرنے والے سُوریہ کے چاروں طرف ککھشن ککھشن گھومتی ہے۔ اسی سے دن رات شُکل یعنی کرشن پکھش (اندھیرا اور چاندنا پندرہ پندرہ دن کے

پکھواڑے) رتو (دو دو ماہ کی موسمیں) اور این ارتھات چھ چھ ماہ کے اترائن اور دکھشائن کال)
آدی کال وبھاگ کرمشٹ سمنبھو ہوتے ہیں (ایک ایک کھشن سے لے کر ورشوں تک کے سمے کا
بٹوارہ بالترتیب ہوتا جاتا ہے ۔

رت اور ستیہ : وید آدی شت شاستروں میں آغاز دنیا سے یہ سدھانت مانا چلا
آرہا ہے کہ پرمیشور نے رت اور ستیہ ان دونوں سے ہی بڑے تپ اور پرکیشرم سے اس سرشٹی کو بنایا
شاشوت یا ہمیشہ رہنے والی ازلی۔ ابدی اور نتیہ نیموں کا نام رت ہے اور پرکرتی یا میٹر کو ستیہ
کہتے ہیں جو سرشٹی کے بننے۔ قایم رکھنے اور بگڑنے (پرلے) میں آدھار مول ہیں۔ جن میں سے ایک
اصول کا درشن اس منتر میں دیا ہے کہ یہ جو ہم سدا سے دیکھ رہے ہیں۔ رات دن کا آنا جانا، پندرہ
پندرہ دن کا اندھیرا اور چاندنا۔ پکھش کا بنتے رہنا۔ مکر یا ماگھ کی سنکرانتی سے ساون ماہ تک چھ
ماہ کا اترائن اور اسی طرح شراون سے پوہ مہینے تک دکھشائن کال۔ ایک میں سوریہ کا تاپ ۔
روشن اور گرمی بڑھتی ہے تو دوسرے میں ورشا اور سردی بڑھتی ہے۔ پھر ہر دو ماہ کے بعد موسم
بدل جاتا ہے۔ ابھی ماگھ پھاگن کی پت جھڑ خشک موسم گذرا تو اب بسنت کا سہاونا موسم بہار آ
گیا۔ پھر یہ چیت بیساکھ کے مدھو اور مادھو دو مہینے کا موسم آ جائے گا تو جیٹھ اساڑھ کی گرمی
آجائے گی جس کی تپش جھلس اور بھڑکتی ہوئی آگ کو ساون اور بھادوں دو ماہ کی ورشا رتو آ کر
شانت کر دے گی وغیرہ۔ آخر تو اس سب میں کون سے نیم ہیں جو کام کر رہے ہیں اور ہم سدا
سے یہ سلسلہ چلتا ہی چلتا ایک قاعدے میں بندھا دیکھ رہے ہیں؟ اس کا آدھار مول منتر یہ ہے۔
جس کی ویاکھیا ناظرین پڑھ رہے ہیں۔ کہ پرتھوی سوریہ کے چاروں طرف گھوم رہی ہے اور اسی سے ہی
یہ سب دن رات پکھش اور رتوئیں بن رہی ہیں۔

گچھتی اتی گو یا گو : جانا۔ نرنتر سدا چلتے رہنا۔ گتی کرنا ہی جس کا سوبھاؤ
ہے۔ گتی ہے اس لئے منتر میں گو شبد پرتھوی کے لئے آیا ہے۔ انگریزی کا GO۔ سیدھا
وید سے ہی گیا ہے جس کا ارتھ جانا ہے۔ وگیانکوں نے پرتھوی کے ویگ یا چال SPEED کو

چار ہزار میل تک مانا ہے۔ یہ چلتی چلتی پورے ایک ورش میں سوریہ کے چاروں طرف کا چکر سماپت کر لیتی ہے۔ (اتھر وید ۵-۱-۱۲)

وید آدی ست شاستروں میں یہ وگیان سپشٹ روپ سے ملتا ہے کہ سوریہ بہت بڑا ہے اور سب کے درمیان ہے۔ پرتھوی آدی سب لوک اس کے چاروں طرف سدا بھرمن کرتے ہیں۔

(رگ وید ۱۱-۱-۱-۸) اس لئے یہ پرتھوی سوریہ کے چاروں طرف گھومتی ہے۔ اس کے پچھلے آدھے بھاگ میں سدا اندھکار بنا رہتا ہے اور سامنے کے آدھے حصے میں پرکاش ہوتا ہے۔ بیچ میں سب پدارتھ ہیں۔ پرتھوی ماتا کے سمان سدا سب کی رکھشا کرتی رہتی ہے۔ بس اس طرح ہی اندھکار کا بھاگ رات کہلاتا ہے اور روشنی کا بھاگ دن۔ (رگ وید ۲-۱۱-۲۰)۔

یہ بھی عجیب بھول بھلیاں ہے کہ سوریہ نہ اودے ہوتا ہے اور نہ اَست۔ چلتی ہوئی زمین دن اور رات کا اُدیہ کرتی ہے اور نام ہوتا ہے سوریہ کا۔ جیسے گاڑی میں بیٹھے ہوئے دوڑتے ہوئے برکھشوں کو دیکھ کر "برکھش دوڑ رہے ہیں" ایسا کہہ دیتے ہیں۔ پر حقیقت میں نہیں۔ دیکھو براہمن گرنتھ یہ سوریہ نہ کبھی است ہوتا ہے اور نہ اُدیہ ہوتا ہے۔ اُسے جو مغرب میں ڈوبتا اور مشرق میں اُدیہ ہوتا ہے ایسا سمجھتے ہیں وہ اپنے آپ کو بھول میں ڈال رہے ہیں۔ (اتریہ براہمن ۲-۱۴) (گوپتھ براہمن اترارده ۴/۱۰)

اب جیوتش شاستر کا پرمان مشہور بھوگول ودوان آچاریہ آریہ بھٹ کو سنو۔ سوریہ آدی سب نکھشتر اپنی دُھری پر ہیں۔ پرتھوی ہی بار بار گھوم کر پرتی دن ان کے اودیہ اور است کا سمپادن کرتی ہے۔ (آریہ بھٹ گرنتھ)

وید میں گو اور گو ااا. ااا. دونوں ہی شبد گو کیلئے آئے ہیں۔ اوم شم۔

یجر وید ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۷

اگنی سے سوریہ اور بجلی کی اُتپتی اور بجلی ہی برہمانڈ اور پنڈ کا جیون

अन्तश्चरति रोचनास्य प्राणादपानती । व्यख्यन् महिषो दिवम् ॥ ७ ॥

پدارتھ: (اسیہ) جو اس اگنی کی (پرانات) براہمانڈ اور شریر کے بیچ میں اوپر جانے

دالے وایو سے (اپانتی) نیچے کو جانے والے وایو کو پیدا کرتی ہے (رُوچنا) دیپتی ادہتات پرکاش اُوپی

بجلی (انیہ) برہمانڈ اور شریر کے درمیان (چرتی) چلتی رہتی ہے وہ (ہمیشہ) اپنے گنوں سے مہان مہاوان بڑھا

ہوا اگنی (دوم) سوریہ لوک کو (دیکھیت) پراپت ہوتا ہے۔

۲ a بھاوارتھ : منشیوں کو جاننا چا...

منشیوں کے انتہ کرن تتھا سب پدارتھوں میں رہنے وا...

کے ساتھ یکت ہو کر پران۔ اپان۔ اگنی کے پرکاش اور گیتی آد...

کیسا ہے یہ اگنی ؟ یہ ہے شیرش...

ہے کہ دیو لوک کی دیا کھیا پرتھوی لوک کا بیون۔ رُوچنا...

کے اندر پران اور اپان کو اگنی دینے والا وایو اور بجلی۔ ا...

سے ہی برہمانڈ اور شریر کی حرکت اور برکت دل محل...

سر چکرا رہا ہے ہوا نیچے بھی نہیں جاتی۔ نہ یہ قے کو اُو...

سے یہ وایو نیچے جائے اور شریر سے دفع ہو۔ خارج...

ہوں۔ پر اگنی ہڑتال پہ ہے نہ وایو کو اُوپر لے جاتا ہے نہ...

پرتھوی پہ یہ اگنی ساکھشات روپ میں ہے۔ انتر کھ...

میں سب سے ستھول مہان سے مہان سوریہ روپ میں یہ ہے اس کے گنوں کی مہانتا یا مہما مہان

اِس لئے شاستروں نے کہا کہ अग्निर्वै देवा नाम मुखम और प्राणीनां जीवनम्।

دیووں کا مُکھ اگنی : پرانیوں کا جیون اگنی۔ اور سبھی کاموں میں پروہت ہے

سب کا ہت یا کلیان کرنے کیلئے سب سے آگے ہے۔ بجلی گُل ہو گئی۔ گھر میں اندھیرا۔ باہر اندھیرا۔ اب

کیا ہو ؟ کھانا بن رہا ہے تو وہ ختم۔ ودیارتھی پڑھ رہا ہے۔ تو وہ حیران۔ کوئی آ رہا ہے تو راستہ گُم۔

کیوں اگنی نے چھُٹی کر دی۔ جیسے اُوپر کا اداہرن دیا۔ جب یہ پیٹ میں ہڑتال کر دے تو پران اور اپان

وایو کی گتی بند اور جیون خطرے میں ہارٹ فیل ہو رہا ہے۔ ارے کوئی ہے، جو میرے بیٹے کی جان بچائے

مان کی آواز پر بھونے آ کر جھٹ اُن کی جیب سے گولی نکال کر زبان پر رکھ دی۔ لیکن ویسے پڑی رہ گئی۔ کس کی مجال ہے جو اس کو اندر لے جائے وہ تو اگنی کا کرشمہ تھا جو کام چھوڑ کر چلا گیا۔

پنڈت بھیے دیو جی لکھتے ہیں کہ اس مہان اگنی کی ہی وایو روپ جیوتی ہے۔ دیتی ہے جو پنڈ ادھتھات شریر کے اندر اور سارے برہمانڈ کے اندر پران روپ ہونے کیساتھ اپان کا سور روپ بھی دھارن کرتی ہے۔ یہی اننت جہاں سے یکت ہو کر دیولوک کا پرکاشک سوریہ کے تیج کو دھارن کرتا ہے۔ برہمانڈ میں وہی وائیو پر بل چلتا ہے۔ اوپر اُٹھتا ہے اور مند ہوتا ہے۔ نیچے آتا ہے۔ شریر میں وہی پران ہو کر اپان میں بدلتا ہے۔ یہ سب اسی اگنی کا تیج ہے۔ جیسے برہمانڈ میں سوریہ کی شکتی سے (وایو) (ہوا) نانا پرکار کی گتی سے چلتا ہے۔ اسی طرح شریر میں جاٹھر اگنی کے بل سے پرانوں کی مختلف حرکات کی شکلیں بناتا ہے۔ اس لئے مہرشی دیانند جی منتر کے بھاوارتھ میں اس اگنی کے وگیان کو کو سپشٹ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ منشوں کو جاننا چاہیئے کہ جو دویت ادھتھات بجلی نام سے پدارتھ سب منشوں کے انتہ کرن (اندر) اور سب پدارتھوں میں رہنے والی جو اگنی کی کانتی یعنی (چمک یا تیج) ہے وہی پرانوں کے ساتھ مل کر سب ویوہاروں کو پرگٹ کرتی ہے۔

منتر نمبر ۸ — یجروید ادھیائے تیسرا

وِدوانوں کو اگنی کے گُنوں کا اُپدیش نتیہ کرنا چاہیئے

त्रिंशद्धाम विराजति वाक् पतङ्गाय धीयते । प्रति वस्तोरह द्युभिः ॥ ८ ॥

پدارتھ: جو اگنی **द्युभि** پرکاش آدی گنوں سے (प्रतिवस्तोः) پرتی دن (विराजति) انترکھش آدتیہ اور اگنی کو چھوڑ کر پرتھوی آدی جو تیس (دھام) ستھان ہیں اُن کو (وراجتی) پرکاشت کرتا ہے اُس (پتنگائے) چلنے چلانے آدی گنوں سے پرکاش یکت اگنی کے لئے (پرتی وستو) پرتی دن ہی

ودوانوں کو (۱۵) اچھے پرکار (واک) بانی (دھیئے) اوشیہ دھارن کرنی چاہیئے۔

بھاؤ ارتھ : جو بانی پران یکت شریر میں رہنے والے بجلی روپ اگنی سے پرکاشت ہوتی ہے اُس کے گنُوں کے پرکاش کے لئے ودوانوں کو اپدیش اور شرون (پڑھنا پڑھانا اور سُننا اور سُنانا) نتیہ کرنا چاہیئے۔

تیس (۳۰) دھام : کیونکہ یجروید کرم کا راستہ بتلاتا ہے لیکن یہ تب جب ساتھ ساتھ ہر ایک پدارتھ جس سے کام لینا ہے اس کا ٹھیک ٹھیک گیان ہونا چاہئے۔ تب اس کا استعمال ٹھیک طور پر کیا جا سکتا ہے۔ اگنی جو سارے سنسار کا اُتپادک چلانے والا اور پرلے کرنے والا ہے۔ اُس پرماتم اگنی۔ آتم اگنی۔ بھوتک اگنی۔ جاٹھر اگنی وغیرہ کے گنُوں کا گیان اور کتھن آرہا ہے۔ سو اس منتر میں یہ کہا ہے کہ یہ اگنی تیس (۳۰) دھاموں کو بھی پرکاشت کرتا ہے۔ وہ تیس دھام کیا ہیں؟ اس مہرشی دیانندجی نے تو وید آدی ست شاستروں۔ براہمن گرنتھوں کے آدھار پر یہ لکھا ہے۔ کہ انترکھش۔ آدتیہ (سوریہ) اور اگنی کو چھوڑ کر باقی جو دھام ہیں وہ تیس (۳۰) ہیں۔ پنڈ اور برہمانڈ میں ۳۳ (تینتیس) دھام ہیں جنہیں تینتیس دیوتا بھی کہتے ہیں جن سے یہ سارا انتظام عالم چلتا ہے۔ آٹھ وسو۔ گیارہ ردر۔ بارہ آدتیہ۔ اندر اور پرجاپتی۔ یہ سب تینتیس ۳۳ ہیں۔ اگنی جل۔ وایو۔ پرتھوی اور آکاش (انترکھش) سوریہ (آدتیہ) چندرماں نکشتر آٹھ وسو ہیں دس پران اور ایک جیو آتما۔ یہ گیارہ رُدر ہیں۔ بارہ مہینے۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیشٹھ۔ اساڑھ وغیرہ آدتیہ ہیں۔ اندر بجلی اور پرجاپتی (یگیہ یا میگھ بادل) ان میں سے تین آکاش۔ سوریہ اور اگنی کو چھوڑ کر باقی تیس پنڈت بے دیوجی نے اُووٹ (ویدبھاشیہ کار) کے آدھار پر دن رات کے تیس مہورتوں کو بھی تیس دھام لکھا ہے اور مہی دھر کے آدھار پر مہینے کے تیس دنوں کو بھی تیس دھام لکھا ہے۔ اور سوامی ودّیانندجی ودیہہ نے اپنے ویاکھیان میں کچھ لوگ گرنتھوں کے آدھار پر مانو دیہہ میں ہی تیس دھاموں کا ورنن کیا ہے جیسے (۱) برہم دھام۔ کپال میں ہے جسے برہم چکر بھی کہتے ہیں۔ اس کے پرکاشت ہونے سے برہم گیان کا اُدے ہوتا ہے اور نشسنتھت پرگیہ ہو جاتا ہے۔ (۲) تیج دھام

(آگیا چکر) دونوں بھوؤں کے درمیان ہے۔ اس کے روشن ہونے پر تیج۔ میدوں بدھی بڑھتی ہے

۳۔ اوج دھام: ناک کے اندر ہے۔ جسے جیون چکر بھی کہتے ہیں۔ اِس سے اوج ادتھات سندرتا بڑھتی ہے ۴۔ وِشدھ دھام۔ کنٹھ میں ہے اسے وشدھ چکر بھی کہتے ہیں۔ اس پر پوترتا اور نرملتا آتی ہے ۵۔ آنند دھام۔ ہردیہ میں ہے۔ جسے اناہت چکر بھی کہتے ہیں۔ اس سے اپنے سوروپ کا گیان۔ ایشور پرندھان اور آنند ورتی بڑھتی ہے ۶۔ دکھشن دھام۔ نابھی میں ہے۔ جسے منی پور چکر بھی کہتے ہیں۔ اِس سے بل سہنے کی شکتی اور دکھشتا ادتھات یوگیتا بڑھتی ہے (۷) دیریہ دھام اُپستھ یا کام اندری میں ہے۔ جسے سوادھشٹھان چکر بھی کہتے ہیں۔ جس کے پرکاشت ہونے سے پورشارتھ۔ پراکرم۔ دیریہ بڑھنے سے سب کاریوں کی تتھا سینم کی سدھی ہوتی ہے۔

۸۔ ورج دھام۔ گدا یا مل تیاگنے کی اندری میں ہے جسے مول دھارک چکر بھی کہتے ہیں۔ اس سے اکھنڈ برہم چریہ اور سب دھاتو بڑھتی ہیں (۹) بھُو دھام۔ جسے بھُو لوک بھی کہتے ہیں۔ یہ کام اور مل تیاگ کی دونوں اندریوں کے درمیان ہے اس کے روشن ہونے سے ستو ادتھات انتہ کرن کی شدھی ہوتی ہے (۱۰) بھُو دھام۔ (بھوہ لوک) یہ نابھی اور کام اندری کے درمیان ہے۔ جس کو مول اندری کہتے ہیں۔ پرانا یام کے ابھیاس میں۔ شواس کے باہر نکالنے پر اُسے اندر کو کھینچنا ہوتا ہے۔ جس سے جہاں پرانا یام کی سدھی ہوتی ہے۔ وہاں دیریہ کی گتی نیچے کو نہ جاکر اوپر کی اور بڑھتی ہے (۱۱) سواہ دھام۔ یہ نابھی اور ہردیہ کے درمیان ہے (سواہ لوک) اس سے پورن نردگتا آتی ہے (۱۲) سہہ دھام۔ یہ کنٹھ اور ہردیہ کے درمیان ہے۔ اس سے بے خوفی اور ہمت بڑھتی ہے (۱۳) جنہ دھام۔ یہ ناک اور کنٹھ کے درمیان ہے (جنہ لوک) اس سے چستی بڑھتی ہے۔ کاہلی دور ہوتی ہے (۱۴) تپہ دھام۔ یہ بھرکٹی اور ناک کے درمیان ہے (تپہ لوک) اس سے سہنشیلتا اور آروگیتا بڑھتی ہے (۱۵) ستیہ دھام یہ بھرکٹی (دونوں بھوؤں کے درمیان) اور مستک کے درمیان ہے۔ اس سے ستیہ کی کھوج اور اُسے دھارن کرنے کی شکتی بڑھتی ہے (۱۶) بودھ دھام ستھان ماتھے کے اوپری حصے میں، بدھی ستیہ یکت (رتمبھرا) ہو جاتی ہے (۱۷) میدھا دھام

ستھان مغز حرام جسے کہتے ہیں۔ اس سے گیان وگیان کا خزانہ کھُلتا ہے (۱۸) سرسوتی دھام ستھان۔ سر کے اُوپر کے حصےّ۔ اس سے سرسوتی۔ ودّیا کا دروازہ کھُل جاتا ہے (۱۹) امرت دھام اُس کا ستھان سر پر ہے۔ جہاں تری (جل) بھری رہتی ہے۔ اس سے جیون میں رس بڑھتا ہے (۲۰) جیوتی دھام۔ ستھان۔ پیشانی۔ اِس سے جیوتی بڑھتی ہے (۲۱) من دھام (من) ہردیہ میں ہے اس سے شو سنکلپ بنتا ہے منش۔ اور نروکلپتا بھی پراپت ہوتی ہے (۲۲) چت دھام۔ من کے اندر ہے اس سے چیتنا۔ گیان بڑھتا ہے (۲۳) آتم دھام۔ اس کا نواس چت میں ہے۔ اس کے روشن ہونے پر آتما برہم کی اور بڑھنے لگتا ہے۔ (۲۴) درشٹی دھام۔ آنکھ میں ہے۔ اس سے درشٹی پوتّر ہو جاتی ہے (۲۵) شرتی دھام۔ کان میں ہے اس سے پوتّر سُنتا ہے (۲۶) پران دھام ناک میں ہے۔ اس سے سونگھنے کی شکتی بڑھتی ہے (۲۷) سوَر دھام۔ جیبھا کے نیچے کنٹھ (گلے) میں ہے۔ کنٹھ کی مدھرتا اور پوتّرتا بڑھتی ہے (۲۸) سپرش دھام۔ توچا (کھال) ستھان ہے سپرش (چھُونا) پوتر ہو جاتا ہے (۲۹) اگنی دھام۔ ستھان جاٹھر ہے۔ اِس سے شریر میں چمک۔ سُندرتا اور نش پاپیتا بڑھتی ہے (۳۰) کنڈلنی دھام۔ ہردیہ دنڈ مول میں ریڑھ کی ہڈّی کی جڑ میں اِس کا ستھان ہے اس کے پرکاشت ہونے سے اندر اور باہر کے پرکاش کا مُکھ کھُل جاتا ہے ÷

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۹

سواہا — ستیہ کتھن کرنیوالی بانی اور جیسا ہردیہ میں ہو ویسا بولے

ॐअग्निर्ज्योतिर्ज्योतिरग्निः स्वाहा सूर्यो ज्योतिर्ज्योतिः सूर्यः स्वाहा। अग्निर्वर्च्चो ज्योतिर्वर्च्चः स्वाहा सूर्यो वर्च्चो ज्योतिर्वर्च्चः स्वाहा। ज्योतिः सूर्यः सूर्यो ज्योतिः स्वाहा ॥ ९ ॥

پدارتھ: جیسے (اگنی) پرمیشور (سواہا) ستیہ کتھن کرنے والی بانی کو (جیوتی) وگیان

پرکاش سے یکت کر کے سب منشوں کیلئے ودّیا کو دیتا ہے۔ اسی پرکار اگنی۔ پرسدّھ اگنی بھوتک (جیوتی) شلپ ودّیا سادھنوں کے پرکاش کو دیتا ہے۔ جیسے سوریہ چراچر سب جگت کا آتما پرمیشور (جیوتی) سب کے آتماؤں میں پرکاش یا گیان تتھا سب ودیاؤں کا اُپدیش کرتا ہے کہ (سواہا) منش جیسا اپنے ہردیہ سے جانتا ہے ویسا ہی بولے۔ جیسے (سوریہ) اپنے پرکاش سے پُرپرنا کا ہیتو سوریہ لوک (جیوتی) موُرتی مان دَرویوں شکل والی چیزوں) کا پرکاش کرتا ہے۔ جیسے (اگنی) سب ودّیاؤں کا پرکاش کرنے والا پرمیشور منشوں کیلئے (سواہا) (ورچہ) سب ودیاؤں کے اَدھی کرن (جس سے ودیائیں نکلی ہیں) چاروں ویدوں کو پرگٹ کرتا ہے۔ ایسے (جیوتی) بجلی روپ سے شریر یا برہمانڈ میں رہنے والا اگنی (ورچہ) ودّیا اور ورشا کا ہیتو (دینے والا) ہے (سوریہ) جو سب ودیاؤں کا پرکاش کرنے والا جگدیشور سب منشوں کے لئے (سواہا) ویدبانی سے (ورچہ) سکل ودیاؤں کا پرکاش اور بجلی۔ سوریہ اور پرسدّھ اگنی نام کے تیج کا پرکاش کرتا ہے۔ تتھا جو (جیوتی) سوریہ لوک بھی (ورچہ) شریر اور آتماؤں کے بل کا پرکاش کرتا ہے جیسے (سوریہ) جگدیشور (سواہا) اچھے پرکار سے ہون کئے ہوئے پدارتھوں کو اپنے رچے ہوئے پدارتھوں میں اپنی شکتی سے سرو تر پھیلاتا ہے وہی پرماتما سب منشیوں کا اپاسیہ دیو اور بھوتک اگنی کاریہ سدّھی کا سادھن ہے۔

بھاوارتھ: سواہا شبد کا ارتھ نروکت کی ریتی سے اس منتر میں گرہن کیا ہے اگنی ارتھات ایشور نے سامرتھیہ کر کے کارن سے اگنی آدی سب جگت کو پیدا کر کے پرکاشت کیا ہے اُن میں سے اگنی اپنے پرکاش سے آپ اور سب پدارتھوں کا پرکاش کرتا ہے۔ تتھا پرمیشور وید کے دوارہ سب ودیاؤں کا پرکاش کرتا ہے۔ اسی پرکار اگنی اور سوریہ بھی شلپ ودّیا وغیرہ کا پرکاش کرتا ہے۔

مہتوپورن منتر: یہ منتر اس لئے بھی مہتوپورن ہے کہ پتا پرمیشور نے آغاز دُنیا سے وید میں منش ماتر کے لئے صبح و شام ہون اگنی ہوتر کرنے کا آدیش دیا ہے۔ یہی وہ منتر ہے جن کے ساتھ ہون ہوتا ہے۔ یہ منتر رگ وید میں بھی آئے ہیں۔ اس لئے جو نتیہ کرم ہم نے روزانہ کرنا ہے

نتیہ یعنی ہمیشہ گھروں میں ہوتا ہے۔ ایک بار بھی نہیں دوبارہ کرنا ہے۔ پھر اس کے مہتو اور فلاسفی کو کیوں نہ سمجھ لیں جس سے ہمیں تو اپنا لابھ ہوتا ہی ہے ساتھ میں ہم دوسروں کو بھی بتا سکیں گے۔ کہ ہون کی جس سائینس کو وید نے سرشٹی کے آرمبھ سے دیا ہے۔ اس کے لئے رشیوں نے یہ لکھا ہے کہ "ہون سے جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔" اتی بھی نہیں۔ اتیو अतीव بھی نہیں بلکہ اتینت اُپکار جس سے ادھک اُپکار اور کسی کام سے ہو نہیں سکتا۔ وہ اس ہون سے ہوتا ہے) کیونکہ یہ کہا گیا ہے۔ اتنے پانچ دس منتروں کے ساتھ ہونے سے بھی۔ اس لئے اس کی ویاکھیا پانچ مہا یگیہ ودھی اور رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں بھی مہرشی دیانند جی نے لکھی ہے۔ وہاں سے بھی لے کر یہاں لکھنے کا یتن کرتا ہوں۔ جس سے یجر وید کے پاٹھک سوئم پڑھ پڑھ کر پریوار میں سنائیں۔ جس سے گھر گھر میں ہون یگیہ کے نتیہ کرم سے سب کو اتینت لابھ پراپت ہو۔

سائینگ کال کے منترارتھ :

(اگنی جیوتہ آدی) اگنی جو پری جیوتی سروپ ہے اس کی آگیا ہے۔ ہم پروپکاری کے لئے ہوم کرتے ہیں۔ اس کا رچا ہوا جو یہ بھوتک اگنی ہے۔ جس میں دروییہ (گھی، سامگری آدی پدارتھ) ڈالتے ہیں سو اس لئے ہے کہ ان پدارتھوں کو پرم انو (اتینت سوکھشم) کر کے جل۔ وایو اور ورشا کے ساتھ ملا کر ان کو شدھ کر دے جس سے سب سنسار سکھی ہو کے پرشارتھی ہو۔ (اگنر ورچہ جیوتہ ورچہ سواہا) اگنی جو پرمیشور ورچ ارتھات سب ودیاؤں کا دینے والا اور بھوتک اگنی آروگیہ اور بدھی بڑھانے کا ہیتو ہے۔ اس لئے ہم لوگ ہوم کر کے پرمیشور کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ تیسری آہوتی پہلے منتر سے مَون (بنا منتر بولے) دینی چاہیئے۔ من میں اُچارن کرنا۔

مَون آہوتی :

مہرشی نے تو اتنا ہی لکھا ہے۔ کیوں ایسا کرنا چاہیئے؟ اس پر پنڈت بدھ شرد ھیمانسک نے تو یہ لکھا ہے کہ کیونکہ پہلا اور تیسرا منتر ایک ہی ہے اس لئے پُنر اکتی (دہرانے) کے دوش کو دور کرنے کے لئے من میں اُچارن لکھا ہے۔ پنڈت وشو بندھو جی دیلو گیہ پروپکار میں لکھتے ہیں کہ من میں اُچارن کرنا دھیان میں سہایتا ارتھ ہے۔ پر ایہ کام کرتے کرتے اتنا ابھیاس

ہو جاتا ہے کہ من کہیں اَور رہوتا ہے پھر بھی آہوتی ڈالتے جاتے ہیں۔ اتہ اس مَون آہوتی کی ودھی لکھنے کا تات پریہ یہ ہے کہ سادھک (ہون کرنہارجمان) پھر اپنے آپ ہی من ست کام کرنے لگ جائے یعنی اس میں من پھر ایکاگرہ ہو جائے۔ ادھیاتمک سنکیتوں سے پورا لابھ ہوتا ہے۔ ایک وچار اِس کے سمبندھ میں بہت پرانا چلا آرہا ہے وہ یہ کہ مَون آہوتی سے من میں منتر کا ارتھ وچار کر لینا۔ ایسا دھیان کر لینے سے منتر کا جو دھان آشئے ہے وہ بھی سامنے رہے گا۔ جوکہ گاگریں ساگر کی طرح آگیا ہے

وستو کو ارپن کرنے کا نام۔ سُواہا۔ اسی کا نام یگیہ ہے۔

پراتہ کال کی آہوتیوں کے منتر: پنچ مہا یگیہ ودھی میں اِن منتروں کا ارتھ اس پرکار لکھا ہے کہ (سوریو جیوتر جیوتی سوریہ سواہا) جو چراچر کا آتما پرکاش سوروپ اور سوریہ آدی کا پرکاشک ہے اُس کی پرسنتا کے لئے ہم لوگ ہوم کرتے ہیں۔ (سوریہ ورچو جیوتہ ورچہ سواہا) جو سوریہ پرمیشور ہمیں سب وِدیاؤں کا دینے والا اور ہم لوگوں سے اس کا پرچار کرانے والا ہے اُس کے انوگرہ سے ہم لوگ اگنی ہوتر کرتے ہیں (جیوتی سوریہ جیوتی سواہا)۔ جو آپ پرکاشمان اور جگت کا پرکاش کرنے والا سوریہ ارتھات سب سنسار کا ایشور ہے اُس کی پرسنتا کے ارتھ ہم لوگ ہون کرتے ہیں۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں بھی ان منتروں کا ارتھ کیا ہے (سوریہ جیوتی) جو چراچر کا آتما پرکاش سوروپ اور سوریہ آدی پرکاشک لوکوں کا بھی پرکاش کرنے والا اور سب کا پران ہے اس کے لئے ہم لوگ ہوم کرتے ہیں ارتھات اس کی آگیا پالن کے لئے سارے جگت کے اُپکار ارتھ ہم ایک آہوتی دیتے ہیں۔ تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ یہ اِس پربھو کی آگیا پالن ارتھ اس کے بنائے ہوئے جگت کے کلیان کے لئے ہے۔ کیونکہ اگنی ہوتر یا ہون کی پہلی آہوتی ہے۔ اس کے لئے ایک آہوتی لکھا ہے) آگے کے دو منتروں کا ارتھ وہی ہے جو آپ اُوپر پڑھ چکے ہیں۔ پانچ مہا یگیہ ودھی کے حوالے سے اور شام کے ہون کی آہوتیوں کے ارتھ بھی وہی ہیں جو پاٹھک پہلے پڑھ چکے ہیں۔

دگیانک پری بھاشا: کس کے ساتھ سوریہ اگنی آدی کی منتروں میں کی گئی ہے اور پھر بڑے سندر ڈھنگ سے JUSTIFICATION بھی دونوں کا الگ الگ۔ پاٹھک

نمن پرکار سے دیکھیں اور وچار کریں ۔

۱۔ ہم اگنی ہوتر کیوں کرتے ہیں ؟ پرمیشور کی پرسنتا کے لئے کیونکہ یہ سنسار اُسی کا بنایا ہوا سُندر گھر ہے ۔ جو گھر میں سگندھی کو بھرے گا اور خوبصورت بنائے گا ۔ درگندھی کا نوارن کرے گا ۔ وہ پتر ماتا پتا کو پیارا کیوں نہیں لگے گا ؟ سارے گھر کا اُپکار اس سے ہوگا یا نہیں ؟ اور اگر سارے گھر کا کلیان ہوتا ہے تو ماتا پتا کی پرسنتا اور آشیرواد ملے گی یا نہیں ؟ یہی ہون کا لابھ ہے ۔

۲۔ کیونکہ سوریہ آدی کا پرکاشت کرنے والا بھی وہی ہے اس لحاظ سے چر (جاندار) اور اچر (غیر جاندار) سب جگت کا وہ پرمیشور ہے سوریہ ارتھات آتما ہے ۔

۳۔ پرمیشور اس لئے بھی سوریہ ہے کہ وہ گیان کا داتا ہے ۔ سب ودیاؤں کو پرکاش دیتا ہے جس سے اگیان کا اندھیرا مٹتا ہے ۔ سب کو سکھ ہوتا ہے ۔ اس لئے آریہ سماج کا پہلے نیم کا سبق ساری دنیا کو یہ سکھا رہا ہے کہ سب ستیہ ودیا اور جو پدارتھ ودیا سے جانے جاتے ہیں ۔ ان کا آدی مول پرمیشور ہے ۔ جب تک منش ماتر اس مہان آدرش کو درڑھتا سے دھارن نہیں کریں گے سکھ ہوگا نہیں ۔ تینوں کاموں میں وہ اندھیرے میں بھٹکتے رہیں گے ۔ منتر میں یہ بات بھی کہی کہ جہاں پرمیشور نے سوئم ودیاؤں کو دیا وہاں ہمارے لئے بھی کہا کہ ان ودیاؤں کا پرچار کرو آگے آگے پھیلاؤ تب جگت سکھی ہوگا اور بھلا اور شبھ کرم ہم نہیں کریں گے تو کیا پشو پکشی کریں گے جونہی میں سوچتا ہوں تو اگنی جل اٹھتی ہے اور چاہنے لگ جاتا ہوں کہ یہ بانی اور لیکھنی اس یگیہ کرم میں ہی سدا پرورت رہیں ورنہ تو ؎

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ٭ عمر یونہی تمام ہوتی ہے

۴۔ سوریہ کے بھوتک ارتھ سے مہاراج لکھتے ہیں کہ سوریہ اپنے پرکاش سے پریرنا کا ہیتو ہے ۔ "کیا پریرنا دیتا ہے ؟ لوگو اٹھو ۔ پرکاش کو پھیلاؤ ۔ اندھکار کو دور کرو ۔ کتنی زبردست پریرنا ہے ؎

وہ نکلا کرنوں والا ٭ سارے جگ میں کیا اُجالا ۔

۵۔ اگنی کا مکھیہ ارتھ جہاں پرمیشور کہا ہے وہاں یہ بھی کہ شلپ ودیا کے سادھنوں کو

دیتا ہے ۔ کس سے سارے سنسار کی مشینری ۔ کل کارخانے چل رہے ہیں ؟ دھرتی پرمنڈل میں اور آکاش میں اڑنا ہو رہا ہے ؟ اور یہ بھی لکھا ہے کہ شریر میں یہ پران کس کے سہیوگ سے ٹکے ہوئے ہیں ؟ بجلی روپ اگنی سے اور برہمانڈ میں یہ ساری گتی ودھی ۔ حرکات اور برکات کہاں سے آئیں ؟ بجلی اور اگنی سے ۔

۶ ۔ سواہا کے ارتھ کرتے ہوئے کہا کہ وید بانی ستیہ کتھن کرنے والی ہے ۔ اس لئے اس کے ساتھ آہوتیوں کو دیتے ہوئے تم بھی ستیہ کتھن کرو ۔ جیسا ہردیہ میں ہو ۔ ویسا بولو ۔ اپنے پدارتھوں کو ہی اپنا کہو ۔ دوسروں کے پدارتھوں کو نہیں ۔ پنڈت ستولیکر جی نے یہ بھی لکھا ہے کہ جو اپنی وستو ہے اُسے دوسرے کو ارپن کرنے کا نام سواہا ہے ۔ اسی کا نام یگیہ ہے اور یہی شریشٹھ ہی نہیں شریشٹھ تر ہی نہیں ۔ شریشٹھم کرم ہے ۔ جس سے سب دیووں کا ستکار کیا جاتا ہے ۔

یجروید ۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۰

اگنی اور سُوریہ ۔ یہ کس کی سّتا سے ورتمان ہیں ؟

सजूर्देवेन सवित्रा सजू रात्र्येन्द्रवत्या ।
जुषाणोऽअग्निर्वेतु स्वाहा । सजूर्देवेन सवित्रा
सजूरुषसेन्द्रवत्या । जुषाणः सूर्य्यो वेतु
स्वाहा ॥१०॥

پدارتھ : یہ جو (اگنی) بھوتک اگنی (دیوین) سب جگت کو گیان دینے والے اور (سوترا) سب جگت کو پیدا کرنے والے ایشور کے اُتپن کئے ہوئے جگت کے ساتھ (شبھ تُلیہ ورتمان (جوشانہ) سیون کرتا ہوا (اندر دیوتا) بہت بجلی سے یُکت (راتریا) اندھکار روپی راتری کے ( ) ساتھ (سواہا) بانی کو سیون کرتا ہوا ۔ (ایتو) سب پدارتھوں میں ویاپت ہوتا ہے ۔ اسی پرکار سوریہ لوک (دیوین) سب کا پرکاش کرنے والا اور (سوترا) سب کے انترجامی پرمیشور

کے اُتپن اور دھارن کئے ہوئے جگت کے (سنجو) ساتھ تلیہ ورتمان (جوشنہ) سیون کرتا ہوا (اندردیت) بہت بجلی سے یکت (راتریا)۔ اندھکار روپ راتری کے (سجو) ساتھ (سواہا) بانی کو سیون کرتا ہوا (ویتو) سب پدارتھوں میں ویاپت ہوتا ہے۔ اسی پرکار سوریہ لوک (دیوین) سب کو پرکاش کرنے والا اور (سوتیرا) سب کے انتریامی پرمیشور کے اُتپن اور دھارن کئے ہوئے جگت کے (سجو) ساتھ تُلیہ ورتمان (جوشانہ) سیون کرتا اور (اندر دیتا) سوریہ پرکاش سے یکت (اُشسا) دن کے پرکاش کیلئے پراتہ کال کے ساتھ (سواہا) اگنی میں ہوم کی ہوئی آہوتیوں کو سیون کرتا ہوا ویاپک ہو اہون کئے ہوئے پدارتھوں کو) (ویتو) دیش نتروں (مختلف جگہوں) میں پہنچاتا ہے۔ اُسی سے سب ویوہار سدّھ کریں۔

بھاوارتھ : ہے منشو! تم لوگ جو بھوتک اگنی ایشور نے رچاہے۔ وہ اسی کی ستا سے اپنے روپ کو دھارن کرتا ہوا۔ دیپک آدی روپ سے راتری کے ویوہاروں کو سدّھ کرتا ہے۔ اسی پرکار جو پراتہ کال کو پراپت کرکے سب مورتی مان دیوں (شکل والے پدارتھوں) کے پرکاش کرنے کو سمرتھ ہوتا ہے۔ وہی کام سدّھ کرنے والا ہے۔ اس کو جانو۔

دونوں کالوں میں ہون کا منتر:

یہ منتر پراتہ اور شام کے ہون منتروں میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پنچ مہایگیہ ودھی میں ان دونوں کے ارتھ اس پرکار سے لکھے ہیں۔ سائنگ کال ..... جو پرمیشور پران آدی میں ویاپک وایو اور راتری کے ساتھ پورن۔ سب پر پریتی کرنے والا اور سب کے انگ انگ میں ویاپک ہے۔ وہ اگنی پرمیشور ہم کو ودِت ہو (ہم سے جانا جائے)۔ پراتہ کال۔ ارتھات جو پرمیشور سوریہ آدی لوکوں میں ویاپک۔ وایو اور دن کے ساتھ پری پورن سب سے پریتی کرنے والا ہے اور سب کے انگ انگ میں موجود ہے۔ وہ اگنی پرمیشور ہم سے جانا جائے۔ اُسی کی آگیا پالن ارتھ ہم ہون کرتے ہیں۔ رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں بھی پانچ مہایگیہ وشے میں اس منتر کے ارتھ مہرشی نے اس پرکار سے لکھے ہیں۔ شام کے ہون منتر میں یہ کہ جو اگنی پرمیشور سوریہ آدی لوکوں میں ویاپت وایو اور راتری کے ساتھ سنگت ہم سب کا رک

ہے ہم اس کو جانیں۔ وہ ہمارے کئے ہوئے کرم کو گرہن کرے پراتہ کے ہون منتر کا یہ کہ جو پرمیشور سوریہ آدی لوکوں میں ویاپت وایو اور راتری کے ساتھ سنسار کا پرم ہت کارک ہے وہ ہم کو ودت ہو کر ہمارے کئے ہوئے ہوم کو گرہن کرے" (سویکار کرے)۔

آہوتیوں کا گرہن : بھوتک اگنی، ہون کا ہوتا ہے۔ آگ اسے گرہن کرتی ہے۔ وایو کی مدد سے آہوتیاں پھیلتی ہیں۔ سوریہ کی کرنوں دوارہ یہ اوپر کو جاتی ہیں۔ ورن میں سگندھی کا پرسار اور درگندھی کا نوارن ہوتا ہے اور روگ نشٹ ہوتے ہیں۔ اروگیتا بڑھتی ہے اور سوریہ کے دوارہ ورشٹ ہو کر ان دھن کی وردھی سے جڑ اور چیتن جگت سکھی ہوتا ہے۔

ایشور کی پراپتی ورنہ وناش : یہ منتر وید سنگیتا میں ایک ہے۔ سوتر روپ ہے لیکن رشیوں نے اگنی ہوتر کی ودھی ودھان بناتے سمے جو گرہیہ سوتر لکھے ان میں اس کے دو بھاگ کر کے ایک کو شام کے ہون منتروں میں اور دوسرے کو پراتہ کے منتروں میں جوڑ دیا گیا ہے اور ساتھ ہی اپدیش ہے کہ منتر کا کہ ہم ہون کس لئے کرتے ہیں ؟ ایشور کی آگیا پالن کر کے اس کو پراتہ کے منتروں میں جوڑ دیا گیا ہے اور ساتھ ہی اپدیش ہے کہ منتر کا کہ ہم ہون کس لئے کرتے ہیں ؟ ایشور کی آگیا پالن کر کے اس کو پراپت کرنے کے لئے جو کہ منش جیون کا مہان اور مکھیہ ادیش ہے۔ ہون کی آہوتیاں اس پیارے پربھو کی پرانی پرجا کو سکھی بناتی ہیں۔ اس لئے یگیہ کرم اس کی آگیا پالن ہے اور اس کی پراپتی کا اپائے ہے جس کیلئے کین اپنشد میتا وُنی دے رہا ہے۔ کہ۔ " اس جنم میں یدی اس پربھو کو جان لیا تو جنم سپھل ہے ورنہ مہاوناش اور ہانی ہو گی سب پرانیوں میں اس آتما کی ہستی کو انوبھو کر کے ہی منش اس جیون میں شانتی اور مرتیو کے بعد امرت پد کو پراپت کرتے ہیں۔

۰ اوم شم ۰

پرمیشور کی نزدیکی کیا ہے؟ —— اُس کو جاننا
دُوری کیا ہے؟ ——— اُس سے منکر ہونا۔

उपप्रयन्तो ऽ अध्वरं मन्त्रं वोचेमाग्नये ।
आरे ऽ अस्मे च शृण्वते ॥११॥

پدارتھ (ادھورم) کریا مئے یگیہ کو (اُپ پرئنتیہ) اچھے پرکار جانتے ہوئے ہم لوگ (اسمے) جو ہم لوگوں کے (آرے) دُور یا (چ) نکٹ میں (شرنوتے) یتھارتھ ستیہ۔ استیہ کو سننے والا (اگنئے) وگیان سوروپ انتریامی جگدیشور ہے۔ اسی کے لئے (منترم) گیان کو پراپت کرانے والے منتروں کو نتیہ آچارن کریں یا وچار کریں۔

بھاو ارتھ: منشیوں کو وید منتروں کے دوارہ ایشور کی ستتی اور یگیہ کا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جو ایشور بھیتر باہر سب جگہ ویاپت ہو کہ سب ویوہاروں کو سُنتا اور جانتا ہُوا ورتمان ہے اس کارن اُس سے بھئے مان کر (ڈر کر) ادھرم کرنے کی اچھیا بھی نہ کریں۔ جب منش پرماتما کو جانتا ہے تب سمیپ ہوتا ہے اور جب نہیں جانتا تب دُور ہو جاتا ہے ایسا نشچے جاننا چاہیئے۔

یگیہ اور اپاسنا وید منتروں سے ہی: ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس میں ہی پرمیشور کا گیان وگیان ہے جس کو پڑھ پڑھا اور سُن سُنا کر جہاں منش کا شرون بھاشن۔ درشن اور منن پوتر ہوتا ہے وہاں یگیہ کرم سے مانو جیون۔ دھرم۔ ارتھ کام اور موکھش اور بڑھنے میں سہایت پرنہ بنتا ہے جس کے لئے جیو آتما کو یہ انسانی چولا حاصل ہوا۔ اس لئے منتر بھاشیہ میں یہ اُپدیش ہے کہ وگیان سوروپ انتریامی پرمیشور کے لئے گیان کو پراپت کرنے والے منتروں کو نتیہ اُچار اور وچار لیا کریں۔

منتر نام جہاں پرمیشور کی بانی ہے وہاں اس کا نام ہے "وچار"۔ اس لئے رشیوں نے یہ لکھا کہ کرم کانڈ کے ساتھ منتروں کے اُچارن سے جہاں اس کا ارتھ گیان ہوتا جائے گا وہاں وید کی رکھشا ہو گی۔

اس کا پرینام ہے کہ بے شمار آریہ ساہتیہ کے انبار میں جہاں گرنتھوں میں کثرت سے ملاوٹ ہوتی گئی وہاں سرشٹی کے آرمبھ سے لے کر آج تک لگ بھگ دو ارب ورش کی اس پرانی دنیا میں وید سنگھتا کے بیس ہزار منتروں میں کوئی ملاوٹ نہیں ہو سکی۔ کیونکہ پرانے آریہ لوگ دس ورش کے بالک کو ہی ایک دو وید سنگھتا (امول منتر) یاد کرا دیتے تھے۔

آریہ سماج اس پرم پرا کو بڑھاوا دینے کے لئے سدا کوشاں رہا۔ اس کے سبھی اُتسو یگیہ، سمارہ وغیرہ آرمبھ سے ہی وید منتروں کے اچارن سے ہی آرمبھ ہوتے ہیں۔ پورانک کیمپ پر اس کا پربھاؤ خوب پڑا۔ جو کہ ہر ایک سمارہ میں منش کرت شلوکوں کا اُچارن ہی کرتے تھے۔ منگلم بھگوان وشنو، منگلم گرڑ دھوجا ویدنا۔" اب کہیں کہیں وید منتروں کی آواز سنائی دیتی ہے۔ چاہے وہ ایک ہی منتر ہو۔ "گنا نام تو اگینی گوننگ ہوامہے" اتیادی۔ لیکن پھر بھی بھگوت گیتا کے شلوکوں سے اور رامائن کی چوپائیوں سے سواہا لوال کر ہون یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ جو کہ ویدادی ست... شاستروں کے آدیش کے سروتھا ورودھ ہے۔ آج کا وید منتر اس کے لئے پرمان ہے یگیہ وید منتروں سے ہی ہونا چاہیئے: منو دھرم شاستر کے انوسار تو وید نہ پڑھتا ہوا منش شودر ہو جاتا ہے چاہے وہ براہمن کل ہو یا کوئی اور۔

پرمیشور سب کو سنتا ہے۔ انتریامی ہو کر ہردیہ میں بیٹھا ہوا سب ویوہاروں کو دیکھتا ہے جو ہم باہر اور اندر سے کرتے ہیں۔ گوسوامی تلسی داس جی نے یہ ٹھیک کہا ہے کہ ؎

پگ بن چلت سنت بن کانا ٭ کر بن کرت کرم ودھی نانا

اس لئے وید منتروں کا اپدیش ہے کہ جو ہم ستیہ کرتے ہیں یا استیہ کرم۔ پربھو اس کو خوب جانتا ہے اس لئے اس کا ڈر مان کر ادھرم کی اچھیا بھی نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ پیچھے اور آگے۔ گذری ہوئی کل اور جاتے ہوئے آج کو دیکھو کہ کیا ہو رہا ہے؟

رہ گئے نامیوں کے نشاں کیسے کیسے۔ اور یہ بھی کہ

جو اور کی بستی رکھے اس کا بھی رہتا ہے پرا

جو اَور کے مارے چھُری اُس کے بھی لگتا ہے چھُرا

جو اور کی توڑے دُھری اُس کے بھی ٹوٹے ہے دُھرا

جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا

ع دنیا نہ اُس کی جان رے۔ دَریاؤں کی منجدھار ہے

اوروں کا بیڑا پار کر تیرا بھی بیڑا پار ہے۔

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ۔ تو دن کو دے اور رات لے

کیا خُوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے۔ اور اُس ہاتھ لے

نِکٹ بھی اور دُور بھی: وید منتر کا یہ تیسرا اُپدیش ہے کہ جب منش بھگوان کو جانتا ہے تب اُس کے نِکٹ ہوتا ہے اور جب نہیں جانتا یا مُنکر ہو جاتا ہے تب دُور ہو جاتا ہے۔ "تدے جتی تنئی جتی تد تدونتی کے۔ ایش اُپنشد کے اس منتر میں کہا کہ وہ پرمیشور حرکت کرتا ہے اور نہیں کرتا۔ وہ نکٹ بھی ہے اور دُور بھی ہے۔ وہ سب کے اندر بھی ہے اور باہر بھی۔ مہرشی اس پر لکھتے ہیں کہ جو اس کی آگیا کا انوشٹھان کرنے والے ہیں وہ اپنے آتما میں اُس کا درشن کرتے ہیں۔ اور جو ایش آگیا سے وِرُودھ ہیں وہ کروڑوں ورش تک بھی اس کو پراپت نہیں کر پاتے۔ پرانے بھگت آریہ کوی منشی کیول کرشن نے اس پر خوب لکھا ہے کہ ؎

اگیانیوں سے رہتا ہے کیوں وہ دُور دُور ٭ کھُل جائیں گیان چکھشو تو وہ ہے مِلا ہوا۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۲

ایشور اور بھوتک اگنی دونوں جگت کے پالک سُکھ داتا

अग्निर्मूर्द्धा दिवः ककुत्पतिः पृथिव्या ऽ
अयम्। अपाᳬ रेताᳬसि जिन्वति ॥१२॥

پدارتھ: ہے منشیو! تم لوگ (ایم) جو یہ کاریہ کارن سے پرتیکش (اکوت) سب

سے بڑا (موُردھا) سب کے اوُپر وراجمان (اگنی) جگدیشور (دِواہ) پرکاشمان سوُریہ آدی لوک (پرتھویاہ) پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کا (پتی) پالن کرتا ہوا (ایام) پرانوں کے (ریتانسی) دیریوں کی (جنِوتی) رچنا کو (جنوسی) جانتا ہے۔ اُسی کو پوجیہ مانو۔

بھوتک اگنی کا ارتھ : (اسیم) یہ (اگنی) اگنی سب پدارتھوں سے بڑا پرکاشمان پدارتھوں کے اوُپر براجمان (سوُریہ) پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کے پالن کا ہیتو ہوکر جیلوں کے ویریہ کو (شکتی کا کارن) پراپت کرتا ہے۔

بھاوَارتھ : جو جگدیشور پرکاش اور اپرکاش رُوپ دو پرکار کے جگت ارتھات پرکاشمان سوُریہ آدی اور پرکاش رہت پرتھوی آدی لوکوں کو رَچ کر پالن کرکے پرانوں میں جیلوں کو دھارن کرتا ہے اور جو بھوتک اگنی پرتھوی آدی جگت کے پالن کا ہیتو ہوکر بجلی جاٹھر آدی رُوپ سے پران اور جیلوں کے ویریہ کو اُتپن کرتا ہے وہ سُکھوں کا سِدھ کرنے والا ہوتا ہے۔

منتر کا عنوان : جیسے کہ منتر پرشیر شک ہے کہ اس میں اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک اگنی کا اُپدیش کیا گیا ہے۔" اس کے انوسار ہی پاٹھک پیارے منتر کے دیاکھیان کو دھیان پُوروک پڑھنے اور وچار کرنے کی کرپا کریں۔ کیونکہ یہ منتر رگ وید میں منڈل آٹھ۔ سوکت ۴۴ ۔ اور منتر ۱۶ میں۔ یجروید میں اس جگہ کے علاوہ ادھیائے ۱۳ ۔ منتر ۱۴ ۔ اور ادھیائے ۱۵ ۔ منتر ۲۰ ۔ میں تین بار۔ اور سام وید میں نمبر ۲۷ اور نمبر ۱۵۳۲ دو بار۔ اس طرح سے تینوں ویدوں میں چھ بار آئے ہوئے اس منتر کا مطالعہ پُورے غور و خوض سے ہونا چاہیئے۔ یہ میری اچھیا او شیہ ہے۔

رگ وید میں : پنڈت شوشنکر جی منتر کا ارتھ لکھتے ہیں کہ یہ سرو تر دیمان ایش سب کا موُردھا ارتھات سر ہے۔ اور دیئولوک کا سر اور اُس سے بھی اوُپر موجُود ہے اور یہ پرتھوی کا پتی ہے۔ یہ جل کے ستھاور جنگم رُوپ بیجوں کو پُشٹ کرتا ہے اور جیون دیتا ہے۔ بھاوارتھ میں لکھا ہے کہ ہے منشو ! جو ایشور تربھون کا ادھی پتی اور ستھاور ون تتھا جنگموں

کا پران رُوپ ہے۔ اُس کی آگیا میں مانو اور اُس کو جان پہچان کر پوجو۔ اس کی اُستتی کرو۔ دُوسرے
کی پُوجا چھوڑو۔" کیول ایشور پرک ارتھ ہی اگنی کا انہوں نے کرتے ہوئے کہا اُسی کو ہی سب جگت
کا سِرا دِھشٹھات ادُھپر مانا جاتا ہے۔ پرکرتی سے جل کو اور جل سے سبھی نباتات اور پرانیوں کے شریر میں
پران کا سنچار کر کے جیون دینے والا وہی ہے۔ اُس کی آگیا پالن اور اُپاسنا کرتے ہوئے ہی منش سکھی
رہ سکتا ہے ورنہ نہیں۔

یجروید میں: اِس منتر کا ارتھ راج پرک کرتے ہوئے ۔ "راجہ کیسا ہو۔" اِس شیرشک
سے لکھا کہ ہے راجن! جیسے یہ سوُریہ پرکاش یُکت آکاش کے اندر اُدر بھُومی پر سب پرانیوں کے سر کے
سمان اُتم۔ سب سے بڑا۔ سب پدارتھوں کا رکھشک جلوں کے سارے پرانیوں کو ترپت کرتا ہے۔
ویسے آپ بھی ہو دیں۔ میں آپ کو سوُریہ کے پراکرم کے ساتھ راجیہ کے لئے ستھاپت کرتا ہوں۔ بھاوارتھ
میں لکھتے ہیں رشی دیانند کہ۔ جو منش سوُریہ کے سمان گن کرم اور سبھاؤ والا۔ نیائے سے پرجا کے
پالن میں تت پر دھرماتما ودوان ہو۔ اُس کو راجیہ اَدھیکاری سب لوگ مانیں۔ منتر میں پرمیشور کا اُپدیش
سپشٹ ہے کہ جیسے سوُریہ سب سے بڑا اور سب کا رکھشک پالک تینوں لوکوں کا سر ہے۔ سب ہی
پرانیوں کو اپنی سیوا سے ترپت کرتا ہے ویسے سوُریہ سمان پراکرمی راجہ ہونا چاہیئے۔ (۱۴-۱۳) اِسی
وید کے دُوسرے ستھان پر اُس منتر کا ارتھ اس پرکار کیا گیا ہے کہ "جیسے ہیمنت رِتو اکڑا کے کی
سردی میں یہ پرسدھ اگنی پرکاش اور بھُومی کے درمیان سر کے سمان سوُریہ رُوپ سے درمیان وشاؤں
کا رکھشک ہو کے پرانوں کی شکتی کو پُورنتا دیتا ہے۔ ویسے ہی منش کو بلوان ہونا چاہیئے۔" مہرشی دیانند
بھاوارتھ میں لکھتے ہیں کہ منشوں کو چاہیئے کہ یکتی سے جاٹھر اگنی کو بڑھا۔ سنیم سے آہار و ہار کر کے نِیتہ
بل بڑھاتے رہیں۔ سخت سردی میں پرانیوں کا سہارا اگنی ۔ یا سوُریہ اور تیرے جاٹھر ادتھات اندر
کی گرمی ہوتی ہے۔ اِن تینوں سادھنوں کے بنا پرانی سردیوں میں ٹھٹھر کر مر جاتے ہیں۔ اور پھر سبھی موسموں میں
موسم سرما ہی ہے جس میں شریر کا بل جس نے بڑھا لیا تو ٹھیک ورنہ وہ سارا سال ناتواں ہی بنا رہے
گا۔ اِس لئے باہر اور اندر کی اگنی کی ان برکات سے لابھ اُٹھاتے ہوئے اس رِتو میں بل بڑھانا چاہیئے

یہ اُپدیش ہے ۱۵ ۔ ۲۰ سام وید میں ۔ پرکاشمان پرماتما سب سے اُونچیہ ہے ۔ سب پرکاشوں سے اُس کا پرکاش اُتم ہے (تیسا بنا ساروم ادم وبھاتی) اُس کے پرکاش سے ہی سنسار کے سب پرکاش ہیں ۔ کٹھ اُپنشد) پرتھوی آدی لوکوں کا پالک اور انترکھش میں جلوؤں کو برسانے والا ہے اُس سے ہی سب شلپ کلا کلاپ یگیہ آدی کی سدھی ہوتی ہے ۔ سب کا شرومنی ۔ جڑ اور چیتن جگت کو ترپت کرتا جیون دیتا ہے اتیادی ۔ لہذا بھوتک اگنی سے سب سکھوں کو سدھ کرتے ہوئے برہم اگنی ایشور کی اُپاسنا میں سدا تت پر رہیں اور جو منش سوریہ کے سمان اُپکاری ہو کے نیائے سے پرجا کے پالن میں سدا لگا رہے اُسی کو راجیہ بنادیں تو سب سکھ ہوگا ۔

منتر نمبر ۱۳

یجروید ادھیائے تیسرا

اُتم سکھ بھوگ ، راجیہ اور آنند کیلئے اگنی اور وایو کو جانو

उभा वामिन्द्राग्नी ऽ आहुवध्या ऽ उभा
राधसः सह मादयध्यै । उभा दातारविषाथं
रयीणामुभा वाजस्य सातये हुवे वाम् ॥ १३॥

پدارتھ : میں جو (اُبھا) دو (داتارو) سکھ دینے کے لیے جو دونوں وایو اور اگنی ہیں (وام) اُن کو (آہو ودھیئی) گن جاننے کیلئے (ہوے) گرہن کرتا ہوں (رادھسہ) اُتم سکھ یکت راجیہ آدی دھنوں کے بھوگ کے (سہہ) ساتھ (مادیدھیئی) آنند کیلئے (وام) اُن دونوں کو گرہن کرتا ہوں تتھا (اشام) ۔ سب کو اشٹ (دیئی مام) اتینت ۔ اُتم چکرورتی راجیہ آدی دھن اور (واجیہ) اتینت اُتم اَن کے (ساتیئے) اچھے پرکار بھوگ کرنے کیلئے (اُبھا) اُن دونوں کو گرہن کرتا ہوں ۔

بھاوارتھ : جو منش ایشور کی سرشٹی میں اگنی اور وایو کے گنوں کو جان کر کاریوں میں سنکیت کر کے اپنے اپنے کاموں کی سدھی کرتے ہیں وہ سب بھوگوں کے راجیہ آدی دھنوں کو پراپت ہو کر آنند کرتے ہیں ۔ اس سے بھنیہ منش ہیں ۔

اِندر اور اگنی : منتر پر شیر شک یہ دیا ہے کہ اس میں کیونکہ اگنی اور وایو کا اپدیش کیا ہے۔ بھاشیہ میں اندر کے ارتھ وایو اور اگنی رُوپ بجلی ان دونوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنسار کے سب سُکھ بھوگ دھن ایشوریہ آن آدی راجیہ اور آنند کی پراپتی کیلئے اگنی اور وایو کے گُنوں کو جاننا چاہیئے۔ منشیوں کو ان دونوں ودیاؤں کو سیکھنے کا برابر یتن کرتے جانا ہوگا۔ ورنہ سُکھ اور آنند کی پراپتی نہیں ہوگی۔

پرمیشور کے گونی ارتھات صفاتی ناموں میں بھی وید آدی ست شاستروں کے آدھار پر مہرشی دیانند ستیارتھ پرکاش کے پرتھم سمولاس ایشور کے ناموں کی دیاکھیا میں لکھتے ہوئے بتلاتے ہیں۔ کہ پرکاش سوروپ ہونے سے ایشور کا نام اگنی ہے۔ سوریہ چند رماں، بجلی، نکھشتر وغیرہ بے شک یہ پرکاش مان ہیں لیکن स्व प्रकाश ارتھات اپنے آپ پرکاش والے نہیں روشنی کیلئے یہ سبھی جیوتی سوروپ پرمیشور کے ہی مرہُون منت ہیں۔ اُس کی کرپا سے ہی یہ سب پرکاش والے ہیں۔ جیسا کہ کٹھ اُپنشد نے کہا ہے۔

न तत्र सूर्यो भाति न चन्द्र तारकम
नेमा- विद्युतो भान्ति कुतो यमग्नि : इत्यादि (دلی ۵ منتر ۱۵)

یہ سب سوریہ چندرماں۔ تارے اور بجلی پرمیشور کو پرکاشت نہیں کر سکتے۔ پھر اس اگنی کی تو مجال ہی کیا ہے؟ بلکہ اِن سب کا پرکاش کرنے والا ایک وہی پرمیشور ہے کہ جس کے پرکاش سے ہی یہ سب پرکاش والے ہو رہے ہیں۔ اِس لئے ویدک گرامر کے لیکھک آچاریہ یاسک نے نرُکت میں یہ لکھا کہ دیوو داناتِ وا ...... وغیرہ۔ ارتھات انیک پدارتھ دیو کہلاتے ہیں۔ لیکن دان کہتے ہیں۔ اُس کو جو اپنی چیز دوسرے کو دی جائے۔ اِن میں دان کا داتا مکھیہ ایک ایشور ہی ہے کہ جس نے پرانیوں کو جگت کے سب پدارتھ دے رکھے ہیں۔ سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں کو روشنی دینے سے سوریہ آدی لوکوں کا نام بھی دیو ہے۔ لیکن پرکاش کا مکھیہ داتا سنسار میں ایک ایشور ہی ہے اسی لئے وہی ایشور سب منشوں کا اپاسنا کرنے یوگیہ اشٹ دیو ہے۔ انیہ کوئی نہیں (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا) مہرشی سوامی دیانند نے آکر یہ سب سربستہ راز افشا کیوں کئے؟ اِس

لئے کہ اگیان جہالت کا اندھیر مچا ہوا تھا۔ سوریہ دیوتا کے مندر بنا کہ اُس کو پوج کر سب لوگ اپنی
کامناؤں کی اور اُدیش کی سدّھی سمجھ رہے تھے۔ اس لئے ویدگیان کے بعد اُپنشدوں میں جو اُن
کے ویاکھیان کئے گئے تو جگہ جگہ رشیوں کو یہ سپشٹ کرنا پڑا جیسے کہ اُوپر کٹھ اُپنشد میں دیا۔ ویسے
ایتریہ اُپنشد میں کہا۔ کہ یہ اندر آدی کوئی اور نہیں ہیں بے شک اندر کو وایو بھی کہا۔ بھوتک ارتھوں
میں پر : ब्रह्मैवद्रष्ट्र ادھیاتم پکھش جہاں ہوگا۔ وہاں اندر اُس پر برہم کا نام سمجھنا۔
اتیادی۔ اس طرح اگنی کے سمبندھ میں لکھا ہے کہ جو گیان سوروپ۔ سروگیہ جاننے اور پراپت ہونے
اور پوجا کے یوگیہ ہے۔ اس سے اس پرمیشور کا نام اگنی ہے۔ اندر کے سمبندھ میں لکھا کہ جو سکل
ایشوریہ دان۔ اکھل ایشوریہ یکت ہے۔ اُس سے اُس پران کا نام اندر ہے۔

اَدھیاتم اور بھوتک : دونوں نظروں سے منتر کو جب دیکھتے ہیں تو اندریوں
کا سوال ہونے سے یہ آتما اندر ہے اور جیوتی سروپ۔ انتریامی ہونے سے یہ اگنی پربھو پیارا ہے۔ یہ دونو
جب مل جائیں گے۔ اندر اور اگنی۔ تب کون سی سدّھی ہے جو ہو نہ سکے۔ آتمک دھن شکتی اور بل
کا کیندر اگر اندر ہے تو ادھیاتمک ایشوریہ اور آنند کی پراپتی کا سروت برہم اگنی ہے۔ یہ دونوں
داتا ہیں۔ پران جیون کے اور آنند ایشوریہ کے۔ اس لئے منتر نے اُپدیش کیا کہ ان دونوں کو اُتم گیان
اور برہم گیان کے لئے आह्वयेय آواہن کر کے پراپت کرو۔ منتر کا بھوتک درشٹی کون بھی
قابلِ غور ہے کیونکہ کیول آتما اور پرماتما سے ہی سب سدّھی ہو جائے۔ بھوتک سنسار (مادی دنیا)
میں یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ جب تک یہ بھوتک شریر اُنت سوستھ اور بلوان نہیں ہوگا۔ اور اُس کے
دوارہ اگنی۔ بجلی۔ وایو۔ سوریہ کی شکتیوں کا استعمال وگیان سے نہیں کیا جائے گا۔ تب تک چکرورتی
راجیہ آدی کا سکھ اور پورن آنند کی پراپتی کیسے ہوگی۔ اس لئے رشی نے انت میں لکھا۔ کہ جو منش ایشور
کی سرشٹی میں اگنی اور وایو کے گنوں کو جان کر اُنہیں اپنے کاریوں کی سدّھی میں لگائیں گے وہ
سب بھوگول کے راجیہ آدی دھنوں کو پراپت ہو کر آنند کریں گے۔ دوسرے لوگ نہیں۔

اوم شم۔

اگنی کی وِدّیا سے چکرورتی راجیہ کو پراپت ہوں۔

अयं ते योनिॠत्वियो यतो जातो ऽ
अरोचथाः । तं जानन्नग्न ऽ आरोहाथा नो
वर्द्धया रयिम् ॥१४॥

پدارتھ : (अन्वय) ہے اگنے ۔جگدیشور! (تے) آپ کی سرشٹی میں جو (رِتویہ) رِتو رتو میں پراپت کرنے یوگیہ اگنی اور جو (یتہ) وایو سے (جاتہ) پرسدھ ہوا (اروچتھہ) سب پرکار پرکاشت ہوتا ہے۔ سب کو پرکاشت کرتا ہے۔ اور سوریہ آدی رُوپ سے پرکاش والے لوگوں کی (آروہ) اُنتی کو سب طرف سے بڑھاتا ہے اور جو ہمارے راجیہ آدی دھن کو بڑھاتا ہے۔ جس اگنی کا (ایم) یہ وایو (یونی) نمت کارن ہے (تم) اُس اگنی کو (جانن) جانتے ہوئے آپ اُس سے (نہ) ہمارے سب بھوگوں کے راجیہ آدی سدّھی رُوپ (رییم) دھن کو (وردھیہ) بڑھائیے۔

بھاوُارتھ : منشیوں کو جو سب کال یتھاوت اُپیوگ (ہر وقت استعمال میں آنے کے) یوگیہ اور جو وایو کے نِمت سے اُتپن ہوا۔ تھا جو انیک کاریوں کو سدّھ کرنے سے سب کو سُکھ دیتا ہے اُس اگنی کو یتھاوت (ٹھیک ٹھیک) جان کر اس کا اُپیوگ کر کے سب کاموں کی سدّھی کرنی چاہیئے۔

ماتا پتا اور پتروں کا آپسی ویوہار : یہ منتر یجروید میں اس جگہ کے عِلاوہ اور دو جگھوں پر بھی آیا ہے۔ وہاں پر اس کے کیا ارتھ کئے گئے ہیں۔ پاٹھک دھیان دیں گے۔ اگنی کے ارتھ شُدّھ وِدّیا سے تپے ہوئے تیجسوی۔ گیانی۔ وِدوان کے کرتے ہوئے کہا ہے کہ۔ کہ ہے (اگنے) اگنی کے سمان شُدّھ انتہ کرن والے وِدوان جو آپ کا رِتو کال میں (وِدّیا پراپتی کے سمے میں) پراپت ہوا یہ پرتیکش دکھوں کا ناش کرنے والا اور سکھدائیک ویوہار ہے۔ جس سے اُتپن ہوئے آپ پرکاشت ہوویں۔ اُس کو جانتے ہوئے آپ شُبھ گنوں پر سدا آرُوڈھ رہیں (درڑھ رہیں

اور شبھ مارگ پر بڑھتے جائیں) اس کے بعد ہم لوگوں کے لئے پرشنت (قابلِ تعریف نیک کمائی اور دھرم یکت پرشارتھ سے دھن ایشوریہ) لکشمی کو بڑھائیں۔" ماتا پتا اپنی سنتانوں کو آچاریہ کے ودّیا روپی گربھ میں جو پردیشن کراتے ہیں تو یہ دن دیکھنے کے لئے کہ بچے ودّیا گیان سے سمپن ہو اگنی کے سمان تیجسوی ہو کر آئیں اور ہمارے لئے لکشمی ارتھات دھن ایشوریہ اور سکھ کو بڑھائیں گے جس کا منتر میں یہاں پر تذکرہ ہوا ہے۔ مہرشی دیانند یہاں پر بھاوارتھ میں لکھتے ہیں کہ ہے ماتا پتا اور آچاریہ تم لوگ پتر اور پتریوں کو دھرم انوکول دھارن کیجئے۔ برہم چریہ سے شریشٹھ ودّیا کو پرسدھ کرا کر اپدیش کرو کہ ہے سنتانو! تم لوگ ستیہ ودّیا اور سداچار کے ساتھ ہمیں اچھی سیوا اور دھن سے نرنتر سکھ یکت کرو (یجروید ادھیائے دوسرا منتر نمبر ۵۲) کیسا اُتم آدرش ماتا پتا کا سنتانوں کے لئے ہونا چاہیئے اور سنتانیں بھی ماتا پتا کی بڑھی ہوئی ودّیا اور سداچار (ستیہ آچار) سے کیسے سیوا کر کے انہیں سدا ترپت کرتے رہیں اس کا پرکاش ویدمنتر اپدیش سے مل رہا ہے۔

ودّیا پڑھ، گرہستی بن کر کیا کرو؟ اب یہ منتر یجروید میں تیسری جگہ دیا ہے۔ یہاں پر اس منتر کا دیاکھیان پڑھیئے۔ ہے وِدوان اور وِدشی یہ تیرا تو ارتھات سمے کو پراپت ہوا گھر ہے جس ودّیا کے پڑھنے پڑھانے سے پرسدھ ہوئے تم دونوں پرکاشت ہو رہے ہو۔ اس کو سدا نبھاتے ہوئے (ارتھات اس گیان کو بھولنا نہیں۔ بلکہ سدا ہردیہ اور دماغ میں بنائے رکھنا ہے۔ دھرم پر آرڈھ رہو۔ اس کے بعد ہماری سمپدا کو بڑھایا کرو۔" اس کے بھاوارتھ میں مہرشی لکھتے ہیں۔ کہ استری پرشوں سے وِواہ میں یہ پرتگیا کرانی چاہیئے کہ جس برہم چریہ اور جس ودّیا کے ساتھ تم دونوں استری پرش آنند یکت ہوئے ہو۔ اس کو سدا پھیلایا کرو۔ اور پرشارتھ سے دھن آدی پدارتھ کو بڑھا کر اس کو اچھے مارگ پر خرچ کیا کرو (ادھیائے ۱۵۔ منتر ۵۶)۔ شادی کے بعد پڑھی ہوئی ودّیا سے ماتا پتا آدی پریوار اور سارے سماج کی ہی سدا رکھشا کیا کریں؟ اس کا سندر اپدیش یہاں دیا گیا ہے۔

شریر آتما اور ایشوریہ کو بڑھاؤ: رگ وید کے تیسرے منڈل کے ۲۹ ویں سوکت کے دسویں منتر میں (جو یہی منتر ہے) اپدیش دیا گیا ہے کہ ہے اگنی کے سمان وِدوان پرش یہ

اگنی آدی کی پدارتھ ودّیا (سائنس) تیرے لئے سکھ کا گھر ہے۔ یہاں سے پرکاشت ہو کر تو اس پر سدا استھر رہ۔ اور بعدازاں ہم لوگوں کی اس ودّیا سے سدا رکھشا کرتا رہ۔ جس جس کرم سے شریر آتما اور ایشوریہ کی وردھی ہو۔ وہ کرم سب کال میں کرتا رہ۔"

اگنی کی ودّیا سب بھوگوں کے راجیہ آدی دھن کو دیتی ہے اس کا اپدیش منتر میں کھول کر دیا گیا ہے ۞

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۵

یگیہ کی سدّھی کیلئے ایشور کی ستتی اور بھوتک اگنی سے سکھ کی پراپتی

**अयमिह प्रथमो धायि धातृभिर्होता यजि-
ष्ठो ऽ अध्वरेष्वीड्यः । यमप्नवानो भृगवो
विरुरुचुर्वनेषु चित्रं विभ्वं विशेविशे ॥१५॥**

پدارتھ : (اپن وانہ) ودّیا سنتان ارتھات ودّیا پڑھا کر ودوان کر دینے والے (بھرگوہ) یگیہ ودّیا کے جاننے والے ودوان لوگ اس سنسار میں اچھے پرکار سیون کرنے یوگیہ اپاسنا اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ پرینت اور شلپ ودّیا مئے یگیوں میں (وشے وشے) سب پرجاؤں کے لئے (وبھوم) ویاپت سوبھاؤ (سب کیلئے اتم سوبھاؤ) ارتھات ہاردک پریتی رکھنے والے (چترم) آشچریہ گن والے (یسیم) جس ایشور اور بھوتک اگنی کو (وروروچو) وشیش کر کے پرکاشت کرتے ہیں (انیم) وہی (دھاتری بھی) یگیہ ودّیا کے دھارن کرنے والے ودوان لوگوں کے دوارہ (ایڈیہ) کھوج کرنے یوگیہ یگیہ کریا میں اپاسیہ ایشور اور یگیہ کا مکھیہ آدی سادھن اگنی (ہوتا) یگیہ کا گرہن کرانے والا (یجیشٹھہ) اپاسنا اور شلپ ودّیا کا ہیتو ہے۔ اس کو اس سنسار میں (دھائی) دھارن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : وِدوان لوگ یگیہ کی سدّھی کے لئے مکھیہ کر کے اپاسیہ دیو کی ستتی اور

سادھن بھوتک اگنی کو گرہن کر کے اس سنسار میں پرجا کے سکھوں کو نتیہ پرستھ کریں۔

ویدوں میں یگیہ : یہ منتر آیا ہے یہاں پر تو آپ سوادھیائے کر رہے ہیں۔ آگے بھی یجروید میں دو ستھان پر آیا ہے۔ اور رگ وید میں بھی۔ اس منتر بھاشیہ میں جس کا ذکر اب کیا جا رہا ہے۔ ادھیاتمک اور ادھی دیوک دونوں ارتھ کئے گئے ہیں۔ ایشور پرک بھی اور بھوتک اگنی یا یگیہ پرک بھی۔ لیکن آگے دونوں جگہ یجروید میں منتروں کا ارتھ بھوتک اگنی سے کیا گیا ہے کیول اور رگ وید میں کیول پرمیشور کے ارتھوں میں۔ اب آپ پہلے یجروید کے پندرھویں ادھیائے کے ۲۶ ویں منتر کا اپدیش دیکھیں۔

جو اس جگت میں رکھشا کے یوگیہ ویوہاروں میں کھوجنے یوگیہ۔ اتی شے کر کے یگیہ کا سادھک (جس اگنی کے بغیر یگیہ کا کام سدھ ہو ہی نہیں سکتا۔ گھرت آدی کا گرہن کرتا۔ یہ اگنی ہوتا ہے ارتھات داتا اور اداتا۔ لینے والا اور دینے والا۔ یگیہ میں ایک چھٹانک بھر لیتا ہے اور ہزاروں چھٹانک بھر دیتا ہے۔ سگندھی کے دوارہ اور ورشا کے جل کے دوارہ ورشا کے جل کو بھی گھی کہا ہے۔ گھی کا ایک ارتھ پانی بھی ہے۔ گھی کا تیسرا ارتھ سنیہہ۔ پیار یا محبت ہے۔ جہاں پیار جاتا ہے وہاں سے دس گنا پھر ہمیں مل جاتا ہے۔ سروتر وسترت ہے۔ اکوئی جگہ ایسی نہیں جہاں یہ بھوتک اگنی نہ ہو) پرتیکھش اگنی دھارن شیل پرشوں نے دھارن کیا ہے (دھارن شیل ارتھات شکتی شالی ہی اگنی کو دھارن کرتے ہیں۔ ورنہ کمزور اور لاغر آدمی کے اندر جا کر تو یہ وایو بن جاتا ہے۔ بلوان ہی اگنی کو لے کر اگنی روپ ہو کر سب کو روشن کر دیتا ہے۔ کلاکار ہنرمند۔ انجنیئر دستکار۔ ودوان گیانی پرش ہی اس کو دھارن کرتے ہیں) جس کو کرنوں میں آشچریہ روپ سے ویاپک اگنی کو سب پرجا کے لئے روپ وان پورن گیانی وشیش کر کے پرکاشت کرتے ہیں اس اگنی کو سب منش سویکار کریں۔ بھاؤ ارتھ میں رشی لکھتے ہیں کہ وودان لوگ اگنی ودیا کو آپ پراپت کر کے دوسروں کو سکھاویں۔ یجروید کے ۳۳ ویں ادھیائے کے ۶ ویں منتر میں یہ کہا ہے کہ ہے منشو! جیسے سب کیلئے یہ مکھیہ کر کے سکھ داتا اور سب کیلئے سنگتی کرنے یوگیہ رکھشا کے

ویوہاروں میں کھو جنے یوگیہ یہ بجلی آدی روپ اگنی، دھارن کرنے والوں سے دھارن کیا جاتا
ہے اور تیجسوی گیانی اپنے سنتانوں اور شِشیوں کے ساتھ جن بنوں جنگلوں یا کرنوں میں
(بن کا ارتھ جنگل بھی ہے اور سوریہ کی کرن بھی) آشچریہ گن کرم سوبھاؤ والے ویاپک (دیت
(بجلی) روپ اگنی کو وشیش کر پرکاشت کرتے ہیں اُسے تم بھی پرکاشت کرو۔ بھاؤارتھ میں
ودوانوں کو پرینا دیتے ہوئے مہاراج نے لکھا ہے کہ بجلی کی ودّیا سے سب پرجاؤں کو سکھی کریں۔

یوگ دھیان سے برہم اگنی کو جلاؤ۔ ہے منشو! اس جگت میں جگیاسو

اُپاسک بھگتوں سے تو یہ سب سے پہلا دینے اور سنگتی کرنے یوگیہ یعنی ہنس ہنسا کرنے یوگیہ
یگیوں میں ارتھات یگیہ کرم میں جس ایشور کا کبھی تیاگ نہیں کرنا چاہیئے ورنہ یگیہ سپھل نہیں ہو
گا۔ پورن نہیں ہوگا)۔ وہ سب سے اتینت میل کرنے والا۔ ستتی کرنے یوگیہ۔ پرانی ماتر کے
لئے جس اُدبھت ویاپک پرماتما کو پُتر پوتروں سے مل کر درڑھ گیان والے یاچنا کرتے اور جنگلوں
میں وشیش کر جسے پرکاشت کرتے ایکانت میں بیٹھ کر اپنے چت میں رماتے ہیں اُسی پرماتما
کا آپ لوگ دھیان کریں۔ اس سنسار میں پرمیشور کا ہی آپ لوگوں کو دھیان کرنا چاہیئے۔ جس
کی اپاسنا کر کے سنسارک اور پارمارتھک سکھ کو پراپت ہوؤ گے وہی ایشور ہی پوجا کے یوگیہ ہے پنڈت
ساتولیکر جی لکھتے ہیں۔ اس منتر میں۔ کہ جنگلوں میں جا کر پرجاؤں کے ایشور اگنی کو پردیپت کریں۔ منومہاراج
نے بھی لکھا ہے کہ ندی کنارے یا جنگل میں جا کر گایتری جاپ کے دوارہ بھگوان کا دھیان کریں۔ سوامی
ودیانند ودیہ لکھتے ہیں۔ اس منتر ارتھ یہ کہ شدّھ نرمل ہردیہ مندر میں ہی بدھی کا دھارن اُودیہ
اور پرکاش ہوتا ہے۔

جگت کے سبھی پدارتھ کارن روپ سے انادی سناتن اور نتیہ

अस्य प्रत्नामनु द्युतं शुक्रं दुदुह्रे अह्रयः।
पयः सहस्रसामृषिम् ॥१६॥

پدارتھ : (اہریہ) سب ودیاؤں کو پراپت ہونے والے ودوان لوگ अस्य. اس
بھوتک اگنی کی (سہسر سام) اسنکھیات کاریوں کی دینے والی (رشم) کادیہ سدّھی کی پراپتی کا ہیتو (پرینام)
پراچین انادی سروپ سے نتیہ ورتمان (دیوتم) کارن میں رہنے والی دیپتی کو جان کر (شکرم) کاریوں
کو شدھ کرنے والے شدھ سادھن روپ (پیہ) جل کو (انو ددوہرے) اچھے پرکار پورن کرتے
ہیں۔ ادتھات اگنی میں ہون آدی کر کے ورشا سے سنسار کو پورن کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : منشوں کو جیسے گن سہت اگنی کا کارن روپ سے انادی ہونے کے
کارن نتیہ پن جاننا یوگیہ ہے ویسے ہی جگت کے انیہ پدارتھوں کا بھی کارن روپ سے انادی پن
جاننا چاہیئے۔ ان کو جان کر کاریوں میں اُپ یکت کر کے سب ویوہاروں کی سدّھی کرنی چاہیئے۔

تینوں کا کھیل سرشٹی : اسیہ پد سے شروع ہوا۔ پیچھے سے انو ورتی روپ
منتر سے ایشور اور بھوتک اگنی کے سروپ کا ہی ورنن اس منتر میں ہی ہو رہا ہے۔ اضافہ یہ ہوا ہے
کہ یہ تینوں اگنی شاشوت ہے۔ انادی۔ ازلی۔ نتیہ اور پرانا ہے۔ سدا سے ہے اور سدا ہی
رہے گا۔ کیا یہ ہی کیول انادی ہے؟ نہیں۔ جگت کے سبھی پدارتھ کارن روپ سے انادی ہیں
نہ کوئی چوتھا۔ نہ دوسرا۔ اور نہ اکیلا ایک ہی۔ بلکہ یہ تینوں ہی نتیہ وستو ہیں۔ پرتھوی کے ایک
ذرّہ سے لے کر آکاش اور دیو لوک تک یہ سب پرکرتی کا وستار ہے۔ جو کارن روپ سے
ستیہ ہے جیوؤں میں چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک اور منش ماتر یہ سبھی جاندار پرانی آتم تتو
ہے۔۔ جو دوسرا ستیہ ہے اور ان دونوں پر۔ اننت جگتوں پر برہمانڈوں لوک لوکانتروں

پر پورن ادھیکار یا راجیہ کس کا ہے ؟ برہم کا جو مہان سے مہان ہے ایشور ہے۔ اوناشی۔ پرم آتم تتو ہے۔ جو تیسرا ستیہ ہے اس لئے رشی کہتے ہیں۔ ان اگنی آدی پدارتھوں کا انادی پن جان کر استعمال کرو اور سب ویوہاروں کو سدھ کرو۔ ویسے اس اگنی تتو کا ادھیاتم ارتھ رگ وید اور سام وید میں بھی اس منتر کے بھاؤ میں دیا گیا ہے۔ رگ وید ۵۴-۱-۹ اور سام وید ۵۵۷ میں اس طرح یہ منتر ویدوں میں تین مقامات پر آیا ہے۔

تینوں پرسپر گھل مل کر چلیں : جب کوئی پدارتھ مول روپ سے مرتا نہیں۔ ناش نہیں ہوتا مٹ نہیں جاتا۔ تو پرسپر کام کرتے چلو۔ یہ صلاحیت کرم کرنے کی منش کو ملی۔ اس لئے ان کیلئے اپنے آپ کو وقف کرتے رہو۔ اور ان کو اپنے کاریوں کی سدھی یا دھرم ارتھ کام موکش کی پراپتی کے لئے اپیوگ کرتے رہو۔ یدی ہم نے اس کو سپرد کرنے میں اپنے کو دھوکہ کیا۔ ان کے ساتھ بے ایمانی کی چھل کپٹ اور دروغ سے کام لیا تو یہ سپردگی اور یا وقف ہمارے لئے کبھی وبال جان بن جائے گا۔ کیونکہ وہ بھی ہمارے ساتھ ایسا کریں گے۔ اسی میں شاستروں کا پرمان روز مرہ جگت کی رچنا۔ رکھشا اور پرلے آدی سرشٹی لیلا ہمارے سامنے ہے۔ اس سے نہ کوئی بچا نہ بچا رہے گا آत्मीन प्रति कुलानी परेषान اور स्वस्य च प्रियमातमना

یہ دونوں منو سمرتی اور مہا بھارت کے شلوک ہیں۔ جن کا ارتھ ہے۔

~ کبھی بھول کر کسی سے نہ کرو سلوک ایسا جو کوئی تم سے کرتا تمہیں ناگوار ہوتا۔

قرض کو چکا دیں : اس انادی پن کو جان لینے سے دوسرا اپدیش یہ ملتا ہے کہ جیسے ہم سب نے پرکرتی نے پرماتمانے اور ہم سب جس نے سدا رہنا ہے۔ ناش ہونا نہیں ہے ایک شریر چھوڑا تو دوسرا تیار۔ دوسرا مرا تو تیسرا تیار۔

~ تیلی کا آچار۔ ایک ختم دوسرا تیار۔

ایک پڑاؤ آ گیا۔ کوئی تھک کر بیٹھ گیا۔ کوئی لنگڑا گیا۔ دوسرے ساتھی آگے نکل گئے تو کئی پیچھے جانے والے ہو گئے۔ پھر دوسری منزل پر کہیں نہ کہیں مل گئے اور ادشیہ جس کا

ئے کہ ہم نے واپس نہیں کیا اور شریر کی مرتیو ہو گئی تو اگلے پڑاؤ میں دینا ہو گا۔ بعد سود در سود کے اس موضوع پر وید کی بات سن لو۔(اتھروید ۶-۱۱۷) इहैव सन्त: प्रतिइदम

एन्जीवा जीवन्त्यो निहराम एन्त् یہاں رہتے ہوئے جیتے ہوئے ہی اس قرض لیا ہوا ان کو چکا دو۔ جس کا کھایا ہے اُس کو دے دو اور اس کے سے سبکدوش ہو کر جاؤ

اس دنیا سے سوئم جیتے جی اس کو واپس کرو۔ بعد میں اگر اُس کو سنتانوں کو دیا یا مقروض کی (قرض لینے والے کے مرجانے کے بعد) سنتانوں نے اُس کو دیا یا اُن کے پریواروں کو۔ تو شاستر یہ کہتے ہیں کہ وہ بھی چور کرم ہے۔ چاہے قرض سے چھٹی بھی ہو گئی۔ پر ہے منش تو نے جو اپنے ہاتھ سے لیا تو اُس کو دینے والے کو تُو نے اپنے ہاتھ سے واپس کیوں نہیں کیا۔ یہ ہے یوگ درشن کا اُپدیش (۲-۳۰)

منتر نمبر ۱۷ یجروید۔ ادھیائے تیسرا

جیون رکھشا اور اُنتی کیلئے چار سنکلپ

तनूपा ऽ अग्नेऽसि तन्वं मे पाह्यायुर्दा ऽ
अग्नेऽस्यायुर्मे देहि वर्चोदा ऽ अग्नेऽसि
वर्चो मे देहि । अग्ने यन्मे तन्वा ऽ ऊनं
तन्म ऽ आपृण ॥१७॥

پدارتھ: ہے (اگنے) سب کے رکھشک۔ جگدیشور! جس کارن آپ (تنوپا) سب مورتی مان (شکل والے) پدارتھوں اور شریروں کی رکھشا کرنے والے (اسی) ہیں۔ اس سے آپ (سے) میرے (ہوم) شریر کی (پاہی) رکھشا کیجئے۔ ہے (اگنے) وگیان سروپ پرمیشور! جیسے آپ (آیودا) سب کو آیو دینے والے ہو۔ ویسے (سے) میرے لئے (آیو) پورن آیو ارتھات ۱۰۰ سو ورش تک جیون (دیہی) دیجئے۔ ہے (اگنے) سرو ودیا یکت ایشور! جیسے آپ (ورچودا)

سب منشوں کو وگیان دینے والے ہیں. ویسے میرے لئے بھی ٹھیک گن گیان پوروک (ورچہ) پورن ودیا کو (دیہی) دیجئے ہے (اگنے) سب کاموں کو پورن کرنے والے پرمیشور! (سے میرے تنوہ) شریر میں (یت) جتنا (اونم) بدھی بل اور شوریہ آدی گن کم ہیں (تت) اتنا انگ میرا (آپرن) اچھے پرکار پورن کردیجئے۔

دوسرا ارتھ : یہ بھوتک اگنی جیسے پدارتھوں کی رکھشا کا ہیتو ہے. ویسے جاٹھر اگنی روپ سے میرے شریر کی رکھشا کرتا ہے. جیسے گیان کے نمت یہ اگنی سب کے جیون کو دیتا ہے. ویسے میرے بھی جیون کے لئے کھشدھا (بھوک لگنا) آدی گنوں کو دیتا ہے یہ اگنی جیسے وگیان پراپتی کا ہاتھ (ذریعہ) ہے ویسے میرے لئے بھی ودیا پراپتی کے نمت بدھی بل وغیرہ کو دیتا ہے. تتھا جو کام کے پورن کرنے میں ہیتو بھوتک اگنی ہے. وہ جتنا میرے شریر میں بدھی آدی سامرتھیہ کم ہے. اتنا گن میرا پورن کرتا ہے۔

بھاوارتھ : جس کارن پرمیشور نے اس سنسار میں سب پرانیوں کے لئے شریر کے آیو نمت ودیا کا پرکاش اور سب انگوں کی پورنتا کی ہے. اسی سے سبھی پدارتھ اپنے اپنے سوروپ کو دھارن کرتے ہیں. اسی پرکار پرمیشور کے پرکاش وغیرہ گن وان ہونے سے یہ اگنی بھی سب پدارتھوں کے پالن کا مکھیہ سادھن ہے۔

سنکلپ سدھی کیلئے پرارتھنا : منتر میں جیون رکھشا کے چار سادھنوں کے لئے ایشور سے پرارتھنا کی گئی ہے۔

۱. شریر کی نروگیتا. رکھشا. بل. شکتی کیلئے۔

۲. آیو کی وردھی. ارتھات کم از کم پورن سو ورش آیو کا سکھی جیون۔

۳. وگیان ارتھات گنوں کا گیان دینے والی ودیا. اور

۴. جیون میں شوریہ ویرتا. تیج شکتی اور سیدھا بدھی.

جیسا کہ مہرشی دیانند کے آریہ ابھی دنے میں بھی اس منتر کی پرارتھنا میں لکھا ہے کہ

آپ سروشکتی مان ہمارے پتا سب ایشورتھا سکھ دینے والوں میں پورن ہوا ہیں لئے کسی آنند یا شریشٹھ پدارتھ کی کمی ہم کو نہ کرے۔ آپ کے پتر ہم لوگ جب پورن آنند میں رہیں گے تبھی آپ پتا کی شوبھا ہے۔ کیونکہ لڑکے لوگ چھوٹی یا بڑی چیز اتھوا سکھ پتا ماتا کو چھوڑ کس سے مانگیں۔

آروگیم مولم تتم: منش شریر آتما کا گھر ہے جس میں برہم کا نواس ہے۔ اس کے دوارہ ہی جیو کرم کرتا ہوا گیان پراپت کرکے انت پراپت کر سکتا ہے۔ سوارتھ بھی اور پرمارتھ بھی۔ جسم مرتیو کے بار بار بندھن اور بھوگوں سے بھی مکت ہو کر اسی مانو شریر کے دوارہ ہی امرت یا موکھش کو پراپت کرتا ہے جس کیلئے وید کا اپدیش ہے کہ अविद्या मृत्युं तीर्त्वा विद्यया ऽ मृतमश्नुते ॥ (یجروید ۴۰-۱۱) ارتھات دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ مکھش کا مول آدھار آروگیہ شریر ہے۔ یہی آیوروید ہے جس کو جیون گیان کہا ہے۔ وید کا گیاتا۔ یوگی۔ تتودرشی۔ مہاوگیانک۔ راجہ۔ رنک۔ دھنی۔ نردھن وغیرہ جب روگی ہوتے ہیں۔ شریر دکھی ہوتا ہے تو کہاں جاتے ہیں؟ آیوروید کی شرن میں۔ اس لئے سشرت سنگھتا کے سوتر ستھان کے پرتھم ادھیائے میں یہ لکھا ہے کہ جس پرکار انگوٹھا چاروں انگلیوں پر ادھی پتیہ (شاسن) رکھتا ہے۔ پرنام سے نہیں ملتا اور رہتا ایک ہی ہاتھ میں ہے۔ اسی پرکار چاروں ویدوں میں آیوروید پانچواں وید ہے جو کہ سب کی رکھشا میں سداتت پر رہتا ہے۔ کیونکہ وید آدی ست شاستروں میں برہم گیانیوں نے دھرم ارتھ کام اور موکھش کا جو وچار کیا ہے۔ اس کے لئے مول آدھار ہی آیوروید ہے۔ اس لئے آیوروید آپ وید کے روپ میں سدا سب کیلئے پوجیہ بنا رہا ہے۔

دو آشرم اور چار سنکلپ: جیون کے اودیہ کا آرمبھ ہمارے ہاں دو سنسکاروں سے ہوتا ہے (۱) وید آرمبھ (۲) سماورتن ایک برہمچریہ کا دروازہ ہے تو دوسرا گرہستھ جیسے شریشٹھ اور مہان آشرم کا۔ ان دونوں میں داخل ہوتے وقت برہمچاری ان چاروں سنکلپوں کا برت لیتا ہے جو پارسکر گرہیہ سوتر کے رشی نے ودھان کیا ہے:

۱- شریر کی رکھشا کے لئے -

۲- دیرگھ آیو کی پراپتی

۳- ویدگیان کے لئے اور

۴- جیون کی کمزوریوں کو دُور کر کے برہمچریہ ودیایام- یوگ ودیا- ونے- تیج بُدھی اور ایشوریہ کو دھارن کرنے کے لئے انہی سے ہے جیون کا اُدیہ ہے- اور یہی منتر کا اپدیش ہے ::

یجُروید ادھیائے تیسرا ــــ منتر نمبر ۱۸

آپ کا اپدیش شرون کرتے ہوئے سوورش جئیں

इन्धानास्त्वा शतम् हिमा द्युमन्तम् समिधीमहि । वयस्वन्तो वयस्कृतम् सहस्वन्तः सहस्कृतम् । अग्ने सपत्नदम्भनमदब्धासो ऽ अदाभ्यम् । चित्रावसो स्वस्ति ते पारमशीय ॥१८॥

پدارتھ : ہے (چترادسو) آشچریہ رُوپ دھن والے (اگنے) پرمیشور! (ادبدھاسم) دمبھ وچھل کپٹ فریب پاکھنڈ (سہونتہ) اتینت سہن بھاوُ سہت (الوابھیم) ماننے یوگیہ (سپتنہ منبھم) شترؤوں کے ناش کرنے (دیسکرتم) آیو کو پوُرن کرنے (سہکرتم) سہن کرنے کرانے تتھا (دیُومنتم) اننت پرکاش والے (ترا) آپ کا (اندھاناہ) اپدیش اور شرون کرتے ہوئے ہم لوگ (شتم) سوورش تک اور سوورش سے ادھک (ہیماہ) ہیمنت رِتُو یکت سُکھ سے جیئں۔

بھاوُ ارتھ : منشیوں کو اپنے پرشارتھ- ایشور کی اُپاسنا اور اگنی آدی پدارتھوں

سے اُپکار لے کے دُکھوں سے الگ ہو کر اور اُتم اُتم سکھوں کو پراپت ہو کر سو ورش جینا چاہیئے

ارتھات کھشن بھر بھی آلسیہ میں نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو جیسے پرشارتھ کی ورِدھی ہو اپر شارتھ

بڑھتا جائے ویسا انوشٹھان (عمل) اینتر (لگاتار) کرنا چاہیئے۔

سنؤ ورش جیون ۔۔۔ در اس سے ادھک کے لئے بھی منتر میں اُپدیش

کرتے ہوئے اُس کے لئے مندرجہ ذیل سادھنوں کا ورنن کیا گیا ہے:

۱۔ اندھانہ : برہم اگنی کا اُپدیش اور اُسے شروع کرتے ہوئے جس سے اُس

کا پرکاش ہمارے جیون میں بنا رہے۔ ہم نشپاپ ہوں، پوتر بھاؤں اور نیکیوں سے بھرپور

ہوں۔ دیالو، ستیہ کرم نیائے اور پریم آدی ایشور کے گنوں سے سدا سمردھ ہوں۔

۲۔ ولسیونیتہ : वयः۔ نام ہے گتی حرکت کا۔ پران جیون بھی سدا گتی مئے

رہتا ہے۔ اور "ویہ" کا ارتھ پکھشی بھی ہے جو سدا اڑتا رہتا ہے۔ لہذا ہم گتی شیل ہوتے ہوئے بڑی

آیو والے ہوں۔ وہ ہماری آیو پرشنسائیت ہو۔ شبھ آچرن یکت ہوں۔

۳۔ سہسوئنۃ : ارتھات اتینت سہن شیل ہوں۔ سہہ کا ارتھ ہے سہن کرنا

کون سہن کر سکتا ہے؟ جس میں بل ہے ویریہ ہے اور ادرج نربل۔ کمزور ویریہ اور تیج سے

رہت پُرش میں سہن شکتی قوت برداشت نہیں ہوتی۔ اِس لئے شاستر میں کہا ہے ۔

ओज: सह: बलं वै सह:

۴۔ ادبدھاسہ : دمبھ۔ چھل۔ کپٹ۔ فریب۔ پاکھنڈ۔ اہنسا۔ اہنکار ارتھات

دوسروں کو پیڑا دینا۔ چوری۔ ڈاکہ۔ قتل۔ لوٹ مار وغیرہ اور کڑوی بانی سے دوسروں کے ہردیہ کو

دُکھی کرنا۔ ان دوشوں سے ہم سدا رہت ہوں۔ اور اڈگ یا اَدمیہ ہو کر سدا کرتویہ مارگ پر چلتے رہنا

۵۔ شتم ہماہ : ارتھات سو ورش شیتل شانت سوبھاؤ اور شانت کرم ہو کر

جینے کا عمل۔ شت سنؤ کو کہتے ہیں اور ہم हिम۔ برف کو۔ موسم چھ ہیں۔ بسنت گریشم

ورشا۔ شرد۔ ششر اور ہیمنت۔ لیکن ویدمیں بار ہا سکھی جیون کے لئے بسنت۔ شرد اور

اور ہیمنت رتو کا پریوگ کیا گیا ہے۔ گرمی۔ بارش یا سوکھے کے موسموں کا نہیں۔ گرمی کی آگ میں جھلسا ہوا۔ بارش میں بھیگا ہوا۔ اور سوکھا شریر کار تو سکھدایک ہوتا نہ عمر بڑھانے والا جس چیز کو دیر تک زندہ رکھنا ہو اُسے کولڈ سٹور یا فرج میں ڈال دیتے ہیں۔

برف کی مانند ٹھنڈا۔ شانت جیون ہی لمبا ہوگا۔ آیو بڑھے گی۔ "اوم شم"

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۱۹

ایشور کی آگیا پالن اور پرشارتھ سے سب سکھ پراپت

सं त्वमग्ने सूर्य॑स्य वर्च॑सागथाः समृषी-
णाᳪ स्तुतेन॑। सं प्रियेण धाम्ना समहमायुषा
सं वर्च॑सा सं प्रजया सᳪ रायस्पोषे॑ण
ग्मिषीय ॥१६॥

پدارتھ: ہے (اگنے) جگدیشور جو (توم) آپ (سوریسیہ) سب کے انترگت پران اور (رشی نام) وید منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے ودوانوں کی جس (سم ستیتن) ستتی کرنے (سم پریین) پرسنتا پوروک ماننے (سم ورچیا) ودیا دھین ایک پرکاش کرنے (دھامنا) ستھان (سم آیوشا) اُتم جیون (سم پرجیا) سنتان راجیہ اور (رایسپوشین) اُتم سادھنوں کے بھوگ پشٹی کے ساتھ (سم گتھاہ) پراپت ہوتے ہو۔ اُسی کے ساتھ (اہم) میں بھی سکھوں کو (سم گمشییہ) پراپت ہووؤں۔

دوسرا ارتھ: جو بھوتک اگنی پرتیکش سوریہ منڈل یا وید منتروں کے ارتھوں کو دیکھنے والے ودوانوں کی جس ستتی کرنے، پرسنتا سے ماننے۔ ودیا دھین اور پرکاش کرنے۔ ستھان۔ اُتم جیون۔ سنتان راجیہ اور اُتم دھنوں کے بھوگ سے پشٹی دوارہ سنگت ہو کر پرکاش کو پراپت ہوتا ہے۔ اُس سدھ کئے ہوئے اگنی کے ساتھ میں ویوہار کے سب

سُکھوں کو پراپت ہوں۔

بھاؤ ارتھ : مُنش لوگ ایشور کی آگیا کا پالن اپنا پرشارتھ اور اگنی وغیرہ پداتھوں کے سمیّ پریوگ سے ابہت اچھی طرح استعمال کرتے ہوئے۔ اِن سب سُکھوں کو پراپت ہوتے ہیں ۔

ایشور : ایشور سکھ پراپت کراتا ہے۔ لیکن کیسے ؟ منتر میں اُپدیش کیا گیا ہے

۱۔ سب کے اندر جو پران کریا ہے اُس کو بنائے رکھنے سے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ پرانایام اور یوگ آسنوں وغیرہ سے ہم پرانوں کو شکتی شالی بنائے رکھنے کے لئے سَدیو کوشاں رہیں۔ پہلے پوروجوں۔ رشیوں۔ یوگیوں۔ مہاراج رام۔ بھگوان کرشن آدی مہاپُرشوں کے جیون لمبے ساتوک اور سُکھی تھے تو اس کارن سے۔

۲۔ منتروں کے ارتھ۔ دیکھنے والے رشیوں کے دوارہ سُتتی کئے جانے سے جس کا بھاؤ یہ ہے کہ اُن جیسے سداچار۔ تپ تیاگ اور ودّیا کو گیان وگیان کو شریشٹھ آچرن کے ساتھ دھارن کریں اور ایسے وِدوانوں کے ست سنگ سے پُورا لابھ اُٹھانے کا یتن کریں۔

۳۔ پرسنتا کارک میل یا پرسنتا پُورک ویوہار سے۔ ارتھات اپنے آپ میں ہر سمے پرسنّ خوش اور آنند یکت اپنے اور دُوسرے۔ سب سے اُتم پریتی۔ پریم۔ پیار اور محبت کے ساتھ پیش آئیں۔ ہمارے ویوہار۔ کاروبار۔ آچار اور وچار پریم پیار سے بھرے ہوئے ہونے چاہئیں۔

۴۔ وِدّیا پراپت کرکے اُس کا پرکاش اپنے جیون اور دوسروں میں پھیلانے سے جب تک اپنے اندر چراغ نہیں جلے گا۔ تب تک دوسروں کو مارگ درشن کرنا۔ اندھے کے ہاتھ میں مشعل کے سمان ہوگا۔

۵۔ دھام کے ارتھ ہیں۔ گھر یا دھارن کرنے کی شکتی۔ پرمیشور میں یہ دونوں ہیں۔ سارا جگت اُس کا گھر ہے اور اپنی شکتی سے ہی اُسے دھارن کیا ہوا ہے۔ ہمارے گھر سُکھ کے گہوارے ہوں یگیہ کرم ستیہ ویوہار۔ پریتی اور مٹھاس۔ دان اور جپ سیوا اور دھرم پُوروک ایشوریہ کے

سنگرہ سے ۔

۶ ... جیون ... عمر حاصل کرنے کے اپائے برہمچریہ آدی کے نیموں کو یتھا شکتی دھارن کرکے ... دکھوں سے دُور رہتے ۔ شوک اور چنتاؤں سے مکت ہونے سے ۔

... سنتان اور راجیہ کی پرجا کو پران وت پالن پوشن اور رکھشا کرنے سے ۔

... دھنوں کا بھوگ اور اس سے پشٹی ارتھات بل پراپت کرنے سے ۔ جس سے یش کیرتی تیک نامی ۔ میدھا بُدھی ۔ سوندریہ اور سکھ کے سادھن بڑھیں اور دکھوں سے نجات حاصل ہو ۔ اتیادی منتر کا اپدیش یہ ہے کہ یہ سب سکھ پرمیشور کی آگیا پالن اور دن رات پرشارتھ میں رت رہنے سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں ۔ جو آئندہ پایندہ "

بھونتک اگنی : کے ارتھ میں بھی یہ بتایا کہ یہ مندرجہ بالا سب سکھ کن کو ملیں گے ۔ جو اگنی بجلی اور سوریہ آدی کی ودّیا کو پراپت کرکے سویم اگنی مان گتی شیل یا حرکت میں رہیں گی ۔ راجہ اگنی کے سمان سب کے پرکاش ۔ آیو ۔ گھروں کا سکھ ۔ ودّیا ۔ پریم ۔ پریتی ۔ دھن اور ایشوریہ دان کریں ۔ آچاریہ اپنے گیان وگیان سے اپنے شسیوں کو ایشوریہ دان بنائے ۔ اس پرکار ایش پوجا ۔ شلپ ودّیا اور پرشارتھ سے سب دن سکھ آنند سے یکت رہیں ۔ اوم شم "

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۰

گن اور گیان پورک پدارتھوں کے استعمال سے سب سکھوں کو بھوگیں

अन्ध स्थान्धो वो भक्षीय मह स्थ महो
वो भक्षीयोर्ज्ज स्थोर्ज्जं वो भक्षीय रायस्पोष
स्थ रायस्पोषं वो भक्षीय ॥२०॥

پدارتھ : جو (اندھہ) بوان برکھش یا اوشدھی آدی پدارتھ ہیں ۔ اُن سے میں (اندھہ) ویریہ کی پشٹی کرنے والے انوں کو (بھکشیہ) گرہن کروں ۔ جو (مہہ) بڑے بڑے والو اگنی آدی

یا ودّیا آدی پدارتھ ہیں۔ ان سے میں بڑی بڑی کریاؤں کی سدّھی کرنے والے کرموں کا (بھکشیہ) سیون کروں جو (ادرجا) جل۔ دُودھ۔ گھی۔ مشٹ (میٹھے) آدی پدارتھ ہیں اور پھل وغیرہ رس والے پدارتھ ہیں۔ اُن سے میں ادرجم پراکرم یکت رس کا (بھکشیہ) بھوگ کروں اور جو رائیہ پوشہ انیک گُن یکت پدارتھ ہیں اُن چکرورتی راجیہ اور شری لکشمی آدی پدارتھوں کے میں (راسیو شُم) اُتم اُتم دھنوں کے بھوگ کا سیون کروں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو جگت کے پدارتھوں کے گُن گیان پُوروک کریا کی کُشلتا سے اُپکار کو گرہن کر کے سب سکھوں کا بھوگ کرنا چاہیئے۔

چار سنکلپ: منتر کا شیرشک عنوان یہ دیا ہے کہ اس منتر میں یگیہ سے شُدھ کئے اوشدھی آدی پدارتھوں کا اُپدیش کیا ہے۔ ارتھات اگنی سے سدّھ ہونے والے یگیہ کے پھل کا ورنن ہے۔ اس منترارتھ اُپدیش کو چار فقروں میں بانٹا ہے جس میں منش اپنے ارادوں کی مضبوطی سے دھارن کئے سنکلپ کے رُوپ میں کہہ دیا ہے۔

۱- جو بل دائیک ورکھش یا اوشدھی ان پھل آدی یگیہ سے شُدّھ کئے ہوئے ویریہ کی پُشٹی کرنے والے ہیں اُن کو میں گرہن کروں۔ جس کا ارتھ سپشٹ ہے کہ یگیہ سے شُدھ کئے اوشدھی۔ ان۔ جڑی بوٹیاں۔ پھل وغیرہ ہی سیون کرنے یوگیہ ہیں۔ جس سے بل ویریہ آدی کی ودھی ہو۔

۲- جو مہان۔ وایو۔ اگنی۔ سوریہ۔ بجلی وغیرہ یا ودّیا آدی پدارتھ ہیں ان سے میں مہان کاریوں کو کرنے والا بنوں۔ ارتھات جگت کے جو مہان پدارتھ ہیں۔ اگنی۔ جل۔ وایو۔ آکاش۔ پرتھوی آدی اور جو نانا پرکار کی ودّیائیں ہیں اُنہیں سیکھ سکھا پڑھ پڑھا کے اُن کے عجیب و غریب صفات (گُنوں) سے مہان کاریہ کو سدّھ کرنا چاہیئے۔ خانہ داری کی زندگی کی شروعات بھی انہیں سے ہوتی ہے۔ جب کہ ور اور وددھو جو گرہستھ آشرم میں پرویش کرنے لگے ہیں۔ نئی دلہن اپنے پتی کے کندھے پر اپنا دائیاں بازو ٹیکا کر یعنی اپنے جیون ساتھی کا سہارا لے کر پانچ آہوتیاں دیتی ہوئی۔ دونوں پرتگیا وان ہوتے ہیں۔ کہ جگت کے ان بنیادی پانچ پدارتھوں اور اُن کے وشے رُوپ

اس گت دھ شیہ سپرش آدی پانچوں کی ودیاؤں کو اور پانچوں پران. پانچوں کوش انّ مئے. گیان مئے. پران مئے. وگیان مئے. اور آنند مئے ان سب ودیاؤں کو پانچوں گیان اور کرم اندریوں کے دوارہ ہم ساکشات کر کے گرہستھ جیون کو شاندار سکھی اور سمردھ بنائیں گے۔

۳۔ تیسرا سنکلپ یہ ہے کہ جو جل. دودھ. گھی. مِشٹھان ارتھات میٹھے سُندر سُندر پدارتھ ہیں اور جو رس والے پھل ہیں. اُن سے میں پراکرم اور شکتی کو پراپت کروں. دراصل منش کی جیون یاترا ہے ہی سُندر. سوستھ اور بلوان شریر کے آشرت اور سُندرتا. صحت مندانہ. تندرست توانا اور روگوں سے رہت جسم کا آدھار مول ہیں. صاف سادہ جل. گائے کا دودھ. گھی. مکھن اور شکتی دایک مٹھائیاں. رسیلے پھل وغیرہ جس کے سمبندھ میں وید آدی ست شاستروں میں اُتم اور پوتر بل دایک بدھی اور آیو کو بڑھانے والا آہار کہا ہے. ایسی پوتر خوراک ہی منش جیون کو زہروں سے بیماریوں سے بچا کر دھرم ارتھ کام اور موکھش چار پھلوں کو پراپت کراتی ہے۔

۴۔ چوتھا سنکلپ ہے منش کا یہ کہ انیک گنوں کو دھارن کر کے چکرورتی راجیہ منتری ایشوریہ آدی سے سمپن ہو کر سنسار کے اُتم اُتم دھنوں کا بھوگ کروں. نِسندیہہ منتر کے اُپدیش میں انسانی زندگی کے چار نصب العین کا ذکر بڑی خوبی سے کیا گیا ہے. لیکن مہرشی دیانند نے آخر میں اس بات کیلئے چوکس کر دیا ہے کہ یہ سب اشیاء پدارتھوں کے گُن گیان اور کرموں کی کُشلتا سے پراپت ہو سکیں گی۔

منتر نمبر ۲۱ — یجروید ادھیائے تیسرا

ودوانوں کے نتیہ سماگم سے ایشوریہ سمپن ہوں

रेवती रमध्वमस्मिन्योनावस्मिन् गो- ष्ठेऽस्मिँल्लोकेऽस्मिन् क्षये । इहैव स्त मापगात ॥२१॥

پدارتھ : ہے منشیو ! جو (रेवती) ریوتی. ودیا. دھن. اندریہ. پشو اور پرتھوی کے راجیہ آدی سے یُکت شریشٹھ نیتی (سمپدائیں) ہیں. وہ (رمن) ان (یونو) جنم استھان (اس شریر

اور ہمارے گھر (اسمن گو شٹھے) اندریوں کے نواس (شریر) اور پشو وغیرہ رہنے کے ستھان (ایمن لوکے) اِس سنسار (اسمن کھیئے) ہمارے بنائے ہوئے گھروں میں (ارسدھوم) رمن کریں (سدا ریں) ایسی اچھیا کرتے ہوئے تم لوگ (اہیو) انہیں میں پرورت ہو وَو (ماپ گات) ان سے کبھی دور مت جاوٗ۔

بھاوٗ ارتھ : جہاں ودوان لوگ نواس کرتے ہیں۔ وہاں پرجا۔ ودیا۔ اُتم شِکھشا اور دھن والی ہو کر شریر سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ اس لئے سب منشوں کو ایسی اچھیا کرنی چاہیئے کہ ہمارا اور ودوانوں کا نتیہ سماگم بنا رہے۔

پرورتی مارگ کا اُپدیش : ایشور نے وید میں اپنے امرت پتروں کے سکھوں کے لئے ایشوریہ بھرا سنسار دیا ہے۔

ہماری خاطر زمیں بنائی ۔ ہماری خاطر بنائی اگنی

ہماری خاطر بنایا سورج ۔ نمستے پہنچے تمہیں ہمارا

ہزاروں کھانے۔ لذیذ شیریں۔ ہزاروں چیزیں۔ تلخ و نمکیں۔ پھل پھول کیا کیا نہیں بنایا۔ یہ سب منش کے بھوگ کے لئے بنایا اور ان میں پرورتی پیدا کی۔ ان کو بھوگتا ہوا منیشہ ان میں ہی نہ پھنسا رہے۔ ان کا ہی نہ ہو رہے اس سے نورتی کی منزل کو بھی پار کر لے۔ اس لئے پرورتی کے بعد نورتی کی اوستھا ہے۔ جس کی خوبصورتی کا اپنا معیار ہے۔ پرورتی کا جیون گرہستھ کا جیون ہے۔ جس سے یہ سنسار چلتا ہے۔ اس کے بعد نورتی کا جیون یعنی گرہستھ سے بان پرستھ اختیار کرنا۔ موہ مایا سے اُٹھ کر پربھو کا ہو جانا اور سارے سنسار کی سیوا کے لئے تیار ہونا۔ اور پیارے برہم کے ساتھ نیہہ لگانا اور اُس کے پرجا پرانیوں کی سیوا اُپدیش اور گیان کی تقسیم میں ساری آیو کو گذار دینا۔ ستھول سنسار نتیہ نہیں۔ انتیہ ہے پرسوپن یا خواب نہیں۔ پانچ بھوتوں اگنی۔ جل۔ پرتھوی۔ وایو۔ آکاش سے بنی ہوئی پرکرتی کی یہ دنیا اور اس کے پانچ وشے روپ میں گندھ۔ شبد اور سپرش۔ رہنا تو انہیں میں ہے۔ لیکن کیسے ہوئے آدمی کو چاہیئے دنیا میں رہنا اس طرح ۔ جس طرح تالاب کے پانی میں رہتا ہے کمل

اگر پُروورتی نہیں ہوگی۔ ہماری دلچسپی پیار اور منورنجن کا کارن یہ سنسار۔ گرہستھ اور منش کا سنسار اور جہان جیون نہ ہوا۔ تو وید منتر کے اپدیش کے مطابق ہمیں پوجا۔ پشو۔ دھن۔ ایشوریہ۔ اندریوں کا سکھ شریر کا سکھ۔ گؤ کا امرت۔ انّ۔ اُتم گیان وِدّیا اور برہم پریتی کا سکھ بھی کیسے ملے گا؟

دوسری بات منتر کی یہ ہے۔ کہ جہاں وِدوانوں کا نواس ہوتا ہے وہاں پرجا سکھی ہوتی ہے۔ اُن کے سماگم۔ ست سنگ۔ گیان اپدیش سے ہی ریوتی ارتھات دیوی سمپدائیں۔ اُتم نیتی یا مریادائیں اور اُتم ایشور کی پراپتی ہوتی ہے۔ دھنیہ ہے وید کی بانی ؛

منتر نمبر ۲۲ — یجُروید۔ ادھیائے تیسرا

اندھکار کو دُور کرنیوالی بجلی کا استعمال گیان کے پرکاش کیلئے کریں

उप॑ त्वाग्ने दि॒वेदि॑वे॒ दोषा॑वस्तर्धि॒या व॒यम्। नमो॒ भर॑न्त॒ एम॑सि ॥२२॥

پدارتھ: (نمہ) انّ کو (بھرنتیہ) دھارن کرتے ہوئے (ویم) ہم لوگ (دھیا) اپنی بُدھی یا کرم سے جو اگنی بجلی رُوپ ہے (سنگھتا) سب پدارتھوں کے ساتھ (اردھا) ویگ پراکرم گُن یکت (وشوروپی) سب پدارتھوں میں گُن یکت) ہے۔ وہ (گوپتین) اندریاں اور پشوؤں کے پالن کرنے والے جیؤ کے ساتھ ورتمان ہونے سے (ما) مجھ میں (آوش) پرویش کرتا ہے وتوا) اُس (دوشاوستہ) اپنے تیج سے راتری کو دُور کرنے والے۔ بجلی رُوپ اگنی کو گیان کے پرکاش ہونے کے لئے (دِوے دِوے) پرتی دن (روزانہ) (ایمی) نکٹ ہو کر پراپت کرتے ہیں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو ایسا جاننا چاہیئے۔ کہ جس ایشور نے سب جگہ مورتی مان دِرویوں (شکل والی چیزوں) میں بجلی رُوپ سے پری پورن سب رُویوں کے پرکاش کرنے جیشٹھا آدی ویوہاروں کا ہیتو۔ جس سے ہم سب کام کرنے لائق ہوتے ہیں۔) وچتر گُن اگنی کو رچا ہے۔

(عجیب وغریب یا حیران کُن جس اگنی کے کرشمے ہیں۔ سورئیہ اور بجلی کے ذریعہ سے) اُسی کی (اُس پیارے پربھو کی) اُپاسنا نِتیہ کریں۔

بجلی کے کام : منتر پر یہ عنوان دیا ہے بھاشیہ کرتے ہوئے مہرشی دیانند نے کہ اگنی شبد سے بجلی کے کرموں کا اُپدیش کیا جاتا ہے۔ منتر کے دو بھاگ کئے ہوئے ہیں لیکن فقرے تین ہیں پہلے حصّے میں بجلی کے کاموں کو سمجھاتے ہوئے یہ اُپدیش دیا ہے۔ کہ اس کا پریوگ گیان کے پرکاش کے لئے کریں۔ جس سے کہ گیان کی ورِدھی ہو۔ اگیان۔ گھٹے۔ دکھ دوش وغیرہ دُور ہوں۔ سُکھ شانتی کی پراپتی ہو۔ جو منش جیون کا اُدیش ہے۔

۲۔ دُوسرے بھاگ میں منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ جس پیارے پربھو نے بجلی کو رچا ہے جو سارے سنسار کے سکھوں کا سروت ہے اُس کی اُپاسنا نِتیہ کریں بے شک بجلی نے اندھکار کو دور کر کے جنگل میں منگل کر دیا ہے۔ گھٹے اور بیہٹر نرجن بن اب نگر بن کر رات دن جگمگا رہے ہیں کارخانے فیکٹریاں اور کمپنیاں بجلی رُوپ اس اگنی سے دن رات پیداوار کا اضافہ کر رہی ہیں۔ پاتال کے آدمی نے دھرتی اور آسمان کو لانگھ کر دیولوک کی یاترا کا ستیہ آگرہ چھیڑا ہوا ہے۔ بجلی کے قمقموں کے نیچے رات دِن پڑھتے ہوئے ودیارتھی بالک اور بالکائیں اس کا پُورا پُورا فایدہ حاصل کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ وغیرہ وغیرہ لیکن ان سب کے باوجود بھی کیا سُکھ شانتی آنند نربھیتا سوتنترتا نشچنتا منو وگتا کی ورِدھی ہوئی ہے۔ اگر نہیں تو پھر یہ کہاوت ٹھیک صادق آتی ہے کہ ؎

صفائیاں ہو رہی ہیں جتنی ؛ اندھیرا بڑھ رہا ہے اُتنا

جس کا مطلب صاف ہے کہ پرمیشور کی اس نایاب دین بجلی سے در و دیوار۔ سڑکیں۔ گلیاں کمرے اور گھروں کے جیون تو ضرور روشن ہوئے۔ پرمنش کی انتر آتما تو منوّر نہیں ہوئی۔ جو کیول گیان کی پراپتی سے ہو سکتی ہے۔ سکول۔ کالجوں کی تعلیمی رفتار بڑھنے کے ساتھ ساتھ شیطانی کرم بھی بڑھ رہے ہیں۔ گرام واسی جو ابھی تک بجلی کی روشنی سے محروم ہیں وہ زیادہ

شریف ہیں ۔ سادہ لوح نیک اور ایماندار ہیں نسبتاً بجلی کی چکا چوند میں دن رات پڑھنے والے لوگوں کے ۔ ورتمان یگ کے گاندھی جی اور مہرشی دیانند سریکھے مہاپرش ادھ جلے دیپک کے اندھیرے میں پیدا ہوئے ۔ اور اُن ماتاؤں کی کوکھ سے جنہوں نے سکول کالج کی تعلیم کو ایک گھڑی کے لئے بھی نہیں پڑھا تھا ۔ ایک نے بھارت میں کرانتی لائی اور دُوسرے نے وشو بھر کو وید وگیان کی شکھشا سے جگمگا دیا ۔ گذشتہ سو ورش کے اندر پیدا ہوئے انقلاب ۔ ریفارم ۔ سوشل سُدھار اور سائینس کے یگ کی آمد آمد جس میں بجلی کا بھی ذکر پیشِ قلم ہے اُس کے وگیان کا پرکاش بھی سب سے پہلے وید سے مہرشی دیانند نے ہی دُنیا کو دیا ہے ۔ اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ اس بجلی کو گیان کی پراپتی کے لئے استعمال کرنا چاہیئے جس سے مانو جگت ہی نہیں بلکہ پرانی ماتر سکھ کا سانس لے سکیں ۔

بُدھی اور کرم سے ایشور کی پوُجا : منتر کے دُوسرے حصّے کے دونوں فقرے یا واکیہ ویدوں میں تین جگہ آئے ہیں ۔ یہاں بھی اور رگ وید تتھا سام وید میں بھی ۔ رگ وید میں اس کا ارتھ ادھیاتم ہے ۔ ایشور پرک ہے ۔ " ہے سب کی اُپاسنا کے یوگیہ پرمیشور ! ہم لوگ اپنی بُدھی اور کرموں سے انیک پرکار کے وگیان کے لئے رات دن نرنتر آپ کی اُپاسنا کو دھارن اور نمسکار کرتے ہوئے آپ کی شرن کو پراپت ہوتے ہیں اس میں دو باتیں قابلِ غور ہیں ۔

۱ ۔ پرمیشور کی سچی عبادت سے انیک پرکار کے وگیان (اتو بدھی ۔ سائینس) حاصل ہوں گے ۔

۲ ۔ پوُجا ایشور کی زبانی جمع خرچ سے نہیں بلکہ من بُدھی اور کرموں سے ہوگی ۔ اتھات جب تک آچار ۔ وچار ۔ آہار ۔ دیوہار پوتر نہیں ہوگا ۔ پربھو کی پوُجا کا لابھ نہیں ہوگا ۔

منتر نمبر ۲۳ — یجروید ادھیائے تیسرا

پرماتما کو ستیہ کریا سے دہارن کر موکھش آنند کو پراپت ہوں

राजन्तमध्वराणां गोपामृतस्य दीदिविम्। वर्द्धमानꣳ स्वे दमे ॥२३॥

پدارتھ : (نمہ) ستد کارلیہ رگ (بھرنتہ) دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ (دھیا)

بُدھی اور کرم سے (ادھورا نام) اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ تک یگیہ اور (گویام) اندر یوں اور پرتھوی کی رکھشا کرنے والے (راجنتم) پرکاش مان (رستیہ) انادی ستیہ سروپ کارن کے (ویدوم) ویوہار کو کرنے والے (سوئے) اپنے (دسے) موکھش روپ ستھان یا گھر میں (وردھام) جس میں کسی پرکار کے نیونتا (کمی یا ادھورا پن) نہیں۔ ارتھات سرو دیری سب کے اوپر جو پرماتما ہے اُس کو (اُپیمیسی) نتیجہ پراپت ہوتے ہیں۔

دُوسرا ارتھ : جس پرماتما نے شلپ ودّیا کے سِدّھ کرنے والے یگیہ اور وِشوآدی کی رکھشا کرنے والا جل کے ویہار کو پرکاش کرنے والا اپنے شانت سروپ میں وردھی کو پراپت ہوتا ہوا اگنی پرکاشت کیا ہے اُس پرماتما کو ستیہ کریا سے دھارن کرتے ہوئے ہم لوگ بُدھی اور کرم سے نتیجہ پراپت ہوتے ہیں۔

بھاؤارتھ : اس منتر میں پچھلے منتر کے واکیوں کی انو ورتی (دوبارہ) آرہی ہے۔ پرمیشور آدی رہت (جس کا کوئی شروع نہیں ہے) ستیہ کارن روپ سے سمپورن کاریوں کو رچتا اور بھوتک اگنی اور جل کی پراپتی دوارہ سب ویوہاروں کو سدّھ کرتا ہے ایسا منشیوں کو جاننا چاہیئے۔

اُپاسنا یوگ سے ایشور پراپتی : چونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے۔ اس لئے منتر بھاشیہ میں اگنی کے دونوں ارتھ مندرجہ بالا کئے ہیں۔ ایشور پرک اور بھوتک اگنی پرک۔ یہ منتر بھی رگ وید میں آیا ہے۔ اس لئے وہاں کا ارتھ بھی لکھ دینے سے زیادہ سے زیادہ منتر اُپدیش کا پرکاش مل سکے گا۔ ہم لوگ اپنے اُس پرم آنند پد میں کہ جس میں بڑے بڑے دکھوں سے چھوٹ کر موکھش سکھ کو پراپت ہوئے۔ پُرش رمن کرتے ہیں۔ سب سے بڑے پرکاش سروپ پُوروکت یگیہ آدی اچھے اچھے کرم اور دھارمک منشوں کے رکھشا ستیہ ودّیا یکت چاروں ویدوں اور کاریہ جگت کے انادی کارن کے پرکاش کرنے والے (انادی کارن پرکرتی کا دستار کرنے یا پرکرتی کے بیج سے اتنا مہان جگت بنانے والے) پرمیشور کو اُپاسنا یوگ سے پراپت ہوتے ہیں۔"

اُپاسنا یوگ ادبھات اس پربھو کے ملنے کے لئے اُس کے پاس بیٹھنے کی سادھنا کرنا۔ جس کا راز پوری طرح سے مہرشی دیانند نے رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا کے ایشور اُپاسنا پرکرن ستیارتھ پرکاش اور پنج مہا یگیہ ودھی آدی میں بتایا ہے۔ یوگ درشن اور شریمد بھگوت گیتا میں بھی کافی سہایتا مل سکتی ہے۔ اس کے بھاو ارتھ میں بتایا ہے کہ "وناش اور اگیان روپی دوش رہت پرماتما اپنے انتریامی روپ سے سب جیوؤں کو ستیہ کا اُپدیش اور شریشٹھ ودوانوں اور سب جگت کی رکھشا کرتا ہوا اپنی ستا اور پرم آنند میں پرورت ہو رہا ہے۔ اُس پرمیشور کے اُپاسک ہم بھی آنندت یدھی یکت اور وگیان وان ہو کر وگیان میں وہار کرتے ہوئے پرم آنند سروپ وشیش پھلوں کو پراپت ہوتے ہیں (رگ وید ۸-۱-۱)۔ سار اس کا یہ ہے کہ پرمیشور انتریامی روپ سے ہمارے اندر رہتے ہوئے ہر سمے ستیہ کا اُپدیش دیتے ہیں۔ یہ کتنی بڑی بات ہے۔ پر ہم ؎

مانیں نہ مانیں آپ کے ہے اختیار میں ٭ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں۔

کے مصداق کتنی مہان ہانی کر دیتے ہیں اسے نظر انداز کر کے۔ یہ تو ہم ہر سمے کے ویوہار سے ہی جان سکتے ہیں۔

۲- پرمیشور کے اُپاسک ہم تب بن سکتے ہیں جب ہم ہر حال میں خوش رہیں یا آنندت دوسرے یہ کہ ہمارے ہر ایک کام۔ آہار۔ ویہار۔ کردار۔ بدھی پوروک یا وگیان یکت ہو تب ہم بن سکیں گے اُس کے اُپاسک جس کی اُپاسنا کا پھل ہے پرم آنند کی پراپتی۔

اِسی جنم میں موکھش کی پراپتی: مہرشی دیانند نے وید بھاشیہ کرنے سے پہلے ۱۸۷۴ء میں رگ وید بھاشیہ کا نمونہ لکھا تھا۔ کہ یہ بھاشیہ کیسا ہو گا۔ کیونکہ یہ منتر رگ وید کے پہلے ہی سوکت میں ہے۔ اس لئے سوبھاگیہ وش کال کے آکرمن سے یہ بچا رہا۔ اس لئے اس منتر کا سب سے اوّل جو ارتھ مہرشی نے لکھا۔ اُسے ترجمے کے نمونے کے طور پر لکھا جا رہا ہے۔

" ادھور جو اگنی شوئم آدی یگیہ اور ان یگیوں کے کرنے والے جو دھرماتما منش ہیں اُن کی جو پتھاوت رکھشا کرنے والا ہے۔ تتھا سوریہ آدی جو لوک اُن کے بیچ میں اور یوگیوں کے آتما کے

اندر جو دھارن کرنے والا اور انتریامی روپ سے جو پرکاشمان ہے اور ستیہ ودّیا روپ جو چاروں وید ہیں۔ اُن کا اور موکھش کا جو پرکاش کرنے والا ہے اور اپنے پرم آنند میں سب سامرتھیہ سے یکت ہو کے جو سدا پراجمان ہے اور جو منش موکھش کو پراپت ہوتے ہیں اُن کو اپنے پرم پد میں وگیان اور آنند آدی گنوں سے جو سدا بڑھانے والا ہے۔ اُس پرماتما کو موکھش آدی سکھوں کی پراپتی کے لئے ہم لوگ پراپت ہوتے ہیں۔ ارتھات ہے پرمیشور ! ستیہ پریم بھگتی سے ہم لوگ آپ کو سدا پراپت رہیں کہ آپ اور آپ کی آگیا سے وِرودھ ہم لوگ کبھی نہ ہوں جس سے ہمیں آپ کی پراپتی سے موکھش آدی سکھ اسی جنم میں پراپت ہوں ۔

منتر نمبر ۲۴

یجرُوید ادھیائے تیسرا

پِتا جیسے پُتر کو اُتم گُن سکھلاتا ہے ویسے ہی پربھو پِتا ہمارے لئے شریشٹھ گیان کو دیتے ہیں۔

स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव। सचस्वा नः स्वस्तये ॥२४॥

پدارتھ : ہے (اگنے) جگدیشور ! جو آپ کرپا کر کے (सूनवे) اپنے پُتر کیلئے (पितेव) جیسے پتا اچھے گنوں کو سکھلاتا ہے ویسے (نہ) ہمارے لئے (سوپاینیہ) شریشٹھ گیان کے دینے والے (بھو) ہیں (سہ) سو آپ (نہ) ہم لوگوں کو (سوستیے) سُکھ کے لئے انتر سنگیت کیجئے۔

بھاوارتھ : ہے سب کے پالن کرنے والے پرمیشور ! جیسے کرپا کرنے والا کوئی وِدوان منش اپنے پتروں کی رکھشا کر شریشٹھ شریشٹھ شکھشا دے کر ودّیا کرم اچھے سوبھاؤ اور ستیہ ودّیا آدی گنوں میں سنگیت (کرتا ہے (لگاتا ہے) ویسے ہی آپ ہم لوگوں کی نرنتر رکھشا کر کے شریشٹھ شریشٹھ ویوہاروں میں سنگت کیجئے (لگائیے) ۔

پتا پُتر کا انیہ پریم: پرمیشور سے جیو کا اٹوٹ سمبندھ ہے اور اکھنڈ۔ ازلی اور اَبدی۔ جب ایسا انوبھو ہر سمے اُس کے اندر رہتا ہے تو منش دُویہ سُکھوں سے اور پرم آنند سے مگن رہتا ہے۔ لیکن جیوں ہی اُس کا وِسمرن (بھُول) ہو جاتا ہے اور بیچ میں پڑی مایا دیہ کرتی ہے کے خوبصورت لُبھاونے اور پھنسانے والے چکر میں پڑ جاتا ہے۔ تو پھر وہ دُبدھا میں پڑ جاتا ہے اور وہ انیہ پیار اُس سے دُور ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ پربھو دُور نہیں ہوتا وہ تو اکھنڈتا سے ملا ہوا سدیو رہتا ہے لیکن جیو پرکرتی کے پیار کے نشے میں اسے بھُول جاتا ہے۔ لیکن جاپ سے تپ سے دھیان یوگ یا کسی بھدر آتما کی آواز پڑنے سے یا ست سنگ سے اُسے جاگرتی نصیب ہوتی ہے تو پھر اُسی پیارے پربھو کے دیئے ہوئے اُسی منتر گیان سے اُسے پرکاش ہو جاتا ہے اور اپنی بھُول پر پشچاتاپ کرتا ہوا کہہ اُٹھتا ہے کہ اوہ! سے

ہم تم کو پربھو بھولتے تم نہیں بھولن ہار

نس دن رکھشا کرت ہو کرونا ہاتھ پسار!

کتنی امرت پوِتر بھاؤں کی شکھشا اس وید رچا سے مِل رہی ہے۔ مہرشی سوامی دیانند جی نے تین جگہ اس منتر کا ویاکھیان کیا ہے۔ یجروید میں تو آپ پڑھ رہے ہیں۔ رگ وید کے پہلے سوکت میں بھی یہ آیا ہے۔ اور رشی نے اپنی پیاری پُستک ایشور پرارتھنا کی۔ جو کہ سنسار بھر کی لائبریریوں میں پرارتھنا کی ایک بے نظیر پُستک ہے۔ آریہ ابھی وِنے میں بھی ویاکھیان کیا ہے۔ جس کے لئے آپ رگ وید بھاشیہ میں منتر کا ویاکھیان پڑھیں۔

۱۔ سب منشیوں کو اُتم پریتن اور ایشور کی پرارتھنا اس پرکار سے کرنی چاہیئے۔ کہ ہے بھگوان آپ ہمارے رکھشک بن کر ہمیں شُبھ گن اور کرموں میں سدا لگا دیں جیسے پتا اپنے پُتروں کا اچھی پرکار پالن کر کے اور اُتم اُتم شکھشا دے کر اُن کو شُبھ گن دے کر شریشٹھ کرم کرنے یوگیہ بنا دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم لوگوں کو شُبھ گن اور شُبھ کرموں میں سدیو لگائے رکھیں۔

۲۔ مہرشی دیانند نے ۱۸۷۴ء میں رگ وید کا بھاشیہ آرمبھ کرنے سے پہلے نمونے کے

انک (ویدمیکترین) میں انکا نے شروغ کئے تھے ۔کہ یہ ویدبھاشیہ کس طرح کا ہوگا؟ اُس میں بھی

اس منتر کے ایک حصے کا ویاکھیان اس طرح سے کیا گیا ہے ۔

" جیسے پتا اتینت پریم سے اپنے سنتانوں کو سکھ دیتا ہے ویسے ہی آپ ہم کو پرشارتھ سے

آنند یکت کرکے نتیہ پالن کرد۔کیونکہ آپ ہی ہم لوگوں کے پتا ہو۔اس لئے ہم کو سکھ دینے

والے آپ ہی ہو ۔

۳ ۔ اب آپ پرسدھ پراتھا پستک آریہ ابھی ونے میں رشی کی اننیہ بھگتی۔اننیہ شردھا

اور واتسلیہ بھاؤ پتا پتر کے ناطے ایشور پراتھنا کے روپ میں دیکھئے ۔

" ہے وگیان سروپ ایشور اگنے ! آپ ہمارے لئے سکھ سے پراپت شرشٹھ اپائے

لے پراپک (مہیا) کرانے والے ۔انّ اُتم (سب سے اُتم) ستھان کے داتا کرپا سے سرودا ہو ۔اور رکھشک

بھی ہو۔سوستہ (سکھ داتا) پرماتمنی ہمارے لئے سکھ کا ورتمان پیدا کراؤ جس سے ہمارا ورتمان

شرشٹھ ہی ہو۔ جیسے دیالو پتا اپنے پتر کو سکھی ہی رکھتا ہے ویسے آپ ہم کو سدا سکھی رکھو کیونکہ

جو ہم لوگ بُرے ہوں گے تو اس کی شوبھا آپ کو نہیں ہوتی ۔سنتانوں کو سُدھارنے سے ہی پتا کی

بڑائی ہوتی ہے ۔اینتھا نہیں " یہ ہیں سچے ایشور بھگت کے ہردیہ سے نکلے ہوئے پیارے

پتا پربھو کے لئے سچے پریم کے بھاؤ۔اُن لوگوں کے لئے منتر کا یہ اُپدیش لمحہ فکریہ ہے جو یہ کہتے ہیں

کہ کیول یسوع مسیح ہی ایشور کا اکلوتا پتر ہے ۔ " اوم شم "

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۵

پرمیشور کے علاوہ ہمارا رکھشک اور سکھ سادھک کوئی نہیں

अग्ने त्वं नो ऽ अन्तम ऽ उत त्राता शिवो
भवा वरूथ्यः । वसुरग्निर्वसुश्रवा ऽ अच्छा
नक्षि द्युमत्तमꣳ रयिं दाः ॥२५॥

پدارتھ : ہے (اگنے) سب کی رکھشا کرنے والے جگدیشور! جو (توم) آپ (وسوشرواہ)

سب کو سننے کے لئے شریشٹھ کانوں کو دینے (وسُو) سب پرانی جس میں واس کرتے ہیں اور سب پرانیوں کے اندر رہنے ہارا اور (اگنی) وگیان پرکاش یکت (نکھشی) سب جگہ ویاپت ارتھات رہنے والا ہے سو آپ (نہ) ہم لوگوں کے (اتمہ) انتریامی اور جیون کے ہیتو (لئے) (ترا تا) رکھشا کرنے والے (وُردبھتہ) شریشٹھ گن کرم اور سوبھاؤ میں ہونے (شِوہ) منگل مئے اور منگل کرنے والے (بھو) ہوویں۔ (اُت) اور ہم لوگوں کے لئے بھی (دیُومتمم) اُتم پرکاشوں سے یکت (ریسیم) وِدیا چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو (اچھ) اچھے پرکار (داہ) دیجئے۔

بھاوُ ارتھ : منشوں کو ایسا جاننا چاہیئے کہ پرمیشور کو چھوڑ کر اور ہماری رکھشا کرنے یا سب سکھوں کے سادھنوں کا دینے والا کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ وہی اپنے سامرتھیہ سے سب جگہ پری پُورن ہو رہا ہے۔

راجہ اور وِدوان : متذکرہ بالا منتر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ منتر چاروں ویدوں میں آٹھ بار آیا ہے۔ رگ وید میں دو جگہ (۷-۱، ۲۴-۵)۔ یجروید میں اس کے علاوہ دو جگہ (۴۸-۱۵)(۴۷-۲۵)۔ سام وید میں (۴۴۸)(۱۱۰۷)(۱۱۰۸)۔ ہم کیول یہاں دو تین جگہ سے ویاکھیان لے کر پاٹھکوں کی بھینٹ کرتے ہیں۔ رگ وید میں منتر کا ارتھ راج پرک کیا ہے۔

اے راجن ! جیسے پرماتما سبھی میں بھی ویاپت ہوا سب کا رکھشک اور سب کے لئے منگل داتا۔ سب پدارتھوں کا دینے والا اور سکھ کاری ہے ویسے ہی راجہ کو ہونا چاہیئے یجروید میں اس کا ارتھ وِدوان پرک ایسے ہے۔

ہے وِدوان ! جیسے یہ دھن داتا۔ اگنی اور ایشوریہ کا ہیتو اگنی دھن کو دیتا ہے ویسے ہی آپ ہمارے اتینت سمیپ۔ رکھشک۔ شریشٹھ اور منگل کاری ہو دیں۔ دوسری جگہ یجروید میں یہ اپدیش ہے کہ منشیوں کو چاہیئے کہ سب کے اُپکاری۔ وید آدی ست شاستروں کے گیاتا ادھیاتمک اُپدیشک وِدوانوں کا سدیو ستکار کریں اور وہ ستکار کو

پراپت ودوان لوگ بھی سب کے لئے اُتم اپدیش آدمی اچھے گنوں اور دھن آدمی پدارتھوں کو سدا دیویں جس سے پرسپر پریتی اور اُپکار سے بڑے بڑے سکھوں کا لابھ ہو۔ مندرجہ بالا منتر کے چند ایک ویاکھیان ایشور۔ بھوتک اگنی۔ راجہ اور ودوان ادھیاتمک اپدیشک کے سمبندھ میں کرتے ہوئے بھاشیہ کار مہرشی نے جہاں پرمیشور کی اپاسنا سے اننیہ لابھ بھوتک اگنی سے ان آدمی کی ورِدھی کا اپدیش دیا ہے۔ وہاں راجہ اور ودوان کے لئے بھی پریرنا دیتے ہوئے ان کا کرتویہ بتلایا کہ دھرماتما پوتر اور پرُوپکاری راجہ کے بنا پرجا کے وناش کو سنسار کی کوئی شکتی نہیں روک سکتی۔ دُور کیا جانا۔ حالات حاضرہ ہی اس کا کافی سے زیادہ بیّن ثبوت ہو رہا ہے اور ادھیاتمک تتھا اپدیشک بھی جب تک سچے آچارون۔ سدچرتر۔ سیوا دھرم جن کے جیون کا مکھیہ اُدیش ہو۔ نہیں ہوں گے۔ تب تک منش کا سماج پتن کے گڑھے سے اوپر نہیں اٹھ سکتا۔ روزمرہ ہڑتال کرنے والے ادھیاپک یا آچاریہ ہو سکتے ہیں؟

بھوتو نہ بھوشیتی۔ نہ ہوا کبھی نہ ہوگا۔

کیسا ہے وہ پرمیشور :

یہ ہے شیرشک (عنوان) منتر کے بھاشیہ کا۔ اِس آسانکھشا کی نورتی (اِس زبردست اچھیا کا ازالہ) کے لئے منتر میں اپدیش دیا ہے کہ اُس اگنی پرمیشور کا سروپ یہ ہے۔

۱. سب کا رکھشک ہے ۲. سب کی سننے والا ہے۔ ۳. سب بھوتوں کے اندر رہتا ہے اور سب اُس کے اندر ہیں۔ اس سے زیادہ ہمارا رکھشک اور کون ہو سکتا ہے بدقسمت ہیں سراسر وہ لوگ جو اندر بیٹھے ہوئے مہان رکھشک کو نہ سمجھتے ہوئے اِدھر اُدھر اپنی رکھشا کے لئے دوڑتے ہیں۔ اور خطروں میں پڑ جاتے ہیں۔ ۴. وگیان کے پرکاش سے یکت ہے۔ ۵. سرودیاپک ہے۔ کوئی جگہ اس سے خالی نہیں ہے۔ ۶. شریشٹھ گُن۔ کرم اور سوبھاؤ ہے ۷. سوتیم منگل مئے اور منگل کرنے والا ہے۔ ۸. سب روشنیوں سے سدا بھرپور ہے جس کا کروڑوں سوریہ پرکاش بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔

۹۔ وِدّیا اور چکرورتی راجیہ آدی ایشوریہ کا دینے والا ہے۔ بھلا کون ہے جو ایسے مہان ایشور کو چھوڑ کر اِدھر اُدھر اپنے منوکام کی سدّھی کے لئے بھٹکے اور دھن جن سمیت آدی سب سمپرداؤں کا ناش کر کے مانو جیون کو ویرتھ کھو دے۔ اوم شم۔

یجرُوید ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۲۶

پرمیشور پاپوں سے چھڑا دیتا ہے۔ جیسی پرارتھنا ویسا آچرن

तं त्वा शोचिष्ठ दीदिवः सुम्नाय नूनमीमहे
सखिभ्यः। स नो बोधि श्रुधी हवमुरुष्या
णो ऽ अघायतः समस्मात् ॥२६॥

پدارتھ: ہے (شوچشٹھ) اتینت شدّھ سروپ (دی وِدہ) سویم پرکاش مان آنند کے دینے والے جگدیشور! ہم لوگ (نہ) اپنے (سکھی بھیہ) متروں کے (سمنائے) سکھ کے لئے (تم توا) آپ سے (نونم) نشچے سے (ای مہے) یاچنا کرتے ہیں اور جو آپ ہم کو (بودھی) اچھے پرکار وگیان کو دیتے ہیں (سہ) سو آپ ہمارے (ہوم) سننے سنانے یوگیہ ستتی سموہ یگیہ کو (شرُدھی) کرپا کر کے شروَن کیجیئے۔ اور (نہ) ہم کو (کسمات) سب پرکار (اگھایتہ) پاپ آچرن سے اتھات دوسرے کو پیڑا دینے روپ پاپوں سے سدا (اُرُشیہ) رکھشا کیجیئے۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو اپنے لئے متر اور سب پرانیوں کے سکھ کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کرنی اور ویسا ہی آچرن بھی کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے پرارتھنا کیا ہوا پرمیشور ادھرم سے الگ ہونے کی اچھیا کرنے والے منشیوں کو اپنی ستا سے پاپوں کو پرتھک کر دیتا ہے ویسے ہی اُن منشیوں کو بھی پاپوں سے۔ بچ کر دھرم کرنے میں نرنتر پرورت ہونا چاہیئے۔

نرا پرادھ ڈنڈ داتا راجہ: یہ منتر بھی یجروید میں یہاں کے علاوہ

اور بھی دو جگہوں پر آیا ہے اور رگ وید میں بھی ۔ لہٰذا کُل ملا کر ویدوں میں چار استھانوں پر آیا ہے۔ رگ وید میں راجہ کے ارتھ میں دیکھئے ۔ "سب پرجا اور راجہ جنوں کو چاہیئے ۔ کہ راجہ کے پرتی یہ کہیں کہ آپ سب اپرادھوں سے سویَم پرتھک (الگ) ہو کے اور ہم لوگوں کی رکھشا کر کے ودّیا کا پرچار اور دھارمک مِتروں کے لئے سُکھ کی ورِدھی کر کے دُشٹوں کو نرنتر دنڈ دیجئے۔ رگ وید۔ ۴ - ۳ اور ۲۴ - ۵)۔

وِدوان سب کامِتر : کیونکہ منتر کا دیوتا اگنی ہے جس کے ۱۰۸۔ ارتھ ہیں اس لئے یجروید کے اس منتر میں جو اُوپر دیا گیا ہے ۔جہاں اگنی سے پرمیشور کا ارتھ لے کر اُپدیش کیا ہے وہاں رگ وید کے منتر دیا کھیان میں راجہ ۔ اور آگے دیکھئے یجروید کے دوسرے منتر میں اگنی کا ارتھ وِدوان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہے اتی تیجسوی بہت پرکاشوں سے یکت اور کامنا والے وِدوان یا جیسے ہم لوگ آپ کو مِتروں کے سُکھ کے لئے چاہتے ہیں یا مانگتے ہیں ویسے آپ کو بھی سب منش چاہیں ۔ ارتھات جیسے مِتر اپنے مِتروں کو چاہتے ہیں اور اُن کی اُنتی کراتے ہیں ۔ ویسے وِدوان سب کا مِتر ہو کر سب سُکھ دیوے (یجروید ۱۲ - ۱۵)۔

دُشٹ آچار سے رکھشا : یجروید میں تیسرے استھان پر آئے ہوئے اس منتر کا اُپدیش دیکھئے ۔ ہے اُتم گنوں سے شوبھایکت وِدیا آدی گنوں سے پرکاشمان وِدوان جو آپ ہم لوگوں کو پربُدھ کراتے ہو ۔ گیان دیتے ہو ۔ اس لئے ہم آپ کو سُکھ اور مِتروں کے لئے یا چنا کرتے ہیں ۔ سو آپ ہم لوگوں کی پکار کو سُنیں اور ادھرم کے گن کرم سوبھاؤ والے آتم اپرادھی دُشٹ ۔ ڈاکو ۔ چور اور لمپٹ سے ہماری رکھشا کریں ۔ آگے لکھتے ہیں ۔ منتر کے بھاؤ ارتھ میں کہ ودیارتھی پڑھانے والوں کے پرتی ایسے کہیں کہ آپ سے جو ہم نے پڑھا ہے ۔ اس کی پریکھشا کیجئے ۔ اور ہم کو دُشٹ آچرن سے چھڑائیے جس سے ہم لوگ سب کے ساتھ مِتر کے سمان برتاؤ رکھیں (۴۸ - ۲۵) دیکھو ۔ وید گیان میں ہمارے سُکھ کے لئے کتنا امرت مے اُپدیش ہر پہلوؤں سے ملتا ہے ۔ اس لئے مَیں ان وید شاستروں کے اُپدیشوں کو جب پڑھتا ہوں تو

کہہ اُٹھتا ہوں۔ کہ یوجیہ ادھیاپک بھوک سے مر جائے پر ہڑتال جیسا کوُ کرم نہ کرے۔ یہ اُس کا دھرم نہیں ہے۔

منتر شکھشا کا سار : پاپ آچرن کیا ہے ؟ بتلایا کہ دوُسروں کو پیڑا دینے رُوپ پاپوں سے سدا بچنا (۲) ایشور سے سدیو پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ ا پنے متروں اور سب پرانیوں کے سُکھ کے لئے ۔ ۳۔ ایشور کا سوروُپ بتلایا۔ کہ اتینت پوتّر۔ پرکاش مئے اور آنند دائیک ہے ۔ ۴۔ وگیان کا بودھ کراتا ہے بھگت کے انتر آتما میں ۵۔ یاچک کی پرارتھنا ۔سُتتی اور یگیہ کو کرپا پوروک سُنتا ہے اور پاپوں سے نِورت کر دیتا ہے ۶۔ سُکھ کے لیے جیسی پرارتھنا کریں۔ ویسا آچرن بھی کرنا چاہیئے۔

پاپ آچار دُکھ کا مُول : سوامی وِدّیانند جی ودیہہ نے بھی اس منتر پر بہت بھاؤ پوُرن دیا کھیا کی ہے۔ لکھتے ہیں۔ کہ پاپ اچھّیا۔ اور پاپ آچار ہی دُکھ اور اپ یشنا کا مُول ہے۔ پاپ کی اچھیا سے ہی پاپ آچار ہوتا ہے۔ آتم سادھکوں کو چاہیئے (آتما اور پرماتما کے جگیاسوُوں کو) کہ ہم سکھا سے سدا پرارتھنا کرتے رہیں۔ کہ پربھو! سب پاپ کرموں سے ہم سکھاؤں کی رکھشا کرو۔ تیری مِترتا میں رہتے ہوئے ہمیں کبھی پاپ کرم کی اچھّیا نہ ہو۔ تاکہ ہم سدا سکھی اور سو پرسن رہیں۔ اتیادی ۔ " ادم شم " ÷

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۷

پرتھوی مجھ کو راجیہ کرنے کیلئے اَوشیہ پراپت ہو۔

इह ऽ एवा॒दि॑त॒ ऽ एहि काम्या॒ ऽ एत॑ । मयि॑
वः॑ कामधर॑णं भूयात् ॥२७॥

پدارتھ : ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے (اِڈے) یہ پرتھوی مُجھ کو راجیہ کرنے کے لئے (आ इहि آ اِہی) ۔ اوشیہ پراپت ہو۔ تتھا (اِدتے) سب سکھوں

کو پراپت کرانے والی ناش رہت راجیہ نیتی (آ اہی) پراپت ہو۔ اسی پرکار ہے بھگوان! پرتھوی اور راجیہ نیتی کے دوارہ مجھے (کامیاہ)۔ اِشٹ اِشٹ (من چاہے پیارے) پدارتھ (آ اِت) پراپت ہوں۔ تتھا (مہئے) میرے میں (وہ) اُن پدارتھوں کی (کام دھرنم) سھرتا (بھُویات) یتھاوت (ٹھیک ٹھیک) ہو۔

بھاوارتھ: منشیوں کو اُتم اُتم پدارتھوں کی کامنا نرنتر کرنی چاہیئے۔ تتھا ان کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا اور پرشارتھ سدا کرنا چاہیئے کوئی منش اچھی یا بری کامنا کے بنا کھشن بھر بھی ستھت ہونے کو سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشیوں کو ادھرم یکت دیوہاروں کی کامنا کو چھوڑ کر دھرم یکت دیوہاروں کی جتنی اچھیا بڑھ سکے اُتنی بڑھانی چاہیئے۔

سب کامنائیں راجیہ آشرت: پنڈت جے دیو جی نے اس کا بھاوارتھ یہ دیا ہے کہ ہے اَتی داتری پرتھوی! ہمیں تو پراپت ہو۔ ہے پرجاجنو! آپ لوگوں کی سمست کامناؤں۔ ابھیلاشاؤں کا آشریہ کس پر نربھر ہو؟ راجیہ نیتی پر۔ راجیہ دیوہار کو اُتم پرکار سے چلانے والے راجہ پر اتیادی۔ اس میں سب کامناؤں کی پُورتی کا آدھار راجیہ نیتی کو بتلایا گیا ہے لوگ سُکھی ہوں یا دُکھی۔ ودوان ہوں یا مُورکھ۔ بدھیمان ہوں یا پاگل۔ چور۔ ڈاکو۔ چھل کپٹی ہوں اس لئے ایسی سُو ویوستھا پرجا کے لئے راجہ کو یا راجیہ ادھیکاریوں کو کرنی چاہیئے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا ہوگا کہ پرجا ویسی ہوگی جیسا راجہ یا راجیہ ادھیکاریوں کا آچرن۔ اس لئے ویدادی ست شاستروں میں جہاں راجہ کو دیو کہہ کر پرجا کے لئے پُوجا کے یوگیہ تبلایا گیا ہے وہاں راجیہ میں بے گناہ معصوم لوگوں کے قتل ہونے پر یا درا چاری شیطان پاپ آتما اگر دندناتے پھرتے ہیں جس سے شریف اور نیک آدمیوں کے جان و مال کو ہر سمے خطرہ ہے تو وہاں راجہ اور راجیہ ادھیکاری ہی سب سے پہلے واجب السزا مانے گئے ہیں اس لئے اس منتر کا یہ اُپدیش ہے کہ یہ پرتھوی راجیہ کرنے کے لئے ملی ہے۔ سو راجیہ نیتی ایسی ہو جو ناش سے رہت ہو۔ دکھوں اور کلیشوں سے مبرا ہو۔ اور پرجا کو سدا اشٹ سکھ ارتھات من چاہے پیارے

سکھوں کی پراپتی ہو۔ ایسی وشدھ پوتر راجیہ نیتی بنانے کا پرچار تحریر و تقریر سے ہمیشہ جاری رہنا چاہیئے۔ کوئی پلیٹ فارم یا اہلِ قلم اس جاگرتی پیدا کرنے کے لئے کبھی بند نہیں ہونے چاہیئے۔ ورنہ راجہ اور پرجا پتھ بھرشٹ ہو کر راشٹر کو غارت کر دیں گے۔

اُتم اتم پدارتھوں کی کامنا: منشیوں کو نرنتر کرنی چاہیئے۔ اور ان کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا اور پرشارتھ سدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی منش اچھی یا بُری کامنا کے بنا کشن بھر بھی جیوت نہیں رہ سکتا۔ وید منتر کے آدھار پر یہ ہیں مہرشی دیانند کے انادی ستیہ سناتن ویدک دھرم کے مہان پرچارکوں۔ مہرشی راہمنا سے کہ جیمنی پرئیت رشیوں کی کرم فلاسفی اور کاماؤں کی پورتی کے مہان آدرشوں کے انوسار وچار۔ جو آج سے ایک سو ایک ورش پہلے سنسار کے سامنے رکھے۔ جبکہ بھارت دیش گھور اودیا اور اکرمنیتا یا جھوٹے نشکام کرم کو اپنا کر اپنی سوتنترتا۔ راجیہ نیتی اور اپنے اپار سکھ سمپرداؤں کو کھو کر سردتھا دین۔ ہین اور کھین ہو چکا تھا۔ کاماؤں کے تیاگ کو ہی نشکام کرم مان پددلت ہو کر غلامی کی سلاسل میں جکڑے ہوئے چھٹپٹا رہا تھا۔ ارجن نے تو زندہ بہ حالت مردہ کی صورت میں دھرم دمکھ ہو یہ بات کہی کہ مجھے جیت کی ضرورت ہے نہ راجیہ کی اور نہ ہی سکھ کی اور نہ ہی جینے کی।

न काङ्क्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च।

جس کا کہ مہاراج شری کرشن جی نے زوردار کھنڈن کرتے ہوئے یہ کہا کہ اس یدھ کو تم اس لئے کرو کہ اس سے ادھرم کا ناش ہوگا اور دھرم کی رکھشا ہوگی کیول اپنے سکھ راجیہ کے لئے نہیں۔ بلکہ دھرم یدھ مان کر کہ اگر جیت گئے تو پرتھوی کا راجیہ ملے گا اور مارے گئے تو پرلوک ادتھات اگلے جنم میں پھر سورگ دینی اتھاہ سکھ ملے گا۔ جو کہ کھشتری کے لئے دھرم ہے لیکن پتہ نہیں اس گیتا سے اور تت کالین غلط گرنتھوں کے پٹھن پاٹھن سے کامنا کے تیاگ پر زور دے کر رشیوں کی پنیہ بھومی بھارت کیسے زندہ بہ مثل مردہ ہو گیا؟ اس لئے رشی مہاراج نے بیماری کے اس مول کارن کو سمجھ کر جہاں تہاں وید بھاشیہ میں اور انیہ گرنتھوں تھا اپدیشوں میں کاماؤں

اور کرم یا پرشارتھ کے ذریعے دیش کے لوگوں کو جھنجھوڑنے کا بھرسک پریتن کیا۔ اس منتر کے آخر میں بھی یہ لکھا کہ سب منشیوں کو ادھرم یکت کاموں کی کامنا کو چھوڑ کر دھرم یکت دیوہاروں کی جتنی اچھیا بڑھ سکے اتنی بڑھانی چاہیئے۔

یجروید ادھیائے تیسرا　　　　　　　　منتر نمبر ۲۸

جگدیشور کی کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے

सोमानं स्वरणं कृणुहि ब्रह्मणस्पते ।
कक्षीवन्तं य ऽ औशिजः ॥२८॥

پدارتھ: ہے (برہمنسپتے) سناتن ویدشاستر کے پالن کرنے والے جگدیشور! آپ (یہ) جو میں (اوشجاہ) سب ودیاؤں کے پرکاش کرنے والے ودوان کے پتر کے سمان ہوں۔ اس مجھ کو (ککھیشی ونتم) ودیا پڑھنے میں اتم نیتیوں سے یکت (سوورنم) سب ودیاؤں کا کہنے اور (سومانم) اوشدھیوں کے رسوں کا نکالنے تتھا ودیا کی سدھی کرنے والا (کرنوہی) کیجیئے۔

بھاوارتھ: پتر دو پرکار کے ہوتے ہیں ایک تو اورس ارتھات جو اپنے ویریہ سے اتپن ہوتا ہے اور دوسرا ودیاج ارتھات جو ودیا پڑھا کر ودوان کیا جاتا ہے۔ ہم سب منشیوں کو اس لئے ایشور کی پرارتھنا کرنی چاہیئے جس سے ہم لوگ ودیا سے پرکاشت۔ سب کریاؤں میں کشل اور پریتی سے ودیا پڑھانے والے پتروں سے یکت ہوں۔

منتر بھاشیہ کار مہرشی نے یہی عنوان منتر پر دیا ہے کہ جگدیشور کی کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اسی کا اتر ہے کہ وید منتر ایشور کے اپدیش ہیں کیونکہ ایشور برہم کا پتی سوامی یا پالک ہے۔ برہم جہاں ویدگیان کو کہتے ہیں وہاں برہم کا دھاتو ارتھ مہان ہے۔ جگت میں مہان سے مہان بھوت پدارتھوں میں سوئم یہ سارا جگت ہے۔ جیسے برہم کا گھر ہونے سے برہمانڈ کہتے ہیں اسی برہمانڈ کا پرمیشور سوامی ہے۔ پالک رکھشک اور مالک ہے جیسے وادیہ کل بھی کہتے ہیں اور

سناتن وید ودّیا شاستر گیان کا بھی وہ دینے والا پتی اور پالک ہے۔ اسی لئے ہی پرمیشور جو جگت کا ایشور یا سوامی ہے اُس سے ہی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ کس لئے پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ یہ منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے۔

دو پرکار کے پُتر: پراپتی کے لئے۔ اپنی ونش خاندان چلانے کے لئے پُتر کی پراپتی سنسار کے سبھی رتنوں اور دھنوں میں سب سے افضل مانی گئی ہے۔ یہی وہ پتری ارِن ہے جس سے اُرن یا سبکدوش ہونے کے لئے منش گرہستھ آشرم یا خانہ داری کی زندگی اختیار کرتا ہے ایک پُتر آورس کہا ہے اور دُوسرا ودیاج۔ وید آدی ست شاستروں میں۔ جو شریر سے ویریہ سے پیدا ہوتا ہے وہ آورس اور جو وید آدی ست شاستروں کو پڑھانے سے بنایا جاتا ہے وہ ودیاج ہوتا ہے۔ اِس لئے آچاریہ کے لئے ودیارتھی کو ویدک سناتن سبھیتا میں "پُتر" مانا گیا ہے جسے وہ اپنی ودّیا رُوپی گربھ میں رکھ کر جنم دیتا ہے۔ پراچین کال کی شکھشا دیکھشا کے اُداہرن ہمارے اُپنشد براہمن گرنتھ آدی بے شمار گرنتھوں میں بھرے پڑے ہیں۔ پرنتو اِس یُگ میں زمانہ حال نے اس پُرانے خواب کو زندہ کرنے والے سوامی شردھانند کو ہی دیکھا ہے جو نگروں سے دُور جنگلوں میں اِس پرانی تہذیب کا گُورُوکل کھول کر اُس میں داخل شُدہ ودیارتھیوں کے لئے اپنے پریم اور پیار رکھتے تھے۔ رات کو جاگ جاگ کر ہر ایک برہمچاری طالب علم کی حالت نیند کی جاگنے کی یا پڑھنے کی اپنی آنکھوں سے دیکھتے تھے۔ کہ کون سُکھ کی نیند سو رہا ہے اور کون پُتر کسی دُکھ یا تکلیف سے کراہ رہا ہے؟ ایسے آدرش ماحول کے لئے ہی ودیارتھی کو پُتر کہا گیا ہے جو ودّیا سے بنا کر ودوان کہا جاتا ہے۔

ودّیا پرسار: دُوسری بات منتر میں ودّیا کے پرسار پھیلاؤ اور اُس سے سبھی کریا کُشلتا کو پراپت کرنے کی کہی گئی ہے وہ اورت رتھیوں کا سار نکال کر پرانی ماتر کو دکھوں سے نورت کرنے کا پرشارتھ ہو یا دُوسری قسم کی کلا کوشل۔ ہنر دستکاری یا مشینری وغیرہ کے کاموں کا پیدا کرنا کہ جس سے کہ ایشور کا امرت پُتر منش آپ بھی سکھی ہو اور سب کو سُکھی کرے اِس سب کا

مُول یا بنیادی کرم ودّیا کی پراپتی ہے جس کے لئے منتر بھاشیہ میں پڑھنے کی اُتم نیتی یا ڈھنگ بتلایا گیا ہے۔ گھٹیا طریقے استعمال کرنے۔ ٹھگی اور دُوشت کرموں نقل وغیرہ دُر ویوہار سے ودّیا پراپتی نہیں، نہ وہ اپنے کو سُکھ دیتی ہے اور نہ دوسروں کو۔ پھر پڑھانے کی بات بھی کہی ہے۔ کہ اننیہ پریم پریتی اُتساہ اور پوترتا کے ساتھ اپنی پڑھی ہوتی ودّیا دُوسرے کو کہے جس سے اُس کا پچاروں اور پرکاش ہو۔ سکول کالج بڑھتے جائیں۔ پڑھنے والے ہڑتالیں کرتے رہیں۔ آچاریہ ادھیاپکوں کو مارپیٹ کریں اور ادھیاپک بھی روز نت نئے اندولن چلائیں۔ یہ تو ودّیا نہیں ہے۔ نری اودّیا اور گھور جہالت ہے جس کا نتیجہ چوروں کا اضافہ ہے لُوٹ مار اور دُراچار کی وردھی ہے

مہرشی دیانند جی نے کہا تھا کہ न विद्या बिना सौख्यं नराणां जायते ध्रवम् ودّیا کے بنا کسی منش کو نشچل (دائمی) سُکھ نہیں ہو سکتا۔ ودّیا سے یتھارتھ (ٹھیک ٹھیک) گیان ہو کر یتھا یوگیہ ویوہار کرنے کرانے سے اپنے کو اور دُوسروں کو آنند یُکت کرنا۔ یہ ودّیا کا پھل ہے کسی کا سامرتھیہ نہیں کہ جو اودوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کے سوُروپ کو ٹھیک ٹھیک جان کو سدھ کر سکے۔ اِس لئے سب کو اُچت ہے کہ ودّیا کا ... ابھیاس تن، من اور دھن سے کیا اور کرایا کریں۔ (ویوہار بھانو)

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۲۹

پرارتھنا سپھل کیسے ہو سکتی ہے۔

यो रेवान् यो ऽ अमीवहा वसुवित् पुष्टि-
वर्द्धनः। स नः सिषक्तु यस्तुरः ॥२६॥

پدارتھ: (یہ) جو وید آدی ست شاستروں کا پالن کرنے والا (ریوان) ودّیا آدی اننت دھنوان (یہ امی وہا) جو اودّیا آدی روگوں کو دُور کرنے یا کرانے والا (وسُوِت) سب وستوؤں کو یتھارت (ٹھیک ٹھیک) جاننے والا (پُشٹی وردھنہ) شریر اور آتما کے

بل کو بڑھانے والا اور (پہ ترہ) اچھے کاموں میں جلدی پریرنا کرنے اور کرانے والا جگدیشور ہے (سہ) وہ (نہ) ہم لوگوں کو اُتم اُتم کرموں اور گنوں کے ساتھ (سیشکشتو) سنیکت کرے ارتھات جوڑ دے۔

بھاوارتھ: جو اِس سنسار میں دھن ہے وہ سب جگدیشور کا ہی ہے منشیہ لوگ جیسی پرمیشور کی پرارتھنا کریں ویسا ہی ان کو پرشارتھ بھی کرنا چاہیئے۔ جیسے ودیا آدی کا دھن والا پرمیشور ہے ایسا وشیشن (گن کتھن) ایشور کا کہہ یا سُن کر کوئی منش کرت کرتیہ ارتھات ودیا آدی دھن والا نہیں ہو سکتا۔ کنتو اپنے پرشارتھ سے ودیا آدی دھن کی ورِدھی اور رکھشا تو کرنی چاہیئے جیسے وہ پرمیشور اودیا آدی روگوں کو دور کرنے والا ہے ویسے منشوں کو بھی اُچت ہے کہ آپ بھی اودیا آدی روگوں کو نرنتر دور کریں۔ جیسے وہ سب وستوؤں کو یتھاوت بناتا ہے ویسے منشیوں کو بھی اُچت ہے کہ اپنے سامرتھ کے انوسار سب پدارتھ و ودیاؤں کو بھی یتھاوت جانیں۔ جیسے وہ سب کی پشٹی کو بڑھاتا ہے ویسے منش بھی سب کی پشٹی آدی گنوں کو نرنتر بڑھا دیں۔ جیسے وہ اچھے اچھے کاریوں کو بنانے میں شیگھرتا کرتا ہے ویسے منش بھی اُتم اُتم کاریوں کو بنانے میں شیگھرتا سے کریں۔ اور جیسے ہم لوگ اُس پرمیشور کی اُتم کرموں کو کرنے کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ ویسے وہ پرمیشور بھی ہم سب منشیوں کو اُتم پرشارتھ سے اُتم اُتم گنوں اور کرموں کے آچرن کے ساتھ نرنتر سنیکت کرے (سدا جوڑتا رہے)۔

منتر کا لکھشن: منتر کے پدارتھ یعنی پد + ارتھ یعنی پدوں یا فقروں کے مطابق جو معنی ہیں وہ کیول ادھیاتمک ہیں۔ لیکن بھاوارتھ میں ادھیاتمک ادھی دیوک اور ادھی بھوتک تینوں معنی کرتے ہوئے مہرشی جی نے سمپورن مانو جیون کا کرتویہ اُس میں بھر دیا ہے اور پیارے پرمیشور سے بھی وگیان پورک پیار بڑھانے کی بات بڑی اُتم پرکار سے جوڑی ہے۔ لکھشن منتر کا وہی ہے جو ویدامرت کے عنوان میں ہے کہ پرارتھنا سپھل کیسے ہو سکتی ہے؟ کیا کیول پرارتھنا کرنے سے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ ذرا پاٹھک دیکھیں

کہ سپھلتا کا راز کیا ہے ؟

ودّیا دھن یا ایشوریہ : کون سا ؟ جو ہمیں سوپتھ پر چلائے ۔ جو ہمارے سکھ شانتی ۔ آنند ۔ ایشوریہ پریم ۔ یش اور کیرتی کو بڑھانے والا ہو ایسا وگیان اور راجیہ دھن آدی ایشوریہ ۔ منتر کا اُپدیش یہ ہے کہ اگر دھن چاہتے ہو تو صرف یہ کہہ کر کہ ودّیا اور دھن والا پرمیشور ہے ۔ اُس کے گنوں کا کیرتن کرتے جاؤ ۔ تو کیا تم کو دھن ایشوریہ مل جائے گا ؟ کہا کہ نہیں ۔ کُدا پی نہیں ۔ تو کیا کرو ! اپنے پرشارتھ سے ودّیا آدی دھن کی وردھی اور رکھشا ہمیشہ کرتے جاؤ ۔ یاد رکھو ۔ جو یہ کہتے ہیں کہ دھن نہ جوڑو نہ بڑھاؤ ۔ نہ رکھشا کرو ۔ وہ تمہارے انسانیت کے قوم کے ملک کے سراسر دشمن ہیں ۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہم آلسی ۔ نکمّے اور دوسروں کے منہ پر دیکھنے والے انسان نما شیطان بنے رہیں اور جب ضرورت پڑے دھنوانوں کو لوٹ کر کھائیں اور موج کریں ۔ پیارے ! یہ دھارنا بالکل غلط ہے ۔ وید شاستر پراچین اتہاس اور وگیان کے بھی سراسر ورُدھ ہے ۔

روگوں سے رہت : پرمیشور ہمارا پتا بھی سدا سوستھ پوّتر اور شُدھ ہے ۔ ہم کو بھی سب سادھن ایسے دے دیئے ہیں کہ ہم پراکرتک پدارتھوں سے پرکرتی سے بنے ہوئے شریر کو سدا نروگ رکھیں اور اس کے دیئے وید گیان سے اندر کے اودّیا روگ سے سدا دُور رہیں ۔ شاستروں نے تین کھمبے شریر کے بتلائے ہیں ۔ سادہ غذا ۔ گہری نیند اور برہمچریہ ۔ اسی طرح کہا ہے کہ آتّ ۔ ویایام اور برہمچریہ یہ پہلا سُکھ ہے ۔ سنسار میں زندگی کا پایہ اگر یہ نہیں ہے تو کچھ نہیں ہے ؎

اگر جیاں سکھی ہے جہاں خوشگوار ۔ کہ اک تندرستی ہے نعمت ہزار

جو صحت نہیں ہے تو دولت ہے کیا ۔ نہ دولت کمانے میں صحت گنوا

یہ ہے باہر کے روگوں سے مکتی ۔ اندرونی روگ ہیں مانسک کلیش جو اودّیا سے پیدا ہوتے ہیں اس کے لئے کہا کہ ؎

یہ وید ورودھ جب مرت پہلے پتھر کی پوجا جاری ہوئی
جب وید کی ودّیا لوپ ہوئی تو گیان کا پاؤں جما نہ رہا

نتیجہ کیا ہوا کہ سومناتھ کے پجاریوں نے دیش کے شورویروں کو روک دیا۔ کہ سومناتھ اپنی شکتی سے دشمن کا ناش کر دے گا۔ بہادروں کے بڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس اودیا اور پاگل پن کے کارن محمود غزنوی نے آ کر جہاں سارے دیش کو غلام بنا کے ٹکے ٹکے میں ہماری بیٹیوں کو سربازار بکوایا۔ وہاں ایک گرز مار کر سومناتھ کے ہی ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور ہیرے جواہرات اور بھارت کا مال و زر سب لوٹ لے گیا۔

پدارتھ ودّیا بڑھاؤ : اس کے لئے اپدیش دیا کہ اپنے سامرتھیہ انوسار سب پدارتھ ودیاؤں کو یتھاوت جانو۔ آج کا سارا سنسار جو بھوتک ایشوریہ سے جگمگا رہا ہے۔ یہ سب پدارتھ ودّیا (سائینس) کے کارن سے۔ لیکن پرمیشور روپی مہان پدارتھ اور آتما روپی امرت پدارتھ کو نہ جان کر بھوتک ایشوریہ کے چمتکار کے باوجود بھی دنیا نرک بنتی جا رہی ہے۔ رشی دیانند نے وید منتروں کے آدھار پر کہا ہے کہ سب پرانی اور اپرانی سے کبھی اپنے آتما اور اپنے پرانوں کے سمان پیار کرتے ہوئے برتو۔ تب سکھ ہوگا۔

شریر اور آتما کا بل بڑھاؤ : جیسے پرمیشور سب کی پشٹی کرتا ہے ویسے منش کو بھی سب کی پشٹی اور گنوں کو بڑھانا چاہیئے۔ آریہ سماج کا یہ نیم کتنا مہان ہے کہ اپنی ہی انتی میں سنتشٹ نہیں۔ بلکہ سب کی انتی میں ہی اپنی انتی سمجھنی چاہیئے۔ اور چھٹا نیم کہ سنسار کا اپکار کرنا ہی اس سماج کا مکھیہ اُدیش ہے۔ ارتھات شاریرک آتمک اور سامابک انتی کرنا۔ ارے کیا کوئی سنسار میں ایسا سماج ہے؟ آؤ سب کی انتی اور بل بڑھانے میں سدا جٹے رہیں۔

شیگھرکاری : پرمیشور جیسے مہان کاریوں کو کرنے میں سدا سے شیگھرکاری ہے ویسے ہمیں بھی دیرگھ سوتری نہ ہو کر اپنے سارے کاموں کو قاعدے سے شیگھر سے شیگھر کرنے

کے لئے ہمیشہ تین شیل رہا کریں۔ کل پر کام ٹالنے والوں کے لئے کل کبھی نہیں آتی۔ جو کرنا ہے وہ پوری ویوستھا سے جلدی سے ڈٹ کر کرنا چاہیئے۔ تب سپھلتا ہوگی اور پرمیشور کا پیار تتھا آشیرواد بھی ؛ اوم شم

یجروید۔ ادھیائے تیسرا

منتر نمبر ۳۰

ہماری وید ودیا کبھی نشٹ نہ ہو

मा नः शꣳसो ऽअररुषो धूर्तिः प्रणङ्
मर्त्यस्य । रक्षा णो ब्रह्मणस्पते ॥३०॥

پدارتھ : ہے (برہم نسپتے) جگدیشور ! آپ کی کرپا سے (نہ :) ہماری (اشنیہ) وید ودیا (ما) (پرنک) کبھی نشٹ نہ ہو اور ہوا (اررووشیہ) دان آدی یا دھرم رہت پروان گرہن کرنے والے (امرتیسیہ) منش کی (دھورتی) ہنسا ارتھات دروہ ہے۔ اُس سے ہم لوگوں کی نرنتر (رکھش) رکھشا کیجیئے۔ ارتھات دوسروں کے دھن لینے والے منش کی ہنسا یکت دھورتتا سے رکھشا کریں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو سدا اُتم اُتم کام کرنا اور بُرے بُرے کام چھوڑنا تتھا کسی کے ساتھ دروہ اور دشٹوں کا سنگ کبھی نہ کرنا اور دھرم کی رکھشا تتھا پرمیشور کی اُپاسنا ستتی اور پرارتھنا کرنی چاہیئے۔

اُستتی یا کیرتی سدا اپنی رہے : اُتم کرموں کے کرنے سے بنی ہوئی کیرتی سے ہی منش کی اُستتی یا پرشنسا ہر ایک لب پر سدا رہتی ہے۔ جس کے لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ منش کو یتن کرنا چاہیئے جس سے وہ شُبھ کرم شیل بنا ہوا اپنی کیرتی یا پرشنسا کو سدا اپنائے رکھے "شنس" پد کے ارتھ اُستتی کے ساتھ وید ودیا بھی کئے ہیں۔ جس کا ابھیپرائے یہ ہے کہ یہ وید ودیا بھی نشٹ نہ ہونے پائے نہیں تو ساری مانوی مریادائیں نشٹ بھرشٹ ہو کر

منش اور پشو کے کرموں میں کوئی انتیانہ نہیں رہے گا اور بھگوان کا بنایا ہوا یہ سندر جگت نرک دھام ہو جائے گا۔ اس لئے منتر نے مندرجہ ذیل پانچ سادھن اس کیلئے بتلائے ہیں۔

۱۔ سدا اُتم کام کرنا اور بُرے کرموں کا تیاگ۔ اچھے کام سے منش اچھا بنتا ہے اور بُرے کام سے بُرا ہو کر اپنی سب سُکھ سمپداؤں سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنی کیرتی اُستتی اور ویدودّیا کو سدا سُورکھشت رکھنے کے لئے یہ آدشیک ہے کہ لمحہ بہ لمحہ بُرے گُن۔ بُرے کرم اور بُرے سوبھاؤ یا عادات کو چھوڑتا ہُوا شریشٹھ گُن اُتم کرم اور اُتم سوبھاؤ کو دھارن کرتا جائے۔ منش کا ارتھ ہی یہی ہے۔ منن شیل ہونا۔ وچار کر کے غلطیوں کو ہٹاتے جانا اور نیتیہ کرموں کو بڑھاتے جانا۔

۲۔ کسی کے ساتھ دروہ ارتھات دھوکا۔ چھل کپٹ فریب نہ کرنا۔ وید آدی ست شاستروں میں سب جگہ کُٹل کرم کو پاپ مان کر اُس کی نندا کی گئی ہے راون کا سب سے بڑا پاپ کرم یہی تھا کہ اُس نے ایک مہا ودوان اور راجہ ہو کر چھلی کپٹی سادھو بھیس کو دھارن کر معصوم ستی سادھوی سیتا کا ہرن دھوکا سے کیا۔

۳۔ دُشٹ سنگت سے سدا دُور رہنا چاہیئے۔ وہ کیکئی جو رام کو بھرت سے بھی زیادہ پران وت پیارا سمجھتی تھی منتھرا کی دشٹ سنگتی کے کارن ایسا گھور پاپ کرم کر بیٹھی کہ جس کے کارن جہاں رگھونش کا اتہاس داغدار ہو گیا وہاں اُس کا اپنا نام بھی سدا کے لئے کلنکت ہوا۔

۴۔ دھرم کی رکھشا اور ادھرم کے ناش میں سدا اتت پر رہنا چاہیئے۔ سبھی مہاپرشوں کے جیون اتہاس کے اسباق اس ایک مہان آدرش پر ہی لوجا کے یوگیہ سدا رہے ہیں کہ وہ دھرم کے مارگ میں سدا اڈگ رہے مصایب کے طوفانوں میں۔ تختہ دار پر جیون کے تمام سکھوں کو ٹھکرا دیا۔ اپنے پریوار کا پُتروں کا۔ دھن جن کی اور پیارے پرانوں کا بلیدان دیتے ہوئے بھی دھرم ارتھات ستیہ۔ نیائے۔ سیوا پر وپکار

کو نہیں چھوٹا۔ یہی کارن ہے کہ اُن کے نام سدا پراتہ سمرنیہ بنے رہے۔ سچ ہے کہ ؂

سیس جن کے دھرم پر چڑھے ہیں۔ جھنڈے دنیا میں اُن کے گڑھے ہیں

۵۔ پانچواں اور انتم سادھن کہا ہے کہ پرمیشور کی اُپاسنا۔ ستتی اور پرارتھنا نرنتر کرتے رہنا چاہیئے۔ جو کہ ان مندرجہ بالا سب برائیوں سے چھڑانے کا ایک زبردست سادھن ہے۔۔ جیسے ہر ایک کام میں اپنے ماتا پتا آدی پوجیوں کی آشیرواد لینی لازمی ہوتی ہے ٹھیک اِس طرح جگت پتا جگ جننی ماتا کے نیائے جگت میں دن رات اُس کے سکھ لیتے ہوئے رہنا لیکن اُس کی آشیرواد سے محروم ہونے سے ہمارے کوئی بھی کام سدّھ نہیں ہو سکتے اور نہ ہی شانتی اور سکھ کی پراپتی اُس لیئے۔ بھگت مہاتما کویوں نے بہت اچھا کہا ہے کہ ؂

سُکھی جگت میں کون ہے جا کو دکھ کچھ ناہیں۔

ہری دھیان میں مگن جو سُکھی وہی جگ ماہیں۔

یجروید ادھیائے تیسرا | منتر نمبر ۳۱

ویدوِدّیا کی رکھشا ہو اور نیائے پُورک راجیہ کا پالن

महि त्रीणामवोऽस्तु द्युक्षं मित्रस्यार्यम्णः । दुराधर्षं वरुणस्य ॥३१॥

پدارتھ: ہے (برہمنسپتے) جگدیشور آپ کی کرپا سے (مترسیہ) باہر اور اندر رہنے والا جو پران وایو اور (اریمنا) جو آکرشن سے پرتھوی آدی پدارتھوں کو دھارن کرنے والا سوریہ لوک اور (ورُنیہ) جل (تری نام) ان تینوں کے ساتھ (نہ) ہم لوگوں کی (دھیُوکھشم) جس میں نیتی کا پرکاش نواس کرتا ہے اور (دُرادھرشم) اتی کشٹ سے گرہن کرنے یوگیہ دِرڑھ (مہی) بڑی وید وِدّیا کی (اوہ) رکھشا ہو۔

بھاوارتھ: منشیوں کو سب پدارتھوں سے اپنی اور دوسروں کی نیائے پورک

رکھشا کر کے بھاوت راجیہ کا پالن کرنا چاہیئے (یاد رہے کہ برہمنسپتے اور رنہ) یہ دونوں ہی واکیہ پیچھے سے آرہے ہیں۔

وید کی رکھشا اور ویوہار نیتی : منتر میں "مہی" کے ویاکھیان سے مہان وید ودیا اور مہان ویوہار یا راجیہ نیتی کا اُپدیش دیا ہے۔ یہ اٹل ستیہ ہے کہ وید ودیا کی رکھشا ہونی چاہیئے جو سرشٹی کے ارمبھ سے جگت پتا پرمیشور نے سب جیوؤں کے کلیان کے لئے اُپدیش دیا۔ ورنہ ستیہ کا لوپ ہو جائے گا۔ ہاں جیسے کہ وید منتر کا ارشاد ہے اتی کشٹ سے اور درڑھتا سے گرہن کرنے یوگیہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ جن رشیوں مہرشیوں نے وید کے ارتھوں کو منتروں کی فلاسفی کو دیکھا۔ انہوں نے گھور تپ کر کے سمادھیوں سے اسے پراپت کیا۔ یہی پرنالی برہما سے جیمنی رشی تک چلتی رہی۔ سویم مہرشی دیانند ۱۸، ۱۸ گھنٹے کی یوگ سمادھی سے ہی ورتمان وید بھاشیہ کرپائے جس کے متعلق یوگی یتی رشی اروند گھوش کو کہنا پڑا کہ ہزاروں ورشوں کے بعد وید کی چابی لے کر سوامی دیانند آئے اُس کی پراپتی کے لئے گورو کلوں میں جا کر بڑی درڑھتا اور اننیہ لگن سے برہمچریہ پوروک سادھنا کرتے ہوئے ودیارتھی لوگ اس وید ودیا کو پراپت ہوتے تھے جس کے سمبندھ میں مہرشی منو نے کہا تھا۔ کہ ارتھ اور کام کے چکر میں جو نہیں پھنسیں گے دھرم کا گیان اُن کو پراپت ہو گا۔ اور دھرم کے گیان کو پراپت کرنے کا پرم پرمان وید ہے (منو دھرم شاستر ۱۳-۲)۔ پھر پڑھ کر کیا۔ وہ ودیا ویسے رہ جاتی تھی؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔ زندگی کے اہم مرحلوں میں داخل ہوتے تھے۔ دونوں کالوں ایک شکھشا کے ارنبھ۔ ارتھات وید ارنبھ سنسکار میں اور دوسرا شکھشا کال کی سماپتی پر گرہستھی بننے کے لئے ارتھات دنیا داری کی زندگی میں داخل ہونے کے لئے سماورتن سنسکار میں ودیارتھی یا سناتک گریجویٹ یہ پرتگیا کرتا تھا کہ ۔

यथा त्वमाने देवानां यज्ञस्य निधिपा असि। ओम् एव
महम् मनुष्याणां वेदस्य निधियो भूयासम् ॥

ہے پرمیشور! جیسے آپ سوریہ۔ جل۔ وایو آدی دیوی شکتیوں کے دوارہ سرشٹی کے نگیۃ کو چلا رہے ہو میں بھی آپ کی دی ہوئی وید ودّیا کو گرہستھ کی زندگی سے لے کر سمپورن منش سماج کی رکشا میں سدا تت پر رہوں۔

بھی کا دوسرا ارتھ : جو دیوہار نیتی اور راجیہ نیتی نے کیا ہے اس کا مول آدھار یتن ہے۔ جیسے پرمیشور کی کرپا سے پران وایو۔ سوریہ دیوتا اور جل۔ ہماری سب کی رکھشا میں تت پر ہیں ویسے ہمارے ویوہار اور نیتی میں بھی یہ تینوں گن اوشیہ ہونے چاہیں۔

۱۔ پران جیسی سب سے متر آدر۔ سہنیہ کا دیوہار (۲) سوریہ کی بھانتی تیج پرکاش پروپکار سدا نیم میں آپ چلنا اور سب کو اپنے پیچھے چلانا۔ سب کے ساتھ نیائے کرنا۔ جیسا پرکاش راجہ کے محل پر ویسا ہی پرکھش پر اور ویسا ہی نردھن اناتھ کی جھونپڑی پر پھیلانا ۳۔ جل کے اندر شانتی۔ دھر ودتا (نرمی) سب کو رس دے کر رسیلا بنانا۔ پوترتا اور سب پدارتھوں کا اتپادن۔ وغیرہ جو دیوہار ہیں۔ ایسی ہماری نیائے پورک سب کے ساتھ پران پورک۔ سب کے ساتھ پران کی طرح پیاری۔ سب کے لئے شانتی دائیک۔ سب کے لئے تیج اور روشنی دے کر۔ اودّیا کے اندھکار کو مٹانے والی اور سب کو پوتر کرنے والی پر نیتی اور کُشل ویوہار نیتی ہونی چاہیے تب ہی ان گنوں کو دھارن کرنے سے راجیہ کی جڑیں جہاں مضبوط ہوں گی وہاں راجہ اور پرجا میں بھی سچی شانتی اور سکھ ہونے سے سبھی پرانی ماتر۔ اکے لئے راحت کی زندگی بسر کر سکیں گے۔

یجر وید دھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۲

دھرماتما اور پروپکاری منش کیا ئے بھئے کہاں؟

नहि तेषाममा चन नाध्वसु वारणेषु ।
ईशे रिपुरघशंसः ॥३२॥

پدارتھ : جو ایشور کی اپاسنا کرنے والے منش ہیں (اتے شام) ان کے (اما) گھر

(ادھوشُو) مارگ اور (اُدارنیشو) چور شترُوڈا کو دیا گھر (بجگیار) وغیرہ کے نوارن کرنے والے سنگراموں میں (چت) بھی (اگھ شنیہ) پاپ رُوپ کرموں کا کتھن کرنے والا (ریو)۔ شترو (نہی) ٹھہر سکتا۔ اور نہ اُن کو کاپش دینے کا سمرتھ ہو سکتا ہے۔ اُس ایشور اور اُن دھار مک ودوانوں کے پراپت ہونے کو میں (البشے) سمرتھ ہوتا ہوں۔

بھاوارتھ: جو دھرماتما اور سب کا اُپکار کرنے والے منش ہیں اُن کو کبھی کہیں نہیں ہوتا اور شترُوؤں سے رہت منش کا کوئی شترُو کبھی نہیں ہوتا۔

بھگتوں پر کرپالو پربھو: منتر کا یہ عنوان ہے کہ وہ پرمیشور کیلئے ؟ بھاشیہ میں یا اپدیش میں یہ بتایا کہ وہ اپنے بھگتوں پر سدا کرپالو ہے۔ تب ہی تو اُس کی اپاسنا کرنے والے کا اُس کے ٹھکانے یا گھر یا راستوں کو کوئی وناش نہیں کر سکتا۔ وہ سدا محفوظ رہتے ہیں ہر بلا سے ہر آفات اور مصائب اور طوفان سے۔ ماں باپ نے تو نام سیودھن رکھا۔ لیکن اپنی روزمرہ کی بدکرداریوں سے جس نے دُریودھن ارتھات۔ پاجی۔ شیطان بہادر کا نام پایا۔ جس کی کرتوتوں سے لاکھ کے محل میں پانڈوؤں کو زندہ جلا کر اُن کی ہستی کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کی سوچی سمجھی سکیم بنائی گئی۔ لیکن پانچوں بھائی اور ماں کنتی سبھی بچ گئے۔ اور آگ کی نذر کرنے والے آپ ہی اُس میں جل مرے۔ ہرناکشپ کی بہن ہولیکا جل مری اور پربھو کا پیارا پتر پرہلاد جیوت رہ گیا۔ جس کو مارنے کے لئے وہ سازش رچی تھی۔ دھرت راشٹر نے دُنیا کو دکھانے کے لئے بڑی مہربانی کی کہ مہاتما ودُر کو بھیج کر پانڈوؤں کو بُلا لیا اور کہا۔ کہ آدھا راجیہ لے لو کیونکہ تم اُس کے ادھیکاری ہو لیکن چونکہ لیا لیایا ہستناپور کا راجیہ کیونکہ اس پر دریودھن کا قبضہ تھا وہ اُس کو رہنے دیا۔ اور کہا یہ کہ کیونکہ اس راجیہ کی پرجا اس کو (دریودھن) پیار کرتی ہے اس لئے یہ بھاگ اُسے رہنے دو اور تم سب بھائی کھانڈو جنگل کا راجیہ لے لو جو گھنے جنگل پہاڑ۔ درندوں۔ اژدھاوں اور اجگروں کا گھر تھا۔ لیکن بھگوان کے پیارے اور ستیہ کے اپاسک پانڈوؤں نے اُسے ایسا شاندار اور قابل دید بنایا۔ محلوں اور بھونوں میں بدل دیا۔ کہ موڑ رہ متی۔

دھرتراشٹر دریودھن کے آ کر دیکھنے پر اُسے اِتنا پتہ نہ لگ سکا کہ میرے سامنے پانی کا تالاب ہے

یا صاف بھومی۔ اور جہاں پانی تھا وہ زمین ہی دکھائی پڑی تو اوندھے منہ گرا۔ یہ ٹھیک ہے کہ یہ

گھٹنا ہمارے پراچین اُچیہ تم کالا کوشل کا ایک سوریہ کے سمان ہے اُداہرن ہے۔ لیکن جگت

پیتا پرمیشور کی کرپا سب سے پہلے ہے جس کے سمبندھ میں بھگت کوی کہہ رہے ہیں کہ

تیری ستا کے بنا ہے پربھو منگل مُول ؛ پتّا تک نہ ہل سکے کھلے نہ کوئی پھُول

پاپ کرم کی پرسنشا : یہ منتر کا دُوسرا اُپدیش ہے۔ کہ ایسے آدمیوں سے سدا بچنے

کا یتن کرو جو پاپ رُوپ کرموں کی پرسنشا کرتے جاتے ہیں۔ بلاشک وہ انسانیت کے عظیم الشان

اصولوں کو گرانے کے درپے ہو کر منش سماج کے گھاتک ہیں۔ اس لئے منتر میں یہ اُپدیش دیا گیا کہ

دھارمک وِدوانوں کو پراپت ہو کر ایسے دُرجنوں سے سدا دُور رہنا اور پرمیشور کی اُپاسنا روپی یجر

سے اپنے آپ کو سدا سورکھشت رکھنا چاہیئے ؛

یجروید ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۳۳

سب پرانیوں کے جیون ہیتو پرکرتی کے تین پتر

ते हि पुत्रासो ऽअदितेः प्र जीवसे
मर्त्याय ! ज्योतिर्यच्छन्त्यजस्रम् ॥३३॥

پدارتھ : جو (ادتی) ناش رہت کارن رُوپی شکتی پراکرتی (پتراسہ) باہر بھیتر

آنے جانے والے پران (۲) سوریہ لوک (۳) پون اور جل آدی پتر ہیں۔ وہ ہی (امرتیائے) منشوں

کے مرنے اور (جیوسے) جینے کے لئے (اجسرم) نرنتر لگاتار (جیوتی) تیج یا پرکاش کو

(پر یچھنتی) دیتے ہیں۔

بھاوارتھ : جو یہ کارن رُوپی سمرتھ پدارتھوں سے پیدا ہوئے پران۔ سوریہ

لوک وایو یا جل آدی پدارتھ ہیں وہ جیوتی ارتھات تیج کو دیتے ہوئے سب پرانیوں کے جیون

مرن کے نمِت ہوتے ہیں۔

نہ پراجت ہونے والے : یہ تینوں پُتر۔ اریما اور ودوان ہماری رکھشا میں سدا تت پر ہیں۔ یہ شت پتھ براہمن کی شِکھشا ہے۔ اس منتر پہ ہملایہ پران۔ سورّیہ اور جل والو آدی دیو شکتیاں جن کی جیون رکھشک ہیں اُسے کون مار سکتا ہے۔ یا مٹا سکتا ہے۔ اوناشی ہونے سے ادتی کا نام پڑا کرتی ہے اور پڑا کرتی ہی ادتی ہے۔ کیونکہ اس کی ستا (ہستی) سدا بنی رہتی ہے۔ پُتر نام سے پوِتر کرنے والے کا اور دُکھ تتھا پاپوں سے تران اتھا رکھشا کرنے والے کا۔ اس لئے پرکرتی ماتا کے یہ تینوں پُتر دیو شکتیاں ہم سبھی ادتی کے پُتر پرانیوں کے لئے نرنتر ہمیشہ جیون جیوتی دیتے رہتے ہیں۔ اپنے اس رکھشا کے یگیہ کرم میں نہ پران دیوتا نہ سورّیہ بھگوان اور نہ جل والو آدی ورُون دیو کبھی پراجت ہوتے ہیں اور نہ ہی کسی سے مغلوب۔

بھیانک مارگ : شت پتھ براہمن نے اس منتر کی ویاکھیا کرتے ہوئے آگے کہا کہ منش کے لئے ان دیووں کی رکھشا اس لئے بھی ضروری ہے۔ کہ لوگوں پر بھیانک مارگوں اتھوا گھیروں میں پاپی شترو اپنا سوامتو تھات غلبہ نہ جما سکیں۔ کیونکہ دیئو اور پرتھوی کے بیچ کا مارگ ہی بھیانک ہے۔ انہی مارگوں پر منش کو چلنا ہے۔

جنم۔ ویادھی۔ بڑھاپا اور مرتیو۔ یہ ہی راستے ہیں خطرناک۔ زمین اور آسمان کے درمیان جہاں ہم نے جنم لیا۔ بیماریوں سے ٹکراؤ۔ پاپ۔ برائی۔ وشے واسنا پاپیوں۔ شیطانوں۔ کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ اہنکار آدی دوست بھی اور دشمن بھی۔ ان سب کا گھیراؤ۔ اور بڑھاپے کا خوفناک راستہ ہم نے لیا ہے۔ جسے طے کرنا ہے۔

یہ دیوی شکتیاں ہماری ساتھی ہیں۔ اور جیون ہیتو پاسبان بھی۔ پھر اس شریر کے چھوٹنے پر بھی جیو آتما کے ساتھ ساتھ جاکر آگے کے پڑاؤ پھر جنم ویادھی۔ بڑھاپا اور مرتیو اس پرتھوی اور دیئو زمین اور آسمان کے درمیان پھر ان راستوں سے گذرنے پر ہماری

سدا سہائیک بنی رہتی ہیں۔ تا وقتیکہ جیو آتما موکھش یا مکتی کے لئے ان قالبوں سے نجات نہیں پاتا۔ اُس امرت اوستھا میں یہ بھیانک مارگ۔ خطرناک راستے تو بند ہو جاتے ہیں لیکن پرکرتی کے اکھنڈ جیون۔ جیوتی دینے والی شکتیاں وہاں بھی جیو آتما کو آنند کی پراپتی میں سہائیک رہتی ہیں۔

بھومی ماتا کے وہ پتر: جن بھاشیہ کاروں نے اس منتر میں ادتی کے ارتھ پرتھوی ماں کے لئے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ وہاں بھومی ماتا کے پتر دھنیہ سُودھنیہ ہیں۔ جو منش کے جیون۔ سکھ۔ انتی اور سمردھی کے لئے اپنی آتم گیان کی جیوتی کو سدا پروپکار کے لئے دیتے رہتے ہیں جن کے جیون کا لکش سدا یہی رہتا ہے۔ کہ

مرنا بھلا اُسی کا جو اپنے لئے جیئے
جیتا ہے وہ جو مر چکا انسان کے لئے۔

منتر نمبر ۳۴

یجروید۔ ادھیائے تیسرا

جگدیشور کرم پھل دینوالا نہ ہو تو سارا نظام درہم برہم ہو جائے

कदा चन स्तरीरसि नेन्द्र सश्चसि दाशुषे ।
उपोपेन्नु मघवन् भूय ऽ इन्नु ते दानं देवस्य
पृच्यते ॥३४॥

پدارتھ: ہے اندر۔ سکھ دینے والے ایشور۔ جو آپ (स्तरी:) سکھوں سے اچھادن کرنے والے ارتھات ڈھانپنے والے ہیں۔ اور (داشوشے) وِدّیا آدی دان کرنے والے منش کے لئے (کدا چن) جو کبھی (اِت) گیان کو (نو) شیگھر (سَشچسی) پراپت نہ کرتے تو اس کال میں ہے مگھون وِدّیا آدی دھن والے۔ جگدیشور! (دیوسیہ) کرم پھل کے دینے والے (تے) آپ کے (دانم) دیئے ہوئے (اِت) ہی گیان کو (داشوشے) وِدّیا آدی دینے والے کے لئے

(بھویہ ، پھر ا و) کبھی شیگھر (آپو) پہ جیتے) پراپت نہ ہو سکتا۔

بھاؤ ارتھ : جو جگدیشور کرم کے پھل کو دینے والا نہ ہوتا۔ تو کوئی بھی پرانی دیوستھا کے ساتھ یا باقاعدہ کسی بھی کرم کے پھل کو نہ پراپت ہوتا۔

دینے والے کو دیتا ہے : وہ پرمیشور اندر سب کا راجہ نیائے دھیش ہے۔ سب کو اپنے دیئے سکھوں سے ڈھک رہا ہے۔ اُس کے راجیہ میں جو متش و دیا سپوجیہ اوناشی ارتھات نہ ناش ہونے والا دھن پتا جگدیشور سے لے کر سب کو بانٹتے رہتے ہیں اُن کے اس مہا پُن کرم یگیہ کرم کا پھل۔ پرکھو پتا اُن کو شیگھر دے دیتے ہیں۔ اسی لئے اُن کو گیان روپی دھن بھی بار بار دیتے ہیں جس سے وہ لگاتار اس امرت دھن کو بانٹتے رہیں اور اس گیان سے پربھو کی پربھائیں سدا سکھ کو پراپت ہوتی رہیں جس کا ارتھ سپشٹ ہے۔ کہ بھگوان دیتا ہے۔ لیکن دینے والوں کو۔ اس طرح وہ عالم کل کرم پھل کا انتظام اپنے ہاتھ میں نہ رکھے تو کوئی کسی کو جینے کا حق بھی نہ دے اور اُس کے مہان گھر اس دُنیا کی حالت بُری طرح سے درہم برہم ہو جائے۔

رگ وید اور سام وید میں : بھی یہ منتر آیا ہے اور یجر وید میں دُوسری جگہ پر بھی کل ملا کر چاروں ویدوں میں چار جگہوں پر اس منتر کے ویاکھیان ہیں۔ پاٹھک رگ اور سام وید میں اُس کے اپدیش دیکھیں۔ ہے مگھون پوجنیہ دھن والے پرمیشور ! آپ کے نمت کیا ہوا دان نشچے ہی۔ جلدی اور ادھک ہو کر داتا کو مل جاتا ہے جس کا سپشٹی کرن کرتے ہوئے آگے لکھا کہ ایشوریہ کے ایک ماتر سوامی (مالک) پرمیشور کو سمرن بدھی سے کیا ہوا ارتھات ست پاتر میں دیا ہوا دان اور زیادہ ہو کر داتا کی سیوا میں لوٹ آتا ہے۔ (رگ وید ۷-۵۱-۸)

پرمیشور کبھی کسی کے کسی کرم کو نشپھل نہیں کرتا۔ نہ کسی نراپرادھ کو ڈنڈ دیتا ہے کنتو اس جنم اور پُنر جنم میں پرتیک پرانی ورگ اُس کی دیوستھا میں کرم انوسار پھل کا بھاگی بنا رہتا ہے (سام وید ۳۰۰)

شت پتھ براہمن میں : منتر ویاکھیان کے تین فقرے قابلِ غور ہیں :-

۱ : اندر پرمیشور کبھی اپنے سیوک کو خالی نہیں لوٹاتا۔

۲- وہ یجمان سے کبھی درووہ نہیں کرتا۔ یاد رہے کہ یجمان کون ہے؟ دھرماتما، پروپکاری اور ایشور بھگت۔ (یجرویدبھاشیہ ۲/۱) کیا پرمیشور ایسے مانو کو جو یجمان سے دھرم یکت جیون پر وپکار اور سیوا میں مگن ایسے اپنے بھگت کو اپنے پیار سے محروم کر سکتا ہے؟

۳- وہ پیارا پربھو مگھ ارتھات پوجنیہ پوتر دھن وان اپنے بھگتوں کے لئے ایسے پوجنیہ دھن کے دروازوں کو ہمیشہ کے لئے کھولے رکھتا ہے اور اس کا دان نت نت سوایا ہوتا رہتا ہے (۳۸-۴-۳-۲)

پنڈت جے دیو نے منتر کے اندر کو راجہ کے ارتھ میں پیش کرتے ہوئے لکھا کہ

۱۔ راجہ کبھی ہنسک نہیں ہوتا

۲- پرجا کا دروہ نہیں کرتا

۳۔ آتم سمرپن کرنے والے شریشٹھ پُرش کو سدا سکھ دیتا ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۵

دکھوں کا مول پاپ کیسے نشٹ ہو۔ گائتری منتر کی برکتیں

तत् स॑वितुर्वरे॑ण्यं भर्गो॑ देवस्य॑ धीमहि ।
धियो॒ यो नः॑ प्रचो॒दया॑त् ॥३५॥

پدارتھ : ہم لوگ (سوتو) سب جگت کے اُتپن کرنے اور (دیوسیہ) پرکاش مئے شودھ تتھا سکھ دینے والے پرمیشور کا جو (ورنیم) اتی شریشٹھ (بھرگو) پاپ رُوپ دکھوں کے مُول کو نشٹ کرنے والا تیج سوروپ ہے (تت) اُس کو (دھی مہی) دھارن کریں

اور یہ (یہ) جو انتریامی سب سکھوں کا دینے والا ہے وہ اپنی کرونا کر کے (نا ہم لوگوں کی (دھیہ) بدھیوں کو اُتم اُتم گن کرم سبھاؤں میں (پرچودیات) پریرنا کرے۔

بھاوارتھ: منشیوں کو اتینت اُچیت ہے کہ اس جگت کے اُپتن کرنے والے اور سب سے اُتم سب دوشوں کو ناش کرنے والے تتھا اتینت شُدھ سوروپ پرمیشور کی ہی ستتی پرارتھنا اور اپاسنا سدا کریں۔ کس پریوجن کے لئے؟ جس سے وہ دھارن اور پرارتھنا کیا ہوا ہم لوگوں کے کھوٹے کھوٹے گن اور کرموں سے الگ کر کے اچھے اچھے گن کرم اور سوبھاؤں میں سدا پرورت کرے۔ اس پریوجن کے لئے اور پرارتھنا کا مکھیہ سدھانت یہی ہے۔ کہ جیسی پرارتھنا کرنی ویسا ہی پرشارتھ کرم کا آچرن بھی کرنا چاہیئے۔

ویدوں میں انیک بار: گائیتری منتر آیا ہے۔ رگ وید میں ایک بار۔ یجروید میں چار بار اور سام وید میں ایک بار۔ علاوہ ازیں۔ ویدوں کے اُپ وید براہمن۔ گرنتھوں۔ نروکت آدی وید کے انگوں اور آغاز دُنیا سے لے کر آج پرنیت اسنکھیہ لاکھوں کروڑوں گرنتھوں میں اس کی مہما پدھتی جاپ انوشٹھان وغیرہ کا ورنن سب سے مکھیہ پایا جاتا ہے ویدوں کے لگ بھگ بیس ہزار منتروں میں سے کسی ایک منتر پر آج تک اتنے منتر نہیں لکھے گئے جتنے گائیتری منتر کی مہما اور برکتوں پر۔ پہلے ہم ویدوں میں آئے ہوئے چند مقامات پر منتر کے ویاکھیان دیتے ہیں۔ ہے منشیو! ہم سب لوگ جو ہم لوگوں کی بدھیوں کو اُتم گن کرم اور سوبھاؤں میں پریرت کرے اس سمپورن سنسار کے پیدا کرنے والے اور سمپورن ایشوریہ کے داتا پرکاش مان سب کے پرکاش کرنے والے سرو تتر ویاپک انتریامی کے اُس کے سب سے پراپت ہونے یوگیہ پاپ روپ دُکھوں کے مول کو نشٹ کرنے والے پربھاؤ کو دھارن کریں جو منش سب کے ساکشی پتا کے سمان ورتمان نیائے ادھیش دیالو شُدھ سناتن سب کے آتماؤں کے ساکشی پرماتما کی ہی ستتی اور پرارتھنا کر کے اُپاسنا کرتے ہیں اُن کی کرپا کا سمندر سب سے شریشٹھ پرمیشور دُشٹ آچرن سے پرتھک کر کے شریشٹھ

آچرن میں پرورت کرا اور پوتر تھا پرسارتھ یکت کرکے دھرم ارتھ کام اور موکش کو پراپت کراتا ہے۔ رگ وید میں کئی اور جگہوں پر بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔

کرم گیان اور اُپاسنا سے دکھوں کی نورتی : ہے منشیو! کرم کانڈ کی وِدّیا کو پڑھ کر سنگرہ کرکے جو ہماری دھارنا وتی بدھیوں کو پریرنا کرے اُس کامنا کے یوگیہ سمست ایشوریہ کے دینے والے پرمیشور کے اُس اندریوں سے نہ گرہن کرنے یوگیہ سب دکھوں کے ناشک تیج سوروپ کا دھیان کریں۔ جو منش کرم اُپاسنا اور گیان سمبندھی ودیاؤں کا اچھی پرکار سے گرہن کر سمپورن ایشوریوں سے یُکت پرماتما کے ساتھ اپنے آتما کو جوڑ دیتے ہیں اور دھرم ایشوریہ ہنتیا تھا دکھ رُوپ ملوں کو چھوڑ کے دھرم ایشوریہ اور سکھوں کو پراپت کرتے ہیں۔ اُن کو انتریامی جگدیشور آپ ہی دھرم کے انوشٹھان (عمل)، اور دھرم کا تیاگ کرانے کو سدیو چاہتا ہے (یجروید ۳-۳۶) اسی پرکار یجروید ۲-۳۰-۹-۲۲ اور سام وید ۶۲-۱۴ میں پاٹھک جگیاسو جن دیکھنے کی کرپا کریں۔ ویدوں کے علاوہ پنچ مہایگیہ ودھی سندھیا میں سنسکار ودھی کے وید آرمبھ میں اور ستیارتھ پرکاش کے تیسرے سملاس میں یہ پریرنا دیتے ہوئے کہا گیا ہے اور ادھیاپک اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو ارتھ سہت گائتری منتر کا اُپدیش کریں۔ یہ لکھا اور برہما سے جیمنی رشی پرینت اپنی پڑھی پڑھائی وید ودّیا کو اس گائتری منتر کی سنسکرت اور ہندی بھاشا میں ادھیت ویاکھیا کرکے اپنا ہردیہ کھول دیا۔ ان مندرجہ تینوں گرنتھوں میں گائتری منتر کے ویاکھیانوں کو ادھیہ پڑھ کر دیا جاپ اور انوشٹھان کرنے کا یتن کریں۔

پرمیشور سے پراپت وگیان سے اوّدیا ادھرم اور دُشٹوں کا تیاگ کریں

परि ते दूडभो रथोऽस्माँ २ ऽ अश्नोतु
विश्वतः। येन रक्षसि दाशुषः ॥३६॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! آپ جس گیان سے (داشوشے) وِدّیا آدی دان کرنے والے دوواتوں کو ادشیہ سب اور سے (رکھشی) رکشا کرتے ہو اور جو (رتے) آپ کا (دُودبھہ) دکھ سے بھی نشٹ نہیں ہونے یوگیہ (رتھ) سب کو جاننے یوگیہ وگیان سب اور سے رکھشا کرنے کیلئے ہیں۔ وہ (اسمان) آپ کی آگیا کے سیون کرنے والے ہم لوگوں کو (پری) سب پرکار (اشنوتو) پراپت ہو۔

بھاؤارتھ : منشیوں کو سب کی رکھشا کرنے والے پرمیشور اور گیان کی پراپتی کے لئے پرارتھنا اور اپنا پرشارتھ نتیہ کرنا چاہیئے۔ جس سے ہم لوگ اوّدیا۔ ادھرم آدی دُشٹوں کو تیاگ کرکے اُتم اُتم وِدّیا دھرم آدی شبھ گنُوں کو پراپت ہو کے سدا سکھی ہو دیں۔

منتر کی شکھشا : یہ ہے کہ پرمیشور کا اویناشی وگیان سب پرکار سے سب اور سے سدا رکھشا کرتا ہے۔ اس لئے اس کی پراپتی کے لئے پرارتھنا اور اپنا پرشارتھ نتیہ کرتے رہنا چاہیئے جس سے اوّدیا۔ ادھرم آدی دوش دُور ہوں۔ اور اُتم وِدّیا۔ دھرم آدی شبھ گنُوں کو حاصل کرنے سے سدا سکھ بنا رہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس وگیان سے پرمیشور اُن کو سُکھی کرتا ہے جو اُس سے وگیان کا پرکاش پراپت کر اُس وِدّیا کو دوسروں کے سکھ کے لئے سدا دان کرتے رہتے ہیں۔ جس کے لئے وید منتر کا شبد (داشوشہ) آیا ہے۔ کن کی رکھشا کرتا ہے بھگوان؟ سمرپکوں کی دانیوں کی جیون بھینٹ چڑھانے والوں۔ یگیہ کرم کرنے والوں کی۔ اب وچار کرنا ہے کہ اس وگیان کی پراپتی کے لئے کون سے اُپائے کرنے ہوں گے۔

کیسے پراپت ہو پرمیشور کا وگیان : ویدآدی ست شاستروں کے پڑھنے پڑھانے سے ۔ ۲۔ روزمرّہ کا سرشٹی کرم دیکھ کر اُس کا انوسرن کرنے سے ۔

۳۔ لوگ ابھیاس سے ویدک ساہتیہ کے سوادھیائے میں پہلے چار وید ہیں۔ رگ وید کے سمبندھ میں مہرشی دیانند اُس کا بھاشیہ ارنبھ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ رگ وید میں ایشور نے سب پدارتھوں کے گنوں کا پرکاشن کیا ہے۔ اِس لئے اسے پڑھ کے اُن منتروں سے ایشور سے لے کر پرتھوی تک سب پدارتھوں کو جان کر منشیوں کو اُپکار کے لئے پریتن کریں۔ یجروید کا ارنبھ کرتے ہوئے کہ رگ وید سے پدارتھوں کا گیان پراپت کر کے یتھا یوگیہ اُپکار لینے کے لئے کریا (کرم) کرنی چاہیئے۔ جو جو کرم کے سادھن اور انگ ہیں۔ سو یجروید میں پرکاشت کئے ہیں کیونکہ کرم کرنے کا جب تک دڑھ گیان نہ ہو تب تک اس گیان سے شریشٹھ سکھ نہیں ہو سکتا۔ اتیادی" سام وید سنگیت پردھان اور اُپاسنا وشے ہے اور اتھروید میں ادھیاتم ودیا آیوروید۔ نیتی شاستر۔ اوشدھی وگیان۔ گرہستھ شاستر۔ منو وگیان۔ کام شاستر۔ سماج شاستر آدی انیک وشے ہیں۔ چار اُپ وید ہیں۔ رگ وید کا آیوروید۔ یجروید کا دھنروید۔ سام وید کا گندھرو اور اتھروید کا ارتھ وید۔ ان سب کے انیک بڑے بڑے اُتم گرنتھ ہیں۔ رشی مہرشیوں کے ویاکھیان۔ پھر ۱۱۲۷۔ ان کی شاکھائیں۔ ارتھات شاکھا گرنتھ ہیں۔ چار ویدوں کے چار براہمن گرنتھ ہیں۔ رگ وید کا اتیرے براہمن۔ آپ حیران ہوں گے کہ رگ وید کا ویاکھیان کرنے والا اتیرے براہمن ایک اتیریہ مہی داس ایک شودر کل میں پیدا ہوئے نے لکھا ہے۔ جو کہ پڑھنے پڑھانے سے وِدوان اور مہان آچاریہ بن گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پراچین کال ویدک کال میں جات پات کا عمل نہیں تھا۔ بلکہ کرم پردھان تھا

ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئی

سام وید کا سام براہمن اور اتھروید کا گوپتھ براہمن وغیرہ۔ پھر آگے دیکھیں ویدوں کے چھ انگ ہیں۔ سانکھیہ۔ نیائے یوگ۔ ویدانت۔ ویشیشک اور میمانسا۔ پھر انیک ہیں

جو جنگلوں میں بیٹھ کر تپسّیا کرتے ہوئے رشیوں نے ویدوں کی ودّیاوں کو لکھا ہے اُپنشد ہیں جو برہم ودّیا کے گرنتھ ہیں۔ مُول جن کا براہمن گرنتھوں سے لیا ہوا ہے۔ گیارہ اُپنشد مکھیہ ہیں اور دُوسرے لگ بھگ دو صد کے قریب ہیں۔ پھر منو۔ یاگیہ۔ دکیہ۔ پاراشر۔ وشنو نارد آدی انیک سمرتی گرنتھ ہیں یا شاستر ہیں۔ جو کہ سمے سمے پر لکھے جاتے رہے۔ ان سب میں منو سمرتی یا منو دھرم شاستر پرسدّھ ہے اور پُرمکھ ہے اور لگ بھگ شرشٹی کے آرمبھ سے ہی ہے۔ شریمد بھگوت گیتا۔ رامائن۔ مہابھارت۔ ویدوں کی ایشوری ودّیا کے انوکول ہونے پر گرہن کرنا اور ورودھ ہونے پر تیاگ دینا۔ ان سب میں ایشوری وگیان کا اپار خزانہ اور سکھ شانتی کے بے مثال نُسخے ہیں۔ وگیان پراپتی کا دُوسرا اُپائے پرمیشور کی شرشٹی چلانے کا رَونرتّرہ کا کام ہے جس کو دیکھ کر اُس کا انوکرن کرنا۔ یہ وگیان کی دُوسری سیکھ ہے جیسے دیوی شکتیاں کاریہ کر رہی ہیں۔ سُوریہ جل دایو۔ اگنی۔ برکھش۔ پربت۔ ندی۔ نالے۔ پرتھوی۔ چندرماں وغیرہ ویسے ہی ہم کو بھی اپنے اور دُوسروں کے کلیان کے لئے سدا کرنا چاہیئے۔ یجروید کے پہلے ادھیائے کے دسویں منتر کا اُپدیش ہے کہ جیسے جگدیشور نے سب چیزوں کی پیدائش اور ان کو دھارن کرنے سے سب کا اپکار کیا ہے ویسے ہی ہم لوگوں کو نتیہ پریتن کرنا چاہیئے۔ تیسرا اُپائے پرمیشور اور اُس کے وگیان کو پراپت کرنے کا یوگ ابھیاس ہے جو یم نیم کو دھیان رکھنے اور پرانایام کے ادنیھ سے پراپت ہوتا ہے۔ اُس سے آتما میں جو وگیان کا پرکاش ہوتا ہے وہ ہے گونگے کی بانی کے سدرش ہے

گُونگے کی بانی کے سدرش امیں چند کیسے بتائے کہ کیا رس اُڑایا۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۷

سمردھی یا مانو وبھوتیوں کا ورنن

भूर्भुवः स्वः सुप्रजाः प्रजाभिः स्याᳬं सुवीरो वीरैः सुपोषः पोषैः। नर्य प्रजां मे पाहि शᳬंस्य पशून् मे पाह्यथर्य पितुं मे पाहि ॥३७॥

پدارتھ: ہے (नर्य) نیتی یکت منشیوں پر کرپا کرنے والے پرمیشور! آپ

کرپا کر کے (مے) میری (پرجام) پتر آدی پرجا کی (پاہی) رکھشا کیجیے (مے) میرے (پشون) گئو۔ گھوڑے۔ ہاتھی آدی پشوؤں کی (پاہی) رکھشا کیجیے۔ ہے (اتھریہ) سندیہہ رہت ! جگدیشور ! آپ (مے) میرے (پتوم) ان کی (پاہی) رکھشا کیجیے۔ ہے (شنیہ) ستتی کرنے یوگیہ ایشور آپ کی کرپا سے میں (بھور بھوہ سوہ) جو پریہ سوروپ پران۔ بل کا دینے والا۔ ادان اور سب چیشٹھا آدی ویوہاروں کا ہیتو دیان والو ہے۔ ان کے ساتھ یکت ہو کے (پرجابھی) اپنے انوکول۔ استری۔ پتر۔ ودیا۔ دھرم۔ متر بھرتیہ (سیوک) پشو آدی پدارتھوں کے ساتھ (سوپرجا) اتم ودیا دھرم یکت پرجا سہت اور (دیئری) شوریہ ودیا۔ دھیریہ ودیا۔ شتروؤں کے نوارن اور پرجا پالن میں کشل ہوں۔ یوگیہ ہوں (سوویرہ) اتم شور ویر یکت اور (پوشٹی) پشٹی کارک پورن ودیا سے اتپن ہوئے ویوہاروں کے ساتھ (سوپوشہ) اتم پشٹی اتپادن کرنے والا (سیام) نتیہ ہوں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو ایشور کی اپاسنا اور اس کی آگیا کے پالن کا آشریہ لے کر اتم اتم نیموں سے یا اتم پرجا۔ شورتا پشٹی آدی کارنوں سے پرجا کا پالن کر کے نرنتر سکھوں کو سدھ کرنا چاہیے۔

سکھ سمردھی یا دھوتیوں کی پراپتی کیسے؟ اس پر وید منتر کا اپدیش ہے کہ (۱) پرمیشور کی آگیا میں رہنا یا جگت میں رہتے ہوئے جگت پتا کا آشریہ سدا لیتے رہنا سیدھی اور صاف بات ہے کہ

گھاٹ جنہاں دے دسیئے تے ۔ ہاں جی۔ ہاں جی کر لیئے۔

یہ جن شرتی یا کہاوت بہت پرانے وقتوں سے پوروجوں سے سنتے آرہے ہیں۔ اس لئے نئی ودھو جب وواہ کے لئے اس یگیہ کا ادنیھا اپنے پریہ ور پتی کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر پانچ آہوتیوں کو دینے کا ودھان کرتی ہے تو اس کا آشیہ سپشٹ ہے۔ کہ خانہ داری کی اس زندگی میں اپنے پیارے پتی کے جیون کا سہارا مان کر ہی پانچ پدارتھوں (اگنی۔ جل۔ وایو

آکاش اور پرتھوی) کی اس دنیا میں رہنا ہوگا۔ کیونکہ اُس کے گھر میں ہی تم جاہے ہو ہمیشہ کے لئے واس کرنے کے لئے ایسے ہی ہم سب کے لئے پہلی وبھوتی یہی ہے کہ جسکی دنیا میں رہتے ہیں اُس کا آشریہ مان کر اُس کی آگیا پالن کرتے ہوئے رہیں گے۔ تو ہمارے سکھوں کو کوئی نہیں چھین سکے گا۔ کیونکہ ہم سب کا پتی ایک ہی ہے۔ ویدگیان کے مطابق یجروید पतिरेकम्सीत

۲۔ پتر آدی پرجا کی رکھشا میں سدا تت پر رہنا جس سے پرجا سو پرجا بن سکے ورنہ تو کسی مہان ویکتی کی سادھنا کا بھی کوئی لابھ نہیں۔ یدی اس سادھک کی پرجا سُو پرجا نہیں بن سکی۔ اس لئے ایودھیا کی وشال جن سبھا میں بڑے ہرش اور رگورو سے مہاراجہ دشرتھ نے کہا تھا کہ رام سُو پرجا ہے۔

۳۔ گئو گھوڑے ہاتھی وغیرہ پشو دھن کی رکھشا۔ پرجا یا پتروں کو پراکرمی ویریہ وان اور تیجسوی بنانے کے لئے جہاں گھوڑے کی سواری کی ضرورت ہے وہاں گئوؤں کے امرت اَنّ کا تو مہتو اور بھی وشیش ہے۔ راجیہ کی فوجی شکتی کے لئے بڑے بڑے مست ہاتھیوں کی ضرورت تھی بھی اور رہے گی بھی۔ بھلا ان گائے بیل گھوڑا آدی پشوؤں کی کراماتوں کا کیا کہنا۔

۴۔ چوتھی وبھوتی ہے پران۔ اُدان اور ویان۔ آدی کا سدا دھیان رکھنا۔ پران اپان شواس پرشواس سانس لینا اور نکالنا جہاں اُن کی عام حالت ٹھیک رہے وہاں پرانایام سے پرانوں کو طاقتور بنانے کے لئے سدا کوشاں رہنا۔ جس سے نہ وات پت اور کف تینوں دوش غالب آکر جسم کو بیماریوں کا گھر بنا سکیں۔ اور نہ ہی اندریاں ہی وشے واسناؤں کی غلام ہو کر تیرے جیون کو اے منش تباہ و برباد کر دیں۔ یہ پرانایام ہی ہے جس سے کہ من چت بدھی اہنکار انتہ کرن کے چاروں کل پُرزے شُدھ ہو تر رہ کر سدا شانتی کی سمپدا سے تجھے نہال کرتے رہیں گے۔ جب شریر میں بل انرجی بڑھ رہی ہے تو سمجھنا ہوگا۔ کہ اُدان والو (پران) ٹھیک کام کر رہا ہے۔ اور جب جیون میں حرکت ہے۔ اُتساہ ہے چیشٹھا ہے۔ کام کرنے کو جی چاہتا ہے زندہ دلی ہے تو سمجھنا ہوگا کہ ویان روپی پران ہمارے پنڈ میں ٹھیک کام کر رہا ہے۔

۵۔ پانچویں بات ۔سمردھی کا کھشن یا مانوشیہ سمپدا اپنے انوکول استری پتر۔ ودیا دھرم پتر۔ بھرتیہ۔ (سیوک) آدی پداتھوں کی پراپتی اُن کی رکھشا پالن پوشن اور پیار پریتی۔ جس سے گھر پریوار اور سماج میں چھوں اور سُکھ شانتی کا داتاورن سدا بنا رہے۔

۶۔ شوریہ۔ دھیریہ۔ شتروؤں کا نوارن آدی میں سدا کشل رہنا۔ یہی یوگ ہے جس کے دوارہ اس راستہ کا راہرو اُس پربرہم پرماتما سے بھی یوگ کے یوگیہ بن جاتا ہے جیسے مہاراج کرشن نے کہا ہے यौग: कर्मसु कौशलम

۷۔ ساتویں وبھوتی یا سمپدا ہے منترکی ویرتا اور نیر وگتا۔ اندریہ کی شکیتوں کو بلوان بنا کر ہمت ساہس ۔اُتساہ دھیریہ وغیرہ گنوں سے ویرتا کو دھارن کرنا اور باہر کے شریر کو روگوں سے بچاتے ہوئے ہمیشہ صحت مند اور تندرست بنے رہنا۔ ورنہ بیمار یا لاغر جسم تو ہمت اُتساہ اور ساہس وغیرہ کو چھوڑ کر کیول موت کا شکار بننے کے لئے باقی رہ جاتا ہے۔ اس لئے داناؤں کا قول ہے کہ ؎

تنگ دستی اگرچہ ہو غالب ؛ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۳۸

پرمیشور اور بھوتک اگنی کے انوشٹھان سے کیرتی یش اور بل کو بڑھائیں

आगन्म विश्ववेदसमस्मभ्यं वसुवित्तमम् ।
अग्ने सम्राडभि द्युम्नमभि सह ऽ आयच्छस्व ॥३८॥

پدارتھ: ہے (سمراٹ) پرکاش سوروپ (اگنے) جگدیشور! آپ (اسمبھیم) اپاسنا کرنے والے ہم لوگوں کے لئے (द्युम्नम، اُتم اُتم بل (ابھیا یچھسو) سب اور سے وستار یکت کرتے ہو۔ اس لئے ہم لوگ (وسو وِتمم) پرتھوی آدی لوکوں کو جاننے اور (وشو ویدسم)

سب سکھوں کے جاننے والے آپ کو (ابھیاگنم) سب پرکار پراپت ہو ویں۔

بھوتنگ اگنی ارتھ : جو یہ پرکاش کرنے والا بھوتنگ اگنی یگیہ کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگوں کے لیئے اُتم اُتم یش اور اُتم بل کو سب پرکار دستار کیت کرتا ہے۔ اُس پرتھوی آدی لوگوں کو سوریہ روپ سے پرکاش کر کے پراپت کرانے اور سب سکھوں کو بتانے والے اگنی کو ہم لوگ سب لوگ پراپت ہو ویں۔

بھاؤارتھ : منشیوں کو پرمیشور اور بھوتنگ اگنی کے گنوں کو جاننے اور اُس کے انوسار انوشٹھان (عمل) کرنے سے کیرتی یش اور بل کا دستار کرنا چاہیئے۔

گاہرپتیہ اگنی : ہی گھر ہے اور گھر ہی پرتشٹھا کا ستھان ہے (اشت پتھ براہمن) گھر نہ ہو تو عزت ہی کیا ہے؟ کہاں رہے گا۔ کیا کرے گا؟ کوئی دیوستھانیم یا قاعدے کی زندگی نہیں ہو گی؟ ایک آوارہ پژمردہ جیون۔ نہ سر اور نہ جس کا پیر۔ یہ مثل ایسے کہ ؎

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

اس لیئے برہمچاری یا ودیارتھی شکھشا کی سماپتی پر سناتک (گریجویٹ) بن کر گھر لوٹتا تھا اور سماورتن کر کے گرہ آشرم میں پرویش کرنے کے لیئے ودِواہ کے ذریعہ جس گاہرپتیہ اگنی کو جلاتا تھا وہی اگنی گھر بسانے کے لیئے جاتا تھا۔ اُسی سے ہی نتیہ پرتی پراتہ شام گھر میں اگنی ہوتر ہوتا تھا۔ نہ وگتا تو ہوتی ہی تھی۔ یش۔ بل اور کیرتی بھی بڑھتی تھی۔ آج سے کروڑوں ورش پہلے ویدمنتروں کے دیاکھیان کرنے والے مہرشی یاگیہ ولکیہ آدی مہاتماؤں رشیوں منیوں نے منش ماتر کے آرام۔ سکھ اور آنند اور راحتوں بھری زندگی کے لیئے دیکھو کیا ادبھت بات سوتر کی طرح ایک چھوٹے سے فقرے میں بند کر کے بتادی کہ یہ گاہرپتیہ اگنی اور آہونیہ اگنی ہی گھر ہے اور گھر ہے پرتشٹھا جس میں اگنی شبد کا بھوتنگ ارتھ کرتے ہوئے اس کا استعمال سب سے پہلے اگنی ہوتر کے لیئے بتایا گیا۔ اور اسے ہی گھر یا مانو جیون کا آشریہ کیندر کہا۔ اب معلوم ہو

رہا ہے۔ آج کے یُگ میں یورپ اور امریکہ آدی دیشوں کے لوگوں کو اس کی عظمت یا مہانتا جب کہ وہاں کا جیون مشینری کے بے تحاشہ دن رات کثرتِ استعمال سے ٹھپ ہو کر دکھی اور پریشان حال ہو رہا ہے۔ بدبودار دُھواں اور گیسوں سے دم گھُٹ رہے ہیں۔ کاروں کو چھوڑ کر سائیکل کی ضرورت بڑھ رہی ہے اور دالو کی سگندھت اور پشٹی دائیک ڈالو پراپت کرنے کا کوئی راستہ سمجھ میں نہیں آ رہا۔

آہونیہ اگنی : اب شت پتھ براہمن کارشی منتر میں آئے اگنی کا ویاکھیان برہم اگنی یا آہونیہ اگنی کے لئے کرتا ہوا لکھتا ہے کہ ہے سمراٹ اگنی! ہم تجھ "وشو ویدہ" (سب کو جاننے کے لئے) وشو وتم ارتھات دھن بانٹنے والے کے پاس آتے ہیں۔ ہم کو پرکاش اور بل دے۔ جو آواہن کرنے کے یوگیہ ہے۔ بلانے کی پرارتھنا کرنے کے یوگیہ ہے۔ وہی پرمیشور پتا ہی آہونیہ اگنی ہے۔ برہم ہے نسندیہ جہاں جگت پتا پرمیشور برہم کی اُپاسنا ہوتی ہے اور جہاں بھوتک اگنی سے اگنی ہوتر ہو کر سارے وشو کے سکھی جیون کے لئے یگیہ کرم ہوتا ہے۔ وہی گھر ہے۔ وہی منش کے لئے سکھ کا گہوارہ ہے اور اُس کی عزت اور پرتشٹھا ہے۔ ایسے ہی منتر میں آئے اگنی شبد کے ارتھ سے برہم اور بھوتک اگنی ان دونوں کی اُپاسنا سے ہی مانو جیون سانسارک اور پار لوکک دونوں سُکھ سامراجیہ کو پراپت کر کے سُکھی سمپن اور دکھوں سے رہت ہو گا۔

(اوم شم)

منتر نمبر ۳۹ — یجروید ادھیائے تیسرا

گارہپتیہ اگنی گرہستھ کا پالک

अयमग्निर्गृहपतिर्गार्हपत्यः प्रजाया वसुवि-
त्तमः। अग्ने गृहपतेऽभि द्युम्नमभि सह ऽ
आयच्छस्व ॥३९॥

پدارتھ : ہے دگرہ پتے، گھر کے پالنے والے (اگنے) پرمیشور! جو (ایم)

یہ آپ (گرہ پتی) ۔گرہستھ آشرم کے پالن کرنے کے لئے (گاہر پتیہ) گھر کے پالن کرنے والوں کے ساتھ مل کے (پرجا یا وشو وتمیہ) پرجا کے لئے سب پرکار کا دھن پراپت کرنے والے (اگنی) پرکاش سوروپ ہیں سو آپ (دیومنم) سکھ اور پرکاش سے یکت دھن کو (ابھیا یچھسو) سب اور سے اچھی طرح دیجئے۔ تتھا (سہہ) اُتم بل پراکرم بھی اچھی پرکار سے دیجئے۔

بھوتک ارتھ : جس کارن گرہ پتی اُتم گھر ستھان وغیرہ کے پالن کیلئے پتر۔ متر۔ استری اور بھرتیہ (سیوک) آدی پرجا کو دھن ایشوریہ آدی کو پراپت کرانے اور گھروں کے پالن کرانے والوں کے ساتھ مل کر یہ اگنی ارتھات بجلی سوریہ اور لکڑی سے جلانے والی پرسدھ اگنی ہے اس سے وہ گھروں کے پالن کرنے والا اگنی ہم لوگوں کے لئے سب طرف سے اُتم اُتم دھن اور اُتم اُتم بلوں کو وستار یکت کرتا ہے۔

بھاؤ ارتھ : گرہستھ لوک جب ایشور کی اپاسنا اور اس کی آگیا میں پروورت ہو کے کاریہ کی سدھی کے لئے اس اگنی (سوریہ بجلی اور زمینی آگ یہ جو تین پرکار کی بھوتک Material اگنی ہے) کا پریوگ کرتے ہیں۔ تب یہ اگنی انیک پرکار کے دھن اور بل شکتی وغیرہ کو وستار یکت کرتا ہے۔ کیونکہ یہ پرجا میں پدارتھوں کی پراپتی کے لئے اتینت سدھی کرنے ہارا ہے۔

گاہر پتیہ اگنی گرہستھ آشرم : گاہر پتیہ اگنی کا ارتھ ہے۔ گرہستھ آشرم کی پالک رکھشک اگنی۔ جو وواہ کرنے والا کنیا کے گرہ میں جا کر جلاتا تھا۔ اور اسی سے ور ودھو دونوں اپنی۔ پریوار۔ سماج۔ راشٹر اور وشو دھا بھر کے پرانیوں کی رکھشا کی دیکش (برت) لے کر گرہستھ آشرم میں داخل ہوتے تھے۔ وہی اگنی اپنے گھر میں ساتھ لے جاتے تھے اور اسی سے روزانہ پراتہ سائینگ اگنی ہوتر سندھیا سوادھیائے آدی نتیہ کرموں کو کرتے ہوئے گرہستھ جیون کو سورگ دھام بنایا کرتے تھے۔ جس طرح اشٹوچ

(رفع حاجت) سنان۔ کھان پان اور سانس لینے کی چھٹی نہیں ہے ورنہ سارا ہی
جیون درہم برہم ہو جائے۔ ٹھیک اسی طرح بلا ناغہ اس پنچ گیاؤں۔ بزرگوں کی آدرش
اگنی سے اُس سمے تک کرم کانڈ کرتے رہتے جب تک کہ باقاعدہ بان پرستھ سنیاس آشرم
میں پرویش کرکے گھر کا پری تیاگ نہیں کرتے تھے۔ پتر پوتر جب وواہ کرکے آتے تھے
تب بھی وہ اپنے سُسرال سے وواہ کی اگنی کو ساتھ لے کر پہلے سے ہی گھر میں جل رہی
اکھنڈ اُسی گاہرپتیہ اگنی میں ملا دیتے تھے۔ اور تب سبھی گرہستھ بہو بیٹیوں کے ساتھ
مل کر اس نتیہ کرم رُوپ پانچ مہایگیوں سندھیا دید کے سوادھیائے پٹھن پاٹھن۔
برہم یگیہ (۲) اگنی ہوتر اور وِدوانوں کا ست سنگ دیو یگیہ (۳) ماتا پتا۔ آچاریہ۔ ساس
سُسر جیٹھ جیٹھانی۔ بڑا بھائی۔ بھرجائی اور باہر سے آنے والے وِدوان گیانی وردھ
استری پُرشوں کی پُوجا۔ یعنی آدر ستکار آدی پتری یگیہ (۴) بنا وقت اور تاریخ مقرر کئے
گھر میں آئے سبھی سجن مہانو بھاؤں کی سیوا کھان پان آدی اور ایسے وِدوان ابھیاگت
سادھو سنیاسی آدی درکت اتھوا گرہستھی وِدوان کے گھر میں آجانے پر اُن کی سیوا اور
اُن کے دھرم اُپدیش سے لابھ اُٹھانا آدی اتھتی یگیہ اور (۵) گھر میں بنائے ہوئے
بھوجن میں سے میٹھے پدارتھ لے کر آہوتیوں کے دوارہ پہلے دیو ارپن کرنا اور پھر کوا
کُتا۔ گائے۔ کیڑی۔ چیونٹی وغیرہ جو پرانی ہیں ان کے لئے بھی نکالنا۔ پھر گھر میں آئے
غریب۔ کنگال۔ کوڑھی روگی۔ محتاج اور ضرورتمندوں کے لئے بھی ہر وقت گھر کا دروازہ
کھُلا رکھنا وغیرہ ولیشو دیو یگیہ کو بھی نتیہ کرتے رہنا۔

بھو منڈل کا راجہ گرہستھ : اگرچہ آشرم چار ہیں۔ برہمچریہ۔ گرہستھ
بان پرستھ اور سنیاس۔ لیکن حقیقی آشرم جو سب سے مہان ہے پوجنیہ ہے اور
شریشٹھ ہے وہ گرہستھ ہے جس کی کمائی سے شہروں کے گندے واتاورن سے
دُور رہ کر گورو کلوں جیسے ودیالوں میں پڑھنے والے برہمچاری اپنی وِدّیا کو حاصل کر

پاتے ہیں۔ بان پرستھ بھی اپنے لئے کھانا وغیرہ کہاں سے لائے گا؟ اور سنیاسی کبھی تو
ان آدی سادہ آہار لیتے ہوئے ساری دنیا کو پرماتما کا گھر اور اُس کے پیارے امرت پتر
سبھی پرانی سمجھ کر اُن کے کلیان کے لئے سروتر بھرمن سے اور اس پربھو کی اننیہ بھگتی ایاسنا
میں لین ہو کر جیون کے آخری پڑاو کو جو خوش گوار بناتا ہے اور موکھش مارگ کا یاتری ہوتا
ہے تو یہ سب برکات بھی پالنے والے گرہستھ آشرم ہی سے ہے یعنی یہ سبھی کا یہ گرہستھ آشرم
کے کارن ہی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے سمجھنا ہو گا کہ سمپورن وشو کا راجیہ کیول ایک آشرم
ہے اور وہ ہے گرہستھ آشرم۔ جس کے سہارے باقی تین آشرموں کی زندگی بنی رہتی ہے
سارے پرانی ماتر کی بھی اور راجاؤں کے راجیہ بھی۔ جو گرہستھ آشرم کی کمائی سے ٹیکسوں کو
لے کر راجیہ کو چلا پاتے ہیں۔

لہٰذا گرہستھ سُدھرے گا تو سماج سُدھرے گا۔ اور اگر سماج سُدھرے گا
تو راشٹر سُدھرے۔ اور پھر سارا جگ سُدھرے گا۔ اس کے لئے کسی کوی نے
ٹھیک ہی کہا ہے

یہ گھر ہمارا تیرتھ سب تیرتھوں سے بڑھ کر
دنیا کا کوئی تیرتھ اس کے نہیں برابر۔
گنگا ہو یا کہ جمنا۔ کاشی ہو یا کہ متھرا
سب ہیں اسی کے اندر۔ کوئی نہیں ہے باہر
گھر میں دیا جلا کر مندر میں پھر جلانا۔

"اوم شم"

پرمیشور کی کرپا اور پرشارتھ سے دھن اور بل کا وستار کریں

अयमग्निः पुरीष्यो रयिमान् पुष्टिवर्द्धनः।
अग्ने पुरीष्याभि द्युम्नमभि सह ऽ आयच्छस्व ॥४०॥

پدارتھ : ہے (پرشیہ) کرموں کے پورن کرنے میں اتی کشل (اگنے) اُتم سے اُتم پدارتھوں کے پراپت کرانے والے ودوان آپ جو (ایم) یہ (اپری شیہ) سب سکھوں کے پورن کرنے میں اتی اُتم (رئی مان) اُتم اُتم دھن یکت (پشٹی وردھنہ) پشٹی کو بڑھانے والا (اگنی) بھوتک اگنی ہے اِس سے ہم لوگوں کے لئے (ابھی دیومنم) اُتم اُتم گیان کو سِدھ کرنے والے دھن اور (ابھی سہہ) ہمارے اُتم اُتم شریروں اور آتما کے بلوں کو (آئیمسو) سب پرکار سے وستار یکت کیجیئے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو پرمیشور کی کرپا اور اپنے پرشارتھ سے اگنی ودیا کو سمپادن کر کے انیک پرکار کے دھن اور بلوں کو وستار یکت کرنا چاہیئے۔

پرتاپ دان اگنی : منتر میں پیچھے آئے ہوئے منتروں سے پھر بھوتک اگنی کے پرتاپ سے شریر کے بل کو بڑھائیں۔ اور اسی سے گیان کی سدھی اور گیان پراپتی سے آتما کے بلوں کا وستار کرتے جائیں۔ بھوتک اگنی کیول وہ ہی نہیں ہے جو باہر ہے۔ شریر کے اندر کی جٹھرا اگنی بھی جو پرانوں کے آشرت شریر میں جل کر اسے جیوت جاگرت رکھ رہی ہے وہ بھی بھوتک ہی ہے جب یہ مند پڑ جاتی ہے تو شریر وایو کے کوپ سے مردہ ہو جاتا ہے۔ اور نش پران سا نہ ودیا یا گیان کی پراپتی کے لئے کوئی پریشرم محنت یا پرشارتھ ہوتا ہے اور نہ شریر ہی بل یکت ہو سکتا ہے۔ لہذا جس میں یہ اگنی پرچنڈ ہے وہ ہی بلوان ہے۔ وہ ہی گیانی وہ ہی اگرنی نیتا۔ لکشمی وان اور ایشوریہ وان ہو کر راج پد کو پراپت کر کے پرجا کے پالن ڈوب گیہ

کو چلانے کے یوگیہ ہو سکتا ہے۔ منتر میں آیا ہے کہ اگنی جہاں پُورن وِدوان ایشور یہ کے ادھِ
کو بتلا رہا ہے کہ وہ پرماشیہ ادھات پُورن ہے اور سب کے کرموں کو پُورن کرنے میں بھی
کُشل ہے۔ سب کو سُکھ سے پُورن کرتا ہے۔ سب جنوں میں سب سے شریشٹھ اور سب
کو سرو اُتم پدارتھوں کو پراپت کرانے والا ہے۔ وہاں یہ بھوتک اگنی بھی سب گیان وان کے
سب تیھ کرانے والے شریر کے بل اور پُشٹی کو بڑھانے سے آتمک بل کا بھی داتا ہے اور اپنے گنُوں
میں پُورن ہے۔

اس لئے مہاراج رشی دیانند نے منتر کے آخیر میں لکھا ہے کہ اُس پرمیشور کے انوگرہ
اور اپنے پرشارتھ سے اُس اگنی کی وِدّیا کو سمپادن کر کے انیک پرکار کے سُکھوں دھن اور بل
کا وستار کرنا چاہیئے ÷ ۔ اوم شم ۔

یجُروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۱

گرہستھ آشرم سب اُتم ویوہار اور سب آشرموں کا مُول

गृहा मा बिभीत मा वेपध्वमूर्ज्जं बिभ्रतऽ
एमसि । ऊर्ज्जं बिभ्रद्वः सुमनाः सुमेधा
गृहानैमि मनसा मोदमानः ॥४१॥

پدارتھ : ہے برہم چریہ آشرم سے سب وِدیاؤں کو گرہن کئے (گرہاہ) گرہ آشرمی منشو!
(اُورجم) شُدھ یہ آدی پراکرموں کو (ابھبرتہ) دھارن کرتے ہوئے تم گرہستھ آشرم کو یتھاوت
(ٹھیک ٹھیک) پراپت ہوؤ ۔ گرہستھ آشرم کے انوشٹھان سے (ما بیبھیت) مت ڈرو۔
تمہارا (ما ویپدھوم) مت کانپو۔ اور پراکرم کو دھارن کئے ہوئے ہم لوگ (گرہان) گرہستھ
آشرم کو پراپت ہوئے تم لوگوں کو (آ ایمسی) نتیہ پراپت ہوتے رہیں اور (وہ) تم لوگوں
میں ٹھہر کر اس پرکار گرہستھ آشرم میں ورتمان (سُومناہ) اُتم گیان (سُومیدھاہ) اُتم بدھی یکت

امنا) وگیان سے (موہ مانہ) ہرش اُتشاہ یکت (उत्सव) انیک پرکار کے بلوں کو निसंत دھارن کرتا ہوا میں اتینت سکھوں کو (آریمی) نرنتر (سدا) پراپت ہوتا رہوں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو پُورن برہمچریہ آشرم کا سیون کر کے یووا اوستھا میں سوئمبر کے ودھان کی ریتی سے اپنے تُلیہ سبھاؤ سوبھاؤ گن کرم سوبھاؤ ڈیار رُوپ بُدھی اور بل آدی گنوں والی سوپر یکھشت (دیکھی بھالی پریکھشا کی ہوئی) استری سے وواہ کر کے تھا شریر آتما کے بل کو سدھ کر اور پتروں کو اُتپن کر کے سب سادھنوں سے اچھے اچھے ویوہاروں میں سستھت رہنا چاہیئے۔ کسی منش کو گرہستھ آشرم کے انوشٹھان سے بھی نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ گرہست آشرم سب اچھے ویوہار اور سب آشرموں کا مُول ہے۔ اس لئے اس گرہستھ آشرم کا انوشٹھان اچھے پرکار سے کرنا چاہیئے۔ اس گرہستھ آشرم کے بنا منشیوں کی اور راجیہ آدی ویوہاروں کی سدّھی ہرگز نہیں ہوتی۔

گھر ہی اگنی اور اگنی ہی گھر ہے : تب ہی منتر کے اوپر لکھا کہ منتر کا دیوتا "واستو اگنی" ہے ارتھات گھر جہاں اگنی جلتی ہے اور اگنی رُوپ ہی گھر گرہستھ ہوتا ہے گھر نہ ہو گا تو آہونیہ ارتھات برہم اگنی کہاں جلے گی اور بھوتک ارتھات پرانی اپرانی سنسار کو سُکھ دینے والی ہوتر اگنی کہاں جلے گی ؟ اور آہونیہ اور گارہپتیہ ان دونوں اگنیوں کے فقدان سے دھرم ارتھ کام اور موکش کی سدّھی کہاں ؟ اور مانوتا کے رکھشک برہم گیانی شور ویر جو سرشٹی میں انیائے اتیاچار ابھاؤ اور استیہ کو دھونس کر ستیہ دھرم اور دھرمیوں کی رکھشا کریں۔ وہ کہاں سے آئیں گے ؟

منتر کا مہتو : اس لئے گرہستھ آشرم کی مہان عظمت وید آدی ست شاستروں کے گہرے مطالعہ کے بعد سمجھ کر مہرشی دیانند نے جہاں چاروں ویدوں کی بھومکا لکھتے ہوئے اُس کے گرہستھ وشے میں اُس کا ویاکھیان کیا۔ اسی منتر کا پھر ویاکھیان اپنے کرم کانڈ کے شاستر سنسکار ودھی کے گرہستھ آشرم پرکرن میں بھی وستار پُوروک کیا۔

رشی اس بات کو اچھی طرح سمجھتے تھے کہ ایک ہزار ورش کی بدترین غلامی سے بھارت کی
پرجا ویراگی بن رہی ہے یا لاکھوں لوگ گھربار چھوڑ کر مالا پکڑ کر گپھاؤں کندراؤں اور گدیوں
پر بیٹھے ہیں یا بھگوے ہو کر گلی گلی پھرتے ہیں اور مجھے بھی کہتے ہیں کہ بابا چھوڑ دان بکھیڑوں کو
سنسار کا سُدھار بھلا آج تک کوئی کر بھی پایا ہے کیا؟ اس لئے سوئم گھربار چھوڑ کر گھربار والوں
کو کرم کا کرتویہ پالن کا۔ گیان وگیان کا آشرم دھرم ورن کرم کا سچا مارگ دکھانے اور سمجھانے
کے لئے اپنے مہان جیون کو یگیہ کی اگنی میں بلیدان کے لئے جھونک دیا۔

گرہ آشرم انوشٹھان : ہے گرہ آشرم کی اچھیا کرنے والے منش لوگو! تم لوگ
اپنی اچھیا کے انوکول وواہ کر کے گرہستھ آشرم کو پراپت ہوؤ۔ اس سے ڈرو اور کانپو مت۔ کنتو
اُس سے بل اور پراکرم کرنے والے پدارتھوں کو حاصل کرنے کی اچھیا کرو۔ اور گرہ آشرمی پرشوں
سے ایسا کہو کہ میں پرماتما کی کرپا سے آپ لوگوں کے اندر پراکرم۔ شُدھ من اُتم بدھی اور آنند کو
پراپت ہو کر گرہ آشرم کروں۔ (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا)

ہے گرہستھی لوگو! تم ودھی پوروک گرہ آشرم میں پرویش کرنے سے مت ڈرو۔
مت کانپو! ان پراکرم تتھا ودیا آدی شبھ گنوں سے یکت ہو کر دھارن کرتے ہوئے تم لوگوں
کو ہم ستیہ اپدیشک ودوان لوگ پراپت ہوتے اور ستیہ اُپدیش کرتے رہے۔ اور ان پان
آچھادن (کھانا۔ پینا۔ پہننا) اور ستھان سے تم ہمارا نروان کرتے رہو۔ اسی لئے تمہارا گرہ
آشرم دیوہار میں نواس اُتکرشٹ افضل) ہے۔ ورانئے (اُسدر سُومکھی) جلیسے میں تیرا پتی
اننہ کرن سے آنندت پرسن من۔ اُتم بدھی سے یکت تجھ کو پراپت ہوتا ہوں اور ہے میرے
پوجیہ تم پتا آدی لوگو! تمہارے۔ ئے بل پراکرم اور ران آدی ایشوریہ کو دھارن کرتا ہوا تم
گرہستیوں کو سب پرکار سے پراپت ہوتا ہوں۔ اسی پرکار تم لوگ بھی مجھ سے پرسن ہو کر ورتا
کرو (سنسکار ودھی گرہ آشرم پرکرن)۔

شت پتھ براہمن کی شکھشا : اس منتر پر یہ ہے کہ گرہ پتی کے گھر آنے

پر گھر والے ڈریں نہیں۔ کہ کہیں ایسی بات کوئی نہ ہو جائے جس سے گھر میں گلہہ کلیش ہو جائے اس لئے گرہ سوامی کے گھر آتے ہی کوئی کرودھ وغیرہ کی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر کچھ کہنا بھی ہو تو بھی دُوسرے دن ہی کہے۔ یہ گھر بسلنے کی ودھی ہے۔ پر ایہ یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ گھر کے بوجھ اور سماجک ذمہ داریوں کے بھگتان میں اپنے کو اسمرتھ پاکر لوگ خصوصاً آج کل کے نوجوان اور یوتیاں گرہستھی بننے سے ڈرتے ہیں۔ کتراتے ہیں اس لئے سادھنا کشل گرہستھیوں اور ودوانوں کا دھرم ہے کہ وہ اپنی گرہستھی کو اُتم بنا کر دُوسرے گرہستھیوں کے گرہستھ جیون کو اُبھارنے میں سدا کرتویہ شیل رہیں۔ ورنہ گھریلو زندگی سے اُپرام ہونے کے کارن" مانو سماج میں وبھچار۔ اناچار اور اویوستھا پھیل کر جن جیون دُکھی اور نہریشٹ ہو جائے گا۔ اِس لئے وید نے کہا ہے کہ मबिभीत گرہستھ بنانے سے مت ڈرو۔

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۲

گرہستھ وِدوان اتھتی کی اور اتھتی گرہستھوں سے سیوا اور ودیا کو بڑھائیں

येषामुद्ध्येति प्रवसन् येषु सौमनसो बहुः ।
गृहानुपंह्वयामहे ते नो जानन्तु जानतः ॥४२॥

پدارتھ : (پروسن) پرواس کرتا ہوا (گھر سے باہر جاتا ہوا) اتھتی (ایشیام) جن گرہستھیوں کا (अध्येति) سمرن کرتا ہوا۔ یا (ییشو) جن گرہستھیوں میں (بہو) ادھک (نومنا) پریتی بھاؤ ہے اُن (گرہان) اُن گرہستھیوں کی ہم اتھتی لوگ (اُپ ہویامے) نتیہ پرتی پرشنسا کرتے ہیں جو پریتی رکھنے والے گرہستھ لوگ ہیں (تے) وہ (جانتیہ) جانتے ہوئے (نہ) ہم دھارمک اتھتیوں کو (جاننتو) ایتھاوت (ٹھیک ٹھیک) جانیں۔

بھاوارتھ : گرہستھیوں کو سب دھارمک اتھتی لوگوں کے ساتھ اور اتھتی

لوگوں کو گرہستھوں کے ساتھ اتینت پریتی رکھنی چاہیئے۔ دُشٹوں کے ساتھ نہیں اور ان ودوانوں کے سنگ سے پرسپر وارتالاپ کر وّدیا کی اُنتی کرنی چاہیئے۔ اور جو پرولپکار کرنے والا ودوان۔ اتتھی لوگ ہیں۔ ان کی سیوا گرہستھیوں کو نرنتر کرنی چاہیے۔ اور دوں کی نہیں۔

گرہستھ کی ایشوریہ سمردھی: منتر میں گرہستھیوں کو اتتھی یگیہ کا اُپدیش دیا گیا ہے جس میں دوسرے کرتویہ کا پالن بتلاتے ہوئے یہ کہا ہے کہ جہاں گرہستھوں کا دھرم ہے کہ وہ مہاتما اتتھیوں کی سیوا کرکے اُن کے ست سنگ سے اپنی وّدیا کو بڑھائیں وہاں ودوان اتتھیوں کو بھی کہا کہ گرہستھیوں کے ساتھ اتینت پریتی کے ساتھ برتیں یا برتاؤ کریں۔ گرہستھی اپنے اس کرتویہ کو کہ اتتھی سیوا ہمارا دھرم ہے۔ یہ جانتے ہوئے ودوان اتتھیوں کی جان پہچان کرکے اُن کی سیوا کرتے رہیں۔ منتر بھاشیہ میں جیسا کہ بتلایا گیا یہ سوابھاوک ہے۔ کہ اتتھی دیوتا بھی وہاں ہی ادھک جاتے ہیں جہاں اُن کے ساتھ بہت شردھا۔ پریتی اور آدر ریکت ویوہار کیا جاتا ہے۔ جہاں پر تشرٹھا (عزت) سنہیہ اور شردھا نہیں ہوتی وہاں کوئی ودوان سادھو یا کوئی بھی اتتھی جاتا بھی نہیں ہے۔ منش کی پرکرتی کے لئے یہ ہے بھی اسوابھاوک۔ یا غیر قدرتی۔ گوسوامی تلسی داس نے منش کے اس سوابھاو چتر کا ورنن اپنے اُپدیش کے ساتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ۔

آدت کو آدر نہیں۔ نینن نہیں سنہیہ
تُلسی تہاں نہ جائیے۔ کنچن برسے مینہہ

چاہے سونے کا مینہہ کیوں نہ برسے آنے والے اتتھی پر۔ لیکن جہاں آدر اور پیار نہیں وہاں کبھی بھول کر بھی نہیں جانا چاہیئے۔ منتر میں یہ بھی کہا۔ کہ جس گرہستھی میں پریتی بھاؤ ادھک ہے اُن کیلئے منگل بھاؤ اتتھی رکھتا ہے۔ اور رکھنا چاہیئے اُن لوگوں کی اُنتی میں اُس کی سدا دلچسپی بنی رہتی ہے۔ یہ بالکل قُدرتی اور دیوہارک بات ہے۔ کہ اتتھی جس گھر کا انّ جل کھاتا پیتا ہے اور جہاں اُسے آدر اور شردھا ملتی ہے اُنہیں وہ سدا سمرن

سمرن رکھتا ہے۔ اُن کے پاریوارک جیون میں دھرم آچرن ودّیا۔ ورِدھی۔ پرسپر سُومتی اور پیار۔ ایشور یہ سمردھی وغیرہ سُکھی جیون کے سادھن جٹانے میں سدا بجاگی دار ہوتا ہوا کوشاں رہتا ہے۔

گرہستھی کا گھر یگیہ کی ویدی : ویدآدی ست شاستروں میں اتھتی ستکار کی اپوروہما گائی گئی ہے۔ جو گرہستھ اتھتیوں کی راہ دیکھتا رہتا ہے۔ وہ دیو یگیہ کو کرتا ہے۔ ۲۔ جو اتھتیوں سے بات کرتا ہے وہ مانو یگیہ کی دیکشالے رہا ہے۔ ۳۔ اِتھتی کے آنے پر جو اُسے جل دیتا ہے۔ وہ مانو یگیہ کا پوتّر جل ہے ۴۔ جو پدارتھ اتھتی کو تریپت کرنے کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ وہ گرہستھی کا سوم یگیہ ہے۔ ۵۔ اتھتی کے لئے بچھونا۔ چادر۔ سرہانے وغیرہ جو دیتے ہیں۔ سو یگیہ کا مانو پری دھان ارتھات یگیہ کا پہراوا لباس یا وستر ہیں۔ اتیادی۔ جس کا بھاؤ ارتھ سپشٹ ہے کہ اتھتی کا لوگیہ آدر ستکار کرنا۔ مانو بڑے بڑے یگیہ کرنے کے سمان ہے۔ اِس لئے گھر کو یگیہ کی ویدی کہا گیا ہے۔ (اتھروید کانڈ ۹۔ سوکت ۶۔ منتر ۳۰-۱۸)

گرہ پتنی کا کرتویہ : گرہ پتنی یا سوامنی اتھتیوں کی سیوا کے لئے گھی کا گھڑا لائے۔ مدھر رس سے بھرا دُوسرا گھڑا لائے۔ پینے والوں کو جتنا چاہیئے۔ اتنا دیتی جائے۔ کنجوسی نہ کرے۔ اِس پرکار کا اَنّ دان ہی گھر کی رکھشا کرتا ہے (اتھروید ۸-۱۲-۳) اتھتی ستکار میں اَنّ پان یا دُوسرے پدارتھوں کا دان کھُلے ہاتھوں دینا چاہیئے۔ اس سے گھر کا سنرکھشن ہوتا ہے۔ اور گھر کا ایش بڑھتا ہے۔ ابھی کل ہی پرانی کتھا پڑھ رہا تھا۔ کہ راجیہ ایک سدگرہستھن گرہ سوامنی یا دیوی تھی۔ گھر میں بھوک سے لاچار دو سنت آ گئے۔ دو روٹیاں ہی رکھی تھیں۔ گھر میں۔ اُن کو پروس دیں۔ اتنے میں ایک بھوکا فقیر آ گیا۔ جب کہ سنتوں نے ابھی کھانا شروع نہیں کیا تھا۔ دیوی نے وہ دونوں روٹیاں اُٹھا کر اُس کو دے دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک امیر گھرانے کی نوکرانی

تھالی میں کچھ روٹیاں لے آئی۔ راجیہ نے اُس گن کر واپس کر دیا۔ پھر کچھ دیر بعد وہی
داسی اور روٹیاں لے آئی۔ راجیہ نے گنا تو وہ بیس تھیں۔ لے لیں اور سنتوں کے
سامنے رکھ دیں۔ وہ حیران ہو رہے تھے کہ یہ کیا بات ہے۔ کہ ہماری تو بھوک کے مارے
جان نکل رہی تھی۔ روٹیاں آئیں بھی لیکن واپس کر دیں۔ اور بعد میں آئیں تو رکھ لیں۔
پوچھنے پر راجیہ نے بتایا۔ کہ میں نے پڑھا ہے۔ کہ گرہستھی جتنا دیتا ہے اُس سے کئی گنا
زیادہ بھگوان اُسے دیتا ہے ؎

یجروید۔ ادھیائے تیسرا   منتر نمبر ۴۳

گرہستھ پر رتھ کے دھرم سے پرکرتی راجیہ آدی ایشوریہ کا سنگرہ کریں

उपहूता ऽ इह गाव ऽ उपहूता ऽ अजावयः ।
अथो ऽ अन्नस्य कीलाल ऽ उपहूतो गृहेषु नः ।
क्षेमाय वः शान्त्यै प्रपद्ये शिवꣳ शग्मꣳ
शंयोः शंयोः ॥४३॥

پدارتھ : (ایہہ) اس گرہستھ آشرم اور سنسار میں تم لوگوں کے (شانتیئی) سُکھ
اور ہماری کھیشمائے رکھشا کے لیے۔ (گرہیشو) نواس کرنے یوگیہ ستھانوں میں جو (گاوہ)
دُودھ دینے والے گئو وغیرہ پشو (اُپ ہوتاہ) پراپت کئے اور (اجاویہ) بھیڑ بکری وغیرہ
پشو (اُپ ہوتاہ) نکٹ پراپت ہوئے (اتھوہ) علاوہ ازیں (انیہ) پران دھارن کرنے والے
یا سکھ کے ہیتو (کیلالہ) اَنّ آدی پدارتھوں کا سموہ (اُپ ہوتہ) اچھے پرکار پراپت ہوا ہو
ان سب کی رکھشا کرتا ہوا میں گرہستھ (شیئوہ) سب سکھوں کے سادھنوں سے (اشوم)
کلیان (شیئوہ) اور سکھ سے (شگمم) ادتم سکھوں کو (پرپدیے) پراپت ہو وُوں۔

بھاوارتھ : گرہستھیوں کو یوگیہ ہے کہ ایشور کی اُپاسنا اور اُس کی آگیا

پالن سے گئو۔ ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ پشو تتھا کھانے پینے یوگیہ سُوادشٹ بھکش پدارتھوں کا سنگرہ کو اپنی اور دوسروں کی رکھشا کر کے وگیان دھرم۔ وِدّیا اور پرشارتھ سے اِس لوک اور پرلوک کے سکھوں کو سِدّھ کریں۔ کیسی پُرش کو بھی آلسیہ میں نہیں رہنا چاہیئے۔ کنتو سب منش پرشارتھی ہو کر دھرم سے چکرورتی راجیہ آدی دھنوں کو سنگرہ کر۔ اُن کو اچھی پرکار رکھشا کر کے اُتم اُتم سکھوں کو پراپت ہوں اُس سے وپریت منشوں کا برتاؤ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جو ایسا نہیں کریں گے۔ اُنہیں سکھ کبھی نہیں ہوگا۔ منتر اُپدیش انوساورت کرہی گرہستھ شریشٹھ مانے جائیں گے۔ دوسرے نہیں۔

آدرش گرہستھ مہما : کا درنن کرتے ہوئے جگت پتا پرماتما نے سرشٹی کے آرمبھ سے ہی انیک ویدمنتروں دُوارہ اُپدیش دے اس گرہستھ کو ہی سب سکھوں کی کھان سب اَنّ۔ دھن پشو پرجا۔ دودھ گھی آدی۔ اُتم اُتم پدارتھوں کا منبع۔ لوک پرلوک کے سکھ کا سادھن ویوہار اور پرمارتھ کے سروت اور دھرم ارتھ کام موکھش کا دوارہ بتلایا ہے۔ اِس منتر میں تو اِس گرہستھ کو دھرم پوروک چلانے اور سب پرکار کی سمردھی کرتے ہوئے چکرورتی راجیہ آدی گنوں کے سنگرہ کا بھی آدیش۔ اُپدیش کیا ہے۔ اوہو! کتنا مہان ہے یہ گرہستھ آشرم۔ اب آپ بالترتیب اتھروویدسنسکار ودھی۔ رگ ویدآدی بھاشیہ بھومکا اور آریہ ابھیونے میں منتر کے ہوئے ویاکھیانوں کا آنند لیں۔

اَنّ دھن آدی سے ایک دُوسرے کی رکھشا : ہمارے گھروں میں

گئوئیں۔ بھیڑ۔ بکری آدی۔ پشو۔ سدا آدرپوروک رکھے جائیں۔ اور اُتم اُتم اَنّ پان رسیلے پدارتھوں سے گھر بھرے رہیں۔ اِن گئو دُودھ۔ بھوجن اور دھن آدی پدارتھوں کا سنگرہ کر کے ایک دُوسرے کی رکھشا میں سداتت پر رہیں۔ (اتھرووید ۵-۶-۷)

راجہ اور پرجا دھرم : ہے گرہستھوں! اپنے گھروں میں جس پرکار

گئو آدی۔ اُتم۔ پشو۔ سدا رہیں۔ بکری۔ بھیڑ آدی پشو بھی رہیں اور اَنّ آدی اُتم پدارتھ

بھی پدارتھ ہوں۔ ایسا پریتن ہم لوگ سدا کرتے رہیں گے۔ گرہستھو! میں اُپدیشک اور
راجہ اس گرہ آشرم میں تمہارے رکھشن اور نراُپدروتا (جھگڑے دنگے فساد وغیرہ
خوف وہراس وغیرہ سے رہت شانتی مئے اوستھا) کرنے کے لئے پراپت ہوتا ہوں
میں اور آپ لوگ پریتی پوروک مل کر کلیان دیوہارک سکھ اور پارمارتھک سکھ کو
پراپت ہو کے دوسرے لوگوں کو سدا سکھ دیا کریں (سنسکار ودھی گرہ آشرم پرکرن)
اُپدیشک اور راجہ کا دھرم بتلایا ہے۔ گرہستھوں کی رکھشا دھرم کی اُنتی اور شانتی
کی ستھاپنا۔

پرمارتھ اور سنسار سکھ: ہے پرمیشور! آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کو گرہ آشرم
میں پشو۔ پرتھوی۔ ودیا۔ پرکاش آنند۔ بکری اور بھیڑ آدی پدارتھ اچھے پرکار سے پراپت
ہوں۔ تتھا ہمارے گھروں میں اُتم رس یکت کھانے پینے کے یوگیہ پدارتھ سدا بنے رہیں۔
ہم لوگ پرسپر مل کر ان پدارتھوں کی رکھشا اور سکھ کے لئے پراپت کرتے رہیں جس سے
ان کی پراپتی سے ہمیں پرمارتھ اور سنسار کا سکھ ملے۔ اور ہمارے سب روگ شانت و
بھئے نورت ہوں (رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا گرہ آشرم وشئے)

موکھش سکھ اور پرجا سکھ: ہے پشو آدی پتے مہاتمن! آپ کی کرپا
سے ہی اُتم اُتم گائے بھینس، گھوڑے۔ ہاتھی۔ بکری بھیڑ تتھا انیہ سکھ دایک سب پشو
اور ان سرو روگ ناشک اوشدھیوں کا اتکرشٹ رس ہمارے گھروں میں نتیہ ستھر
رہے جس سے کسی پدارتھ کے بنا ہم کو دکھ نہ ہو۔ ہے ودوانو! تمہارے سنگ اور ایشور
کی کرپا سے کھشیم کشلتا اور شانتی تتھا سرو اُپدرو ناش کے لئے موکھش سکھ اور اس
سنسار سکھ کو میں پراپت ہوؤں۔ موکھش سکھ اور پرجا سکھ ان دونوں کی کامنا کرنیوالا
جو میں ہوں۔ اُن میری اکت (مندرجہ) دونوں کامناؤں کو آپ یتھاوت شیگھر پورا کیجئے
آپ کا ہی سبھاؤ ہے۔ کہ اپنے بھگتوں کی کامنا اوشیہ پوری کرنا۔ (آریہ ابھی ونے)۔

مہرشی نے اس وید ویاکھیان میں دو سمبھودھن (خطاب) بھگوان سے کئے ہیں. پشو آدی سب کے پالک سوامی اور دوسرے مہاتما. جو بھگوان پرتی کھشن پشو آدی سب پدارتھوں کی پالنا کر رہا ہے وہ مہاتما کیوں نہیں. پرانے کوی گایا کرتے تھے ؎

جو چیونٹی کو بھی دیتا ہے دے رہا ہاتھی کو بھی - :

بھوجن دے چیونٹی کنجر کو تیرے بھرے بھنڈار ی کہیں نہیں

نرتت چولا سینو دیا سوئی دھاگہ ہاتھ میں کہیں نہیں

ایسے مہان پربھو کی اپاسنا کرتے ہوئے اپنے گرہ آشرم کو سب سکھوں سے پورن سوَرگ آشرم بنائیں. یہ ہے ایشور کا اپدیش اس منتر میں.

یجروید ادھیائے تیسرا

منتر نمبر ۴۴

دکھوں اور دوشوں سے چھڑانے والے یگیہ کرتا کا ستکار کریں

प्रघासिनो हवामहे मरुतश्च रिशादसः ।
करम्भेण सजोषसः ॥४४॥

پدارتھ : ہم لوگ (کرم بھیمن) اودیا روپی دکھ سے الگ ہو کے (سجوشہ) برابر پریتی کرنے والے (رشادسہ) دوش اور شترؤں کو نشٹ کرنے والے اور (پرگھاسنہ) اُتم ریتی سے پدارتھوں کے بھوجن کرنے والے (مُرُتہ) اتتھی اور یگیہ کرنے والے ودوان لوگوں کو (ہو رہے) ستکار پوروک نتیہ پرتی (روزانہ) بلاتے رہیں.

بھاوارتھ : گرہستھوں کو اُچت ہے کہ وید شوترہ اور یگیہ کو سدّھ کرنے والے ودوان لوگوں کو بلا کر اُن کو یتھاوت (ٹھیک ٹھیک) ستکار پوروک سیوا کر کے اُن کے اُتم اُتم ودّیا اور شکھشا کو نرنتر گرہن کریں.

گرہستھوں کا کرتویہ: منتر میں ایک سدگرہستھ اپنے گھر کو سب دکھوں سے چھڑا کر کیسے سورگ آشرم ارتھات پورن سکھوں اور آنند کا کیندر خوشیوں کی آماجگاہ بنا سکتا ہے؟ اس پر مختصر لیکن گاگر میں ساگر کے روپ میں ایشور کا اپدیش ہے کہ۔

۱- گرہستھی سب سے برابر پرانی ماتر سے جو پیار کرنے والے ہوں۔ شاریرک روگوں۔ دوشوں اور دکھوں کو دور کرنے والے ایورویدکے گیاتا۔ اور

۲- بل سے پورن شتروؤں کا وناش کرنے والے تیجسوی جو اندر کے کام کرودھ پاپ آدی شترو اور باہر کے ہنسک دشٹ پرانیوں کا خاتمہ کرسکنے کے اہل ہوں۔ ایسے شور ویر تھا۔

۳- اُتم آدھار کرنے والے اور ایسے شریشٹھ بھوجن سے اپنے شریر آتما بدھی من۔ ہردیہ اور اندریوں کو ہرشٹ پُشٹ پوتر اور سودرڑھ بناتے ہوئے دت بھک (نیمت یکتی یکت بھوجن کرنے والے) مِت بھک (مریادہ کے اندر) ہت بھک (ہتکاری بھوجن اپنے پنڈ اور برہمانڈ کے کلیان کرنے والے ودوان جن۔

۴- یگیہ کرتاؤں (دیو پوجا۔ سنگتی کرن۔ دان۔ اپکار یا سیوا سے یکت مہاتماؤں) کو گھر میں بلا کر ان کا ستکار پرتشٹھا۔ آدر اور عزت سدا کیا کریں کیوں؟ ان سے ودیا شکھشا اور سدگن پراپت کرنے کے لئے جس سے کہ اودیا روپی مہا شتروؤں کا ناش ہو اور ودیا کی وردھی سے سب گرہستھ سکھ سمپدا سے یکت ہوں۔

چاروں طرف وناش کیوں ہو رہا ہے؟ آشرم ویوستھا کے کرتویہ پالن کو سر بسر چھوڑ دینے اور راجہ پرجا کے بھرشٹ آچار کے کارن دیوی پرکوپ برس رہا ہے مہاتما گاندھی رام راجیہ کیوں چاہتے تھے؟ اس لئے کہ

دیہک دیوک بھوتک تاپا ۔ رام راجیہ کاہو نہیں ویاپا

یہ تینوں مہادکھ تاپ۔ سنتاپ نہیں تھے۔ نہ شاریرک روگوں کی بھرمار اور وشے واناوُں
کی باڑھ۔ نہ ساماجک پاپ اتیاچار ایک دوسرے کے خلاف چوری۔ عیاری لوٹ مار۔
قتل۔ غارت اور انیائے اور نہ دیوی ارتھات ایشور کی اور سے اتپاد کھوں کی ورشا رام راجیہ
میں اور شاستروں کی بات کو سنو۔ جس راجیہ میں دیش میں ادھرمی अपूज्या
यत्र पूज्य नते पूज्मानां प्र विमानता नीति तत्र
वर्तन्ते दर्भिक्षं मरणं राष्ट्राविल्लवम پاپی اینائی اور
اتیاچاری۔ بے ایمان دندناتے پھرتے ہیں اور ان کی پوجا ہوتی ہے اور پوجیہ کے یوگیہ
بھلے مانس۔ ایماندار۔ دھرماتما اور شرشیٹھ لوگ بے بسی کی حالت میں سر چھپائے ہوئے ہیں۔
اُن کے ساتھ دن رات انرتھ ہوتے ہیں۔ وہاں چاروں طرف تین نتائج رُونما ہوکر سب کو
غرق کر دیتے ہیں۔ ۱۔ قحط۔ بھک مری ۲۔ اچانک بے شمار موتیں اور ۳۔ راجیہ ودروہ
دن رات اپدرو۔ دنگے۔ فساد۔ اندولن۔ ہڑتالیں۔ لوٹ مار اور آگ زنی وغیرہ یہی حالت
چاروں طرف ہو رہی ہے یہ سورن بھومی دیش اپوجوں کے ہاتھ میں پڑ کر ۳۱۔ ورش سے
بے مثال آفات کا سامنا کر رہا ہے۔ جب سے آزادی ملی ہے۔ تب سے بربادی کی شروعات
بھی ہوئی۔ اندرا گاندھی کی آخری حکومت کے دنوں میں بے انصافی اور بے گناہوں پر
بے شمار مظالم کی داستان عرش تک پہنچ گئی۔ اور اب جنتا راجیہ نے حفاظت کی بجائے
لوگوں کو بالکل غیر محفوظ کر دیا ہے۔ لاچاری کا چاروں طرف دور دورہ ہے۔ پرجا ہاہا کار کر
رہی ہے اور کہتی ہے کہ اس سے انگریزوں کا راجیہ اچھا تھا۔ اندرا کی ستمگرانہ ایمرجنسی بھی
اچھی۔ لیکن جنتا کا وناش کاری راجیہ اچھا نہیں ہے۔ جیسا راجیہ ویسی ہی پرجا ہو گئی ہے
جس کے پرینام سوروپ مہا وناش سامنے ہے۔ طوفان باد وباراں نے چاروں طرف پرلے
کر دی ہے۔ سوامی دیانند مہاراج سے انیک مہاتما شردھالو سجنوں نے پرارتھنا کی۔ بھگوان!

آپ سنیاسی ہیں۔ کیوں نہیں ایکانت میں بیٹھ کر بھگوان کا بھجن کرتے۔ مہاراج اُن بھگتوں سے کہتے تھے ۔ بھولے بھگتو! آپ کو سنیاس کے دھرم کا بودھ نہیں ہے جب براہمن۔ کھشتری۔ ویش اور شودر اپنے اپنے دھرم کا پالن کرتے ہوں۔ تب سنیاسی ایکانت میں بیٹھنے کا ادھیکاری ہے۔ اس حالت میں بھی سمے سمے پر پرجا کے نریکھشن کے لئے اُپدیش کرتے ہوئے بھرمن کرنا اُس کا دھرم ہے۔ لیکن جس سمے چاروں ورن دھرم کی ہانی ہو۔ سب نرناری سُمارگ گامی ہو کر دکھ بھوگ رہے ہوں۔ راجہ پرجا سب بھرشٹ ہو گئے ہوں۔ ایسے سمے میں جو سنیاسی یوگ ابھیاس کے لئے ہمالیہ کی کندرا ئیں ڈھونڈتا ہے۔ وہ مہاپاپی ہے۔ اس کو پرماتما کا ڈنڈ بھوگنا پڑے گا۔" اتیادی اس لئے شاستر آگیا دیتا ہے کہ راج کاج میں اپوجیوں کو ہٹا کر پوجیوں کو گدی پر بٹھانا ہو گا۔ گرہستھ آشرم کے کرتویوں کو سنبھالنا ہو گا۔ جو کہ منشیوں کا ٹریننگ سنٹر ہے سُدھار کا ۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ؛

یجرو ید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۵

من ۔ بانی اور کرم سے اَدھرم کو چھوڑ کر دھرم کو دھارن کرو

यद् ग्रामे यदरण्ये यत् सभायां यदिन्द्रिये।
यदेनश्चकृमा वयमिदं तदवयजामहे
स्वाहा ॥४५॥

پدارتھ : کرم کے انوشٹھان کرنے والے ہم لوگ (یت گرامے) جن گراموں میں گرہست رہ کر (یت ارینے) جس جنگل میں بان پرستھی رہ کر (یت سبھایام) جس سبھا میں وِدوان لوگ بیٹھ کر (یت اِ ندریے) جس من اور آنکھ کان وغیرہ اندریوں سے (یت اینہ) جو پاپ اور ادھرم کرتے ہیں یا کریں گے (ادم تت اَدیجامہے)

اُن سب کو (ہم) دُور کرتے ہیں۔ اور جو جو (سواہا) ستیہ بانی سے پُنیہ اور دھرم
آچرن کرنا یوگیہ ہے اُسے کرتے رہیں۔

بھاؤ ارتھ : چاروں آشرموں میں رہنے والے منشوں کو من بانی اور کرم
سے سدا ستیہ کرموں کا آچرن کر پاپ یا ادھرم کا تیاگ کر کے وِدوانوں کی سبھا۔
وِدیا۔ تیما۔ اُتم اُتم شکھشا کا پرچار کر کے پرجا کے سکھوں کی اُنتی کرنی چاہیئے۔

پرکرتی سے بندھا ہوا انسان : ہمیشہ سے کراہتا رہا ہے۔ اسے گرفتار
کرنے والی تین زنجیریں ہیں۔ کبھی ایک ڈھیلی ہو جاتی ہے تو باقی دو سے مُکت ہونے کا یتن
کرتا ہے۔ اور کبھی دو ڈھیلی ہو جاتی ہیں تو ایک سے چھُوٹنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارتا ہی رہتا
ہے۔ یہ تین پاش ہیں پرکرتی کے۔ تین گن۔ ستو۔ رج اور تم۔ ان تینوں کا پرسپر یدھ
منش کے اندر ہر سمے چلتا رہتا ہے۔ کبھی تو ستو پردہان ہو کر تندرست اور سُکھی اور
اپنے کو آنند مگن پاتا ہے اور کبھی رجوگن میں پھنسا ہوا کام ارتھات خواہشات کے انبار
کا غلام ہو کر کبھی کچھ چاہتا ہے۔ کبھی کچھ کرتا ہے اور پوری نہ ہونے پر کرودھ اور جھنجلاہٹ
سے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور رات دن کی چنتا میں دل بیٹھنے لگ جاتا ہے
اور کبھی تموگن پردہان ہو کر موہ شوک اودیا میں پھنس کر یدھ کے میدان میں ہی ہتھیار
چھوڑ کر پسپا ہو کر بھاگنا چاہتا ہے۔ یہ پرکرتی ہے جس کے بندھن گرہستھ آشرم میں خصوصاً
اور باقی تین آشرموں میں عموماً منش کے پتن اور اُتھان کے اسباب پیدا کر دیتے ہیں اور
بے بسی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ خانہ داری کی زندگی سے باہر کے تین آشرم تپ اور تیاگ
بھگتی اور گیان کے پڑاؤ ہیں۔ اس میں ادھرم یا پاپ میں گرنے کے اوسر بہت کم ہیں۔
پھر بھی تپسوی اور رشی بھی ان میں پھنسے ہوئے پائے گئے۔ بھیشم پتامہ جیسے مہا برہم
گیانی۔ مہان برہم چاری یوگی اور اپنے وقت کے بے مثال ودوان اور بلوان کی چشم
غیرت بھی نہ پھڑکی۔ مظلوم دروپدی کے بھری سبھا میں بے عزت ہونے پر بُت

بد دیوار پتھر ہو کر دیکھتے رہے اور جب پوچھا گیا کہ اس وقت آپ کا گیان کہاں چلا گیا تھا۔ جب اتنا گھور انیائے ہو رہا تھا۔ تو کہا کہ دریودھن کی غلامی کے دوشت ان کی وجہ سے میرا چست ملین ہو گیا تھا۔ اسی لئے تو مہرشی دیانند نے لکھا کہ اپردکت منتر کے بھاؤ یہ ہیں کہ چاروں آشرموں کے لوگوں کو من بانی اور کرم سے ستیہ کا آچرن اور ادھرم کے تیاگ میں رہنا چاہیئے۔ مہاراج کرشن نے اس گن گیان کا خاکہ کھینچتے ہوئے ارجن کو کہا کہ ہے۔

सत्वं पजस्तम इति गुणा: प्रकृति संभावा:।
निबध्नन्ति महाबाहो देहे देहिनामपममम् ॥

ہے بڑی بھجاؤں والے ارجن! پرکرتی سے پیدا شدہ۔ ستو۔ رج اور تم یہ گن پوتر دیہہ ہاری جیو آتما کو شریر میں باندھے ہوئے ہیں (بھگوت گیتا ۵-۱۱)

ساودھان رہو: اس لئے اپنشد میں رشیوں نے بھی منش کو خبردار کرتے ہوئے کہا: यान्यस्याकं सचरितानि तवसोमास्यानि नौ इतराणी॥ (تیتریہ اپنشد شکھشا ولی)۔ ماتا پتا اور آچاریہ اپنی سنتان اور ششیہ کو سدا ہی کہتے رہیں کہ جو جو ہمارے دھرم یکت کرم ہیں۔ ان ان کا گرہن کرو اور جو جو دشٹ کرم ہیں۔ ان کا تیاگ کرتے رہو۔ (ستیارتھ پرکاش دوسرا سملاس)۔ جس کا ارتھ سپشٹ ہے۔ کہ ہم جو کسی کارن وش پھنس کر گر گئے ہیں۔ لیکن تم نہ گرو برائیوں کی غاریں۔ یہ پشچاتاپ ہے انجام بد کو دیکھنے کے بعد اپنے سنتانوں کو اس کمارگ کے چھوڑنے کی سدا ترغیب دیتے رہنا۔ اسی لئے بہت اچھا کہا ہے کسی دانشور شاعر نے کہ ؎

سنبھل کہ تیری زندگی کا مرحلہ دراز ہے
کہیں کہیں نشیب ہے اور کہیں فراز ہے

شکھشا کے سملاس کو آرمبھ کرتے ہوئے رشی مہاراج نے شت پتھ براہمن کے حوالے سے یہ لکھا کہ وہ سنتان بڑی بھاگیہ شالی اور وہ کل پرلوار دھنیہ ہے جس کے ماتا پتا اور آچاریہ

تینوں دھارمک ودوان ہوں جب تین اُتم شکھشک ہوں۔ تبھی منش گیان وان ہوتا ہے۔ دھنیہ ہے وہ ماتا۔ کہ جو گربھ دھارن سے لے کر جب تک پوری ودیا نہ ہو تب تک سوشیلتا کا اُپدیش کرے (شت پتھ براہمن چھاندوگیہ اُپنشد)

منتر شکھشا کا سار: اِس لئے وید منتر میں اُپدیش ہے کہ جو پاپ ہم گاؤں میں کریں جنگل میں کریں۔ سبھا بھون میں کریں اور جو بُرائی آنکھ۔ ناک۔ کان اور بانی سے کریں اُن کا سرو تھا تیاگ کر دیں۔ یہ پتر گیا یا دھارنا بڑی مضبوطی کے ساتھ ہر ایک آدمی کو سدا رکھنی چاہیئے یہ ہے گرہستھ کے کرتویہ کا اُپدیش۔

یجر وید۔ ادھیائے تیسرا   منتر نمبر ۴۶

سُوراج کب ہوتا ہے؟

मो षू णं ऽ इन्द्रात्र पृत्सु देवैरस्ति हि
ष्मा ते शुष्मिन्नवयाः । महश्चिद्यस्य मीढुषो
यव्या हविष्मतो मरुतो वन्दते गीः ॥४६॥

پدارتھ: ہے (اندر) شور ویر۔ ہے ایشور! آپ (اتر) اس لوک میں (پرتسو) یدھوں میں (دیوئی) ودوانوں کے ساتھ (نہ) ہم لوگوں کی اچھے پرکار رکھشا کیجیئے اور (مو) مت ہنن کیجیئے۔ ہے (ششمن) اننت بل یکت جگدیشور! پورن بل یکت شورویر! (ہی) نشچے کر کے (چت) جیسے (تے) آپ کی (مہہ) بڑی (یگیہ) بانی (نیسہ میڈھوشا) ودیا آدی۔ اُتم گنوں کے سینچنے۔ یا (مہوشمستہ) اُتم اُتم ہوی ارتھات پدارتھ یکت (مروتہ) رتو رتو میں یگیہ کرنے والے ودوانوں کے (وندتے) گنوں کا پرکاش کرتی ہے جیسے ودوان لوگ آپ کے گنوں کا ہم لوگوں کے لئے نرنتر پرکاش کر کے آنندیت ہوتے ہیں۔ ویسے جو۔ (اویا:) ادیہ یگیہ کرنے والا یجمان ہے۔ وہ آپ کی آگیا سے جن اُتم اُتم

جو آدمی انوں کو اگنی میں ہوم کرتا ہے وہ پدارتھ سب پرانیوں کو سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ : جب منش لوگ پرمیشور کی ارادھنا کر اچھے پرکار سب سامگری کو سنگرہ کر کے یُدھ میں شتروؤں کو جیت کر چکرورتی راجیہ کو پراپت کر پرجا کا اچھے پرکار پالن کر کے بڑے آنند کو سیون کرتے ہیں۔ تب اُتم راجیہ ہوتا ہے۔ ارتھات سُوراج۔

ایشور اور شُور ویر : یہ ہی عنوان دیا ہے منتر پہ کہ "ایشور اور شُور ویر کے سہائے سے یُدھ میں وجے ہوتی ہے۔ گرہستھ وِشے جب چل رہا ہے تو اس میں یُدھ کا ذکر کیسے؟ جواب دیا کہ پردھانتا سے ہی گرہستھ کا سانسارک کرموں میں ادھیکار ہے اور سنسار ایک سنگرام ہے۔ اتہ اس کی سماتنا سے یُدھ کا ورنن ہے۔ یا یوں سمجھنا چاہیئے کہ گرہست ہے تو سماج ہے۔ راشٹر ہے۔ اس کی رکھشا کے لئے راجیہ ہے اور راجیہ کی رکھشا کے لئے یُدھ ہے۔ سنگرام ہے۔ پر یہ یُدھ کیسے جیتا جائے گا؟ یہ ورنن ہے منتر بھاشیہ اور بھاؤ ارتھ میں۔

وستوتہ یہ دونوں ایشور اور شور ویر منش سماج کے ہی نہیں۔ پرانی اور اپرانی دونوں جگت کے رکھشک ہیں۔ نراکار روپ سے ایشور اور ساکار روپ سے شور ویر کئی بار مہرشی دیانند پر اُن کے دھرم پرچار سے۔ سچائی کے اظہار سے ناراض ہو کر سوارتھی دُشٹ سبھاؤ۔ پاپی اور اتیاچاری منشوں نے آکرمن کر کے اُن کے جیون کو سماپت کرنے کی ٹھانی۔ اکیلے دوکیلے بھی۔ سبھاؤں میں بھی اور ٹولے بنا کر اور لاٹھیاں لے کر بھی ہر سمے سیوک کرمچاری ڈرے ہوئے یہ کہتا تھا کہ لو وہ آ گئے ہیں مہاراج بچاؤ کیسے ہوگا؟ مسکراتے ہوئے مہاراج اُتر دیتے کہ آنے دو۔ بِلدیو ڈرو مت ہمارا رکھشک بھگوان ہے۔ ایسا وشواش دِرڑھ آستھا۔ پرمیشور کے پرتی اُن کے ہردیہ میں سمپورن

جیون میں۔ اُن کے درشن اِتہاس وچاروں کی فلاسفی میں اور ہر ایک کردار میں اُن کے سبھی گرنتھوں اور وید بھاشیہ کے ایک ایک منتر بھاشیہ میں دیکھنے کو ملتی ہیں لاکھوں کی گدّی پیش ہونے پر اودے پور کے مہاراجہ کو یہی کہا۔ کہ ؎

"تیری اچھیا کروں پوری یا پوری اپنے ایشور کی

ایک بار سبھا ست سنگ میں ایک لٹھ بند قد آور آدمی تھیلے میں پھنیر کالا سانپ لے آیا۔ اور یہ کہتے ہوئے کہ اب دیکھوں گا کہ اِس میرے اشٹ دیو شِو سے تمہاری کون رکھشا کرتا ہے۔ سوامی جی پر سانپ کو پھینک دیا۔ ایک سیکنڈ کی بھی دیر نہ کرتے ہوئے مہاراج نے اپنے ڈنڈے سے اُس کا سر کچل دیا۔ اور کہا۔ کہ یہ ہے تمہارے شِو کی حالت اب بتاؤ کہ تمہارا شِو سچا ہے کہ میرا شِو۔ جو جگت کا پالک ہے اور رکھشک ہے؟ دوسرا رکھشا کا پہلو ہے۔ شورویرتا۔ اگرچہ یہ اداہرن بھی اُن کی شورویرتا کو بھی پرگٹ کرتا ہے ورنہ بتا گھبرائے ایک دم آئی ہوئی ناگہانی مصیبت میں آناً فاناً اُسے یم لوک پہنچا دینا۔ بنا بہادری۔ ہمت اور شورویرتا کے کیسے ہو سکتا ہے؟

رائو کرن سنگھ آئے۔ تلوار لے کر کہا۔ کہ آپ گنگا جی کا کھنڈن کرتے ہو۔ رشی جی نے سمجھایا بھی۔ کہ گنگا جی ایک جل کی ندی ہے جس میں نہانے دھونے سے شریر وستر آدمی کی شُدھی ہو جاتی ہے۔ لیکن کیول اس میں نہانے سے مکتی کیسے؟ جواب نہیں سوجھا تو تلوار چلا دی۔ رشی کے اکھنڈ برہمچریہ اور شورویرتا کا پرتاپ تھا۔ کہ تلوار چھین کر دو ٹکڑے کر دی۔ اور زمین پر پٹک دی۔ کتنا بل اور تیج تھا۔ پھر کہہ بھی دیا۔ کہ جاؤ جان بخشی کرتا ہوں۔ لڑنے کی اچھیا ہے تو راجاؤں سے جا کر لڑو۔ اور اگر شاستراتھ کرنا ہے۔ تو اپنے گوروؤں کو لے آؤ۔ اس لئے اردند گھوش نے یہ لکھا۔ کہ

"سوامی دیانند ادھیاتمکتا اور کریا تمکتا دونوں کی ساکھشات مورتی تھے۔"

سُوراج کب ہوتا ہے؟ یہ دوسری بات ہے۔ جو منتر میں دی گئی ہے۔

اور بھاؤ ارتھ میں رشی نے سپشٹ کی ہے۔ اس کے جواب میں کہ (۱) جب منش لوگ پرمیشور کے آرادھک بن جاتے ہیں۔ کیونکہ سچا آرادھک یا اپاسک نہ پاپ کرتا ہے نہ اتیاچار نہ انیائے۔ وہ تو انتریامی روپ سے ہر جگہ ساتھ رہنے والے بھگوان سے ڈرتا رہتا ہے کہ کن کے ساتھ پاپ کروں۔ یہ تو سب بھگوان کی پرجا ہیں۔ اور میرے آتما کے سمان سبھی آتمائیں (۲) جو اچھے پرکار سامگری کو سنگرہ کرتا رہتا ہے۔ ہر ایک ساز و سامان سے ہر وقت لیس۔ کیونکہ گرہستھ کو ٹھیک چلانے کے لئے سماج اور راجیہ کی بھلی پرکار ویوستھا کے لئے آن دھن ایشوریہ۔ گیان وِدّیا۔ بل سینا اور راجیہ کے شترؤں کو جیتنے کے لئے سب پرکار کے استر شستروں کا بھنڈار (۳) یدھ میں شترؤں کو جیتنا۔ سو کیسے؟ آتم بل۔ سنگٹھن بل۔ سینا بل۔ پرجا بل اور اپنا شاریرک بل اور ہتھیاروں کا بل۔ اگر کوئی راجہ ادھیکار پاکر بھی خاص ویکتی واد کا نام لے کر حکومت چلانے کا ڈھونگ کرتا ہے اور قتل و غارت کو دبا نہیں سکتا۔ تو نہ وہ سکھی ہو گا۔ نہ پرجا بے چاری کو کبھی سکھ شانتی مِل سکے گی۔ موجودہ حالت راجیہ کے سامنے ہے دیکھ لو۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ارے تم کیا سمجھتے ہو۔ اپنے آپ کو ادر راجیہ کرنے کی فلاسفی کو کہ وڈّ وں درش جب ویدک سبھیتا نے شانتی پوروک سنسار میں راجیہ کیا۔ اُن پوروج راجاؤں کے اتہاس کو دیکھو اور اُن کے چرنوں میں بیٹھ کر شکشا لو راج کرنے کی۔ ورنہ اب ڈوبے کہ کب ڈوبے۔ سو راجیہ تو کیا ہی بنے گا۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۴۷

پیاری منگل بانی سے پرسپر مل کر دیہ سکھ بھوگیں

अक्रन् कर्म कर्मकृतः सह वाचा मयोभुवा।
देवेभ्यः कर्म कृत्वास्तं प्रेत सचाभुवः ॥४७॥

پدارتھ: جو منش لوگ (میو بھُوا) ستیہ پریہ منگل کرانے والی (واچا) ویدبانی

یا اپنی بانی کے رہسیہ ساتھ (سچا) بھو وہ) پرسپر سنگی ہو کہ (کرم کرتہ) کرموں کو کرتے ہوئے (کرم) اپنے ابھشیٹ (من چاہے) کرم کو (اکرن) کرتے ہیں۔ وہ (دلوے بھیہ) دِدوان اور اُتم اُتم گن یا سُکھ کے لئے (کرم) کرنے یوگیہ کام کا (کرتوا) انوشٹھان کر کے (اُتم) سُکھ یُکت گھر کو (پریت) پراپت ہوتے ہیں۔

بھاؤ ارتھ: منشوں کو یوگیہ ہے کہ سروتھا آلسیہ کو چھوڑ کر پرشارتھ میں نرنتر ورتتے ہوئے مُورکھ پن کو چھوڑ کر ویدودّیا سے شُدھ کی ہوئی بانی کے ساتھ سدا ویوہار کریں اور پرسپر پریتی کر کے ایک دُوسرے کا سہائے (مدد) کریں۔ جو اس پرکار کے منش ہیں۔ وہ ہی دویہ سکھ یُکت موکھش اور اس لوک کے سُکھوں کو پراپت ہو کر آنندت ہوتے ہیں دُوسرے آلسی پرش آنند کو کبھی نہیں دیکھتے۔

وشی کرن منتر: یہی ہے جسے ہم پڑھ اور سُن رہے ہیں جس کے لئے شرومنی کوی نے بھی کہا ہے کہ

تُلسی میٹھے وچن سے سُکھ اُپجے چہوں اور
وشی کرن یہ منتر ہے تج دے وچن کٹھور

یہ دوہا اِس متذکرہ منتر کا سار بھُوت ہے۔ جو جہاں منتر کی شکھشا کو بیان کر رہا ہے۔ کہ جب منش ستیہ پریہ بانی۔ منگل بانی بولتا ہے۔ جس سے دوسروں کو سکھ ملتا ہے۔ سننے میں اچھی سوادو لگتی ہے۔ سب کا کلیان کرنے والی ہوتی ہے تب اس کو بھُول کر منش اپنے لئے بھی سب کے ہردیہ میں آدر اور سنمان پیدا کر لیتا ہے۔ اور پھر "واچا" کے ارتھ مہرشی دیانند نے جہاں اپنی بانی کے لئے ہیں وہاں وید بانی کا ارتھ پہلے لیا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے جس بانی کا جنم ہوا۔ وہ پرمیشوری بانی ایشوری واکیہ کلیانی بانی کہلائی۔ جگت پتا کا اپدیش ہے۔

اے میرے جگت روپی گھر میں رہنے والے پیارے امرت پترو! میں نے تمہارے

لئے وید گیان رُوپی کلیان بانی کی رچنا کی ہے۔ جو شُودر سے شُودر کے لئے ادہکار منش ماتر کے لئے ہے اِسے سب کو سناؤ۔ اس کا پرسار کرو۔ جس سے چاروں طرف سُکھ شانتی کی اُپج ہو۔ اور اپنی بانی کو بھی کلیان مئی بنائیں۔ دونہی تو ہون کرتے ہوئے ویدی کے چھوں اور جل کی دھارا بہاتے ہوئے یہی منتر ہی تو بولتے ہیں اور جس کا خلاصہ ہے کہ گیان کے شودھک بھگوان میرے گیان کو پوتر کرو اور جگت پتا! جیسے آپ نے اپنی کلیان بانی دی ہے ویسے ہم پتروں کی بھی ہے۔ بانی کے داتا! ایسی سُوادوتی بانی دو۔ اور اس بہاتے ہوئے جل کی طرح چھوں اور شانتی دیتے ہوئے اس سوادشٹ بانی سے سُکھ پہنچائیں۔

کس لئے ملا یہ جیون؟ یہ سوال ہے جس کا جواب منتر میں دیا گیا ہے کہ سنسار کو سکھوں سے پوری طرح بھرنے کے لئے۔ جس طرح سوریہ اپنے است ہونے والے ادہکات اپنے گھر جانے سے پہلے برابر اودیہ سے لے کر پرکاش پھیلاتے ہوئے سب کو سکھ دیتا ہے۔ ویسے ہم بھی جیون کے اودے کال اپنی آرنبھ سے سب کے لئے سُکھ شانتی پھیلاتے جائیں۔ پران تیاگ سے پہلے یا جیون کے است ہونے تک یہ جیون کا اُدیش ہے۔ جس کے لئے منتر نے وید بانی اور اپنی ستیہ پریہ منگل بانی کو سادھن بنانے کا اُپدیش دیا ہے۔ اسی بانی سے ہی سوامی وویکانند اور سوامی رام تیرتھ نے امریکہ نواسیوں کو رام کر دیا تھا۔

اِس جگہ آپ پنڈت جے دیو جی کے منتر ارتھ کو بھی پڑھ لیں کہ۔" کام کرنے والے پُرش اپنی بانی سے ایک دُوسرے کو سُکھ شانتی دیتے ہوئے کام کریں۔ اور ایک دُوسرے کی مدد سے سامرتھیہ دان ہو کر اپنے اپنے گھر میں خوشحالی سے رہو۔

؎ ادم شم ؎

پاپ کے دُکھ رُوپ پھل کو جان۔ دُوسری بار اِسکو نہ کریں

अवभृथ निचुम्पुण निचेरुरसि निचुम्पुणः।
अव देवैर्देवकृतमेनोऽयासिषमव मर्त्यैर्मर्त्यकृतं
पुरुराव्णो देव रिषस्पाहि ॥४८॥

پدارتھ: ہے (اوبھرتھ) ودّیا اور دھرم کے انوشٹھان سے شُدّھ دھیریہ (निचुम्पुणः) سے شبد ودّیا کو پڑھانے والے ودان منش! جیسے میں (نی چم پنیہ) گیان کو پراپت کرانے اور (نچیرو) نرنتر ودّیا کا سنگرہ کرنے والے (دیوی) پرکاش سوُروپ من آدی اندریوں سے (دیوکرتم) کیا اور (مرتیئی) مرن دھرم والے (مرتیہ کرم) شریروں سے کئے ہوئے (اینہ) پاپوں کو (اوایاسشم) دُور کر کے شُدّھ ہوتا ہوں۔ ویسے تو بھی (اسی) ہو۔ ہے (دیو) جگدیشور! آپ ہم لوگوں کی (پورُوراون) بہت دکھ دینے اور (رشہ) مارنے یوگیہ شترُو یا پاپ سے (पाहि) رکھشا کیجیئے۔ ارتھات دُور کیجیئے۔

بھاوارتھ: منشوں کو اُچت ہے۔ کہ پاپ کی نورتی۔ دھرم کی ورِدھی کے لئے پرمیشور سے پرارتھنا نرنتر کر کے جو من بانی اور شریر سے پاپ ہوتے ہیں۔ اُن سے دُور ہو کر جو کچھ اگیان سے پاپ ہوا ہے۔ اُس کے دُکھ رُوپ پھل کو جان کر پھر دُوسری بار اس کو کبھی نہ کریں۔ کنتو سب کال میں شُدّھ کرموں ہی کے انوشٹھان کی ورِدھی کریں۔

یگیہ کرتا یجمان کا کرم: جہاں یجروید کے ادھیہ میں دھرماتما پروپکاری ایشور بھگت کو یجمان کہا گیا ہے۔ وہاں اِس منتر میں بھی جس کا دیوتا یگیہ ہے۔ ودّیا اور دھرم کا انوشٹھان اور دُوسروں کو ودّیا اور دھرم کا انوشٹھان اور دُوسروں کو ودّیا پڑھا کر دھرم کے آچرن سے رکھشا کرنے والے کو بھی یجمان مان کر اُس کے کرتویہ کرم کا اُپدیش دیا گیا ہے

اور منتر پر عنوان بھی یہی دیا گیا ہے۔ کہ " یگیہ کا انوشٹھان کرنے والے یجمان کے کرموں کا اُپدیش "

۱۔ منش سوئم دھرم اور ودّیا کے آچرن سے شُدھ ہو۔

۲۔ دھیریہ سے لیکن پوُری درڑھتا اور ستھرتا سے نرنتر دوُسروں کو ودّیا پڑھانے میں تت پر رہے جس سے اوِدّیا کے ناش سے سب کو سکھ ہو۔ کیونکہ ودّیا کے بنا کسی کو نہ سُکھ آج تک ہوا نہ ہوگا۔ چاہے کروڑوں جنم بھی بھٹکتا پھرے لیکن کیول شبد ودّیا نہیں بلکہ جتنا ستیہ ودّیا گیان پراپت کرے اُس کو جیون میں دھارنے کے لیے پڑھنے سے بھی زیادہ کٹی بدھ رہے ورنہ بہت پڑھ کر بھی بے عمل آدمی پشو سمان ہے اور نہ ہی وہ ودّیا ہے جو سداچار یکت نہ کرے۔

۳۔ نرنتر آتم سادھنا سے گیان اور دھرم کے سنگرہ میں بے شک مند گتی ہو۔ لیکن سدا چلتا رہے۔ یاد رہے کہ نیچے سے اوُپر کی اور جانے میں گتی دھیمی رہے گی۔ اُدھار کا کام بڑا کٹھن ہے دھرم کے مارگ پر چلنا چھُرے کی تیز دھار پر راہ بنانی ہوتی ہے۔ جو پریشرم۔ تپ۔ ست اور جت مانگتی ہے۔ افسوس کہ نادان نام نہاد مہاتما پرمیشر کے استری پُرش کے سنبھوگ جیسی ڈنگروں کی ورتی کو بھگوان کے ملن کی سمادھی کا لوگ رُوپ بتلانے لگ گئے ہیں اُس سے زیادہ ہمارا دُربھاگیہ اور کیا ہوگا؟ جس کا ادیھ سپشٹ ہے کہ شرے مارگ کے سادھن یم نیم آسن پرانا یام آدی سب سپُرد خاک ہو جائیں گے اور پربھو کا بنایا ہوا منش سماج ڈنگر سماج بن کر رہ جائے گا۔

۴۔ منش دُوِپرکار کے پاپ کرتا ہے من اور اندریوں سے جس کو منتر میں دیوکرتم کہا ہے۔ کیول شبد ودّیا جاننے والے لچھے دار ویاکھیان اور آتم گیان کی باتیں کہنے والے بے عمل ودوان کُٹل کرم کرتا سداچار رہین جیون کی سنگتی ست سنگ یا گورو ڈم میں پھنس کر منش انیک کوکرم کرتا رہتا ہے۔ باپ کو حُقّہ پیتا یا شراب نوشی کرتا دیکھ بالک

بھی اس برائی میں پھنس جاتا ہے۔ پردھان منتری راجہ یا کسی بڑے مانیہ ادھیکاری لیڈر یا کسی راشٹر ویکتی کے جھوٹ بولنے متھیا چھل کپٹ کا آچار ویوہار کرنے سے پرجا کے لاکھوں آدمی ان پاپوں کی دلدل میں پھنس جاتے ہیں۔ اناچار پھیل جاتا ہے اور کہتے سب یہ لگ جاتے ہیں" ارے یار! یہ سب کچھ چلتا ہے۔ جب بڑوں کو پاپ نہیں لگتا۔ تو ہمارا کون بگاڑ سکتا ہے؟ راجیہ کی اور سے دُراچار بڑھانے والی سُویکرت فلموں کو دیکھنے سے جو چوربار کرم دیش میں بڑھتا ہے اور بڑھ رہا ہے یہ سب دیو کرت پاپ کرم ہے۔ وِدوان پِتا۔ راجہ اور راجیہ ادھیکاری اِن سب کو دیو کہا گیا ہے۔

۵۔ یجمان یا بھدر منش کے کرتویہ کرموں کی آخری بات منتر کی انتم سوکتی ہے۔ ہے پربھو دیو! بہت دینے والے داتا شترو سے ہماری رکھشا کر۔ یہ کہا داتا بھی اور شترو بھی؟ ہاں یہ ہے میرے مارگ کی شرارت بھری سازش۔ جس نے خوش کن مارگ سے دھن ایشوریہ۔ رنگ رلیاں اور بھوگ ولاس آدمی بڑے بڑے داتوں کو دے کر منش کے وناش کا دروازہ کھول رکھا ہے۔ یہ ایسا داتا ہے جو مانو جنم کی ساری پوِتر سمپدا کو لوٹ کر اُسے نرک گامی بنا دیتا ہے اس لئے اُپدیش دیا کہ نیچے سے اُوپر کی اور جانے والے مانو سنبھل کہ تیری زندگی کا مرحلہ دراز ہے۔ اس لئے یجمان۔ بھلا آدمی پربھو دیو سے پرارتھنا کرتا ہے کہ بھگوان مجھے اس مہادانی شترو سے بچاؤ رکھشا کرو۔ یہ منتر کی انتم دیکھشا ہے۔

منتر نمبر ۴۹

یجروید۔ ادھیائے تیسرا

پورن آہوتی کی عظمت اور دین لین!

पूर्णा दर्वि परा पत सुपूर्णा पुनरापत ।
वस्नेव विक्रीणावहा ऽ इषमूर्ज॑ शतक्रतो ॥४९

پدارتھ: جو (دروی) ہوم کرنے یوگیہ پدارتھوں کو گرہن کرنے والی (کڑچھی یا چمچہ)

(پُورنا) دردیوں سے پُورن ہوئی آہوتی (پراپت ہون میں ڈالے ہوئے پدارتھوں کے انشوں (سوکھشم بھاگ) کو اُوپر پہنچاتی یا جو آہوتی آکاش میں جاکر ورشٹی سے (سُوپورنا) پُورن ہوئی (پنراپت) پھر اچھے پرکار پرتھوی میں اُتم جل رس کو پراپت ہوتی ہے اُس سے اور ہے (شت کرتو) اسنکھیات کرم گیان اور بُدھی والے جگدیشور! آپ کی کرپا سے ہم یگیہ کرانے اور کرنے والے ودوان ہوتا اور یجمان دونوں (ویسنوں) وشیوں کے دیوہاروں (ویاپار) کے سمان (اِشم) اُتم اُتم ان آدی پدارتھ تتھا (اُورجم) پراکرم یکت وستوؤں کو (وکرناوہی) دیں اور گرہن کریں (دیں اور لیں)۔

بھاوارتھ: جب منش لوگ سگندھی آدی پدارتھ اگنی میں ہون کرتے ہیں تب وہ اُوپر جاکر وایو اور ورشٹی جل کو شُدھ کرتے ہوئے پرتھوی کو آتے ہیں جس سے جو آدی اوشدھیاں شُدھ ہوکر سکھ اور پراکرم کو دینے والی ہوتی ہیں۔ جیسے کوئی ویش (ویاپاری) لوگ روپے وغیرہ دے کر انیک پرکار کے ان وغیرہ چیزوں کو خریدتے اور بیچتے ہیں۔ ویسے ہم سب لوگ بھی اگنی میں شُدھ درویوں کو چھوڑ کر ورشا اور انیک سکھوں کو خریدتے اور خرید کر پھر ورشا اور سکھوں کے لئے اگنی میں ہون کرتے ہیں۔

پُورن آہوتی کیسی ؟ منتر کے اُوپر پُورن آہوتی واکیہ اس لئے عنوان دیا ہے کہ منتر میں آئے ہوئے "پُورن" شبد کو دیکھ کر بعض لوگ یگیہ کی پُورن آہوتی کے سمے اس کا پریوگ کرنے لگ گئے ہیں۔ جو سروتھا غلط ہے اور کہ یگیہ کی پُورن آہوتی کے ساتھ اس کا قطعی کوئی سمبندھ نہیں ہے۔ نہ ہی اس کا ودھان کہیں مہرشی دیانند نے کیا ہے۔ نہ سار ودیشک سبھا نے اپنی پرمانت یگیہ پدھتی میں اور نہ ہی یگیہ مُورتی مہاتما پربھو آشرت ٹیک چندجی مہاراج جیسے یگیہ کاری ودوانوں نے اگر کسی جگہ یا کسی ہون منتر میں اسے بھُول کر لکھ دیا گیا ہو تو اُسے پرمان نہیں ماننا چاہیئے۔ ہاں منتر کی اس شکھشا کو زیادہ سمجھنے کی ضرورت ہے جو کہ منتر

کی آتما ہے کہ दधि ارتھات آہوتی کا چمچہ۔ کڑچھی یا سُروا گھی یا ہون سامگری ہو ہون بھوگ آدی پدارتھوں سے بھرا ہوا ہونا چاہیئے بلکہ مجھے تو ضرور حیرانی ہوتی ہے۔ پورانک پنڈت مہا انو بھاوؤں کے تھیلے میں ہون کرانے والے سُروے کو دیکھ کر جس پر یہ بنا ہوتا ہے اور لکڑی کا یہ ٹیڑا اتنا سیدھا ہوتا ہے کہ جس میں ایک ماشے بھی گھی ٹھہر نہیں سکتا پورن بھر کر آہوتی دینا تو کجا؟ اس لئے جیسے جیسے ہم پرمیشور کی بانی وید منتروں میں آتے ہوئے وِدھان رُوپ میں آدیشوں پر آچرن کرتے ہوئے ہون میں آہوتیوں کو ارپن کریں گے۔ ویسے ویسے اور اتنا اتنا ہی لابھ یگیہ کے سب پرانیوں کو ہوگا۔ منتر کے اُپدیش انوسار بھری ہوئی پورن آہوتی ہی اچھی پرکار سے اُوپر جا کر وایو کو شُدھ کرتی ہوئی پھر ورشا کے رُوپ میں واپس آکر پرتھوی پر نواس کرنے والے پرانی اور جڑ پدارتھوں کو آن جل سے بھرپور کر دیتی ہے۔ اس لئے مہرشی نے اس منتر کا بھاشیہ کرتے ہوئے اس پر شیرشک دیا ہے کہ यज्ञ हुत द्रव्यं कीदृशं भवति ۔ یگیہ میں ہون کیا ہوا پدارتھ کیسا ہوتا ہے؟ ایک رُوپ تو اُس کے سامنے آگیا اب ہون کے دُوسرے رُوپ کا ورنن دیکھیئے۔

دین لین کا ویاپار : لیکن ہون میں لین دین کا ویاپار ہے جو منتر آدیش انوسار پروہت اور یجمان دونوں سدا چلاتے رہتے ہیں۔ لیکن عام کاروبار کی نسبت ایک فرق کے ساتھ۔ جہاں بیوپاری اپنے بیوپار کے لابھ کو اپنے تک محدود رکھتا ہوا اُسے اپنی ہی جائیداد سمجھتا ہے وہاں آہوتی دینے والا اپنے لئے تو انش ماتر ہی گرہن کرتا ہے جو قدرتی طور پر اگنی دیو ساتھ بیٹھے ہوئے اُسے بھی پردان کر دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں سب کے سب ارپن پدارتھ پرمیشور کی آگیا مان سروہت اور سروادے کے لئے لگا دیتا ہے۔ شُدھ وایو اور ورشٹی جل کے برسنے سے ۔۔۔ جو اتھاہ اُپج ہوتی ہے۔ وہ

سب پرجاؤں کے سُکھ کلیان کے لئے ہوتی ہے۔ کیول آہوتی دینے والے یجمان کے لئے نہیں اس لئے مہرشی دیانند کا یہ جگت پرسدھ واکیہ ہے کہ ہون سے جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔ صرف اُپکار ہی نہیں ہوتا۔ اور اتی زیادہ بھی نہیں ہوتا۔ اتیو (بہت زیادہ) بھی نہیں ہوتا۔ بلکہ اتینت ارتھات اتنا زیادہ اُپکار یا بھلائی جگت کی ہوتی ہے کہ جس کا کوئی انت نہیں ہے۔ لہٰذا ہون ایک بیوپار ہے جس کا نام یگیہ ہے۔ جس سے سوارتھ سِدھی بھی ہے اور پرمارتھ بھی لوک سُکھ بھی اور پرلوک بھی۔

شت پتھ براہمن : کی شکھشا منتر یہ ہے کہ یہ پورن درویوں سے بھری ہوئی کڑچھی آہوتی کو ارپن کرے اور یہ آہوتی دُور تک ارتھات دیولوک تک جائے اور اچھی طرح پورن ہو کر ہم تک واپس آئے۔ ہے شت کرتو اسنکھیہ کرموں کے کرتا — اندر ایشور! ویاپار وستو کے سمان ہم دونوں رتویج اور یگیہ کرنے اور کرانے والا بھوجیہ اور پان وستوؤں کا مول بھاؤ کریں۔ اتھ سپشٹ ہے کہ جیسے ویاپاری لوگ روپے کے لین دین سے نانا پرکار کے پدارتھ خریدتے اور فروخت کرتے ہیں۔ اسی پرکار اگنی میں پدارتھ ڈال کر یجمان ورشا کو خریدتا ہے۔ ورشا سے ان اوشدھیاں پیدا ہوتی ہیں جن کو بارش کے لئے اگنی میں ہون کر کے یجمان پھر بیچ دیتا ہے۔ ارتھات ہون کرتا ہے۔ کیا یہ سُندر النکار رُوپ میں یگیہ اور ہون کا طرز بیان ہے اور حقیقی اور بالکل سائنٹیفک۔ پنڈت جے دیو جی نے منتر کا یگیہ ارتھ یہ کیا ہے۔ کہ بھر کر چمچہ ڈالیں اور پھر اُتم درشٹی آدی پھل بھی خوب پراپت ہوں۔ ان آہوتی اگنی میں دیں اور بدلے میں اُتم رس بل اور ان دھن کی بہتات کو حاصل کریں۔ سوامی وِدیانند جی ودیہہ نے منتر کا ادھیاتم ارتھ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کڑچھی جو کچھ لیتی ہے وہ لینے کے لئے نہیں بلکہ دینے کے لئے ہے۔ اسی طرح سادھک کا جیون بھی وہ دروی ارتھات کڑچھی ہے جو سادھنا کے مارگ پر چلتے ہوئے دِویہ تاؤں یا دِویہ گنوں کو لیتا رہتا ہے اور سب کے کلیان کیلئے بانٹا جاتا ہے۔ "ادم شم"

لینے دینے کا ویوہار سچے ہردیہ اور ستیہ بانی سے ہو۔

देहि मे ददामि ते नि मे धेहि नि ते
दधे। निहारं च हरासि मे निहारं निहराणि
ते स्वाहा ॥५०॥

پدارتھ : ہے متر! تم جیسے (سواہا) ستیہ بانی ہردیہ میں کہو۔ ویسے (مے) مجھ کو یہ وستو (देहि) دو اور میں (تے) تجھ کو یہ وستو (چیز) (ددامی) دیووں اور دوں گا۔ تتھا تو (مے) میری یہ وستو (निधेहि) دھارن کریں (تے) تمہاری چیز (نِ ددھے) دھارن کرتا ہوں اور تو (مے) مجھ سے (निहारम्) مول سے خریدنے یوگیہ وستو کو (ہراسی) لے یں (تے) تجھ کو (نہارم) پدارتھوں کا مول (قیمت) (نہرانی) نشچے کر کے دوں یہ سب ویوہار ستیہ بانی سے کریں۔ دوسرے طریقہ سے ویوہار سدّھ نہیں ہوتے ہیں۔

بھاؤارتھ : سب منشوں کو دینا لینا پدارتھوں کو رکھنا رکھوانا یا دھارن کرنا وغیرہ ویوہار ستیہ پرتگیا سے ہی کرنے چاہیئں جیسے کسی منش نے کہا کہ یہ چیز تم نے ہم کو دینی ہے۔ میں یہ نہیں دیتا یا دوں گا۔ ایسا جب کہے تو وہاں ویسا دینا ہی چاہیئے۔ اتھات ویسے ہی کرنا۔ اور کسی نے کہا کہ میری یہ چیز تم اپنے پاس رکھ لو۔ جب ضرورت پڑے گی میں لے لوں گا۔ تب تم دے دینا۔ اسی پرکار میں یہ وستو تمہاری رکھ لیتا ہوں جب تم مانگو گے دے دوں گا۔ یا اس سمے میں تمہارے پاس آؤں گا۔ یا تم آکر لے لینا۔ اتیادی یہ سب ویوہار ستیہ بانی سے ہی کرنے چاہیئں اور ایسے ویوہاروں کے بنا کسی منش کی پرتگیا یا کاریوں کی سدّھی نہیں ہوتی اور ان دونوں (دین لین میں ستیہ یا پوترتا کے بنا) کے بنا کوئی منش سکھوں کے پراپت کرنے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

آدان پردان : ارتھات لین دین کا ویوہار بھی ازل سے منش کے ساتھ جُڑا ہوا آرہا ہے لیکن شاستر کاروں کا کہنا ہے اس کا روپ بھی یگیہ مئے ہونا چاہیئے جس کا اپیوگ سب آشرموں میں ہوتا ہے۔ اس لئے منتر شیر شک دیا ہے " سب آشرموں میں رہنے والے منشیوں کے ویوہار کا اپدیش"۔ پچھلے منتر میں آدیش یہ تھا کہ آہوتیوں کو بھینٹ کرنا فروخت کرنا ہے جس کے بدلے میں ورشا سے کثرت میں ان دھین اور آرگیتا کو خرید کیا جاتا ہے۔ ویاپاری خرید و فروخت کرتا ہے۔ کیول اپنے منافع کے لئے لیکن یگیہ ہون کرتا یجمان دوسروں کے لابھ منافع یا کلیان کے لئے اس لین دین کو کرتا ہے۔ یہ اتفاق ہے کہ دوسروں کے لئے یہ تجارت کرتا کرتا اپنے لئے بھی لابھ پراپت کر لیتا ہے جو اس یگیہ کا آتم پرساد اور بھوتک پرساد ہے یعنی آتم گیان اُنتی، شانتی اور آرگیتا تندرستی وغیرہ وغیرہ۔ لہذا اس ہون کے بیوپار سے لابھ ہی لابھ ہے۔ آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام۔ نشکام کرم بھی۔ یگیہ کرم بھی اور سکام بھی۔

دیورن : شاستروں میں شبد یا پد آدان پردان ہے۔ پردان آدان نہیں گرہ پرتی گرہ ہے۔ ارتھات لینا اور دینا۔ یہ اس لئے ہے کہ جب کچھ ہوگا تو دے گا۔ اگر نہیں کچھ پاس ہے۔ تو دے گا کیسے اور کیسے؟ لیکن سرو پرتھم سب سے پہلے منش لیتا کہاں سے ہے۔ ادھبھوتک ماتا پتا جگت جننی یا جگت پتا، پرمیشور سے۔ جو اس کو مانو شریر دیتا ہے۔ بنانا بھی ہے اور بنا کر اسے سونپ بھی دیتا ہے۔ پھر ماں کے گربھ سے باہر آنے پر بھی بھوتک ماتا کے شریر میں جنم سے پہلے اس کے لئے دودھ کی خوراک بھی بنا دیتا ہے۔ سُورج چندرماں پرتھوی جل وایو اگنی آدی اس کی حفاظت کے سارے سادھن بھی پہلے جُٹا رکھتا ہے۔ بعد ازاں ان بھوتک یا جسمانی ماتا پتا کی رکھشا کا کام ارنبھ ہوتا ہے۔ جو ایک ایک سوانس اپنا نیوچھاور کر کے اس کے پالن پوشن، رکھشا اور شکھشن میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔ اس لئے شاستروں میں آدان پردان ہے۔ آہوتی بھینٹ کرنے یا اپنے

سے یوگیہ بھی تب بنتا ہے۔ بھولا مسافر مانو پربھو دیو سے اور ماتا پتا آدی دیوؤں سے لے کر
رِن۔ یہ ہے دیو رِن۔ اور پتری اِرِن۔ پربھو دیو سے لیا ہوا قرضہ اور ماتا پتا کی کمال شفقت
اور بے شمار احسانات کا رِن۔ یہ بھی تو پرمیشور کا رِن ہے۔ لیکن دنیاوی نکتہ نگاہ
سے ماتا پتا کا جس کے لئے بھگت منش ہزار بھگتی کرتا ہے اور بڑے بڑے یگیہ کرتا ہوا بھی
دست بہ دعا اُٹھا کر کہتا ہے کہ ؎

مال نہیں میرو سمپد ناہیں۔ جس کو کہوں میں میری
اس جگ میں ہم ایسے وچریں جوگی کرے جیوں پھیری

ہے بھگت سوامی پربھو جی بھینٹ دھروں میں کیا تیری ؟ ٹھیک ہے ہم بھینٹ کرنے
والے یا دینے والے کون ہیں۔ جبکہ ہمارے پاس کوئی اپنی چیز ہی نہیں ہے۔ دوسری بات
ماتا پتا کے قرضدار ہونے کی ہے جس کے متعلق منو دھرم شاستر نے یہ کہا ہے کہ سو ورش
یا کتنی آیو بھی زیادہ سے زیادہ پتر پتریاں جیوت رہ کر ماتا پتا کی سیوا کرتے ہیں تو بھی اس
قرض سے سبکدوش نہیں ہوتے۔

ستیہ پرتگیا : دیوہار کی کیا ہے ؟ منتر کا اُپدیش بار بار پڑھو۔
اور وچار کرو۔ میری چیز تم اپنے پاس رکھو۔ جب مانگوں تب دے دینا۔ اور
تمہاری یہ وستو میں نے رکھ لی ہے جب مانگو گے تب دوں گا۔ یہ سب ویوہار
ستیہ بانی سے کرنے چاہیئں۔ اس کے بنا کوئی منش سکھ پانے میں سمرتھ نہیں ہو سکتا
یہ ہے منتر اُپدیش اور اس پر مہرشی دیانند کا آدیش۔ مرکان لے کر مکان نہیں
دیتے۔ کیا یہ نہیں ہے اندھیر گردی راجیہ کے قانون کی ؟ راجیہ بھی نشٹ ہوگا اور ہو
رہا ہے اور پرجا بھی ذلیل و خوار ہوگی۔ اور ہو رہی ہے۔ ستیہ کے دیوہار کو چھوڑ
کر یہی ہوگا ۔

اوم شم "

نئے نئے گیان بُدھی اور کرم سے منش جیون کو اُبھارو

अक्षन्नमीमदन्त ह्यव प्रिया ऽ अधूषत ।
अस्तोषत स्वभानवो विप्रा नविष्ठया मती
योजा न्विन्द्र ते हरी ॥५१॥

پدارتھ: ہے (اندر) سبھا کے سوامی ! جو (تے) آپ کے سمبندھی منش (سوبھانوہ) اپنی ہی دیپتی پرکاش سے پرکاشت ہوتے اور (اوپریہ) دوسروں کے پرسن کرنے والے (وپراہ) ودوان آتم گیانی (نوشٹھیا) اتینت نوین (متی) بُدھی سے (ہی) نشچے کر کے پرماتما کی (استوشت) سُتتی اور (اکھشن) اُتم اُتم ان آدی پدارتھوں کو کھاتے ہوئے (امی مدنت) آنند کو پراپت ہوتے ہیں۔ اسی سے ہی وہ شترو یا دکھوں کو (نو اُدھوشت) شیگھر کمپا دیتے ہیں (دور ہٹا دیتے ہیں) ویسے ہی اس یگیہ میں تو (ہری) اپنے بل اور پراکرم کو ہم لوگوں کے ساتھ (یوج) جوڑ دے۔ لگا دے۔

بھاوارتھ: منشوں کو چاہیئے کہ پرتی دن نوین نوین بدھی اور کریا کی ورِدھی کرتے رہیں جیسے منش ودوانوں کے ست سنگ یا شاستروں کے پڑھنے سے نوین نوین کریا کو اُتپن کرتے ہیں۔ ویسے ہی سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

چاروں ویدوں میں: یہ منتر کچھ ارتھ بھید سے یعنی مختلف معنی میں آیا ہے جو کبینٹ کرتا ہوا

ہے اندر سبھاپتے ! آپ کے جو دھارن آکرشن کرنے والے جو واہن یعنی گھوڑے ہیں اُن کو آپ ہمارے لئے یکت کیجیئے۔ ہے پرکاش روپ سوریہ آدی کے سمان بُدھی مان لوگو ! آپ اتینت نوین بدھی کے ساتھ سب کے پیارے بنیں اور سب کیلئے سب شاستروں کی مہما کا گان کریں۔ شترو اور دکھ کو ہم سے چھڑائیں۔ ودیا آدی شبھ

گنوں کو دھارن کر اتینت آنندت ہو دیں اور ہمیں بھی آنندت کریں۔ ارتھات منشیوں کو چاہیئے کہ ستیہ اُپدیشک آدی کے سنگ سے نئے نئے وگیان اور پُرشارتھ کو بڑھا کر سدا پرسنتا پوروک آنند کا بھوگ کریں۔ (رگ وید ۲- ۸۲- ۱)

راجہ کی سہایتا سے پرتی یکت گیان سے پرکاشت اور دوسروں کو پرکاش دینے والے میدھاوی ودوان لوگ اُتم بھوگوں کو پراپت کر آنندت ہوں۔ نوین بُدھیوں کو پراپت کر پربھو کے اپاسک بن کر دُکھوں کا ناش کریں۔

۲- یوگ ابھیاس اور تپسیا سے پرویپت ہو کر ودوان لوگ سب پرکار کے آنندوں کا بھوگ کرتے ہیں اور پریہ کامناؤں اور پدارتھوں کا پری تیاگ کر سرو تیاگی ہو۔ اتینت شُبھ متی پرمیشور کی سُتتی کرتے ہوئے اُس کی کرپا سے سمادھی کو پراپت کرپاتے ہیں۔ (سام وید ۵ ۱۴۱۔ بھوتک اور ادھیاتم ارتھ)

منشیوں کو ونے کرکے ودیا وردھ۔ بل وردھ اور دیو وردھ پُرشوں (ودیا میں شکتی میں اور عمر میں جو بزرگ ہیں) کا سدا استکار کر کے ان کو پرسن کرنے سے اُتم اُتم شکھشا لیا کریں (یہ ارتھ پتری پوجا پرک ہے)

۲- سوئیم پرکاش یکت گیانی میدھاوی پُرش جب پر برہم کے ساکھشات کار سے سوم رس کو پراپت کر اُس کا آسوادن کرتے ہیں۔ یعنی سواد لیتے ہیں۔ تب وہ ترپت ہو۔ شریر کے سکھ بھوگوں اور اندر کے ملوں سے چھوٹ کر پاپ رہت ہو یا پار برہم کی ستی میں لین ہو جاتے ہیں۔ ان گیانی پُرشوں کے پاس تپھ گیان والے جا کر ودیا گیان اور شبھ کرموں کو پراپت کریں (اتھرو وید ۱۶- ۴- ۱۸)

یگیہ آدی ویوہار سے کیا ہوتا ہے: شیرشک دیا ہے مہرشی نے اس منتر پر۔ یگیہ کے ارتھ میں شریشٹھ کرم۔ سو یگیہ کرم یا شبھ کرم کا پھل منتر میں اُپدیش ہوا ہے کہ میدھاوی جن جنہوں نے یوگ ابھیاس تپ پوروک ودیا کے پرکاش کو پایا

پایا ہے وہ اودّیا کا وِرودھ کرکے دھرماتماؤں کو پرسنّ کریں۔

۲۔ پربھو کی ستتی سے اپنے گیان وگیان کو نت نیا کریں۔

۳۔ ہم لوگ ایسے وِدوانوں کے ست سنگ اور ویدشاستر کے ادھین سے نئی نئی بُدھی نیا نیا گیان کھوج اور کرم کو پراپت کریں۔

۴۔ اُتّم ان آدی پدارتھوں کے بھوگ سے شریر کو سوستھ، سُندر اور بلوان بنائیں۔

۵۔ جیون رتھ کے دو گھوڑوں، ستیہ گیان اور ستیہ کرم سے جیو آتما کو نرمل اور پاپ رہت کرتے ہوئے دکھوں اور دوشوں سے سدا دُور رہیں ؛

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۲

اُپاسنا کیا ہوا ایشور بھگتوں کی آتماؤں میں وگیان اور ستیہ وِیوہار کا پرکاش کرتا ہے۔

सुसन्दृशं त्वा वयं मघवन् वन्दिषीमहि ।
प्र नूनं पूर्णबन्धुर स्तुतो यासि वशाँ२ऽ
अनु योजा न्विन्द्र ते हरी ॥५२॥

پدارتھ : ہے مگھون! اُتّم اُتّم ودّیا آدی دھن یکت (اندر) پرماتمن! (وَیم) ہم لوگ (سُوسمدرشم) اچھے پرکار ویوہاروں کے دیکھنے والے (توا) آپ کی (نونم) نِسچے کرکے (وندی شی مہی) سُتتی کریں۔ کرتے ہیں۔ ہم سے سُتتی کئے ہوئے (پورن بندھوُر) پورن بندھو جو آپ سارے جگت سے سدا سے بندھے ہوا اتینت ستھیں آپ اچھا کئے ہوئے پدارتھوں کو (یاسی) پراپت کراتے ہیں اُس لئے (تے) اپنے (ہری) بل پراکرموں

کو آپ (نو) شیگھر (انو پریوج) ہم لوگوں کی سہائیتا میں لگائیں۔

ادھی دیوک ارتھ : ہم لوگ اچھے پرکار سے پدارتھوں کو دکھانے۔ دھن کو پراپت کرانے اور سب جگت کے بندھن کے کارن اُس سوُریہ لوک کی نشچے کر کے سُتتی ارتھات اُس کے گنوں کا ورنن کرتے ہیں۔ سُتتی کیا ہوا۔ یہ ہم لوگوں کو اُتم اُتم ویوہاروں کی سِدھی کرانے والی کامناؤں کو پراپت کراتا ہے۔ ہے وِدوان تو جیسے اِس سوُریہ کے دھارن آکرشن گُن جگت میں یکت ہوتے ہیں ویسے آپ ہم لوگوں کی وِدیا کو سِدھ کرنے والے اچھے پرکار پراپت کرائیے۔

بھاوارتھ : منشوں کو سب جگت کے ہِت کرنے والے جگدیشور ہی کی سُتتی کرنی چاہیئے اور کسی کی نہیں۔ کیونکہ جیسے سوُریہ لوک سب موُرتی مان دروِیوں کا (سب بنے ہوئے پدارتھوں کا) پرکاش کرتا ہے۔ ویسے اُپاستا کیا ہوا ایشور۔ بھی بھگت جنوں کی آتماؤں میں وگیان کو اُتپن کرنے سے سب ستیہ ویوہاروں کو پرکاشت کرتا ہے اِس سے ایشور کو چھوڑ کر اور کسی کی اُپاسنا کبھی نہیں کرنی چاہیئے۔

اِندر کا سوُروپ : منتر میں اندر کے سوُروپ کا ورنن کیا گیا ہے۔ رشی دیانند جی نے بھی یہی عنوان منتر پر دیا ہے۔ لہذا منتر بھاشیہ بھی دو پرکار سے کیا گیا ہے۔ اوّل ارتھ "اندر" کا "ایشور" کیا اور دُوسرا "سوُریہ" دونوں کی تفسیر یا ویاکھیان منتر میں کیا گیا ہے۔ ایشور کے سمبندھ میں یہ اُپدیش ہے کہ وہ اُتّم اُتّم وِدّیا اور دھن ارتھات افضل ترین علم۔ گیان اور اعلےٰ ترین دھنوں کا سوامی ہے۔ منبع دینے والا۔ بنانے والا۔ مالکِ کُل اور عالمِ کُل ہے یہ سب دھن اور گیان پرمیشور میں ہے۔ وہ اِن سے یکت ہے۔ ईशावास्यमिदं सर्वं یجروید ۱-۴۰)

مہاتما گاندھی نے اِس منتر کے متعلق کہا تھا۔ کہ وید کا یہ منتر سب اُپدیشوں سے بڑا اُپدیش ہے۔ اور اگر اس اکیلے منتر پر ہی منش آچرن کرے تو اس کا کلیان ہی کلیان ہے،

اس لئے مہرشی دیانند نے آریہ سماج رُوپی کلپ برکش کا بیج بوتے ہوئے یہ کہا کہ سب ستیہ ودّیا اور جو پدارتھ ودّیا سے جانے جاتے ہیں اُن سب کا آدمی مُول پرمیشور ہے۔

۲- دُوسری بات جو متذکرہ منتر میں کہی ہے وہ یہ کہ ایشور اچھے پرکار سے ہمارے سب ویوہار کو دیکھتا ہے۔ ہر جگہ موجود ہوکر دیکھتا ہے۔ تب ہی تو کسی منچلے نے یہ کہہ دیا تھا کہ ؎

زاہد شراب پینے دے مسجد میں بیٹھ کر
یا وہ جگہ بتا جہاں پر خدا نہ ہو

لہٰذا ہمیں واجب ہے کہ دیکھنے والے کی عظمت کو سمجھ کر کسی بھی مقام پر کوئی بھی ایسا کام نہ کر بیٹھیں جس سے کہ اُن کے سامنے ہمیں شرمسار ہونا پڑے۔ جس کا ڈنڈ دہان اتنا اٹل اور مہان ہے کہ شہنشاہوں کو بھی رُلا دیتا ہے۔ کل کے سُلطانوں اور بادشاہوں کی حالت آج دیکھ لو۔

۳- تیسری بات منتر میں ایشور کے سمبندھ میں اور کمال کی ہے۔ وہ یہ کہ وہ ہمارا پُورن بندھو ہے۔ سنسار کے بندھو سب اپُورن غیر معتمد اور محض عارضی کوئی آج چھوڑ رہا ہے اور کوئی کل۔ لیکن واہ ہمارے پُورن بندھو بھگوان! جب سے میں پیدا ہوا تو میری نگہبانی میں بندھا ہوا چلا آ رہا ہے۔ میرا پُورن بندھو ہو کر تو پھر میں تیرا ہو کے رہوں یا ان اپُورن بندھوؤں کا؟

سوُریہ بھگوان : کے سمبندھ میں منتر کا دُوسرا اپدیش ہے کہ دیکھتے نہیں ہو کہ اس سب جگت اور جگت کے پدارتھوں کی اشکال دکھانے والا کون ہے؟

اظہر من الشمس۔ یہ پُرانا فقرہ ہے۔ جواب میں سوُریہ دیو کی روشنی کا۔

دُوسری بات سوُریہ کے سمبندھ میں یہ کہی کہ پیارے مانو! اُٹھ اُس کی سُتتی مہما گا۔ یعنی اُس کے گنوں کو پڑھ سُن اور رجان۔ اس سے کام لے۔ تو صحت مند ہوگا۔

دولت مند ہوگا۔ اور اپنی خواہشات کا انجام دیکھ پائے گا۔ چڑھنا ہی زندگی ہے اور ڈوبنا ہی موت ہے۔ یہ سمجھ لے اور اُٹھ اپنے کو منوشیہ کر۔ اندھیرے کو دُور کر۔ سوئم روشنی بن اور دُوسروں کو راہ دکھا۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش۔ ” اوم شم “

یجروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۳

منش جنم کی سپھلتا کیلئے من کو ودّیا میں لگاؤ

मनो न्वाह्वामहे नाराशंसेन स्तोमेन ।
पितॄणां च मन्मभिः ॥५३॥

پدارتھ : ہم لوگ (नाराशंसेन) پُرشوں کے ایتنت پرشنیہ (सोमेन) سُتتی یکت ویوہار اور (پِتری نام چہ) پالنا کرنے والے رِتوؤں یا گیان وان منشیوں کے (منم بھی) جن سے سب گُن گنے جاتے ہیں۔ اُن گنوں کے ساتھ (منہ) سنکلپ وکلپ آتمک چت کو (انواہوامہے) سب اور سے ہٹا کر دریڑھ کرتے ہیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو منش جنم کی سپھلتا کے لئے ودّیا آدی گنوں سے یکت من کو کرنا چاہیئے۔ جیسے رِتو اپنے اپنے گنوں کو کرم کرم سے (بالترتیب) پرکاشت کرتے ہیں۔ تتھا جیسے وِدوان لوگ یکے بعد دیگرے انیک پرکار کی مختلف ودیاؤں کو ساکھشات کرتے ہیں ویسے ہی پرشارتھ کر کے سب منشیوں کو نرنتر ودّیا اور پرکاش کی پراپتی کرنی چاہیئے۔

سنکلپ وکلپ : گذشتہ وید امرت کے اُپدیش میں جو ایشور کی اُپاسنا کا ورنن ہوا۔ تو اب اس کے آگے اس سمبندھ میں من کے لکھشن (خاصہ) کا اُپدیش کیا۔ کیونکہ ایشور کی اُپاسنا من کی ایکاگرتا کے ہی آدھین ہے اس لئے من

کی خاصیتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتلایا کہ یہ سنکلپ وکلپ آتمک ہے ارتھات اس میں کئی پرکار کے وچار آتے اور جاتے ہیں۔ اس طرح جیسے کہ تیل کا آچار ایک ختم دوسرا آیا یہ ایک کے بعد دوسرا۔ تیسرا اور چوتھا۔ اسی طرح اچھے بُرے خیالات کا یہ من منبع بنا ہوا ہے۔

لگ بھگ ۲۱ برس کی بات ہے شاید ۱۹۵۸ء کی گرمیوں کی۔ جب آریہ سماج لارنس روڈ امرتسر کے پردھان آریہ جگت کے مایۂ ناز لیڈر آریہ سماج کی جیتی جاگتی مورتی اور ہندو توکے علمبردار پنجاب کے معمّر آریہ سماجی کیپٹن کیشپ چندر تھے۔ جن کے بلاوے پر میں وہاں پراتہ آریہ سماج مندر اور شام کو کمپنی باغ میں وید دھرم پرچار کر رہا تھا۔ شام کو پرایہ کمپنی باغ سے دونوں اکٹھے آیا کرتے تھے۔ پردھان جی کا گرہ نواس مندر کے پاس تھا۔ اور میں تو ٹھہرتا ہی مندر میں تھا۔ ایک شام آتے ہوئے راستے میں مجھے ایک پریوار میں بھوجن کے لئے جانا تھا۔ تو مجبوراً اُن کا ساتھ درمیان میں چھوڑنا پڑا۔ جس کے لئے مجھے بڑی گلانی ہو رہی تھی اور ان کا گھر لارنس روڈ کا مندر بھی دُور تھا۔ کیسے اکیلے آپ جائیں گے؟ ہچکچاتے ہوئے میں نے پوچھ لیا۔ کہنے لگے کہ آپ کی جگہ اب میرے ساتھ میرا من ہوگا۔ جن کے خیالات کے تانے بانے میں لگا ہوا ایسے گھر پہنچ جاؤں گا کہ دوری کا احساس ہی نہیں ہوگا۔ کتنی سادگی تھی۔ اُن کے جواب میں اور وچاروں میں۔ کیسے تھے وہ پُرانے آریہ مہاپُرش؟ جنہیں یاد کرتے ہی چندر کوی کا وہ بھجن دل و دماغ پر ناچنے لگ جاتا ہے۔ جس کا پہلا مصرعہ تھا۔ کہ ؎

یاد کو رَدتے ہیں جی ہم تو پہلے پُرشاؤں کو

مَن کا آواہن : کیسے ہوگا؟ لو سنو شت پتھ براہمن کی بات اس منتر کے تفسیر میں" ہم نا نا ستنی سئوم سے من کا آواہن کرتے ہیں اور پتروں دوارہ ستتی سے بدھی شکتی اور جیون کے لئے من ہمارے ساتھ رہے۔ ہم بہت دنوں تک سوریہ کے

درشن کر سکیں۔ دیو جن اس من کو گیان سے یکت کریں۔ (۹ ۳ - ۲ - ۶ - ۲)

نارشی کا ارتھ ہے نر لیعنی ویر۔ بہادر اور شریشٹھ منشیوں سے کی گئی من کی پرشنسا ارتھات اُسے گیان سے بھرنے میں کوشاں رہنا۔ پتروں دوارہ ستوم کیا ہے گیانی ودوان۔ ماتا پتا آدی جو اس لئے پتر ہیں کہ سنسار کی آتماؤں میں ایشوری گیان کو دینے میں سدا انتت پر رہتے ہیں۔ اُن کے ذریعہ ہی آواہن لیعنی گیان گوشٹھی کے دوارہ ہی۔ یہ من شِو سنکلپ ہوکر اے پیارے مانو! کیول تجھے نہیں بلکہ سمپورن سماج راشٹر اور جگت کو شِو سنکلپ بنا دے گا۔ اس لئے تو وید نے کہا کہ سنسار میں جیوتیوں کی جیوتی اِس تمہارے پنڈ کے اندر سمائی ہوئی ایک اور کیول ایک ہے

جس کا نام من ہے ۔ ज्योतिषां ज्योतिरेकम्

جس نے اسے سنوار لیا وہ سنور گیا۔

جس نے اسے بگاڑ لیا وہ بگڑ گیا۔

ویراگیہ اور ابھیاس : یدھ کے میدان میں ویر بہادر ارجن کی طرح اگر پست ہو گئے کہ یہ من بڑا چنچل ہے۔ پرماتھی۔ ارتھات جھگڑالو اور بلوان اتنا۔ کہ ہوا کی طرح اس پر قابو پانا۔ بہت دکھ اُٹھانا ہے تو کام کیسے بنے گا؟ شری کرشن کی بات پر منن کرنا ہوگا۔ جو اس کے سمادھان میں کہی گئی۔ کہ بے شک یہ بلوان ہے اور ہر وقت چلائمان۔ چلتا رہتا ہے اور چلاتا رہتا ہے۔ بڑے دکھ تکلیف یا تپ ریاضت سے یہ ہاتھ آتا ہے۔ لیکن یہ نشچت ہے کہ ویراگیہ سے اور ابھیاس سے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ یہی بات منتر بھاشیہ میں اُوپر کہی۔ وید شاستر اور گیانی منش کہتے ہیں کہ سب اور سے ہٹا کر اپنے میں دَرڑھ کرو۔ "یہ ہے سادھنا تپ اور کشرشٹ کہ اشِو (برائی) سے ہٹانا اور شِو (اچھائی) میں لگانا۔ بس جب یہ ساتھ ہو جائے گا۔ تو کون سی وہ سپھلتا وجے شری ہے جو پراپت نہ ہو سکے۔ اِس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ من کو دِویا میں لگا دو۔

یجُروید ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۴

من چِت کی شُدھی سے منشیہ جنم کی پراپتی اور ایشور اُپاسنا سے دھرم کا سیون

आ न॑ ऽ एतु मन॒: पुन॒: क्रत्वे॒ दक्षा॑य
जी॒वसे॑ । ज्योक् च॒ सूर्यं॑ दृ॒शे ॥५४॥

پدارتھ : (من) جو سمرن کرنے والا چِت (ज्योक्) نرنتر (سوریم) پرمیشور اور سوریہ لوک تتھا پران کو (درشے) دیکھنے اور (کرتوے) اُتم ودّیا اور اُتم کرموں کی سمرتی اور (دکھشائے) بل پراپتی (جیوسے) سو ورش سے اَدھک جینے (چہ) اور دُوسرے شبھ کرموں کے انوشٹھان کے لئے ہے وہ (نہ) ہم لوگوں کو (پُنہ) بار بار ہر جنم میں (آ) سب پرکار سے (ایتو) پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشیوں کو چاہیئے کہ اُتم کرموں کے انوشٹھان کے لئے چِت کی شُدّھی اور ہر جنم میں اُتم چِت کی پراپتی کی ہی اِچھّیا کریں۔ جس سے منشیہ جنم کو پراپت ہو کر ایشور کی اُپاسنا کا سادھن کر کے اُتم اُتم دھرموں کا سیون کر سکیں۔ سدا ستیہ دھرم کا سیون کریں +

من کیسا ہے : یہ شیرشک دیا ہے منتر بھاشیہ پر۔ جس چِت میں بار بار سمرتی آتی ہے۔ یادیں آتی ہیں اُسی کا نام ہی من ہے۔ یہی من پرمیشور۔ سوریہ لوک اور پرانوں کے ویوہار کو دیکھنے کا سادھن ہے۔ جس ودّیا کو ہم پراپت کر کے دُکھوں سے چھُوٹ کر سکھ شانتی کی پراپتی کرنے میں سمرتھ ہوتے ہیں اور جن شبھ کرموں کو کرنے سے ہمیں خوشی ہوتی ہے اُن کے سنسکاروں کو بیج روپ سے اندر رکھتا ہوا

یہ من ہمیں لبھا اوقات یاد کراتا ہے۔ انیک اُدھارن روزانہ پڑھنے اور سننے میں
ایسے آتے ہیں کہ تین۔ چار۔ پانچ ورش کے بالکوں نے گیتا کے شلوک دھارا پرواہ
سُنا دیئے۔ ویدمنتروں کا اُچارن بنا دیکھے پڑھے کرنے لگ گئے اور ویدمنتروں کا پاٹھ
سُنانے لگ گئے۔ یہ سب من چت کی شُدھی پر نردھارت ہے۔ جتنی جتنی یہ پوترتا
بڑھتی جاتی ہے۔ اُتنا اُتنا من چت نرمل نردوش ہو کر جہاں مرتیو کے پشچات میں اُتم یا
سدگتی کا کارن بنتا ہے۔ وہاں اس موجودہ جنم میں تو شریشٹھ یا شبھ کرموں کے دوارہ پرم
سہائیک کے رُوپ میں اوپری منزلوں کو پراپت کرنے میں سمرتھ رہتا ہے۔ اِس لئے بھگت
کبیر نے اِس بات کی پُشٹی کی ہے کہ ؎

کبیرا من نرمل بھیا۔ اُجول بھیا شریر ٭ پیچھے پیچھے ہری پھریں کہت کبیر کبیر

اِس لئے رگ وید میں بھی جب یہ منتر آیا ہے۔ تو وہاں بھی اس کا بھیپرائے اِن الفاظ میں
دیا گیا ہے۔ کہ ہے منش! جیون کے لئے اور لمبے عرصہ تک سُوریہ کے جیون درشن کے
لئے وشتھا مرنے کے پشچات رکھشا پور وک یا نین ہو کر کرم کرنے کے لئے تجھے اس من
کی پراپتی بار بار ہوتی ہے۔ (۱۰-۵۷-۴)

سُوریہ کا درشن: ایک آدرش واکیہ ہے جو من کے سمبندھ میں دیا گیا
ہے۔ سُوریہ کے درشن سے ہی من میں اپورہ اُتساہ پیدا ہوتا ہے۔ پرکاش پھیلانے اور
اندھکار مٹانے کی پریرنا ملتی ہے جیون کے اندر سپھرتی کی پراپتی ہو کر کاہلی دُور ہوتی ہے
دُوسرے یہ کہ سُوریوں کے سُوریہ جیوتر مئے پرمیشور کے درشن ادبھات ساکھشات کار
کے لئے یہ من ہی ہے جو راستے تیار کر پاتا ہے۔ دیکھو بھگت آریہ کوی کیول برھو کی دندنا
میں گد گد ہو کر کیا گا رہے ہیں ؎

جس من میں سچا گیان ہے نشچے وہ بُدھی مان ہے
تیرا ہی کرتا دھیان ہے۔ تو سرو شکتی مان ہے

کیوں کہے کہ جوڑ کو۔ سوامی ملے یہ مجھ کو ور
من میرا ہو ودّیا کا گھر۔ تو سروشکتی مان ہے

بار بار پراپت ہو: منتر کے اِس اُپدیش کا ارتھ یہی ہے اور منش جیون ہی ہے۔ جس میں ودّیا اور گیان کی پراپتی کے لئے ایسا من چِت بنتا ہے جس سے یکے بعد دیگرے آتم سادھنا اور دھرم آچرن کے تپ رُوپ پتھ پر چلتا ہوا مانو جنم مرتیو کے چنگل سے چھوٹ کر موکھش پد کا بھاگی بن سکتا ہے سکتے۔ پَنّی۔ پشو۔ پکشی کے شریروں میں تو میسّر نہیں ہے۔ اس لئے کہا پیارے مانو کو کہ उद्यानम् ते पुरुष न अवयानम्

تجھے اُوپر چلنے کے لئے میں نے بنایا ہے۔ نیچے گرنے کے لئے نہیں ؎

مانو جنم درلبھ ہے ملے نہ بارم بار
جیوں پتہ بھو ویں (بھومی) گرے۔ پھر نہ لاگے ڈار

وشے وکاروں کی باڑھ میں پھنس کر اگر ایسے کھو دیا۔ تو نہ جانے کتنی بھوگ یونیوں۔ پشو پکھشی آدی میں تجھے بھٹکنا پڑے۔ سچ کہا ہے کہ ؎

خوش قسمتی سے ہے ملا چولا منش کا۔ جیتی ہوئی بازی ہے تو اِس کو ہرا نہیں۔ اس لئے پربھو کی اُپاسنا کرتا ہوا اور ست دھرم پر چلتا ہوا اپنے جیون کو سپھل بنا ؞

یجروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۵۵

وِدّان ماتا پتا آچاریوں کی شِکھشا کے بنا منش جیون اسپھل

पुनर्नः पितरो मनो ददातु दैव्यो जनः।
जीवं व्रात९ सचेमहि ॥५५॥

پدارتھ: ہے (पितरः) جنم داتا۔ یا اَن شِکھشا یا ودّیا کو دے کر رکھشا کرنے والے پتا آدی لوگو! آپ کی شِکھشا سے یہ (دَدیہ) وِدوانوں کے بیچ میں پیدا ہوا (جنہ)

وِدّیا یا دھرم سے دوسرے کے لیۓ اُپکاروں کو پرگٹ کرنے والا وِدوان پُرش (نہ) ہم لوگوں کے لیۓ (پُنہ) ۔۔ اس جنم یا دُوسرے جنم میں (من) دھارن کرنے والی بُدھی کو (دواتو) دیوے جس سے ہم (جیوم) گیان سادھن یُکت جیون اور (ورِاتم) ستیہ بولنے آدی گُنوں کو (سبھے ہی) اچھے پرکار پراپت کریں۔

بھاوارتھ : وِدوان ماتا پتا۔ آچاریوں کی شِکھشا کے بنا منشیوں کا جنم سپھل نہیں ہوتا اور منش بھی اُس شکھشا کے بِنا پُورن جیون اور کرم میں لگنے کو سمرتھ نہیں ہو سکتے اس لیۓ سب کال (ہر سمے میں) میں وِدوان ماتا پتا اور آچاریوں کو اُچت ہے کہ اپنے پُتر آدی کو اچھے پرکار اُپدیش دیں اور شریر اور آتما کو بلوان بنائیں۔

دیرگھ جیون اور ستیہ کرم : پرمیشور نے بڑی کرپا کر کے انیک سُندر شکھشاؤں کی بخشش ہم امرت پتروں کے لیۓ آدی شرشٹی سے کر دی ہے جس سے کہ ہر سمے سوادھیائے کرتے ہوئے انیک منتر نئی نئی زندگی۔ نئی نئی روشنی اور نئے نئے گیان وگیان سے آنندت کر دیتے ہیں۔ اِس منتر میں بھی ایسا ہی اُپدیش ہے کہ ہم گیان مۓ جیون سے یُکت ہوں اور برت اور ستیہ کرموں سے لمبی عمر کو حاصل کریں۔ تب ہی منش جیون کی مہما یا بڑائی ہے ورنہ تو ع

یہ بھی ہے کوئی زیست کھا پی کے مر گیا۔
حیوان کی طرح کوئی دن جی کے مر گیا۔

مہرشی دیانند جی نے منتر کے بھاوارتھ میں لکھا۔ کہ یاد رکھو۔ وِدان ماتا پتا اور آچاریوں کی شِکھشا کے بِنا تو سمجھ لو کہ منش جیون اسپھل ہی رہا سپھل نہیں۔ وید آدی ست شاستروں کی شکھشاؤں کے امرت سار۔ اپنے دھرم گرنتھ ستیارتھ پرکاش ۔ ماترمان پترمان آچاریہ مان پُرشو وید۔ ارتھات جب تین اُتم شکھشک ایک ماتا دُوسرا پتا۔ اور تیسرا آچاریہ ہووے تبھی منش گیان وان ہوتا ہے۔ وہ کُل

دھنیہ ۔ وہ سنتان بڑا بھاگیہ وان ہے جس کے ماتا پتا دھارمک وِدوان ہوں۔ جتنا
ماتا سے سنتانوں کو اُپدیش اور اپکار پہنچتا ہے۔ اتنا کسی کو نہیں۔ دھنیہ وہ ماتا ہے
کہ جو گربھ دان سے لے کر جب تک وِدّیا پُوری نہ ہو تب تک سوشیلتا کا اُپدیش
کرے۔ اتیادی۔ ویوہار بھانو میں لکھا ہے۔ کہ اہو بھاگیہ اُس منش کا ہے کہ جس کا جنم
دھارمک۔ وِدوان ماتا پتا اور آچاریہ کے سمبندھ میں ہو۔ کیونکہ ان تینوں کی ہی شکھشا
سے منش اُتم ہوتا ہے۔ یہ اپنے سنتان اور ودیارتھیوں کو اچھی بھاشا بولنے۔ کھانے
پینے۔ بیٹھنے۔ اُٹھنے۔ وستر دھارن کرنے۔ ماتا پتا آدی کا مانیہ کرنے اُن کے ساتھ اپنی من
مانی نہ کرے۔ وِرودھ چیشٹا نہ کرنے آدی کے لیے پریتی سے نتیہ پرتی اُپدیش
کریں۔ اُتم باتیں سکھلاتے جائیں۔ اسی پرکار لڑکے اور لڑکیوں کو پانچ یا آٹھ ورش
کی آیو تک ماتا پتا اور اس کے بعد آچاریہ کی شکھشا ہونی چاہیئے۔ سوامی ویکانند
ایک جگہ لکھتے ہیں۔ کہ بالک کے پورن وکاس میں جتنا ستھان ودّیا کا ہے۔ اتنا
ہی گھر اور سماج کا ہے۔ اس میں سے کسی ایک کی اساودھانی (لاپرواہی) بالک
کے بھوشیہ کے لیے ہانی کارک سِدّھ ہو سکتی ہے۔ اتہ ان تینوں کا پرسپر سمبندھ
سمبندھ سہیوگ اور تال میل اتینت آوشک ہے۔

شکھشا داتا آچاریہ: کیسی شکھشا کرے؟ ہے شِشیہ! میں

انیک شکھشاؤں سے تیری بانی کو شُدّھ ارتھات ست دھرم انوکول کرتا ہوں۔
تیرے پران۔ نیتر۔ کان۔ نابھی۔ مل موتر تیاگنے کی اندریوں اور تیرے چرتر کو شُدّھ
پوتر ارتھات دھرم کے انوکول کرتا ہوں۔ بھاؤارتھ۔ گرو اور گرو پتنیوں کو
چاہیئے کہ وید اُپ وید اور وید کے انگ اور اُپ انگوں کی شکھشا سے شریر
اندریوں آتما۔ من کی شُدھی۔ دیہہ کی پشٹی اور پرانوں کو سنتشٹ کر سبھی کمار اور
کماریوں کو گُن وان بنا دیں۔

سوم پان

वयं॑ सोम व्रते तव मनस्तनूषु बिभ्रतः ।
प्रजावन्तः सचेमहि ॥५६॥

پدارتھ : ہے سب جگت کو پیدا کرنے والے جگدیشور ! (توا) آپ کے برت میں ادیتھات ستیہ بھاشن آدی دھرموں کے انوشٹھان میں ورتمان ہو کے اتنوشو بڑے بڑے سکھ یکت شریروں میں انتہ کرن کی اہنکار آدی ورتی کو (بھبرتہ) دھارن کرتے ہوئے اور (پرجاونتہ) بہت پتر آدی اور راشٹر آدی دھن والے ہو کے (ادیم) ہم لوگ (سچے مہی) سب سکھوں کو پراپت ہوویں۔

ادھی دیوک ارتھ : ہم سوم تتا آدی اوشدھیوں کے ستیہ گن گیان کے سیون (پریوگ) میں سکھ یکت شریر میں چت کی ورتی کو دھارن کرتے ہوئے پتر اجیہ آدی دھن والے ہو کے سب سکھوں کو پراپت ہوویں۔

بھاوارتھ : ایشور کی آگیا میں ورتمان ہوئے منشیہ لوگ آتما کے سکھوں کو نرنتر پراپت ہوتے ہیں۔ اسی پرکار یکتی سے سوم آدی اوشدھیوں کے سیون سے ان سکھوں کو پراپت ہوتے ہیں۔ پرنتو آلسی منش نہیں۔ سوم یکت من۔ مہرشی دیانند نے اس منتر پر شیرشک دیا ہے۔ کہ سوم شبد سے منتر میں ایشور اور اوشدھیوں کے گن کا اپدیش کیا ہے۔ کنتو منتروں کی ترتیب میں تو من کا نروپن ہو رہا تھا۔ من کی شکتیوں من کا بھکشن۔ من کی ورتیوں آدی کا ویاکھیان آ رہا تھا۔ تو پھر سوم کا وشے کیونکر آ گیا۔ اس لئے کہ سوم کا ارتھ ہے شانتی۔ من چت آدی کی ایکاگرتا کے لئے سب سے بڑا سادھن شانتی ہے۔ اس لئے من کی ویاکھیا کے پرکرن (باب) میں سوم کا ویاکھیان جوڑ دیا

گیا ہے۔ جو یکتی یکت اور سنگت ہے۔ جسے پاٹھک آگے دیکھیں گے۔

پر بھو کے برت میں : رگ وید میں بھی یہ منتر آیا ہے۔ جہاں پر مندرجہ پرکار سے دیا کھیان کیا گیا ہے۔ سوم سب کے اتپادک پرمیشور ہم تمہارے برت ادہتات نیموں میں رہتے ہوئے اپنے شریروں میں (اکھوا) آپ کی نیتیوں میں من کو لگا کر پتر ہوئے آدی سے یکت ہوتے ہوئے جیون دھارن کریں۔ ادہتات ہے سوم پرمیشور! ہم آپ کے نیم میں رہیں۔ آپ کی مریاداؤں میں من لگائیں اور سنتان آدی سے یکت ہو کر زندگی گذاریں۔ (رگ وید ۶-۵۷-۱۰)

سوم پان : سوم کا ارتھ جہاں ایشور ہے وہاں امرت ہے۔ اوشدھیوں کا راجہ ہے۔ جسے مہرشی دیانند نے ہون یگیہ کے پرکرن میں گلو کا نام دیا گیا ہے۔ چندرماں جل۔ سوم دل۔ گرڈوچی (گلو) سوندریہ۔ پوترتا۔ نرملتا۔ نشں پاپتا۔ پران۔ من۔ آدی کتنے ہی سوم کے ارتھ ہیں۔ لیکن منتر میں مکھیہ تین ارتھوں کو لیا گیا ہے۔ ایشور۔ اوشدھی اور من اس لئے اپدیش دیا ہے کہ کون سکھی ہوتے ہیں۔

۱۔ سوم۔ ادہتات۔ ایشور کی آگیا میں رہنے والے منش شاریرک اور آتمک سکھ کو نشچیہ پراپت کرتے ہیں۔

۲۔ سوم آدی امرت اوشدھیوں کا سیون کرنے والے بھی شاریرک اور آتمک سکھ کو پراپت کر لیتے ہیں۔

۳۔ اوشدھیوں کا راجہ ہونے سے سوم ستیہ آچرن میں بھی سہائیک ہے۔ شریر کو نروگ رکھ کر من اننت کرن کو پشٹ کرتی ہے۔ سوم اوشدھ کے پریوگ سے من میں شتھلتا نہیں آتی۔ اہنکار ادہتات اپنے من کی شکتی کا انوبھو بنا رہتا ہے۔ جو سپھرتی جاگرتی اور آتم وشواس کا ہیتو ہے یعنی احساس کمتری یا آتم ہنیتا کا نہ ہونا۔ جو مانو انتی کی سب سے مضبوط سیڑھی ہے لہذا سوم پان کرنے والے ایسے دیش بھگت سوستھ سندر اور پوتر آتما ہو کر سکھی رہتے ہیں دو سرے نہیں

پران اور وید ودّیا کے بنا سُکھ بھوگ کہاں؟

एष ते रुद्र भागः सह स्वस्राम्बिकया तं
जुषस्व स्वाहा । एष ते रुद्र भाग ऽ आखुस्ते
पशुः ॥५७॥

پدارتھ : ہے رُدر۔ انیائے کاری منشوں کو رلانے والے ودوان جو (تے) تیرا (ایشا) یہ (بھاگہ) سیون کرنے یوگیہ پدارتھ سموہ ہے۔ ارتھات تیرے بھاگ (حصے) میں جو مال سمپدا آیا ہوا ہے۔ اُس کو تو (امبی کیا) وید بانی یا اُتم ودیا اور کریا کے ساتھ (جشو) سیون کریں۔ بھوگ یا استعمال میں لائیں۔ اور ہے رُدر ودوان! جو تیرا یہ بھاگ دھرم سے سدّھ انش (حصہ) یا (سواہا) ویدبانی ہے۔ اس کا سیون کر۔ اور ہے رُدر ودوان! جو تیرا یہ (آکھو) کھودنے یوگیہ شستر یا (پشو) بھوگ پدارتھ ہیں (تم) اُس کو (جشو) سیون کر۔

دُوسرا ارتھ : جو یہ پران ہے جس کا یہ بھاگ ہے جس کو بانی اور کریا (وچن اور کرم) سے سیون کرتا یا بھوگتا ہے جو جس کا ستیہ بانی رُوپ بھاگ ہے اور جو اس کے کھودنے والے پدارتھ یا دیکھنے یوگیہ بھوگ پدارتھ ہیں جس کا یہ استعمال کرتا ہے اُس کا سیون سب لوگ کریں۔

بھاؤ ارتھ : جیسے بھائی اپنی پورت ودّیا یکت بہن کے ساتھ وید آدی شبد ودّیا کو پڑھ کر آنند کو بھوگتا ہے۔ ویسے ودوان بھی ودّیا کو پراپت ہو کر سُکھی ہوتا ہے۔ جیسے یہ پران شریشٹھ شبد ودّیا سے پریہ آنند یکت ہوتا ہے۔ ویسے سُوشکشت ودوان بھی سب کو سُکھ کرنے والا ہوتا ہے ان دونوں کے بنا کوئی بھی منش ستیہ گیان یا سُکھ بھوگوں کو پراپت کرنے میں سمرتھ نہیں ہو سکتا۔

پران بھر آتا ودّیا بہن : ویدہ منتروں کا اُپدیش ہے کہ یہ دونوں بہن بھائی مل کر وید کی شبد ودّیا کو گرہن کریں اور اُس کے انوسار کریا اتھات عمل کریں۔ تو سنسار میں اُنہیں ہرانے کو کوئی سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ ورنہ کوئی چاہے کہ پرمیشور سے پران ڈوبی امرت سمپدا سے کہ بنا ودّیا کے سُکھ بھوگوں کی پراپتی ہو جائے تو بھو تو نہ بھوشیتی شاستروں نے لکھا ہے کہ

नविद्यया बिना सौख्यं नराणां जायते ध्रुवम् । अतो धर्मार्थकाम मोक्षाणां विद्याभ्यासं समाचरेत् ॥

بنا ودّیا کے کسی کو نشچل سُکھ نہیں ہو سکتا۔ کیا ہوا کسی کو معمولی سکھ ہُوا نہ ہوا ایسا ہے۔ کسی کا سامرتھیہ نہیں ہے کہ جو اَودوان ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کے سوُروپ کو یتھاوت جان کر سِدّھ کر سکے۔ اس لئے سب کو اُچت ہے کہ ودّیا کا ابھیاس تن من دھن سے کیا کریں اور کرایا کریں (دیولا دھیائے)

کیسے پریہ ہوتا ہے پران ؟ منتر کے آدھار پر رشی لکھتے ہیں کہ پران شریشٹھ شبد ودّیا سے پریہ آنند یُکت ہوتا ہے۔ پران پتے ہیں پیارے مانو اس لئے تجھ کو کہ تو پرمیشور پتا کی بانی اُتم شبد ودّیا کو پڑھ کر اور پڑھا کر اپنی بانی میں رس پیدا کر۔ تیج پیدا کر۔ ایسے سواد شٹ بنا۔ اس لئے ہی تو انادی کال سے ہم کو جگت پتا نے "سواہا" کی کریا سکھائی یہ رُدر سوروپ پران یا پران سوروپ رُدر جیو آتما کیا کرتا ہے۔ پرتی کھشن سانس لیتا ہے اور نکالتا ہے جیسے ہون میں سواہا کے ساتھ آہوتی دیتے ہیں اور لیتے ہیں ؟ جب تک دیں گے نہیں لیں گے کہاں سے ؟ خرچ کروگے تو آمدن ہوگی۔ اُتم دھونی (گنجائش) سے سواہا کا اُچارن کر کے آہوتی دو اور اس کا سارا امرت اگنی دیو تمہیں نکال کر تم نت دے دیں گے۔ اس لئے ویدامرت کا اپدیش ہے کہ تیرا جو بھوگ اثاثہ حصہ مال یا سمپدا۔ اے پیارے منش تم کو ملا ہے اپنے شبھ کرموں سے اُس میں سب سے اُتم بھاگ پرانوں کی سمپتی ہے جو ہیرے موتیوں سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔ جیون کی اِن

انمول گھڑیوں کو۔ ویدبانی کے شبد وِدّیا کو حاصل کرنے میں لگا دے۔ دیرنہ کر۔ اس منادی
کوسُن جس کی گھنٹی ہر گھڑی بج رہی ہے ؎

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی ؛ گردوں نے گھڑی عمر کی ایک اور گھٹادی

جن کھوجیا تِن پائیا۔ یہ جیون تجھے کھودنے کے لئے مِلا ہے۔ کھودنے کا
ارتھ ہے کھوجنا۔ کس کو؟ آتم گیان کو۔ برہم گیان کو جس کے متعلق اُپنشد نے کہا۔ کہ
اُٹھو اودیا کی ندرا چھوڑ کر جاگو اور وِدوان آچاریوں۔ یوگی جنوں کے پاس جا کر گیان کو
پراپت کر جیون کو سپھل بناؤ۔

جن کھوجا تن پائیا۔ گہرے پانی پَیٹھ ؛ میں بَوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ

منتر کا دیوتا رُدر ہے جس کا ارتھ ہے رُلانے والا۔ پرانوں کو رُدر کہتے ہیں۔ اُس کو جیو
آتما بھی کہتے ہیں۔ رُدر کی وِدّیا یہ ہے کہ منش پرانوں کا بل پا کر وِدّیا کا بل پراپت کرے۔ کرشن
بن کرانیائے کاریوں کو رُلانے والا بنے۔ اگر جیون کے آدیش کو پورا نہ کیا گیا۔ یا گیان کی
پراپتی نہ ہوئی۔ وِدّیا کا بل نہ بڑھا۔ تو یہی رُدر پران جب نکلیں گے تو ہمیں رونا ہوگا اور
تب پچھتاوا ہوگا۔ کہ ؎

اچھے دن پاچھے گئے۔ کیا نہ ہر سے ہیت ؛
اب پچھتاوے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

منتر نمبر ۵۸ — یجروید۔ ادھیائے تیسرا

ایش کرپا بن سُلبھ نہ سوئی

अवं रुद्रमदीमह्यवं देवं त्र्यम्बकम् ।
यथा नो वस्यसस्करद्यथा नः श्रेयसस्करद्यथा
नो व्यवसाययात् ॥५८॥

پدارتھ : ہم لوگ (تریمبکم) تینوں کال میں ایک رس گیان یُکت رہنے

والے (دیوم) دینے والے دیو کی (اردرم) دشٹوں کو رلانے والے جگدیشور کی اُپاسنا کر کے دکھوں کو (اوادی جہی) اچھے پرکار نشٹ کریں (یتھا) جیسے پرمیشور (نہ) ہم لوگوں کو (ارسیسہ) اُتم اُتم واس کرنے والے (اداکرت) اچھے پرکار کرے (یتھا) جیسے (نہ) ہمیں (شریسہ) اتینت شریشٹھ (اکرت) کرے (یتھا) جیسے نہ ہم کو (اوسایہ یانے) نشچے والے کرے۔ ویسے سُکھ پورک نواس کرانے اور اُتم گت یکت اور ستیہ پن سے نشچے دینے والے پرمیشور ہی کی پرارتھنا کریں۔

بھاؤ ارتھ : کوئی منش ایشور کی اُپاسنا پرارتھنا کے بنا سب دکھوں کا انت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہی پرمیشور سب سُکھ پورک نواس اور اُتم اُتم ستیہ نشچے کراتا ہے۔ اسی لئے اُس کی آگیا ہے اُس کا ویسا ہی پالن سب منشوں کو کرنا ضرور چاہیئے۔

رُدر پرمیشور : منتر کا دیوتا رُدر ہے۔ جہاں رُدر پران کو کہتے ہیں وہاں پران سوروپ پرانوں کا بھی پران پرمیشور ہے جسے رُدر کہا گیا ہے۔ جہاں پران وش میں ہونے پر من وش میں ہو جاتا ہے اور من پر قابو پا لینے سے اندریاں وشی بھوت ہو جاتی ہیں۔ ویسے ہی رُدر روپ پرمیشور جو سارے جگت کا پران ہے اور اُس کے وش میں ہی سارا سنسار ہے جو دُشٹ اتیاچاری جگت میں انیائے کرتے ہوئے دُنیا کو ہڑپ کرنے کے لئے معصوم بے گناہ پرانیوں پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ پرمیشور ہی رُدر روپ اُن کو دنڈ دے کر رُلا دیتا ہے۔ راون۔ دریودھن۔ اتیاچاری۔ مغل منگول ہٹلر وغیرہ کی عبرت انگیز داستانیں سنسار کے سامنے ہیں۔ دُنیا کی تاریخ نے سکندر کو بھی دیکھا جس نے دُنیا بھر کی فتح کے خواب کو پورا کرنے کے منصوبوں میں کتنا بے پناہ زر و مال اکٹھا کیا اور کتنے معصوموں کا خون بہایا لیکن آخر میں رُدر روپ ایشور کے دنڈ سے اپنے گھر یونان پہنچنے سے پہلے ہی بیابان میں دم توڑتا ہوا یہ وصیت کر گیا۔ کہ اب جبکہ

ان فتوحات میں کچھ بھی میرے ساتھ نہیں جا رہا تو میرے یہ دونوں ہاتھ کفن سے باہر نکال کر پھیلا دینا جس سے لوگوں کو کچھ عبرت ہو سکے ۔

اکٹھے کر جہاں کے زر سبھی ملکوں کے دانی سے

سکندر جب گیا دُنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے

پربھو کی اُپاسنا سے دکھوں کا ناش : پرمیشور جہاں رُدر روپ پران سوروپ سب کے دکھوں کو دور کرنے والا ہے اور دکھ دینے والے پاپیوں کو ڈنڈ دے کر اُنہیں رُلاتا بھی ہے وہاں تری امبک ارتھات تینوں آنکھوں والا بھی ہے یعنی ماضی۔ حال اور مستقبل تینوں کو دیکھ بھی رہا ہے۔ جس سے کچھ چھپا نہیں ہے۔ اور وہ ہی ایک ماتم سب کا داتا دیال ہے۔ جو سب کو سب کا بھاگ نیائے پورک دے رہا ہے۔ اِس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ ایسے شکتی شالی ستار کے مالک کی اُپاسنا کرو بنا اس کے کوئی اپنے دکھوں کو نشٹ نہیں کر سکتا۔ واس اور نواس کو دینے والا۔ رہن سہن کے لئے سب سامان سادھن سب اُسی کے دئیے ہوئے ہیں۔ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ پتا اپنے گھر میں جیسا رکھتا ہے ویسے رہنا چاہیئے اُس کی آگیا پالن میں سنیہ مارگ پر چلتے ہوئے آنند مگن بابا کا وہ پرسدھ گیت یاد آ رہا ہے کہ ۔

رکھیے جیوں پربھو تیوں خوشی میں رہیئے نا

کبھی گیہہ واسی کبھو پورن آسی۔ کبھو ہو نراسی

سبھی کرم کے یوگ سے ہی سہیئے نا ۔

کبھو مشٹیائی۔ کبھو خشک کھائی کبھو دردیہ پائی کبھو سو گنوائی

دلے ہرش میں شوک کا ہو نہ لینا

رکھیے جیوں پربھو تیوں خوشی میں رہیئے نا ۔

شریے مارگ یا شریشٹھتا : منتر کا اپدیش ہے کہ پرماتما ہم کو بھی اتینت شریشٹھ کرے۔ دیکھو مایا سے پیار سے تو پریے مارگ ملے گا۔ دنیاوی عیش و عشرت اور ساتھ ہی دکھوں کا انبار بھی۔ اور ترتیم بک رُدر پرمیشور کے پیار سے شریہ مارگ ملے گا۔ دکھوں سے رہت سکھ شانتی اور آنند کا راستہ۔ اس لئے اس پتا پرمیشور نے ہمارا نام "آریہ" دیا کہ تم شریشٹھ بن کر شریہ مارگ کے یاتری بنو۔ ہم بدقسمتی سے ہم لوگ بھول گئے کہ مہرشی دیانند نے آکر کہا۔ کہ دیکھو ہمارا نام آریہ ہے۔ کرم بھی ویسے ہی ہونے چاہیئں۔ مہرشی نے کہا کہ کوئی تم سے پوچھے کہ تم کون ہو؟ جواب دینا "آریہ" سریشٹھ بنو شریہ مارگ کھلا ہوا ہے۔

دیوسائے آتمک بدھی : جو کہ بہت سا گیتا میں مہاراج کرشن نے کہا ہے۔ ارتھات آتمک بدھی جو ستیہ استیہ کا نشچے کرائے اور اُسی کے انوکول ہم چلیں منتر میں کہا کہ یہ گُن کیسے آئے گا۔ پرمیشور کی پرارتھنا سے اس لئے اس منتر کا عنوان دیا کہ ایش کرپا بن سُکھ نہ سوئی ؎

یجروید۔ ادھیائے تیسرا | منتر نمبر ۵۹

ایشور اپاسنا اور شدھی سیون سے

شریر۔ آتما اور پتر آدی کو روگوں سے چھڑاؤ

भेषजमसि भेषजं गवेऽश्वाय पुरुषाय
भेषजम् । सुखं मेषाय मेष्यै ॥५६॥

پدارتھ : ہے جگدیشور ! جو آپ (بھیشجم) شریر انتہ کرن۔ اندری اور گائے پشوؤں کے روگ ناش کرنے والے ہیں (بھیشجم) آتمک روگوں کو دُور کرنے والے ہیں (بھیشجم) اودیا آدی کلیشوں کو دُور کرنے والے ہیں۔ سو آپ ہم لوگوں کو (گوئے)

گئو آدی (اشو ائے) گھوڑے آدی (پُرشائے) سب منش (میشائے) بھیڑ (مذکر)
اور (میشئی) بھیڑ (مونث) آدی کے لئے (سکھم) اُتم اُتم سکھوں کو اچھی پرکار دیجیئے۔

بھاؤ ارتھ :- پرمیشور کی اُپاسنا کے بنا کسی منش کا شریر آتما اور پرجا کا دکھ دُور ہو کر سکھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب کو اُس کی سُتتی پرارتھنا اور اُپاسنا آدی کرنے اور اوشدھیوں کے سیون سے شریر آتما پتر آدی متر اور پشو آدی کے دکھوں کو تن سے نورت کر کے سکھوں کو سِدّھ کرنا اُچت ہے۔

سب دُکھوں کی دوا :- منتر پر عنوان دیا ہے کہ وہ رُدر پرمیشور کیا ہے؟ تو بھاشیہ میں اتر ملا کہ وہ سب دکھوں کی دوا ہے۔ شریر انتہ کرن۔ اندریہ آدی کے سب روگوں کی اوشدھی ہے۔ آتمائیں اودیا آدی جو کلیش ہیں اُن کو بھی دُور کرانے کی دوا ہے تو کہا کہ ہے پربھو! جب ہمیں یہ پتہ لگ گیا کہ ان سب دُکھوں کی دوا آپ ہیں۔ تو کرپا کر کے ہمارے شریروں کو اندریوں کو۔ پرجا کو۔ پُرش اور استری اور دودھ دینے والی گئو کو دکھوں سے چھڑا کر سکھ پردان کریں۔

سُکھ کا راستہ :- اس لئے مہرشی دیانند جی کہتے ہیں۔ پیارے بھائی پرمیشور کی اُپاسنا کے بنا شریر آتما۔ پرجا اور پشوؤں کا دکھ دُور ہو کر سکھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منش ایشور روپ اوشدھ کے سیون سے سب دُکھوں سے چھوٹ کر سکھوں کو پراپت کریں۔ سنتوں نے جس کے لئے کہا ہے کہ ؎

ایش نام کی اوشدھی بھلی ریتی سے کھائے
انگ پیڑا ہووے نہیں۔ مہا روگ مٹ جائے

دُوسرا یہ کہ اوشدھیوں کے سیون سے دکھوں سے مکت ہو کر سکھ پانے کے اُپائے کرو اوشدھی کا ویدک شبد भेषज ہے भेषज جس کا ویاکھیان شاستروں نے کیا भेषज वै بھیشج یا اوشدھی امرت ہے اس لئے کہ یہ مرتیو سے بچاتی शान्ति भेषजमामृतम्

ہے۔ بھِشچ ہی شانتی ہے۔ اِس لئے کہ روگ، سے دُکھی تڑپتے ہوئے پرانی کو سُکھ شانتی دیتی ہے۔ اَن اوشدھی ہے ان کی پری بھاشا کرتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ اَن کیا ہے۔

۱۔ جس سے شریر کی پُشٹی ہو ۲۔ جس سے عُمر دراز ہو

۳۔ جس سے روگ دُور ہوں۔ بنا سوچے سمجھے سامنے آئے پدارتھوں کو بھکشی ابھکشی کی تمیز روا نہ رکھتے ہوئے کھاتے جانا سُکھی جیون کے لئے نہایت خطرناک ہے کھانے پر آئی ہوئی چیزوں سے فوراً یہ سوال کرنا چاہیئے۔ کہ :-

۱۔ کیا تم مجھے شکتی دو گے ۲۔ کیا تم میری آیو کو بڑھاؤ گے ۳۔ کیا تم مجھے نروگ رکھو گے ؟ چھاندوگیہ اُپنشد نے لکھا ہے کہ۔ आहार शुद्धौ सत्व

شُدھ آہار سے ستو یعنی من بُدھی چت اہنکار آدی شुद्धौ ध्रुवा स्मृति انتہ کرن کی شُدھی ہوتی ہے۔ سمرتی یاداشت مستحکم ہو جاتی ہے اور ہردیہ کی گانٹھیں سب کھل جاتی ہیں۔ اس لئے یوگیراج کرشن جی نے ساتوک آہار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ اُتم آہار آیو۔ ستوگن۔ بل۔ نروگتا۔ سُکھ اور پریم پریتی کو بڑھانے والے رسیلے اور چکنے اور رہت کارک ہوتے ہیں۔ اس لئے کہا अन्नं वै मन:, अन्नं वै सत्वम् : भेषजं वै अन्नम् अन्नं वै प्राण. अन्नं वै शरीरम्

اپنادی اوشدھی ہی اَن ہے۔ اَن ہی من ہے۔ ان ہی انتہ کرن ہے۔ اَن ہی پران ہے اور ان ہی شریر ہے۔ جیسا کھائے اَن ویسے بنے من۔ لہذا من کو شو۔ شانت اور سندر بنانے کے لیئے اوشدھ رُوپ اَن کی بڑی مہما ہے۔ اس لئے گھوڑا۔ گائے آدی جن کا ذکر منتر میں کیا ہے۔ گھاس کھانے والے ان پشوؤں کا من سدھے کے لئے ہوتا ہے۔ شانت اور کلیان کاری ہے۔ دُودھ دہی مکھن گھی۔ گوبر اور مُوتر ان سب امرتوں سے گائے ماں ہماری رکھشا کرتی ہے لیکن افسوس نادان حیوان سے بھی بدتر انسان گؤ رکھشا کے بل پر آپے سے باہر ہو کر بازاروں میں گائے کا گوشت کھا کر پشو رکھشا کا دُودھ کر رہے ہیں۔ ایشور ان شیطانی حرکات کیلئے انہیں سومتی بخشیں :

مہامرتیونجے منتر کی مہما

त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिवर्धनम् ।
उर्वारुकमिव बन्धनान्मृत्योर्मुक्षीय माऽमृतात् ।
त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पतिवेदनम् । उर्वारु-
कमिव बन्धनादितो मुक्षीय मामुतः ॥६०॥

پدارتھ : ہے منشیو! جس (سگندھم) اچھے پرکار پنیہ روپ یش یکت (پشٹی وردھنم) شکتی بڑھانے والے (تریمبکم) تینوں کالوں میں رکھشا کرنے اور تین ارتھات جیو کارن اور کاریہ کی رکھشا۔ (۱) جیو آتما (۲) پرکرتی (۳) پرکرتی سے بنے ستھول جگت) کرنے والے پرمیشور کو ہم لوگ (یجامہے) اُتم پرکار پراپت ہو دیں۔ اُس کی آپ لوگ بھی اُپاسنا کریں اور جیسے مَیں (بندھنات) بندھن سے (اُروارُکم اِو) خربوزے کے سمان (مرتیو) مرنے سے (مکھشی) چھوٹوں۔ ویسے آپ لوگ بھی چھوٹیں۔ جیسے میں مکتی سے نہ چھوٹوں ویسے آپ بھی (امرتات) مکتی کی پراپتی سے وِرکت (ما) مت ہووَیں۔

بھاوارتھ : ہے منشیو! ہم سب لوگوں کا اُپاسیہ جگدیشور ہی ہے۔ جس کی اُپاسنا سے پُشٹی وردھی۔ اُتم یش اور موکھش پراپت ہوتا ہے۔ موت کا بھے نشٹ ہوتا ہے۔ اس کا تیاگ کر کے دُوسرے کی اُپاسنا ہم کبھی نہ کریں (رگ وید ۵۹-۷-۱۲)

یجروید بھاشیہ پدارتھ : ہم لوگ جو شُدھ گندھ ارتھات کیرتی والا شریر آتما اور سماج کے بل کو بڑھانے والا پُشٹی کرنے والا اور رُدر روپ جگدیشور ہے اُس کی نرنتر اُستتی کریں۔ اُس کی کرپا سے جیسے خربوزہ پھل پک کر بیل کے بندھن سے چھوٹ کر امرت کے سمان ہوتا ہے ویسے ہم لوگ بھی پران اور شریر کے ویوگ سے چھوٹ جاویں اور امرت جو موکھش رُوپ سُکھ ہے اس سے شردھا رہت کبھی نہ ہوویں۔

یجر وید بھاشیہ ارتھ : منش لوگ ایشور کو چھوڑ کر کسی کا پوجن نہ کریں۔ کیونکہ وید شاستر کے ودھان سے رہت اور دکھ پھل ہونے سے پرماتما سے بھن دوسرے کسی کی اپاسنا نہ کرنی چاہیئے۔ جیسے خربوزہ پھل لتا میں لگا ہوا اپنے آپ پک کر سمے کے انوسار لتا (بیل) سے چھوٹ کر سندر اور سوادِشٹ ہو جاتا ہے۔ ویسے ہی ہم لوگ پورن آیو کو بھوگ کر شریر کو چھوڑ کر مکتی کو پراپت ہوویں۔ کبھی موکھش کی پراپتی کے لئے انوشٹھان یا پرلوک کی اچھا سے الگ نہ ہوویں اور نہ کبھی ناستک ہو کر ایشور کا انادر کریں۔ جیسے دیواد سُکھ کیلئے انّ جل کی اچھیا کرتے ہیں۔ ویسے ہی ہم لوگ ایشور۔ وید۔ وید وکت دھرم اور مکتی ہونے کے لئے نرنتر شردھا رکھیں۔

تین نیتر والے پرمیشور کی پوجا : یہ منتر کا پہلا فقرہ ہے (ترسینھکم یجامہے) تین نیتر والے پرمیشور کی پوجا کرتے ہیں۔ ترکال درشی اور تینوں لوک پرتھوی آکاش اور دیو لوک کے درشٹا۔ ماضی حال اور مستقبل تینوں کا گیان رکھنے والے جیوؤں پرکرتی اور پرکرتی سے بنائے ہوئے جہان جگت کی رکھشا کرنے والے بچپن۔ جوانی اور بڑھاپے ان تینوں اوستھاؤں کے بنانے والے رُدر پرمیشور کی پوجا کرتے ہیں جیو آتما کو جب وہ شریر سے نکالتا ہے۔ تب سبھی روتے شوک مناتے اور دکھی ہوتے ہیں۔ اس لئے پرمیشور کا نام رُدر ہے نیائے پورک پاپیوں کو دنڈ دے کر رلاتا ہے۔ اس لئے وہ رُدر ہے۔ جہاں تیو نجے کا اس منتر کا دیوتا بھی رُدر ہے اس لئے کہ اس میں رُدر کی ہی کہانی ہے اور مضمون واملا۔ اس کے شریر کے ودھان مرتیو سے بچنے اور امرت ارتھات نہ مرنے یا مکتی کی پراپتی کے لئے ہی اس سے پرارتھنا اور اپدیش ہے۔ سادھارن لوگوں کو سمجھانے کے لئے شو کے نام سے تین نیتروں کی ایک کتھا بنائی ہوئی ہے جس کا وید شاستروں سے کوئی سمبندھ نہیں ہے۔ لیکن لوک میں پرچلت ہے کہ شوجی کیلاش پربت پر سمادھی میں بیٹھے تھے۔ اچانک کام دیو آگیا اور لگا تنگ کرنے شو مہادیو کو۔ جھگڑا بڑھ گیا۔ جب کام دیو نہ ٹلا تو کرودھ میں آکر شوجی نے

مستک (ماتھے۔پیشانی) سے اپنا تیسرا نیتر (آنکھ) کھولا۔جس میں اگنی کی لپٹیں تھیں جس سے کام دیو بھسم ہو گیا۔ اور شوجی نشچنت ہو کر سمادھی میں پھر لگ گئے۔سب کے اندر دو آنکھیں ہیں۔کوئی منش ایسا نہیں ہوا جو تین آنکھوں والا ہو۔کون ہو سکتا ہے تین آنکھوں والا؟ جس کی بدھی میں گیان کی اگنی ہے جس کا نواس شریر کے اوپری حصے مستک یا سر کے اگلے بھاگ پیشانی میں ہوتا ہے۔اسی گیان کی اگنی سے ہی کام دیو بھسم ہو سکتا ہے اور منش تب شو ہو جاتا ہے۔اپنے لئے بھی شو اور سب کے لئے بھی شو۔ ارتھات کلیان کاری اس لئے سب جگت کے لئے کلیان کاری ہونے پر ادم کا ایک صفاتی نام شو بھی ہے۔چونکہ وہ سب دیوؤں کا مہادیو ہے۔اس لئے وہ اسے مہادیو بھی کہتے ہیں۔کام دیو کوئی آدمی نہیں ہے۔یہ وہ ورتی ہے ہر منش کے اندر کہ جس کے ابھرنے پر اس کا سارا دھیان گیان سب نشٹ ہو جاتا ہے اور وہ ایسے کام کر لیتا ہے جس سے کہ سب کا وناش کر دیتا ہے۔اپنا تو وہ پہلے ہی کر لیتا ہے۔اس لئے یہ بات تو بہت مہتو کی ہے کہ ؂

نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
بڑے موذی کو مارا نفسِ امارہ کو گر مارا

اس لئے سانکھیہ (گیان) اور یوگ (کرم یوگ) ان دونوں میں گیان کو افضل مانتے ہوئے یہ کہا ہے کہ

सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परि समाप्यते (गیتا 4-33)

گیان سے ہی سنسار کے سبھی کرم مکمل ہوتے ہیں۔یہ ہے گیان اگنی۔شو کا تیسرا نیتر جس کے کھلنے پر پرتیک منش شو ہو کر اس گیان چکشو سے سچا منش ہو سکتا ہے۔یہ ہے ترئمبکم بھگوان رُدر کی پوجا ارتھات اس کی سنگتی اور اس کے چرنوں میں آتم سمرپن کا ارتھ۔

پکے خربوزے کی طرح مرتیو سے چھوٹ جاؤں۔یہ منتر کا تیسرا ادا کیا ہے۔

उर्वारुकमिव बन्धनान्मृतयोर्मुक्षीय ارتھ ہے کہ پکے خربوزے کی طرح مرتیو کے بندھن سے چھڑاؤ۔یہ صفت ہاگن وششٹ خربوزے کے پھل میں ہے کہ

کہ جب پُوری طرح پک جاتا ہے تب ہی اس سے سگندھی نکلتی ہے۔ وہ ہی سوادشٹ ہوتا ہے۔ اور ایسا میٹھا مدھر کہ من بھرتا نہیں ہے۔ اُس سے ہی پاچک اگنی تیز ہوتی ہے آنکھوں میں جیوتی کو بڑھاتا اور پرانوں کو پُشٹ کرتا ہے۔ تب ہی وہ بنا ہاتھ لگائے اپنے آپ ہی لتا بیل کے بندھن سے مکت ہو جاتا ہے۔ الگ ہو جاتا ہے۔ نہ کھینچنا پڑتا ہے اور نہ توڑ مروڑ کرنا پڑتا ہے۔ ممکھشو یا جگیاسُو ونے پُورک کہہ رہا ہے کہ بھگوان! ایسی کرپا کرو میرا جیون اِس خربوزے کی طرح ایسا پک جائے۔ ایسی پُنیہ کرموں کئیہ ہوئے جیون کی خوشبو کیرتی اور مدھر جیون کہ مرتیو کے سمے اپنے آپ شریر کے بندھن سے الگ ہو جاؤں مہرشی دیانند راجہ صاحب بھائیے کے محل اجمیر میں مرتیو شیّا پر پڑے ہیں۔ دیوالی کی سائینگ کال کا سمے ہے۔ بھگت پُوچھتے ہیں سوامی جی! کیا حال ہے؟ سوامی جی مُسکراتے ہوئے اتر دیتے ہیں:۔ بہت اچھا حال ہے۔ آتما اور پرماتما کا مِلاپ ہو رہا ہے" شانتی پُورک پیارے پربھو کا دھیان کرتے ہیں اور پرانا یام کرتے ہوئے لمبے سانس کے ساتھ اپنی جیون لیلا کو سماپت کر دیتے ہیں۔

तमेव विदितवाति मृतयुमेति नान्यः

पन्था विद्यते ऽ यनाय (یجروید ۳۱-۱۸) اس پرماتما کو جان کے ہی جیو مرتیو کو لانگھ سکتا ہے۔ بنا پرمیشور کی بھگتی اور اُس کے گیان کے مکتی کا مارگ کوئی نہیں ہے۔

امرت سے مت چھڑاؤ:

मा अमृतात् یہ چوتھا اور انتم واکیہ ہے منتر کا مرتیو سے چھُوٹ جاؤں۔ منتر بھاشیہ کے ارتھوں کو دھیان میں رکھیں کہ "جیسے خربوزہ پھل پک کر بیل کے بندھن سے چھُوٹ کر امرت سمان ہوتا ہے ویسے ہم لوگ بھی پران اور شریر کے ویوگ سے چھُوٹ جاویں۔ اور امرت جو موکھش رُوپ سُکھ ہے اُس سے شردھا رہت کبھی نہ ہوویں۔ اتھات امرت موکھش کے لئے ہماری شردھا سدا بنی رہے" یہ یاد رہے کہ مرتیو کو وید آدی ست شاستروں میں جہاں شریر کی مرتیو کہا ہے۔ وہاں بھوگ۔ بُرائی۔ ادھرم۔ ناستکتا۔ ویبھچار۔ نربدھی ہونا۔ چنتا شوک اوِدّیا۔ بیماری وغیرہ کو بھی مرتیو کہا ہے

اور اس کے برعکس ۔ بھلائی ۔ دھرم ۔ آستکتا ۔ سداچار ۔ میدھا بدھی کی پراپتی ۔ سدا آنندت اور نشچنت رہنا ۔ ودّیا اور آروگیتا آدی کو امرت مانا ہے ۔ لہٰذا مرتیو کے دُرگنوں کو ہٹانا اور امرت کی پراپتی کے لئے سدیو یتن شیل رہنا ۔ پرارتھنا اور اس کے انوسار آچرن کرتے رہنا چاہیئے ۔

جاپ اور انوشٹھان : اِس منتر کا موت کے بندھن سے چھوٹنا ۔ اور امرت یا موکھش کے لئے اُپائے کرنے رہ مہما یا عظمت ہے اِس منتر کی جس کے جاپ اور انوشٹھان اوّدیا میں پھنسے لوگ ۔ گرہوں کی شانتی کے لئے کرتے ہیں ۔ اور کوئی روگ نوارن کرنے کے لئے کرتے ہیں ۔ تو کوئی اپنے کاریوں کی سِدّھی کے لئے اور یوگی جن امرپد کی پراپتی کے لئے سدا سے کرتے کراتے چلے آرہے ہیں ۔ مہرشی جی نے بھی جہاں گائیتری آدی منتروں کے جاپ کا بادہا آدیش دیا ہے ۔ وہاں اِس منتر کے بھاوارتھ میں بھی لکھا ۔ کہ کبھی موکھش کی پراپتی کے لئے انوشٹھان نہ چھوڑیں ۔ اور نہ کبھی پرلوک کی اِچھّا سے رہت ہوویں ۔ نہ کبھی ناستک ہو کر ایشور کا انادر کریں ؛

یجُروید ۔ ادھیائے تیسرا منتر نمبر ۶۱

شتروؤں سے رہت ہو کر نِش کنٹک راجیہ کرو

एतत्ते रुद्रावसं तेन परो मूजवतोऽतीहि ।
अवततधन्वा पिनाकावसः कृत्तिवासा ऽ
अहिंसन्नः शिवोऽतीहि ॥६१॥

پدارتھ : ہے رُدر ! شتروؤں کو رُلانے والے ۔ یدھ ودّیا میں کشل سیناپتی وِدوان (اوتت دھنوا) یدھ کے لئے وِشال دھنش کو دھارن کرنے والے (کرتی واسا) چمڑے اور دِرڑھ کوچوں (زرہ بکتر) کی طرح درڑھ وستروں والے (پناکاوسہ) پناک

ارتھات شستر سے دشمنوں کے بل کو پیس کر اپنی رکھشا کرنے والے (شو) سب سکھوں کے دینے والے (پوہ) اُتم سامرتھیہ یکت شور ویر پرش آپ (موج وتہ) مونج گھاس آدی یکت پہاڑوں سے پرے دوسرے دیش میں شتروؤں کو (اتی ہی) نکال دو۔ دور کر دو (اتینت) جو یہ (تے) آپ کا (اوسم) رکھشا کرنا ہے۔ یا رکھشا کا سامرتھیہ ہے (تین) اس سے (نہ) ہم لوگوں کی (اہنس) ہنسا نہ کرتے ہوئے رکھشا کرو۔ اور (اتی ہی) سب پرکار سے ہم لوگوں کو اچھی پرکار پراپت ہوؤ۔

بھاوارتھ : ہے منشیو! تم شتروؤں سے رہت ہو کر راجیہ کو نش کنٹک کر کے سب استر شستروں کا سمپادن کر کے دشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں کی رکھشا کرو۔ کہ جس سے دشٹ شترو سکھی اور سجن لوگ دکھی کدا پی نہ ہوں۔

ردر شبد سے شور ویر : کے کرموں کا اپدیش منتر میں کیا گیا ہے۔

یہ ہے منتر کا عنوان جو بھاشیہ کرتا رشی نے دیا ہے۔ ردر شبد جہاں جیو آتما پرماتما راجہ اور پران آدی کے لئے آیا ہے وہاں سیناپتی یا شور ویر بہادر کے لئے بھی ویدوں میں مستعمل ہوا ہے۔ لہٰذا اس منتر میں ردر کے ارتھ شور ویر بہادر کے کرتے ہیں۔ اس منتر کا اپدیش ہے کہ وہ شور ویر کیسا ہونا چاہیئے (۱) یدھ ودیا میں کشل (۲) وشال دھنش کو دھارن کرنے والا۔ (۳) شتروؤں کو رلا دینے والا (۴) ایسے کوچ یا زرہ بکتر کو دھارن کرنے والا۔ کہ جس پر کوئی استر شستر اثر نہ کر سکے (۵) ایسا شکتی شالی کہ جو اپنے شتروؤں کو پیس کر جڑ مول سہت وناش کر اپنی رکھشا کر سکے (۶) سب سکھوں کے دے سکنے کا سامرتھیہ۔ اُتم پرکار سے جس کے اندر رہو (۷) ایسا ہی بہادر ویر پرش سو دیش میں حملہ آور ہوئے دشمنوں کو دیش کی سمیاؤں سے جو بڑے بڑے پہاڑوں جنگلوں سے یکت ہے جسے لانگھ کر وہ حملہ آور ہوئے ہیں اُنہیں کھدیڑ کر یا مار بھگا کر سرحدوں سے پار کر دے (۸) ایسا جو ودوان ویر سیناپتی۔ نربلوں کا رکھشک

اور رکھشا کرنے میں ہر پرکار سے سمرتھ ہے۔ اُس کے دوارہ سودیش اور سماج کی ہانی یا ہنسا کبھی نہیں ہو سکتی بلکہ سدا رکھشا میں تت پر وہ ہی ہمارے لئے پراپت کرنے اور درن کرنے یوگیہ ودوان بہادر شور ویر راجہ ہو جس کے رکھشن میں ہم سدا سُکھی رہیں۔

مہاراج کرشن اور مہرشی دیانند: کی نیتی بالکل ایک جیسی سمپورن جیون۔ درشن آدرشوں اور ویوہار میں دکھائی دیتی ہے۔ منتر کے بھاؤ ارتھ کا سنسکرت واکیہ دیکھئے؛ दुष्टानां दण्डहिंसाभ्यां श्रेष्टानां पालकर्माविं तथ्यम् ارتھات دُشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں کی رکھشا کرو۔ اور اُدھر دیکھئے بھگوت گیتا کا شلوک परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम ارتھات شریشٹھوں کی رکھشا کرو اور دُشٹوں کے وناش کے لئے (میرا جنم ہوتا ہے یا میرا جیون اُدیش ہے) اِس پر مہرشی نے اس کے ساتھ ہی لکھا کہ شری کرشن دھرماتما۔ اور دھرم کی رکھشا کرنا چاہتے تھے۔ یہی منتر کا اُپدیش ہے کہ

۱۔ شستر استروں کا سمپادن کرو (۲) دُشمنوں کو دُور بھگا کر نش کنٹک راجیہ کرو (۳) دُشٹوں کا ناش اور شریشٹھوں کی رکھشا کرو (۴) جس سے دُشٹ سُکھی نہ ہوں۔ اور سجن دُکھی نہ ہوں ؁

یجُروید۔ ادھیائے تیسرا — منتر نمبر ۶۲

تین تاپوں سے رہت تین سو ورش کا سُکھی جیون

त्र्यायुषं जमदग्नेः कश्यपस्य त्र्यायुषम्।
यद्देवेषु त्र्यायुषं तन्नो ऽअस्तु त्र्यायुषम् ॥६२॥

پدارتھ: ہے جگدیشور! آپ جو (دیوشو) ودوانوں میں (ترئ آیوشیم)

برہمچریہ۔ گرہستھ اور بان پرستھ آشرموں کی پرپکار میں لگی ہوئی تین پرکار کی آیو ہے۔ جو (جمدگنے) چکشو آدی اندریوں کی شدھی۔ بل اور پراکرم یکت آیو ہے۔ یا جو آہت اگنی یعنی بلاناغہ روزانہ ہون کرنے والوں کو جو تین پرکار کی بچپن۔ جوانی۔ بڑھاپے کی آیو ہے یا جو پرچنڈ جاٹھر اگنی یا گیان چکشو جن کی کھلی ہوئی ہے۔ ایسے تتو درشی پرش کو جو تگنی آیو پراپت ہوتی ہے یا پرجولت اگنی کے سمان تیجسوی پرش کی جو آیو ہوتی ہے۔ یا جو پرجولت جاٹھر اگنی سے جو سدا نروگ رہتے ہیں (اُن کی جو تین سو ورش آیو بنی رہتی ہے) اور جو (کیشیہ پییہ) ایشور پریت یا ایشور کی ویوستھا سے پراپت ہوتی ہے یا جو امرت روپ دیریہ کے دکھشن اور وردھن یعنی برہم چریہ کے پالن سے یا آتم گیانی پرشوں کی جو تین اوستھائیں جیون کی ہوتی ہیں۔ یا کرشی۔ کھیتی کرنے ہارے پرش کی جو (تریے آیوشیم) تگنی ارتھات تین سو ورش اور اس سے بھی ادھک آیو ہوتی ہے (تت) اُس شریر۔ آتما اور سماج کو آنند دینے والی تین سو ورش اور اس سے بھی ادھک آیو (نہ) ہم لوگوں کو پراپت ہو۔

بھاوارتھ : تریے آیوشم اس (انفقرے) کی چار بار آورتی (دوہرائی) ہونے سے تین سو ورش سے ادھک چار سو ورش تک بھی آیو کا ارتھ نکلتا ہے۔ اس کی پراپتی کے لئے پرمیشور کی پرارتھنا کر کے اور اپنا پرشارتھ کرنا اُچت ہے سو پرارتھنا اس پرکار کرنی چاہیئے۔

ہے جگدیشور! آپ کی کرپا سے جیسے ودوان لوگ ودّیا دھرم اور پروپکار کے انوشٹھان (عمل) سے آنند پورک تین سو ورش پرینت آیو کو بھوگتے ہیں۔ ویسے ہی تین پرکار کے تاپ سے رہت شریر۔ من۔ بدھی۔ چت۔ اہنکار روپ۔ انتہ کرن۔ اندری اور پران آدی کو سکھ دینے والی ودّیا۔ اور گیان سے یکت آیو کو ہم لوگ پراپت ہو کر تین سو یا چار سو ورش تک سکھ پورک بھوگیں۔

آیو کا ہیتو پران : منتر کا دیوتا رُدر ہے۔ جس کے ارتھ پران جیو آتما پرماتما آدی ہیں۔ جن کا دیاکھیان پہلے کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ آیو کا کارن پران ہے۔ اتہ اس کو بڑھانا چاہیئے۔ یہ وشے اس منتر کا ہے۔ جس کا شیرشک بھاشیہ کرتا رشی نے یہ دیا ہے کہ منش کو کیسی آیو بھوگنے کے لیئے ایشور کی پرارتھنا کرنی چاہیئے ؟ اس وشے کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔'' جو منتر اُپدیش میں مندرجہ ذیل دیئے گئے ہیں۔

۱۔ بچپن۔ جوانی اور بِردھا وستھا یہ تینوں یکت آہار وہار آدی سے سنبھالت پوُرن سکھ سواستھ اور سندرتا یکت ہوں۔

۲۔ برہم چریہ۔ گرہستھ اور بان پرستھ ان تینوں آشرموں کی مریادہ کا پالن کر تین گُنا آیو کو پراپت ہوں۔

۳۔ اندریوں کی پوترتا۔ بل اور پراکرم کو بڑھاتے رہیں۔

۴۔ اگنی ہوتر نِتیہ کرم بلا ناغہ ہونا چاہیئے۔

۵۔ جاٹھر اگنی۔ قوّت ہاضمہ یا پاچن شکتی سدا پرچنڈ ہو۔ جس سے روگ دُور ہو کر سدا نروگت بنی رہی۔

۶۔ برہم چریہ بل کے بڑھانے سے ویریہ رُوپی امرت کی رکھشا ہو کر ساری شکتیاں پراپت ہوتی ہیں۔ جبکہ اس کے ابھاؤ میں سب کچھ نشٹ ہو جاتا ہے۔ تو پھر آیو جیسے رتن کی پراپتی تو کُجا ؟

۷۔ تیج کو شریر میں بڑھانے کا سادھن جہاں برہمچریہ ویریہ رکھشا ہے وہاں برہم چریہ کا دُوسرا ارتھ برہم میں اتینت شردھا بھگتی اور یوگ دوارہ اُس کی اُپاسنا ہے جس سے منش تیجسوی ہو سکتا ہے۔

۸۔ گیان کی پراپتی سے مُنش تتو درشی ہوتا ہے۔ وید آدی ست شاستروں کے تتو کو سمجھنے کا یتن کرنا۔ تتو درشی ہی لمبی آیو کو پراپت کر پاتا ہے۔

۹۔ ایشور کی دیو ستھا اور اُس کی پریرنا میں جیون کو بنائے رکھنا جس کے لیے پرمیشور نے پرکرتی اور پراکرتک دیوتا۔ ہماری رکھشا کے لیے بنائے ہیں۔ ان کے انوسار کھان پان پران آدی اور ایکاگرچت سے پرماتما کا دھیان۔ اوم۔ گائیتری جاپ آدی یوگ سادھنوں سے اِس کی پریرنا کو پراپت کرتے رہنا۔

۱۰۔ کرشی یعنی کھیتی میں لگے ہوئے محنتی ایماندار اور یگیہ کرتا پُرش کی آیو بڑھتی ہے۔ کیونکہ وہ سدا پرکرتی سے ہی خوراک لیتا رہتا ہے۔ سب کے کلیان کا کام کھیتی ہے۔ جتنی آکسیجن شُدّھ وایو سے اُسے حاصل ہوسکتی ہے دُوسروں کو نہیں۔

۱۱۔ آتم گیان کی پراپتی۔ مانو دھرم کا مُول ہے۔ جس سے شانتی اور لمبی عمر بھی حاصل ہوتی ہے۔

۱۲۔ وِدوانوں کی وِدّیا۔ دھرم اور پراکرتک جیون۔

۱۳۔ تین تاپوں سے رہت ہونے کا سدا یتن کرتے رہنا۔ تین بار شانتی پاٹھ اور تین آچمن کا مطلب یہی ہے۔

ایسے نیموں کے پالن سے ہی شریر، من، بُدھی۔ اہنکار اور انتہ کرن شُدّھ ہوگا وِدّیا اور گیان سے وید کے اُپدیش انوسار تین چار سو ورش کی آیو کو منش پراپت کرنے میں سمرتھ ہوسکتا ہے۔

یجروید۔ ادھیائے تیسرا   منتر نمبر ۶۳

جو ناستک ہوکر ایشور کا انادر کرتا ہے اُس کا سب جگہ انادر ہوتا ہے

शिवो नामासि स्वधितिस्ते पिता नमस्तेऽअस्तु मा मा हिᳬंसीः। निवर्त्तयाम्यायुषे ऽन्नाद्याय प्रजननाय रायस्पोषाय सुप्रजास्त्वाय सुवीर्य्याय ॥६३॥

پدارتھ: ہے جگدیشور اور اُپدیش کرنے ہارے وِدوان! جو آپ (سودھتی)

اوناشی ہونے سے پرے ہیں۔ جس (تے) آپ کا (شو) سکھ روپ وگیان کا دینے والا (نام اسی) نام ہے۔ سوآپ میرے (پتا) پالن کرنے والے ہیں (تے) آپ کے لئے میرا (:नमः) ستکار پرلوک نمسکار ہووے اور آپ (ما) مجھے (ما) مرت (ہنسی) مار دیئے۔ مرتیو سے مکت کیجئے۔ اور میں (آیو شے) آیو کے بھوگنے (انادیائے) ان آدی کے بھوگنے (کھا سکنے اور پچانے) (پرجن نائے) سنتان پیدا کرنے (شوپرجا توائے) اُتم اُتم پتر آدی اور چکرورتی راجیہ آدی کی پراپتی ہونے (شو ویریائے) اُتم شریر۔ آتما کا بل پراکرم ہونے اور (رائیسپوشائے) ودیا اور سون (سونا) آدی دھن کی ودھی پشٹی کے لئے آپ کے آشریہ سے سب دکھوں کو (نورتیامی) دور کرتا اور کراتا ہوں۔

بھاؤ ارتھ: منگل مئے سب کی پالنا کرنے والے پرمیشور کی آگیا پالن کئے بنا کوئی بھی منش ستسار اور پرلوک کے سکھوں کو پراپت ہونے کا سمرتھ نہیں ہوتا۔ جو ناستک ہو کر ایشور کا انادر کرتا ہے اُس کا سب جگہ انادر ہوتا ہے۔ اس لئے سب منشوں کو آستک بدھی سے ایشور کی اپاسنا کرنی چاہیئے۔

ایشور اور اُپدیشک: پرمیشور جہاں دُور ہے دشٹوں کو رلانے والا ہے وہاں وہ شوارتھات کلیان کاری ہونے سے پہلے ستیہ گیان اُپدیشک ہے۔ اس لئے مہرشی نے منتر شیرشک میں لکھا۔ کہ ایشور اور اُپدیشک کے گنوں کا ورنن منتر میں کیا گیا ہے۔ اُپدیشک پر کے سمان درڈھ منگل کاری گیان وگیان سے بھرپور۔ اپنے اپدیش سے پرجا کا پالک ہو۔ اور ہم ایسے ودوان اُپدیشک کا کبھی نرادر نہ کریں۔ اُس کی سنگتی سے سانسارک اور پارلوک سکھ۔ آیو۔ ان وغیرہ کھوگ پدارتھ اُتم سنتان چکرورتی راجیہ اور پرجا۔ شاریرک اور آتمک بل پراکرم۔ ودیا اور سونا وغیرہ کے دھن سے پشٹ ارتھات شکتی شالی ہوں۔

راجہ کا دھرم: منتر کی ویاکھیا راج پکھش میں کرتے ہوئے پنڈت جے دیو جی

نے لکھا ہے کہ "ہے دُشٹوں کو رلانے والے راجن! تو راشٹر کے لئے منگل کارک کلیان سوروپ ہے۔ اپنی شکتی کو آپ دھارن کرنے والا۔ بجر بل تیرا پالک رکھشک ہے۔ تجھے ہمارا آدر پوروک نمسکار ہو۔ جھ پرجا کو مرت مارہ میں دیرگھ آیو کو پراپت کرنے کے لئے ان وغیرہ بھوگ پدارتھوں کی پراپتی اور اُن کی بھوگ شکتی کے لئے شریشٹھ سنتان اور دھن کی بردھی کے لئے۔ اُتم بل دیریہ شکتی کے لئے تجھ راجہ کی حفاظت میں اپنے کو دکھوں سے چھڑاتا ہوں۔ ارتھات راجہ کو پرجا کی آمدنی جائیداد۔ ان۔ دھن شکتی۔ پرجا اور ویریہ بل کو بڑھانا چاہیئے اور ان پدارتھوں کے ناشک کارنوں سے نورت کرنا چاہیئے۔ راجہ پرجا کی ہنسا نہ کرے پرجا اُس کا آدر کرے۔ جس سے اُس کا راجیہ کلیان کاری ہو۔

تیسرے ادھیائے کا خلاصہ

۱۔ اگنی ہوترادی یگیوں کا ورنن (۲) اگنی کے سبھاؤ اور ارتھ کا پرتی پادن ۳۔ پرتھوی کے بھرمن کا لکھشن (۴)۔ اگنی شبد سے ایشور اور بھوتک ارتھ کا پرتی پادن ۵۔ اگنی ہوتر کے منتروں کا پرکاش ۶۔ ایشور کا اُپستھان ۷۔ اگنی کا سوروپ ورنن ۸۔ ایشور کی پرارتھنا۔ اُپاسنا اور دونوں کا پھل ۹۔ ایشور کے سوبھاؤ کا پرتی پادن۔ ۱۰۔ سوریہ کی کرنوں کے کام کا کتھن ۔ ۱۱۔ نرنتر اُپاسنا ۱۲۔ گائیتری منتر کے ارتھ کا پرتی پادن ۔ ۱۳۔ یگیہ کے پھل کا پرکاش ۱۴۔ گرہستھ آشرم کے آوشیک کاموں کا انوشٹھان اور لکھشن ۱۵۔ اندر اور وایو کے کاریہ کا ورنن ۱۶۔ پرشارتھ اوشیہ کرنا۔ ۱۷۔ پاپوں سے نورتی (بچنا) ۱۸۔ یگیہ کی سماپتی اوشیہ کرنی۔ ۱۹۔ ستیہ سے لین دین کا ویوہار ۲۰۔ ردوان اور رتوؤں کے سوبھاؤ کا ورنن۔ ۲۱۔ چار پرکار کے انتہ کرن کا لکھشن ۲۲۔ رُدر شبد کے ارتھ کا پرتی پادن۔ ۲۳۔ تین سو ورش آیو کا سمپادن اوشیہ کرنا ۲۴۔ دھرم سے آیو وغیرہ سبھی پدارتھوں کی پراپتی کا ورنن۔ اس تیسرے ادھیائے میں کیا گیا ہے۔ اس پرکار یجروید کا تیسرا ادھیائے سماپت ہوا۔

چوتھا ادھیائے

یجُر وید

منتر نمبر ۱

ودوانوں سے ویدک ودّیا شریشٹھ آچار اور اُتّم اوشدّھوں سے روگ رہت ہو۔

شریر اور آتما کے بل کو بڑھا کر آنندت ہوں۔

एदमंगन्म देवयजनं पृथिव्या यत्र
देवासो ऽ अजुंषन्त विश्वे । ऋक्सामाभ्यां॑
सन्तरन्तो यजुर्भी रायस्पोषेण समिषा मदेम ।
इमा ऽ आपः शम्बु मे सन्तु देवीः । ओषधे
त्रायस्व स्वधिते मैनं॑ हिंसीः ॥ १ ॥

پدارتھ : ہے ودوان ! جیسے (پرتھوی یا) دھرتی پر منش جنم کو پراپت ہو کر کے جو (इदम) یہ دیو یجنم) ودوانوں کا یگیہ پوجن اُن کے لئے دان ہے۔ اُس کو پراپت ہو کے (یتر) جس دیش میں (رک ساما بھیام) رِگ وید، سام وید تتھا (یجربھی) یجُر وید کے منتروں میں کہے کرم (رائیسپوشین) دھن کی پُشٹی (سمیشا) اُتّم اُتّم ودّیا آدی کی اچھّیا اور ان آدی سے دُکھوں کے (سنترنتہ) انت کو پراپت ہوتے ہوئے ہم (وشوے دیواسہ) سب ودوان لوگ سُکھوں کو (آ اگنم) پراپت ہوں (ایجوشنت) سب پرکار سے اُن کا سیون کریں (مدیم) سُکھی ہیں اور بھی (مے) میرے (شوینم) ودّیا آدی اُتّم شِکھشا سے سیون کئے ہوئے (ایہ) (دیوی) شُدّھ، روگ ناشک (آپہ) جل سُکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ ویسے وہاں تو

بھی اُن کو پراپت ہو۔ سیون اور آنند کر۔ وہ جل آدی پدارتھ بھی تجھ کو (شم سنتو) سکھ کرانے والے ہو دیں جیسے (اوشدھے) سوم لتا آدی اوشدھی گن سب روگوں کی رکھشا کرتا ہے۔ ویسے تو بھی ہم لوگوں کی (تراسیو) رکھشا کر (سودھتے) روگ ناش کرنے میں بجر کے سمان ہو کر (رینم) اس گیان اور پرانی ماتر کو (ماہنسی) کبھی مت مارو۔

بھاوارتھ: جیسے منش لوگ یہ ہم چرپو روک اگ اور اپنت رون سہت چاروں ویدوں کو پڑھ کر ودیا کو پرکاشت کر اور ودوان ہو کے اُتم کرموں کے انوشٹھان سے سب پرانیوں کو سکھی کریں۔ ویسے ہی اِن ودوانوں کا ستکار کر ان کی ویدک ودیا کو پراپت ہو کر شریشٹھ آچار اور اُتم اوشدھیوں کے سیون سے کشٹوں کا نوارن کر کے شریر اور آتما کی پُشٹی سے دھن کا اتینت سنچے کر کے سب منشوں کو آنندت ہونا چاہیئے۔

چوتھے ادھیائے کا آرمبھ: تیسرے ادھیائے میں اگنی کے انیک روپوں اور گُنوں کا ورنن ہوا اور ساتھ اگنی ہوتر آدی یگیہ ہون کا بھی۔ کیونکہ یہ کرم بھی اگنی سے ہی ہوتا ہے۔ پھر یہ کرم پوتر منش ہی کر سکتا ہے اور پوترتا دینے والا جل ہے۔ یہ اگنی کا انادی کال سے سہہ کاری یعنی ایک ساتھ کام کرنے والا۔ یہ دونوں دیوتا پرسپر ردودھی (متضاد) گنوں والے ہو کر بھی ایک دوسرے کے پورک ہیں۔ یعنی بھرنے والے جن کے میل کے بنا سنسار کا کوئی سکھ گھر کے چولہے سے لے کر آسمان میں اُڑنے تک کوئی بھی کاریہ سدھ ہو ہی نہیں سکتا لیکن ہیں ایک دوسرے کے روپ اور گن مختلف۔ اگر یہ اختلاف اور ورودھ سرو تھا یعنی ہر جگہ بنا رہے تو سرو ناش ہے۔ اس میں کیا شک؟ مِل جاتے ہیں تو اُن کی پوجا بھی ہے اور عظمت بھی ہے اور پرانیوں کو سکھ کاری بھی ہیں۔ اسی طرح ہم سب لوگ مختلف رنگ روپ گن کرم سوبھاؤ والے ہوتے ہوئے بھی اگر مِل جائیں گے اور میل سے رہیں گے تو ہم سب سکھی ہی رہیں گے اور مہما اور عظمت بھی بنی رہے گی ورنہ

ع ۔ جو ڈوبے گی کشتی تو ڈوبیں گے سارے

اس کا اُدھرن ہے آج کے پرسپر ایک دُوسرے کے دشمن بنے ہوئے راجیہ نیتی کو دُوشت کرنے والے اور سارے دیش کو تباہ و برباد کرنے والے ان لوگیہ راجیہ ادھیکاریوں کا بھدّا رُوپ۔ اس لئے تیسرے ادھیائے میں اگنی کے گُنوں کا ویاکھیان کے بعد چوتھے ادھیائے کے پہلے منتر میں جل کے گُنوں کا اُپدیش آرمبھ ہوا ہے جس سے تیسرے ادھیائے کی سنگتی چوتھے ادھیائے کے ساتھ جُڑ گئی ہے ۔ ویدمیں ادھیائے ادھیائے کی سُوکت ۔ سُوکت کی منتر منتر کے ساتھ ایک دُوسرے کے ساتھ سنگتی بنی ہوئی آرہی ہے ۔ لڑی کی طرح ۔

مُنش جنم دُرلبھ : اس ساری دھرتی پر منش جنم ہی سروشریشٹھ اور امولیہ ہے ۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ اس کو پاکر وِدوانوں کا ستکار کرتے ہوئے. رِگ وید یجُروید اور سام وید کی تِرئی وِدّیا. سُتتی .شریشٹھ کرم اور اُپاسنا سے برہمچریہ پُورو ک ویدکے انگوں اور اُپنشدوں کے ساتھ چاروں ویدوں کو آپ پڑھ کر اور دوسروں کو پڑھا کر اُن کے انوسار آچرن کرتے ہوئے سب پرانیوں کو سُکھی کرو رِگ وید سے سبھی پدارتھوں کا گیان یجُروید سے اُن کا سدا اُپیوگ یا شریشٹھ یگیہ کرم ,سام کے منتروں سے گان وِدّیا ۔ سنگیت کیرتن دوارہ اکھل برہمانڈ کے سوامی جگدیشور کا ساکھشات کر مانوجیون کو سپھل بناؤ ۔ اور اتھروید سے دھن ایشوریہ آدی ارتھ کی پُشٹی تتھا شریر اور آتما کا بل بڑھاکر دیو پُجن یعنی ویدپُوجا کریں . ورنہ پیارے! مانوجیون سماپت ہوجائیگا ۔ اور دُکھی ہوتا اور دُکھ سہتا ہوا اوچل بسے گا ۔ کہ ادہ ۔۔!

آچھے دن پاچھے گئے ۔کیا نہ ہرسے ہیت !
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گیئں کھیت

اس لئے چیتو منشو ! مانوجنم اُلبھ ہے .ہوت نہ یار مبھ بار ..!
جیوں بھل پکے ٹُھو گرے پھیر نہ لاگے ڈار

شانتی روپ اور بجر روپ

کس کے ہیں۔ یہ دونوں روپ جل کے ہیں۔ اور یہ پوتر کاری بھی۔ کیسے؟ شت پتھ براہمن کی کتھا سنو۔ جھوٹ بولتا ہے۔ اس لئے منش اپوتر ہے اس لئے جب وہ برت لینے لگتا ہے کہ میں استیہ کو چھوڑ کر ستیہ کو گرہن کروں अनृतात सत्यमुपैमि تو کہتے ہیں۔ کہ جل کا سپرش کرے ادتھات۔ سنان یا ہاتھ پیر۔ مکھ دھو کر اور آچمن کرے۔ جل پوتر ہے۔ اِس سے پوتر ہو کر برت دھارن کرے۔ دانا مسلمان۔ مولوی ادھیاپک مسلم ودیارتھیوں کو ہمیشہ یہ کہتے ہیں۔ کہ ہندو لڑکے کیوں تم سے لائق ہیں۔ کیونکہ (۱) وہ روزانہ نہاتے ہیں (۲) گائے کا دودھ پیتے ہیں (۳) مانس نہیں کھاتے

آزادی کے بعد تو راکھشسی یگ آگیا۔ اب پھر سنو شت پتھ براہمن کہ یہ دِویہ جل میری شانتی کیلئے ہیں۔ یہ جل شدھ روگ ناشک سکھ دینے والے ہوتے ہیں۔ مجھے جو شانتی دینے والے ہوں۔ کرودھ سے لال انگارہ ہوئے آدمی پر جل کے چھینٹے دو۔ آچمن کراؤ۔ شانتی ہو گئی۔ اب سنو کہ جل بجر کیسے ہے جس سے سارا ستا دہل جاتا ہے वज्रो वा आपः نشچے ہی یہ جل بجر ہے جدھر جاتا ہے اُدھر گڑھا کر دیتا ہے اور جہاں کثرت سے پہنچ جاتا ہے۔ وہاں وناش کر دیتا ہے۔ موروی کا اُداہرن دیکھ لو۔ (شت پتھ براہمن)

ہم کہاں بسیں؟ وید کے گیاتا براہمن ودوانوں اور نیائے کاری راجہ کی یگیہ بھومی پر۔ وہیں پر سب دیوجن آکر رہیں۔ وہیں رگ وید۔ یجروید۔ سام وید اور اتھروید کے گیان اور سام گان سے گایئے ہو کر یجروید کے منتروں سے راجیہ ودھان بنا کر سب دکالوں کو پار کرتے ہوئے۔ دھن ایشور کی ودھی کرتے ہوئے ہم سب آنندت ہو کر اور سنتشٹ ہو کر رہیں۔ (بجے دیو) مہرشی لکھتے ہیں کہ (۱) چاروں ویدوں کو پڑھ کر شبھ کرموں کے آچرن سے سب سکھی ہوں (۲) جیسے جل سکھ کاری ہیں ویسے ودوان لوگ سب کے لئے سکھ کاری ہوں ÷ ÷

ماتا سمان پالنے والے جل سے پوتر ہو کے اُسے شُدھ کر سیون کریں

اور دھرم کے انوشٹھان سے آنندت ہو۔

आपो ऽ अस्मान् मातरः शुन्धयन्तु घृतेन
नो घृतप्वः पुनन्तु । विश्वं हि रिप्रं प्रवहन्ति
देवीरुदिदाभ्यः शुचिरा पूत ऽ एमि ।
दीक्षातपसोस्तनूरसि तां त्वा शिवां शग्मां
परिदधे भद्रं वर्णं पुष्यन् ॥ २ ॥

پدارتھ : ہے منشیو! جیسے (بھدرم) اتی سندر (ورنم) پراپت ہونے یوگیہ روپ کو (پشین) پُشٹ کرتا ہوا میں جو (گھرت میوہ) گھرت کو پوتر کرنے (دیوی) دویہ گن یکت (ماترہ) ماتا کے سمان پالن کرنے والے (آپہ) جل (ریپرم) ویکت بانی کو پراپت کرنے یا جانتے یوگیہ (وشوم) سب کو (پروہنتی) پراپت کرتے ہیں۔ اُن سے ودوان لوگ (اسمان) ہم منش لوگوں کے (شُندھینتو) باہیہ دیش (شریر) کو پوتر کریں۔ اور جو (گھرتیق) گھی کے سمان شکتی دینے والے جل ہیں۔ جن سے ہم لوگوں کو سُکھی کر سکیں۔ اُن سے (پُننتو) پوتر کریں۔ جیسے میں بھی اچھے پرکار (آبھیہ) ان جلوں سے (شُچی) پوتر اور (آپوتہ) شُدھ ہو کر (دیکھشا تپوہ) برہم چریہ آدی اُتم اُتم نیموں کے سیون سے جو دھرم انوشٹھان کے لیے (تنو) شریر ہے۔ جس (شِوام) کلیان کاری (شگمام) سُکھ سو روپ شریر کو (ایمی) پراپت ہوتا اور (پری ددھے) سب پرکار دھارن کرتا ہوں۔ ویسے تم لوگ بھی ان جل اور (تام) اُس (توا) اتی اُتم شریر کو دھارن کرو۔

بھاوارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ جو سب سُکھوں کو پراپت کرانے پرانوں کو دھارن کرانے اور ماتا کے سمان پالن کے لیے جل ہیں اُن سے سب پرکار پوتر

ہو کے۔ اِن کو شودھ کر منشیوں کو نتیہ سیون کرنے چاہیئں۔ اُس سے سنڈر ورن (خوبصورتی) روگ رہت شریر کو سمپادن کر نرنتر پریتن کے ساتھ دھرم کا انوشٹھان کر پرُشارتھ سے آنند بھوگنا چاہیئے۔

جل اور شریر کی مہما : مہرشی نے منتر پر شیر شک دیا ہے کہ جلوں سے کیا کرنا چاہیئے۔ وید منتر میں جل اور مانو شریر کی مہما کا ورنن اچھی طرح کر دیا گیا ہے۔ جل سے شریر کو سندر بنائیں۔ پوتر ہو کر ہی یہ روگ رہت ہوگا۔ جیسے گھی سے شریر بلوان ہوتا ہے ویسے جل بھی پرانوں کا آدھار ہے۔ اس سے شریر پران کو دھارن کرنے میں سمرتھ ہو سکتا ہے۔ ماتا جیسے سنتان کو نہلا دھلا کر پیار سے اُس کے شریر کو سجاتی ہے۔ سینچتی ہے شکھشا سے اُس کے سمپورن جیون کو پوتر کر ہر وقت اُس کی محافظ بنی رہتی ہے۔ ویسے ہی جل بھی ہمارے شریروں اور باہری تمام اشکال کو گندگی سے صاف کر پوتر کر دیتے ہیں۔ نہا دھو کر ہم ایک دم اپنے اندر تازگی اور شانتی محسوس کرتے ہیں اور پوترتا بھی۔ تب ہم اُتم برتوں۔ سندھیا ہون۔ یگیہ۔ جاپ۔ دان۔ سوادھیائے۔ پرانایام اور یوگ آدی میں پرورت ہوتے ہیں۔

یہی منتر کا اُپدیش ہے کہ جل سے پوتر ہو کے پینے کے جل کو ضرورت کے مطابق شودھ کر لیں جس سے ہمارے سواستھ کو قائم رکھنے والا ہو۔ جیسے ورشا میں جل کو اُبال کر۔ ٹھنڈا کر کے پینے کا ودھان ہے ایسے۔ جوہڑ۔ ندی۔ نالوں کا پانی بھی برسات میں سب سے بڑا منش ہے۔ منش میں سب سے کار آمد پدارتھ اُس کا شریر ہے۔ یہ صحت مند ہوگا۔ تو کوئی کاریہ کر سکے گا۔ ورنہ نرک یونی ہوگی۔ باہر کی شُدھی کا سادھن جل ہے اور اندر کی شُدھی کا سادھن دیکھشا اور تپ۔ یعنی برت لے کر پرتگیا یا سنکلپ کر کے دھرم انوشٹھان کرنا۔ اس لئے مانو شریر کو منتر میں کلیان کاری اور سکھ سوروپ کہا گیا ہے۔ ادھم یا نیچ نہیں۔ شت پتھ براہمن نے کہا۔ اِس منتر کی تفسیر میں کہ

منش اپوتر ہے - کیونکہ جھوٹ بولتا ہے - جل پوتر ہے - پوتر ہو کر دیکھتا ہے اس لئے سنان کرتا ہے اور پھر دیکھتا ہے - یعنی دھرم آچرن کے لئے برت لیتا ہے -

جل کے سمان اُپکاری بنو : رگ وید اور اتھروید میں بھی یہ منتر آیا ہے جس میں بتلایا گیا ہے کہ جل جگت کی ماتا یعنی کارن ہے - یہ ہمارے شریر کی اشدھیوں کو دور کرتا ہے - ساری گندگی کو یہ بہائے جاتا ہے - گھی کی طرح ہم کو شکتی دے کر پوتر کرتا ہے - جیسے جل - اَن - آدی پدارتھ اُتپن کر کے ملوں کو شدھ کر کے اور انیک کلا کوشل میں استعمال میں ہو کر اُپکاری ہوتے ہیں - ویسے منش ودّیا آدی شبھ گن پراپت کر کے سب کے اُپکار سے اَدّیہ (اُنتی) کی اور اگر سر ہو۔ (رگ وید ۱۰/۱۷/۷ ، اتھروید ۶/۵۱/۲)

(رگ وید ۷ - ۱۷ - ۱۰ / اتھروید ۲ - ۵۱ - ۶)

یجُروید - ادھیائے ۴ — منتر نمبر ۳

پرمیشور کو کوٹی کوٹی دھنیہ واد دیتے رہیں

महीनां पयोऽसि वर्चोदा ऽ असि वर्चो
मे देहि । वृत्रस्यासि कनीनकश्चक्षुर्दा ऽ
असि चक्षुर्मे देहि ॥ ३ ॥

پدارتھ : جو یہ (مہی نام) پرتھوی آدی کے (پیہ) جل رس کا منت (असि) ہے (ورچودا) دیپتی (پرکاش جیوتی) دینے والا ہے - جو (مے) میرے لئے (ورچہ) پرکاش کو (دیہی) دیتا ہے جو (ورترسیہ) میگھ کا (کینیکا) پرکاش دینے والا (اسی) ہے اور (چکھشو) نیتر کے ویوہار کو دینے والا ہے - وہ سوریہ میرے لئے (چکھشو دیہی) نیتروں کے ویوہار کو دیتا ہے -

بھاوارتھ : منشیوں کو یہ جاننا اُچت ہے کہ جس سوریہ کے پرکاش کے

بنا درشا کی اُتپتی اور نیتروں کا ویوہار سِدھ کبھی نہیں ہوتا۔ اُس سوریہ لوک کو جس نے رچا ہے اُس پرمیشور کو کوٹی اسنکھیات (بے شمار) دھنیہ واد دیتے رہیں۔

دھنیہ واد : پچھلے منتروں میں جب جل کی مہما کا ورنن ہوا تو ان جلوں کا نِمت کیا ہے۔ جل کو پرتھوی پر لے آنے کا ذریعہ سوریہ ہے اور سوریہ کی رچنا کا نِمت پرمیشور ہے اِس لئے کہا کہ اُس بھگوان کا کروڑوں اسنکھیات دھن واد کرتے ہیں۔

پینے اور نہ پینے یوگیہ : پرمیشور نے پرتھوی کی رچنا کی ہمیں पेय ارتھات پینے یوگیہ جل۔ رس۔ دُودھ۔ اوشدھیوں کا رس۔ شہد آدی پھلوں کا رس۔ گنے کا رس۔ گئو ماں کے تھنوں میں دُودھ رُوپی امرت۔ بکری کے تھنوں میں دُودھ۔ جننی ماں سے دوُدھ کی دھارائیں۔ یہ سب پرتھوی ماں کی دین ہیں۔ دات ہے جس کو منتر میں کہا "مہی" یعنی بڑی "مہا" بڑا۔ کیونکہ پرتھوی بہت وشال ہے۔ بڑی ہے۔ بڑی ماں ہونے سے دادی کو ماتا مہی کہتے ہیں۔ بڑا پتا ہونے سے دادا کو پتامہا کہا گیا۔ اگر ہم پرتھوی مہی کے دیتے ہوئے جل۔ رس۔ دُودھ آدی امرت پدارتھوں کو چھوڑ اوشدھیوں۔ پھلوں اور جل کے رس کو بگاڑ کر شراب بنا اسے پی کر پاگل ہو جائیں۔ تو یہ دوش ہمارے پرتھوی ماں کا نہیں۔ کیونکہ पेय اور अपेय دو ہیں پینے یوگیہ اور نہ پینے یوگیہ۔ کرتویہ اور اکرتویہ دو ہیں۔ کرنے یوگیہ اور نہ کرنے یوگیہ۔ اس طرح بھکش اور ابھکش بھی دو ہیں۔ کھانے یوگیہ اور نہ کھانے یوگیہ۔ پرمیشور نے اپار کرپا کر کے ہمیں بُدھی دی اور اپنا وید گیان دیا۔ راستہ دکھانے کے لئے۔ اگر ہم ان سادھنوں سے کام نہ لیں اور بنا سوچے سمجھے۔ کھاتے پیتے اور کرتے جائیں تو منش جیون سُکھی، شانت اور سندر کیسے ہو گا۔ یہ ہمارے لئے وچارنیہ ہے۔

سوریہ کی مہما : کا ورنن کیا گیا۔ کہ جلوں کا کارن سوریہ ہے۔ جو سُگھوں سے بارش کراتا ہے اور اس سے سب پودوں، پھلوں۔ پھولوں۔ اوشدھی آدی میں رس

بھر جاتا ہے۔ جیسے ہم امرت۔ جل۔ دودھ۔ شہد وغیرہ کے رُوپ میں پان کرتے ہیں ہمارے دیکھنے کا آلہ ہمارے پاس کیا ہے؟ آنکھ۔ اس میں بھی سب سے چھوٹا پدارتھ تل بکالا تل جس سے سارا وشو ہمیں دکھائی دیتا ہے۔ کتنا چھوٹا یہ تل جسے منتر میں کنیک कनीनक کہا۔ اور کتنا بڑا اس کا کام۔ اسی لئے کسی کوی نے بہت اچھا اس کے سمبندھ میں کہا۔ کہ

دیکھو چھوٹوں کو ہے بھگوان بڑائی دیتا

وشو سب چھوٹے کنینک میں دکھائی دیتا

لیکن ہمارا یہ گیان ادھورا ہوگا۔ اگر ہم اس پر اکتفا کر لیں یا یہ سمجھ کر بیٹھ جائیں کہ آنکھ سے ہی سب کچھ دیکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سوریہ کی روشنی سے ہم دیکھنے کے قابل ہوتے ہیں یا ہماری آنکھ۔ نہ ہوں سوریہ بھگوان تو آنکھیں گھُپ اندھیرے میں کیا دیکھیں گی۔ اگنی یا بجلی اور چندرماں یہ تو سب ہی ایک ہیں۔ سوریہ کا پرلوار یا سوریہ کی روشنی پر آپت۔ لیکن پھر بھی ہماری جانکاری پوری نہیں ہے۔ یہ سمجھ لینا کہ سوریہ کی روشنی سے ہی ہمیں سب دکھائی دیتا ہے۔ ——— دراصل یہ سوریہ دیوتا بھی اپنے آپ پرکاش دینے کے لائق نہیں ہیں۔ اس کے پرکاش کا منبع یا سروت اُس کے رچنے والا جگت پتا پرمیشور ہے جس کے لئے اُپنشد میں کہا گیا ہے کہ

न तत्र सूर्यो भाति न चन्द्र तारकं
नेमा विद्युतो भान्ति कुतो ऽ यमग्नि । तमेव भान्तमनु
भाति सर्वं तस्य भासा सर्वमिदं विभाति ॥

سوریہ۔ چندرماں تارے۔ اور بجلی وغیرہ سب اسی برہم سے پرکاش لے کر چمک رہے ہیں۔ یہ سب وشو اس کے پرکاش سے ہی پرکاش مان ہے (کٹھ اُپنشد) اس لئے منتر نے اُپدیش دیا کہ اُس بھگوان کا دھنیہ واد کرو اور نمسکار کرتے جاؤ۔ کروڑہی بار۔ اسنکھیہ بار۔ یہ ہے نجات مکتی یا سکھ شانتی کا راز ۞

پوتر آچرن اور سادھنوں سے کامناؤں کی پورتی کریں

चित्पतिर्मा पुनातु वाक्पतिर्मा पुनातु देवो
मा सविता पुनात्वच्छिद्रेण पवित्रेण सूर्य्यस्य
रश्मिभिः। तस्य ते पवित्रपते पवित्रपूतस्य
यत्कामः पुने तच्छकेयम् ॥ ४ ॥

پدارتھ : ہے (پوتر پتے) پوترتا کے پالن کرنے ہارے پرمیشور! (چت پتی) وگیان کے سوامی (واک پتی) بانی کو ترِپل اور (سویتا) سب جگت کے اُتپن کرنے والے (دیو) دِویہ سوروپ آپ (پوترین) شُدھ کرنے والے (اچھدرین) اوناشی۔ اکھنڈ وگیان اور (سوریہ) سوریہ اور پران کے (رشمی بھی) پرکاش اور آنے جانے سے (ما) مجھ اور میرے چت کو (پنا تو) پوتر کیجئے۔ (ما) مجھ اور میری بانی کو (پناتو) پوتر کیجئے۔ (ما) مجھ اور میرے چکھشوؤں کو (پناتو) پوتر کیجئے۔ جب اُس (پوتر پوتیہ) شُدھ سوابھاوک۔ وگیان آدی گنوں سے پوتر ہو کر آپ کی کرپا سے (یت کامہ) جس اُتم کامنا سے یکت میں (پنے) پوتر ہوتا ہوں۔ جس (تے) آپ کی اپاسنا سے (تت) اُس اُتم کرم کے کرنے کو (شکیم) سمرتھ ہوؤں۔ اُس آپ کی سیوا مجھ کو کیوں نہیں کرنی چاہیئے۔

بھاوارتھ : منشوں کو اُچت ہے کہ جس وید کے جاننے اور جگت کے پالن کرنے والے پرمیشور نے وید دِیا۔ پرتھوی جل وایو اور سوریہ آدی شُدھی کرنے والے پدارتھ رچے ہیں۔ اُس کی اپاسنا تتھا پوتر کرموں کے انوشٹھان (آچرن) سے منشوں کو پورن کامنا اور پوترتا کو دھارن ادشیہ کرنا چاہیئے۔

پوترتا کی سادھنا : چوتھا ادھیائے ارنبھ ہوا۔ تو جلوں کی مہما کا ورنن ہوا۔ پھر یہ کہ جلوں کا امرت یعنی دینے والا کون ہے؟ سوریہ بھگوان۔ پھر اس کا ورنن ہوا۔

پھر یہ کہ سورییہ کا نمت ارتھات اُس کے رچنے والا کون ہے؟ پھر پرمیشور کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے کوئی کوئی دھنیہ واد دیا گیا۔ اب وہ پرمیشور جو سوریہ آدی جگت کو بنانے والا ہے وہ ہمارے لئے آتم پوترتا کو دینے کی کرپا کرے جس سے ہم ستیہ کرموں کا انوشٹھان کر سکیں۔ اس لئے منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ بھگوان آپ پوتر ہیں اور پوترتا کی رکھشا کرنے والے ہیں۔ اپنے پوتر وگیان سے پریرنا سے میری بانی کو نرمل کرو۔ سوریہ اور پران کے دوارہ چت کو پوتر کرو پرانایام سے چت کو پوتر کریں۔ اور پران والیو سوریہ سے پوتر ہوتی ہے) میرے چکھشو ارتھات درشٹی آپ کے دیئے ویدگیان کو پڑھ پڑھا اور سب میں اپنا آتم سروپ جان کر پوتر ہو۔ میں اُتم کامنا کرتا ہوا شُدھ پوتر رہوں اور آپ کی اپاسنا سے میرے اندر ایسی پوترتا سدا رہے۔ اس منتر ویاکھیان میں دو باتیں دھیان رکھنے یوگیہ ہیں۔ پرمیشور پوتر ہے اور پوتروں کی رکھشا کرنے والا ہے۔ ہم پوتر ہوں گے تو ہماری رکھشا ہو گی ورنہ نہیں۔ اس لئے ہمارا سمپورن جیون۔ من۔ بانی کرم گیان۔ اندریاں۔ کرم۔ اندریاں آچار وہار۔ آہار ان جل وستر ستھان آدی سب پوتر ہونے چاہئیں۔ اور دوسرا یہ کہ ہم سدا اُتم کامی ارتھات پوتر اور اُتم کامناؤں کو دھارن کرتے ہوئے پربھو کی اپاسنا میں بیٹھ کر سدا اپنے کو پوتر کرتے رہیں۔

سُوت کون ہے؟ یہ شت پتھ براہمن کا ویاکھیان ہے۔ اس منتر کا کہ جس کو دیو سوِتا پرمیشور شُدھ کر دیتے ہیں وہ (सवित) ارتھات پتھارتھ شُدھ ہے پرمیشور نے سب سے پہلے ہماری شُدھی پوترتا کے لئے وید گیان دیا۔ جو کہ دوش چھدر را اور ناش رہت ہے۔ ماسوریہ کی کرنوں سے ہمیں شُدھ کیا۔ یہ نہ ہوتیں تو بیماریاں ہم کو کھا جاتیں پھر جس شُدھ پران وایو (آکسیجن) سے ہم پرانایام کر کے اپنے کو پوتر کرتے ہیں۔ یہ پران وایو بھی سوریہ بھگوان کی کرنوں سے شُدھ ہوتی ہے۔ اس کا تیجسوی پرکاش ہوائی آلودگی کا ازالہ کر کے ہمارے جیون کی رکھشا کرتا ہے۔ جس اگنی میں ہون کرتے ہوئے اُتم سے اُتم پدارتھوں کی آہوتی دے کر ہم پوترتا کو پھیلاتے ہیں۔ وہ اس اگنی دیو کے اندر پوترتا دینے کے گُن تھوڑے

سے پدارتھ کو ہزاروں گنا کر دینے اور دوا یو دیوتا کے ساتھ مل کر جانوں اور تقسیم کرنے کا کام بھی تو اُس پوِتر پتی پرمیشور نے ہی سونپا ہوا ہے۔ ہمیں تو یہ حکم دیا ہے۔ کہ آپ لوگ آہوتیاں ڈالو اور پراتہ شام ڈالو۔ مہرشی دیانند سے پوچھا گیا۔ کہ ہون کیوں کریں۔ تو کہا کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کرتے رہنے اور سب کے کلیان تتھا وید منتروں کی رکھشا کے لئے۔ یہ اُس مہان کرانتی کاری رشی کی راہنمائی ہے۔ برہمن نے آخر میں کہا۔ کہ "جس کامنا سے میں پوِتر ہوا ہوں وہ کر سکوں۔" ارتھات یہ پوترتا سدا بنی رہے۔

سدا پوِتر کیسے رہے؟ اس کے لئے کرپا کر کے ہم سب سندھیا ارتھات پراتہ شام کے نتیہ کرم کے منتروں کا ایکانت پوِتر ستھان۔ پوِتر شریر۔ پوِتر من ہو کر پرمیشور کا دھیان کریں اور اندر اور باہر کی پوترتا لانے والے مارجن منتر کا انوشٹھان بغیر ناغہ ڈالے کرتے جائیں۔ یہ شریر ہم کو ایودھیا پوری ملی ہے۔ جس کے آٹھ چکر अष्टा चक्रा नव द्वारा اور نو دروازے ہیں۔ بس ان کی پوترتا کرتے جائیں کیسے؟

اوم بھوپناتو شرسی۔ سرمن بدھی آدی۔ سبھی اندریوں کی گتی ودھی کا سرورت ہے۔ ستیہ سوروپ پرمیشور سر میں پوترتا کرے۔ یہاں ہی سہسر چکر ہے۔ یہ سب کیسے پوِتر ہوں گے۔ ستیہ سے (۲) بھواہ پناتو نیترلو۔ یہاں دونوں آنکھوں کے درمیان آگیا چکر ہے۔ چت ارتھات گیان سوروپ کنٹھ میں پوِتر کرے۔ یہاں وشدھ چکر ہے۔ بھگوان کنٹھ میں ایسی پوترتا دو۔ کہ اس سے نکلے وچن سب کو آنند دینے والے ہوں۔

۳۔ مہہ پناتو ہردیہ۔ وشدھ چکر سے آگے۔ اب یہاں اناہت چکر ہے ہردیہ میں مہان پرمیشور میرے ہردیہ میں پوِتر کرے۔ جیسے مہان پرمیشور سب کے دکھ درد کو سُن کر اُن کی رکھشا کرتا ہے۔ ایسے میرے ہردیہ میں بھی سب کی رکھشا اور پیڑا کا دھیان ہو۔ تب ہردیہ مہان اور پوِتر ہو گا۔

۴۔ جنہ پناتو نابھیام : جگت کو جننے والے پربھو نابھی کو پوِتر کریں۔ اب

اناہت چکر کے آگے منی پورچکر ہے۔ جنن شکتی جس کا کیندر نابھی ہے۔ جنن
اندری کے دوارہ سدا پوتر اور شکتی شالی ہو سیتھر ہو۔ ایسا ہمارا سدا چار ہو۔

۵۔ تپہ پُنا تو پادیو : تپ سوروپ الیشور سروں میں پوتر کرے۔ یہاں مول
آدھار چکر ہے۔ یہ ادھو بھاگ کا گیان کراتا ہے جسم کے نیچے کا حصہ تپسوی ہو کر ہی
پوتر ہوگا۔ جو ساری سکرت۔ پرشارتھ اور بدھ وجہد کا منبع ہے۔

۱۰۔ ستیم پنا تو پنہ شرسی : ستیہ سوروپ پرمیشور پھر اپنے ستیہ سیدھی آدی میں
پوتر تا کرے۔ دیا پک پرمیشور سب طرف پوترتا کرے۔ سب میں پوترتا کرے۔ ہمارے اندر
باہر سب جگہ پوترتا کا سنچار ہو۔ تب ہی شانتی ہوگی۔ پرکاش ہوگا۔ اپوترتا۔ غلاظت
دُکھ۔ کلیش دُور ہوں گے۔ تب منش پورن کام ہوگا اور سکھی۔ یہ ہے وید منتر کا اپدیش۔

منتر نمبر ۵

یجُروید۔ ادھیائے چار

اُتم وِدوانوں کے سنگ سے اُتم وِدیا کو پراپت کر سُکھی ہو

आ वो देवास ऽईमहे वामं प्रयत्यध्वरे ।
आ वो देवास ऽ आशिषो यज्ञियासो
हवामहे ॥ ५ ॥

پدارتھ : ہے (دیواسہ) ودّیا آدی گنوں سے پرکاشت ہونے والے ودوان لوگو۔ جیسے ہم لوگ (وہ) تم کو (پریتی) سُکھ یُکت (ادھورے) ہنسا کرنے ایوگیہ یگیہ کے انوشٹھان میں (وہ) تمہارے (وامم) پرشنسنیہ گُن سموہ کی (ای مہے) اچھے پرکار یاچنا کرتے ہیں۔ ہے (یگیاسہ) یگیہ کو سدّھ کرنے ہارے (دیواسہ) ودوان لوگو! جیسے ہم لوگ اِس سنسار میں (وہ) آپ لوگوں سے (آششہ) اُتم اچھیاؤں کو (آہوامہے) اچھے پرکار سویکار کر سکیں۔ ویسے ہی ہم لوگوں کے لئے آپ سدا پریتی کیا کیجئے۔

بھاوارتھ : منشیوں کو یوگیہ ہے کہ اُتم ودوانوں کے سنگ سے اُتم اُتم ودیاؤں کا سمپادن کر اپنی اچھیاؤں کو پورن کر کے ان ودوانوں کا سنگ اور سیوا سدا کیا کریں۔

آتم پوترتا کے لئے : گذشتہ منتر میں جہاں شریر اور اس کے انگ وچار آچار۔ ویوہار۔ دیاپار آدی کی باہری پوترتا اور من اندریہ انتہ کرن۔ بدھی۔ آتما کی اندرونی پوترتا پر اپدیش ملا تھا وہاں آج کے منتر میں آتم پوترتا کے لئے ودوانوں کا آواہن ستکار اور نرنتر سنگ کی آدشکیتا کا اپدیش ہے۔ تب اس کی پوترتا کی سدھ ہو گی۔ اس لئے منتر پر یہ عنوان دیا ہے۔ کہ منشوں کو کس پرکار پرشارتھ کرنا چاہیئے ؟ جس کے اُتر میں منتر بھاشیہ نے تبلایا۔ کہ آتم ودوانوں سے یاچنا کی جائے۔ کہ ہے دیو پرشو! آپ پرم سوبھاگیہ کے کارن اُتم ودیا آدی گنوں سے یکت ہیں۔ ہم بھی ایسے یگیوں ارتھات سیوا پرو پکار دان تپ پوجا شلپ کلا کوشل۔ ہاتھ کی کاریگری کے کام اور مشینری سے کام ویوہار آدی کے لئے پرشارتھ روپی یگیہ اور اگنی ہوتر آدی یگیوں کے کرنے کی اچھیا رکھتے ہیں۔ کہ جس سے ہمارے یہ سبھی یگیہ روپ کرم ادھور۔ یعنی ہنسا سے رہت جس میں کسی کی کبھی ہانی نہ ہو۔ بلکہ اُنتی ہی اُنتی ہو۔ آپ کی اُتم ودیا سے ہم لابھ اُٹھا سکیں۔ اتہ آپ ہمارا مارگ درشن (راہنمائی) کریں جس سے آپ کے سنگ سے ہمارے جیون سکھ سے یکت ہو جائیں۔ منو کامناؤں کی سدھی ہو۔ اور ہم سدا آپ کی سیوا ستکار میں تت پر رہیں۔

کلپ ورکھش آریہ سماج اور سمسیائیں : سنسار کے بے شمار۔ مت متانتروں کے گورکھ دھندوں اور گھور اودیا میں پھنس کر ان کے بے شمار دکھوں کشٹ کلیشوں کے نوارن کے لئے مہرشی دیانند نے آریہ سماج روپی کلپ ورکھش کو لگایا۔ پچھلی شتابدی میں اس اُدیش کی پورتی میں بہت کام ہوا۔ اور پرینام سوروپ جگت میں دگیانک کرانتی ہوئی دریں چہ شک۔ لیکن کیا اُدیش کی پورتی سمپورن ہو گئی۔ نہیں ہمارے سامنے انیک

سمپائیں ہیں یجن کا سمادھان (حل) کرنے کے لئے مندرجہ بالا وید اُپدیش کے آدھار پر۔ مہرشی دیانند کے دکھلائے ہوئے مارگ کا انوسرن کرتے ہوئے آریہ سماج کے کچھ مُور دھنیہ ودوانوں کا سنگ پراپت کر انہیں اتینت ستکار پُوروک ایک ستھان پر اکٹھا کر ایک مت ہوکر سماج کا مارگ پردرشن کریں۔ سماج پردرتک (بانی) مہرشی کے دیئے اس منتر کے شیرشک کے انوسار پرشارتھ کرکے فوراً ایسا قدم اُٹھانا چاہیئے؟ جس سے اگلی شتابدی میں سنسار کے اُپکار کی اور اگرسر ہوتا ہوا آریہ سماج سنسار میں سارو بھوم آریہ چکرورتی سامراجیہ جس میں پرانی ماتر پریشور کے ستیہ نیائے وشو پریم اور دیا لتا کے نیچے سکھ شانتی اور آنند پُوروک نربھے ہوکر رہ سکیں قائم کرنے کے لئے کوشاں ہو۔

یجروید ادھیائے چار — منتر نمبر ۶

یگیہ وایو آدی پدارتھوں کو شُدّھ کرکے سب کو سُکھی کرتا ہے

स्वाहा॑ य॒ज्ञं मन॑सः॒ स्वाहो॒रोर॒न्तरि॑क्षा॒त्
स्वाहा॒ द्यावा॑पृथि॒वीभ्या॒ᳫं स्वाहा॒ वाता॒दार॑भे॒
स्वाहा॑ ॥ ६ ॥

پدارتھ: جیسے میں (سواہا) پرتیکھش لکھشن یکت۔ وید وکت بانی سے (سواہا) اُتم شکھشا یکت بانی سے (سواہا) ودیا کو پرکاشت کرنے والی بانی سے (سواہا) ستیہ اور پریم آدی سے یکت جیووں کے کلیان کرنے ہاری بانی سے (سواہا) لینے اور دینے کی سندر کرپا سے یکت اور (उरोः) بہت (मनसः) وگیان سے (अन्तरिक्षात) سوریہ اور پرتھوی کے درمیان آکاش سے (واتات) وایو سے (دیاوا پرتھوی بھیام) دیئو لوک اور بھو لوک کی شُدھی کے لئے (یگیم) پرشارتھ سے پیدا ہوئے یگیہ (آربھے) پریتن سے نتیہ کرتا ہوں (آرمبھ کرتا ہوں) ویسے آپ بھی کیا کریں۔

بھاوُ ارتھ : منش وید کی ریتی سے من بانی اور کرم سے جس یگیہ کا انوشٹھان کرتے ہیں۔ وہ انترکھش آدی میں وایو کی شُدھی سے پرکاش اور پرتھوی کو پوتر کر کے سب کو سُکھی کرتا ہے۔

منتر کی شکھشا : سپشٹ ہے کہ سب منشوں کو چاہیئے کہ وید ریتی ارتھات وید کے ودھان اور وید کی بانی سے یگیہ کریں۔ (۲) من۔ وچن اور کرم سے یگیہ کا انوشٹھان کریں ارتھات ایکاگر چت۔ شانت مئے واتاورن اور یکسوئی سے ہی یگیہ جیسا شریشٹھتم کرم ہونا چاہیئے من کہیں دوسری طرف لگا ہو تو بانی بھی لڑکھڑا جائے گی۔ اور آہوتی بھی چھوٹ جائے گی جس سے وہ آنند جو اس پوتر اور پنیہ کرم سے ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں ہوگا۔ کوئی آ رہا ہے جا رہا ہے۔ من ادھر ہونے سے آنکھیں بھی ادھر لگ جاتی ہیں۔ آہوتی چھوٹ جاتی ہے۔ یگیہ میں بادھا پڑ جاتی ہے ساتھ منتر آدیش کا دھیان رکھتے ہوئے ہی من۔ بانی اور کرم کی سمانتا سے یگیہ ہونے چاہیئں۔ (۳) سوریہ اور پرتھوی کے درمیان جو خلا (آکاش) ہے اُس میں ہوا۔ روشنی اور دُھوئیں کے سبھی پدارتھوں کی شُدھی کے لئے یگیہ کا انوشٹھان سدا ہوتا رہنا چاہیئے۔ تب ہی منش ماتر سُکھی ہو سکتے ہیں۔ ورنہ نہیں۔ نگروں کی آبادی میں روزمرّہ اضافہ ہوتے جانے کے کارن اور مشینری۔ موٹر گاڑی۔ فیکٹری۔ ملوں اور سگریٹ کے کثرتِ استعمال سے ہوئی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کے نتایج بڑی خوفناک اور مہلک بیماریوں کی شکل میں دن دہاڑے نمودار ہو رہے ہیں۔ یورپ وغیرہ دیشوں میں بڑے بڑے آکسیجن پلانٹ لگائے جا رہے ہیں۔ لوگوں کے شریروں کے ساتھ بھی آکسیجن باندھی جا رہی ہے۔ کیا ان سائنس کے طریقوں سے دُرشت زہریلے واتاورن کا ازالہ یا نرا کرن ممکن ہے محض دل کے بہلانے کے لیے۔ اور تھوڑی دیر کے لئے جیسے گند کے اوپر بوریاں وغیرہ پھینک دینے سے کچھ وقت کے لئے بدبو رُک جائے گی۔ پھر جب اُس میں سڑاند پیدا ہو گی تو وہ اور زہریلے واتاورن کو پیدا

کر دے گی۔ ٹھیک یہی حالت اِن وگیانک طریقہ کار کی ہے۔ وید کا انادی گیان اور اس پر رشیوں کے ویاکھیان اور انوبھو۔ سرشٹی کے ارنبھ سے اس بیماری کا ایک ماتر دوا ہون یگیہ کا اُپدیش کر رہے ہیں۔ لہٰذا اس پر جب تک دیش دیشانتروں دویپ دویپانتروں کے ہر ایک گھر میں عمل نہ ہو گا۔ ہوائی آلودگی اور پھیلتے ہوئے زہریلے وایو منڈل نہ جائیں گے اور نہ ہی سماج کے روگوں سے رہت ہو کر منش سکھی ہو سکے گا۔

سواہا : مہرشی دیا نند کی بہت بڑی کرپا ہے کہ وید کا ترجمہ بڑی وضاحت کے ساتھ عام لوگوں کی بول چال کی آریہ بھاشا دیوناگری میں کر کے بیش قیمت ویدارتھ روپی دفن خزانوں کو سنسار کے سامنے اُس وقت بکھیرا جب کہ نہ صرف وید کے سچے ارتھوں سے لوگ بے بہرہ تھے۔ بلکہ وید گرنتھوں کے درشن تک بھی عوام کو نصیب نہیں تھے۔ دیکھو منتر میں پانچ بار سواہا شبد آیا ہے۔ پانچوں بار ہی مختلف ارتھوں میں ملاحظہ ہو۔

سواہا ارتھات (۱) وید کی اُتم بانی (۲) اُتم شکشا یکت بانی (۳) ودیاؤں کے پرکاش کرنے والی بانی (۴) ستیہ اور پریم سے یکت جیون کا کلیان کرنے والی بانی (۵) اُتم لین دین کے دیوہار کی بانی۔

سواہا کے اور بھی ارتھ مہرشی نے بتلائے ہیں۔ سواہا ارتھات جیسا من میں دیوہار ویسا بانی میں۔ سواہا ارتھات اپنی وستو کو سمرپن یا بھینٹ کرنا۔ جو آہوتی کا ارتھ ہوتا ہے

شت پتھ براہمن میں یگیہ کا اُپدیش : جب وہ کہتا ہے کہ स्वाहा یوم यज्ञ मनसः تو من سے یگیہ کا ارنبھ کرتا ہے اور جب وہ کہتا ہے سواہا دیاوا پرتھوی بھیام تب دیُو اور پرتھوی سے یگیہ کا ارنبھ کرتا ہے۔ اور پھر سواہا وآتا وار بھے کہہ کر یگیہ کو سویَم ہی لے لیتا ہے۔ کیونکہ وایو یگیہ ہے اور آخیر میں سواہا سواہا کہہ کر یگیہ میں سواہا ہے۔ یگیہ کو یگیہ کی آتما میں ہی دھارن کر لیتا ہے

اوم شم "

یگیہ کے بنا اُتساہ. بدھی ستیہ بانی. دھرم آچرن تپ اور وِدّیا ناممکن

"आकूत्यै प्रयुजेऽग्नये स्वाहा मेधायै मनसेऽ-
ग्नये स्वाहा दीक्षायै तपसेऽग्नये स्वाहा सरस्वत्यै
पूष्णेऽग्नये स्वाहा । आपो देवीर्बृहतीर्विश्व-
शम्भुवो द्यावापृथिवी ऽ उरो ऽ अन्तरिक्ष ।
बृहस्पतये हविषा विधेम स्वाहा ॥ ७ ॥

پدارتھ: ہے منشیو! جیسے ہم لوگ (آکوئیتی) اُتساہ (پریوجے) اُتم اُتم دھرم یکت کریاؤں (اگنے) اگنی کی پرچنڈ کرنے (سواہا) ویدبانی کے پرچار (سرسوتیے) وگیان یکت بانی (پوشنے) پشٹی کرنے (برہسپتیے) بڑوں کے ادھی پتی بانی کے سوامی جگدیشور (اگنے) بجلی کی وِدّیا کے گرہن (سواہا) پڑھنے پڑھانے وِدّیا کے پرسار (میدھائیے) بدھی کی اُنتی (منسے) وگیان کی وِردھی (اگنے) کارن روپ (سواہا) ستیہ بانی کی پرورتی (عادت) ڈالنے (دیکھشائیے) دھرم نیم اور آچرن کی ریتی (تپسے) پرتاپ (اگنے) جاٹھر اگنی کے شودھن کے لیئے (سواہا) اُتم ستتی یکت بانی سے (برہتی) مہان گنوں کے ساتھ (وشوسشنبھوہ) سب کے لیئے سدا سکھ پیدا کرنے والے (دیوی) دِویہ گن سمپن (آپہ) پران. جل. ستیہ بھاشن (دیاواپرتھوی) بھومی اور آکاش کی شدّھی کے لیئے (اُرو) بہت سکھ سمپادک (انترکھش) انترکھش میں رہنے والے پدارتھوں کو شدّھ اور جس (سواہا) اُتم کریا اور ویدبانی سے یگیہ سدّھ ہوتا ہے اُن سب کو (ہوشا) ستیہ اور پریم سے (ودیم) سدّھ کریں. ویسے تم بھی کیا کرو.

بھاوارتھ: یگیہ کے انوشٹھان کے بنا اُتساہ. بدھی. ستیہ بانی. دھرم

آچرن کی ریتی۔ تپ۔ دھرم کا انوشٹھان اور ودّیا کی ستی کا سمبھو نہیں ہوتا۔ اور اُن کے بنا کوئی بھی منش پرمیشور کی ارادھنا کرنے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشوں کو اِس یگیہ کا انوشٹھان کرنے سب پرکار کے آنند کی پراپتی کرنا چاہیئے۔

پرمیشور کی آرادھنا : کے لئے منش کب سمرتھ ہوتا ہے۔ یگیہ کا انوشٹھان کرنے پر۔ پتر پتا کی سمپتی کا۔ نزدیکی کا۔ آشیرواد اور پیار کا حقدار کب ہوتا ہے؟ پتا کے گنوں کا دھارن اور اُس کی آگیا کا پالن کرنے پر پرمیشور کا سوروپ کیا ہے؟ یگیہ اس کا کرم کیا ہے؟ یگیہ سرشٹی کی پیدائش کس سے ہوئی یگیہ سے۔ اب کیا ہو رہا ہے دن رات جگت میں۔ وہ پر برہم سوروپ پرتی کشن پانچ یگیہ کر رہے ہیں (۱) مانس۔ یگیہ سب کو اپنے سنکلپ شکتی سے چلا رہے ہیں۔ وید بانی دوارہ سب کو اُپدیش کرتا ہے۔ (۲) انترکھش یگیہ جس میں ہمیشہ بادل بنتے ہیں اور سماپت ہو جاتے ہیں (۳) دیادا اور (۴) پرتھوی یگیہ سوریہ جل کھینچتا ہے اور پرتھوی پر برساتا ہے (۵) وایو یگیہ وایو چلتا ہے۔ میگھ دھارن کرتا ہے۔ سب کو جیون دیتا ہے۔ بجلی کو گراتا ہے اُسے پران اپان یگیہ بھی کہتے ہیں جیسے پرمیشور۔ یگیہ سوروپ ہو کر نتیہ یگیہ کرتا ہے جس کے لئے وید کا ارشاد ہے۔ (یجروید ادھیائے ۳۱۔ منتر ۶ سے ۹)۔

اُس یگیہ کا سروپ پرماتما ہے۔ جس کو سب پکارتے ہیں۔ گرہن کرتے ہیں سب پدارتھوں کو سمرپن کرتے ہیں۔ جو سب کا معبود ہے۔ اُس یگیہ روپ پرماتما سے ساری سرشٹی۔ گھی۔ دودھ۔ دہی۔ ان جل۔ وید۔ ودّیا۔ نگر گرام پشو۔ پرانی اور منشوں کی پیدائش ہوئی۔ اِس لئے بھگوت گیتا کے اپدیش میں ورنن کرتے ہوئے مہاراج کرشن نے کہا۔ کہ

सह यज्ञः प्रजा सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः : سرشٹی کے ۴

آرمبھ میں پرماتما نے یگیوں کے ساتھ پرجاؤں کو اُتپن کر کے کہا۔ کہ اس یگیہ سے تم بھی بڑھو یہ یگیہ کام دھینو ہے۔ ارتھات تمہاری سمپورن کامناؤں کو پورن کرنے والا ہے (گیتا ۳-۱۰)

ہمیں بھی اپنی طرح پرمیشور نے پانچ یگیہ کرانے کا آدیش دیا۔ روزانہ ۔ شاستروں نے اس کی ویاکھیا کی ۔ یہ پانچ یگیہ ہی ہنیں ہیں۔ جہا یگیہ ہیں۔

(۱)۔ برہم یگیہ ۔ پراتہ ۔ شام ۔ سندھیا ۔ ارتھات اُتم پرکار سے پرم پریتی اور شردھا سے پرمیشور کا دھیان۔ اور دوسرا پرمیشور کی بانی ویدپاٹھ سوادھیائے۔

(۲) دیو یگیہ : نتیہ اگنی ہوتر اور ودوانوں کا ست سنگ اُن کا آدرستکار اور پوجا۔

(۳) پِتری یگیہ : ماتا پتا آچاریہ ودوان آدی کی پوجا۔ آگیا پالن سے اُن کو سدا ہی ترپت کرتے رہنا۔

(۴) اتتھی یگیہ ۔ اور

(۵) بلی ویشو دیو یگیہ : رسوئی گھر میں جل سے ۔ جھاڑو سے اگنی سے مرے ہوئے جیوؤں کی درگندھ کے نوارن کے لئے رسوئی میں بنے میٹھے پدارتھوں کی آہوتیاں دینی اور پرائشچت کے لئے جو پاپ جیوؤں کے مرنے سے لگا۔ اُسے دوسرے بے زبان جیوؤں۔ کوا۔ کتا۔ گائے آدی پشوؤں ۔ پکھشیوں اور کیڑوں کو بھوجن دے کر دُور کرنا۔ اور اس کے لئے سدا پریتن شیل رہنا۔ کوڑھی ۔ چنڈال ۔ مانگنے والوں کے لئے بھی گھر کا دروازہ ہمیشہ کھُلا رکھنا ۔ اتیادی۔ ..

اِس لئے اس منتر کا اُپدیش ہے کہ اِس کے | انو شٹھان سے منشیوں کو اُتساہ ۔ اُتم کرموں کی پراپتی ۔ دھرم ۔ آچرن ۔ اگنی ۔ ودّیا ۔ بجلی کا گیان ۔ یا چک اگنی کا سدا پرچنڈ رہنا ویدبانی کا پرچار ۔ اتی اُتم وید ودّیا یکت بانی کی شکتی ۔ ستیہ بولنے کی عادت ۔ بُدھی کی گیان سے شُدھی اور اُنتی ۔ وگیان کا بڑھنا پروپکار میں لگن ۔ دھرم آچرن یوگ رُوپی تپ کا سامرتھیہ ۔ پڑھنے پڑھانے کی ودّیا ۔ دَویہ گنوں کی پراپتی ۔ پران اور جل کا وگیان اور اُس کے اُپیوگ سے دیرگھ آیو کا حاصل ہونا ۔ سب کے ساتھ سنگتی ۔ بہریہ باتی آدی سمپدا کی پراپتی ہوتی ہے اور اِن گنوں کے ہونے پر ہی پرتیشٹھا کی آوشیکتا ہی منشوں میں ترقی ہوتا ہے۔

ایشور اُپاسنا اور پرسپر مترتا کے بل سے

دُشٹوں کو جیت راجیہ لکشمی پراپت کرو!

विश्वो देवस्यं नेतुर्मर्त्तो वुरीत सख्यम् ।
विश्वो राय ऽ इषुध्यति द्युम्नं वृणीत पुष्यसे
स्वाहा ॥ ८ ॥

پدارتھ: جیسے (وشو) سب (مرتہ) منش (نیتو) سب کو پراپت اور (دیوسیہ) سب کا پرکاش کرنے والے پرمیشور کے ساتھ (سکھیم) مترتا دوستی گن کرم سموہ کو (وریت) سویکار کرے اور (وشو) سمپورن (رائے) دھن کی پراپتی کے لئے (اشدھیتی) بانوں کو دھارن کرے۔ وہ (دیومنم) دھن کو (ورنیت) سویکار کرے ویسے ہے منش! اس کا انوشٹھان کر کے، عمل پیرا ہو کر (سواہا) ست کریا سے تو بھی (پشیسے) پشٹ ہو۔ شکتی پراپت کر۔

بھاوارتھ: سب منشیوں کو پرمیشور کی اُپاسنا کر کے۔ پرسپر ایک دوسرے سے مترتا کر یدھ میں دشٹوں کو جیت کر کے راجیہ لکشمی کو پراپت ہو کے سکھی رہنا چاہیئے۔

پرمیشور کا آسرا: یہ عنوان ہے منتر کا۔ کہ منشیوں کو پرمیشور کے آسرے سے کیا کیا کرنا چاہیئے؟ جواب دیا وید منتر نے۔ اُپدیش روپ میں کہ یہ ہمارا سوبھاگیہ ہوگا۔ کہ اگر ہم ہر ایک کاریہ کا آرمبھ ایشور کا آسرا لے کر کریں۔ اور ہر ایک کام ایشور ارپن کرنے کا سنکلپ لے کر کریں۔ کیونکہ وہ جگت کا ایک ماتر نیتا (لیڈر)

سوامی۔ ادھی پتی۔ جنم داتا۔ پالک۔ رکھشک اور سنگھارک ہے۔ سمراٹوں کا بھی سمراٹ۔
ہمارے سبھی کرموں کا پھل دینے والا ہے۔ اسی لئے اس سے بچ کر یا اس کی نافرمانبرداری
کرکے ہم جا بھی کہاں سکتے ہیں؟ اور سکھ بھی کیسے پا سکتے ہیں؟ اس لئے وید منتر
کا اپدیش ہے کہ اس کی ہی اپاسنا۔ اور اس کی ہی مترتا سے سب کے ساتھ مترتا کا برتاؤ
کریں۔ جب ہم ایک دوسرے کے متر ہوں گے اور ہم سب کی مترتا اس جگت پتا پربھو
سے ہو گی۔ تو کس کی مجال ہے کہ ہماری طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ اگر کوئی ایسا کرتا
ہے تو اس دشٹ کو یدھ میں جیت کر راجیہ لکشمی اور سب پرکار کا ایشوریہ پراپت
کر سکھ اور آنند کو دیر تک بھوگیں۔ اب اس منتر کی ویاکھیا جو رگ وید اور یجروید
میں اور بہت جگہوں پر ہوئی ہے۔ پاٹھک۔ اسے پڑھنے کا آنند لیں۔

دوسرے ستھانوں پر منتر کی ویاکھیا:

سب منش لوگ
اپنے نیتا۔ ایشور اور راجہ کے ساتھ مترتا بڑھائیں اور سب۔ دھن ایشوریہ کے پراپت
کرنے کے لئے بان اور شستر۔ استروں کو دھارن کریں۔ اس دھن سے شریر آتما
اور بدھی بل کو بڑھائیں (پنڈت جے دیو) بھوتک دھن تو یہاں رہ جائے گا۔ آتمک
دھن اور ادھیاتمک سمپدائیں ہی ہیں جو ساتھ جاتی ہیں۔ بھوتک دھن شریر کے سکھ
کے لئے ہے۔ تو آتمک دھن آتما کے کلیان اور آنند کے لئے ہے جو کیول پرماتما کی
اپاسنا اور اس کے ساتھ مترتا جوڑنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے بھوتک دھن
کے ساتھ آتمک دھن کی بھی پراپتی کریں (سوامی ودیانند ودیہ)۔

سب منشیوں کو چاہیئے کہ ودیا۔ دھن اور شریر کی پشٹی کے لئے ودوانوں کی شکشا
اور آتما سے پرلیشرم سدا کیا کریں۔ (رگ وید ۱-۵۰-۵)

سب کے نایک (لیڈر) سب جگت کے پرکاشک جگدیشور کی
مترتا کو پراپت کریں۔ سوبھاگیہ لکشمی کے ملنے بان وغیرہ ہتھیاروں کو دھارن کریں۔

کرتا رہوں)۔ تتھا تم (ما) مجھ کو (ما ہنسی) چلائیاں مت کرو۔ اور جو (شرم) سُکھ ہے اُس سُکھ کو (مے یچھ) میرے لئے دیو۔

بھاوارتھ: سب منش ودوانوں سے ویدوں کو پڑھ کر شلپ ودیا اور ہست کریا (کاریگری۔ ہُنر اور دستکاری) کو ساکھشات کر وہاں آدی یالوں (سب پرکار کے جہاز۔ موٹر گاڑی وغیرہ) کے کاریوں کو سدھ کر کے سکھوں کی اُنتی کریں۔

رگ وید اور سام وید کی وید ودیا: وید منتر کا اُپدیش ہے کہ ودوانوں سے ویدوں کو پڑھ کر شلپ ودیا اور ہست کریا دستکاری۔ کاریگری وغیرہ سیکھیں۔ اور اُن ودوانوں کو شردھا پوروک نمسکار۔ ستکار۔ دکھشنا۔ اَن۔ دھن وغیرہ بھینٹ کرتے ہوئے سدا اُن کی آگیا پالن میں رہیں۔ جس سے لگاتار کلا کوشل آدی کو چاروں طرف فروغ ملتا رہے اور سب سُکھی ہوں۔ منتر میں رگ وید اور سام وید کی ودیا پراپتی کا ذکر خصوصی ہے۔ رگ وید میں گیان یعنی سُستی پدارتھوں کی تعریف یا صفات کا ورنن ہے اور سام وید اگرچہ اُپاسنا کانڈ پردھان ہے۔ بھگتی سنگیت گان ودیا کا وید ہے تو بھی وہ کرم ہے۔ ایسے ہی کلا کوشل شلپ ودیا کے بھی دو حصّے ہیں PRACTICAL اور THEORETICAL۔ شت پتھ براہمن میں اس کی تفسیر پرتھوی لوک اور دیو لوک سے کی گئی ہے۔ رگ وید بھومی اور سام وید دیو ہے۔ بھومی ہی سب گیان کا سادھن ہے۔ اور دیو لوک سے پرکاش اور ورشا کے کرم سے سب کا پالن پوشن ہوتا ہے۔ یہ دونوں شلپ سرواُتم کلا۔ کاریگری کی مظہر ہیں۔ اس کلاکار کی۔ جس ایشور کو وشوکرما بھی کہا ہے۔ آخر تو یہ جہان کلا کوشل دیو لوک۔ سوریہ۔ چاند۔ منگل۔ برہسپتی آدی لوک لوکانتروں اور پرتھوی لوک کی ادبھت رچنا۔ بے شمار الگ الگ سب کے روپ رنگ۔

پتّے پتّے کی کترن نیاری تیرے ہاتھ کترنی کہیں نہیں

ستیہ بانی اور پرکاش دینے والے یگیہ اور اُن کو دھارن کریں۔ گرہستھ منش کو چاہئیے کہ پرمیشور کے ساتھ مترتا کر ستیہ ویوہار سے دھن کو پراپت کر کے کیرتی دینے والے کرموں کو نِتیہ کیا کریں۔ (یجروید ۶۷-۱۱)

سب منش ودوانوں کے ساتھ مترتا رکھ کر ودّیا اور ریش کو گرہن کریں۔ دھن اور کانتی مان ہو کر اُتم یوگیہ آہار اور اچھے مارگ سے شکتی کو پراپت کریں (سواہا) ستیہ کریا اور ستیہ بانی سے پُشٹی کے لئے دھن اور ریش کو حاصل کریں ॥

یجروید۔ ادھیائے چار　　　　　　منتر نمبر ۹

شلپ ودّیا۔ کلاکوشل کی سِدّھی کیسے ہو؟

ऋक्सामयोः शिल्पे स्थस्ते वामारभे ते मा पातमास्य यज्ञस्योदृचः । शर्म्मासि शर्म्म मे यच्छ नमस्ते ऽ अस्तु मा मा हिंसीः ॥ ९ ॥

پدارتھ: جو میں (رِگ سام یو) رگ وید اور سام وید پڑھ کر (اُدرچا) جس میں رچاؤں کا گیانی اچھی طرح پرتیکش ہو جاتا ہے (اسیہ یگیہ) اس شلپ ودّیا سے سِدھ ہوئے یگیہ سنِدھی (وام شلپے) من اور پرسِدھ کریا سے سِدھ کی ہوئی کاریگری کی جو ودیائیں (استھ) ہیں (تے آرنبھے) اُن دونوں کو آرنبھ کرتا ہوں۔ تتھا جو (ما) میری (آپاتم) سب طرف سے رکھشا کرتے ہیں اُن کو ودوانوں کے ذریعے گرہن کرتا ہوں۔ ہے ودوان منش! (تے نمہ) آپ کے لئے میرا نمسکار (استو) ودت ہو۔ ان آدی ستکار پُوروک نمسکار ہو (ہیں سدا اُن دھن آدی سے آپ کا ستکار

ترتن ساچولا سینو دیا۔ پرسُوئی ہاتھ میں کہیں نہیں۔

اِس بیچ ہماری رکھشا کا بہترین انتظام۔گرہ سے لے کر مرن پر نیت۔ یہ سب بے مثال کاریگری۔ اُس وشوکرماں۔ جہاں سے جہان انجنیئر بھگوان کی ہی تو ہے جس کی وید ودّیا سے یہ سب گیان ہوتا ہے۔ یہ رِگ وید ہے اور اُس کی اُپاسنا پریم بھگتی۔ یوگ ابھیاس کے کرم سے ہمارے جیون کی رکھشا ہوتی ہے۔ یہ سام وید ہے۔ جیسے ماتا پتا کے بیچ بھی گرہ کے اندر بالک سورکھشت ہوتا ہے اِسی پرکار جیون یگیہ کی سماپتی تک رِگ اور سام کا ابھیاس میری رکھشا کرے۔ چھت اور فرش کے سمان دونوں کا گھر بنا ہے۔ وہی گھر ہی شرن ہے۔ اُس کو ہی منتر میں شرم کہا ہے۔ گھر ہی سُکھ کا کارن ہے۔ اِس لئے "شرم" کا ارتھ جہاں گھر ہے وہاں سُکھ بھی ہے۔

منتر میں جہاں وید کے وِدوانوں شلپ کار کلاکاروں کے مان سمان پرتِشٹھا اور رکھشا سیوا کا اُپدیش ہے وہاں شلپ کار ودوانوں سے بھی پریرنا کی گئی ہے کہ وہ اِس ودّیا کے پڑھنے اور سیکھنے والوں کے حوصلے نہ توڑیں۔ اُن کو کسی پرکار کا کشٹ نہ ہونے پائے۔ نہ اُن کو ڈرائیں۔ نہ اُن کو ماریں۔ بلکہ بڑے پیار اور ہاردک پریم شردھا سے اُن کو شکشا دیں۔ جس سے یہ شلپ ودّیا پھیلتی جائے اور سب لوگ ایشور یہ سمپن ہو کر سکھی ہوں ۔

" اوم شم "

شلپ وِدّیا اور کھیتی باڑی سے ایشوریہ کی سمردھی

ऊर्गस्याङ्गिरस्यूर्णम्रदा ऽ ऊर्जं मयि धेहि । सोमस्य नीविरसि विष्णोः शर्म्मासि शर्म यजमानस्येन्द्रस्य योनिरसि सुसस्याः कृषीस्कृधि । उच्छ्रयस्व वनस्पतऽऊर्ध्वो मा पाह्यꣳहस ऽ आस्य यज्ञस्योदृचः ॥१०॥

پدارتھ: ہے (ینسپتے) پرکاش یکت ودیاؤں کا پرچار کرنے والے ودوان منش! تو جو (انگرسی) اگنی آدی پدارتھوں سے سدّھ کی ہوئی (اُدان سرِدا) آچھاوان کا پرکاش کرنے (اندھیرے کو ہٹانے) (اُدرک) پراکرم تتھا انّ وغیرہ کو دینے والی شلپ ودّیا (اسی) ہے اور جو (اُورجم) پراکرم یا انّ وغیرہ کو دھارن کرتی ہے جو (سومسیہ) پیدا ہوئے پدارتھوں کا (سیوی) سنورن کرنے والی ارتھات ڈھکنے والی ہے جو (وشنو) شلپ ودّیا میں ویاپک بدھی (ایجمانسیہ) شلپ ودّیا کو جاننے والے (اندرسیہ) پرم ایشوریہ یکت منش کے (شرم) سکھ کا (یونی) کارن ہے جو (اسیہ) اُس (اُدرِچا) رچاؤں کے پرتیکش کرنے والے (یگیہ) شلپ ودّیا سدّھ کرنے والے یگیہ کی (شرم) سکھدائنی ہے اُس کو (میئی) شلپ ودّیا کو جاننے کی اچھا کرنے والے مجھ میں (آدھیہی) اچھے پرکار دھارن کر (سوسیاہ) اُتم اُتم دھان پیدا کرنے اور (کرشی) کھیتی یا کھینچنے والے کاموں کی ورِدھی ۔ کریا سدّھ کر اور کروا (اُردھوا) اوپر ستھت ہونے والے (اونچا درجہ پراپت کرنے والے) (ما) مجھ کو (اُچھریسو) اُتم دھان والی کھیتی کا سیون کراؤ ۔ اور (ام ہیہ) پاپ اور دکھ سے (پاہی) رکھشا کرو ۔ جو ودوان آدی یا انن (سواری موٹر

گاڑی۔جہاز) اور یگیہ میں پرکھش کی شاکھا اونچی ستھاپت کی باتی ہے (ویدی کے روپ میں یا الیکٹرکی کے کھمبوں کی شکل میں)۔ اُس کو بھی اُپیوگ میں لاؤ۔

بھاؤارتھ : منشوں کو ودوانوں سے شلپ ودّیا کا ساکھشات کار کرکے اور سب میں اس کا پرچار کر کے سمردھی یکت کرنا چاہیئے۔

یگیہ کا وگیان : مہرشی دیانند کے ویدبھاشیہ کی یہ خصوصیت ہے۔ یا ن کمال ہے۔ کہ یجروید بھاشیہ میں "یجو" ارتھات یگیہ کرم کے دیاپک ارتھوں کا دیاکھیا شت پتھ براہمن۔ نروکت آدی پراچین رشیوں منیوں کے آدھار پر کرتے ہوئے اُسے صرف اگنی ہوتر آدی یگیوں تک محدود نہ کرتے ہوئے تین پرکار کے مندرجہ ذیل ارتھ بیان کئے ہیں۔

(۱) ایک جو اس لوک اور پرلوک کے سکھ کے لئے ودّیا۔گیان اور دھرم کے سیون سے ورِدھ ارتھات بڑے بڑے ودوانوں کا ستکار کرنا۔

(۲) دوسرا اچھے پرکار پدارتھوں کے گنوں کے میل اور ورُدھ کے گیان سے شلپ ودّیا کا پرتیکھش کرنا۔ اور

(۳) تیسرا نتیہ ہی ودوانوں کا سماگم اور شُبھ گن ودّیا سکھ دھرم اور ستیہ کا نتیہ دان کرنا۔

اُسی وید منتر میں پرماتما کا اُپدیش ہے کہ मा ह्वा ۔ اے منش ! تو اس یگیہ کو مت چھوڑ۔ پھر تاکیداً فقرہ ہے کہ यज्ञपतिं : मा ह्वार्षीत् : ارتھات یگیہ کی رکھشا کرنے والا یجمان اُس کا ہت تیاگ کرے۔

یگیہ کا پھل : کیوں اتنی تاکید کہ جگت پتا پرماتما نے اس منتر کے ذریعے کہ یگیہ کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہیئے اُسی یگید میں منتر کا پھل بتلاتے ہوئے کہا کہ منش لوگ ودّیا اور اُتم کریات جن یگیہ نیوں کرتے ہیں اُن) پوترتا کا

پرکاش (۲) پرتھوی کا راجیہ (۳) دایو روپ پران کے سمان راجیہ نیتی (۴) پرتاپ (۵) سب کی رکھشا (۶) اس لوک اور پرلوک میں سکھ کی وردھی (۷) پرسپر کو ملتا سے ترتاؤ (۸) اور کٹلتا کا تیاگ آدی شریشٹھ گن اُتپن ہوتے ہیں اس لئے سب کو پروپکار کے لئے ودّیا اور پرشارتھ کے ساتھ پریتی پوروک یگیہ کا انوشٹھان نتیہ کرنا چاہیئے۔

شلپ ودّیا روپی یگیہ کیسا ہے ؟ یہ ہے منتر کا دیوتا۔ یا وشے نفس مضموں۔ اب اس کا منتر بھاشیہ میں جو اُپدیش دیا ہے۔ وہ اس پرکار سے ہے کہ۔

۱۔ شلپ ودّیا۔ اگنی۔ جل وایو آدی پربھو کے بنائے ہوئے پدارتھوں سے سدّھ ہوتی ہے۔

۲۔ غریبی کے اور اودّیا کے اندھیرے کو دُور کرتی ہے۔

۳۔ پراکرم اور انّ وغیرہ سب پدارتھوں کو دیتی ہے۔

۴۔ پیدا ہوئی وستوؤں کا ٹھیک ٹھیک پربندھ اور بانٹا کرتی ہے۔

۵۔ اس شلپ ودّیا کھیتی باڑی کو جاننے والا اس شلپ روپ یگیہ کا گیان (انجینئر اور کھیتی ہار کرشک) جس کی بدھی اس شلپ کلا میں لگ گئی ہے وہ پرم ایشور وان ہو جاتا ہے۔

۶۔ اس شلپ ودّیا کاریہ کے کارن دید رچائیں (ویدمنتر) ہیں جن سے ان کا ساکھشات کار ہوتا ہے۔ کتنی اوچیہ شکھشا ہے وید منتر میں شلپ کھیتی باڑی بڑھا کر سب کو سکھی ہونے کی۔ اس لئے مہرشی نے منتر کا بھاؤارتھ دیتے ہوئے یہ لکھا ہے کہ منشوں کو ودوانوں سے شلپ ودّیا سیکھ کر اور سب میں اس کو پھیلا کر سمردھی یکت ہونا چاہیئے۔

اوم شم

ودوان منش برہم ودیا پدارتھ ودیا اور بدھی کی شکھشا سب سے ہی رکھشا کریں

ॠव्रतं कृणुताग्निर्ब्रह्माग्निर्यज्ञो वनस्पति-
र्यज्ञियः । दैवीं धियं मनामहे सुमृडीकामभिष्टये
वर्च्चोधां यज्ञवाहसꣳ सुतीर्था नोऽ असद्वशे ।
ये देवा मनोजाता मनोयुजो दक्षक्रतवस्ते
नोऽवन्तु ते नः पान्तु तेभ्यः स्वाहा ॥११॥

پدارتھ: ہم لوگ (برہم) سچدانند پرمیشور برہم (اگنی) اگنی نام سے پرسدھ ہے اور جو (یگیہ) یہ یگیہ بھی اگنی ہے اور (ونسپتی) بنوں کا پالک (یگیہ) ہے۔ یہ اگنی اپاسنا کرا در اُس سے اُپکار لے کر (ابھیشٹے) اشٹ سدھی کے لئے جو (سوتیرتھاہ) جس سے دکھوں سے تارنے والے اُتم تیرتھ ارتھات ویدادھین (وید پاٹھ کرنا) آدی پراپت ہوتے ہیں۔ اُس (سومرڈیکام) اُتم سُکھ یکت (ورچودھام) ودیا اور اُس کے تیج کو دھارن کرتے اور (دیویم) دویہ گُن سمپن (یگیہ واہسم) ایشور کی اُپاسنا اور شاپ ودیا کو پراپت کرانے والی (دھیم) بُدھی اور کریا کو (مناہمے) جانیں (یے) جو دکھش کرتوہ) شریر۔ آتما کے بل پرکیا (بدھی) اور کرم سے یکت (منوجاتاہ) وگیان سے پیدا ہوئے (منویجہ) ست۔ است کے گیان سے یکت (دیواہ) ودوان لوگ (وشے) پرکاش یکت کرم میں ورتمان ہیں۔ اور جن سے سواہا) ودیا یکت بانی پراپت ہوتی ہے۔ اِس لئے ہے منشو! دھرم یکت آچرن کو کرو جو ہمارے لئے بُدھی کا پرکاش کرتے ہیں۔ (تے بھیہ) اُن سے ایسی بُدھی کی یاچنا کرتے ہیں (تے) وہ (نہ) ہم لوگوں کو (اونتو) ودیا۔ اُتم کریا۔ اور شکھشا آدی میں پرویش کرائیں اور وہ ہم لوگوں کی سدا رکھشا کرتے ہیں۔

بھاؤارتھ: منشوں کو برہم اگنی (پرمیشور) کو جان اور اُس کی اُپاسنا کر کے

اُتم بدّھی کو پراپت کرنا چاہیئے ودوان لوگ جس بُدھی کو دَرن ارتھات سویکار کرتے ہیں
اُس سے شلپ ودّیا پراپت کرانے والے یگیوں کو سِدّھ کرکے۔ ودوانوں کے سنگ سے
ودّیا کو پراپت کریں۔ ودوان منشوں کو اُچت ہے کہ سب منشوں کے لیئے برہم ودیا۔ پدارتھ
ودّیا اور بُدھی کی شِکھشا کرکے اُن کی نرنتر رکھشا کریں اور وہ رکھشا کو پراپت ہوئے منش پرشو یہ
اور ودوانوں کے اُتم اُتم پریہ کرموں کا آچرن کریں۔

اگنی کے انیک ارتھ : جیسا کہ مہرشی دیانند نے منتر پر شیرشک
دیا ہے کہ" انیک ارتھ والے اگنی کو جان کر اُس سے کیا کیا اُپکار کرنا چاہیئے۔ وید آدی
ست شاستروں میں اگنی کے ۱۰۸۔ ارتھ بتلائے گئے ہیں اِس سے جگت پتا پرماتما کو
برہم اگنی مکھیہ نام دیا ہے۔ جس کی اُپاسنا سے منش کے تمام کاریوں کی سِدّھی ہوتی ہے
یگیہ کو بھی اگنی کہا گیا ہے۔ جس سے سارا سنسار سورگ دھام بنتا ہے۔ میمانسا شاستر میں
تو یہ لکھا ہے کہ جب تک جئے اگنی ہوتر سدا کرتا رہے۔ رشیوں نے کہا ہے۔ کہ ہَون سے
جگت کا اتینت اُپکار ہوتا ہے۔ جو ہون کے یگیہ کے وشال کھشیتر کا ایک چھوٹا سا انگ
ہے۔ شلپ ودّیا کا سارا وستار سُوئی سے لے کر ومانوں تک اور بجلی پانی۔ ہوا۔ اگنی کو ملا
کر بڑی بڑی ایجادات تک یہ سب یگیہ اگنی ہے۔ دھنیہ ہیں وہ رشی۔ مہرشی۔ مہاپُرش
آدی۔ برہما سے لے کر جیمنی تک اور مہابھارت کے یوگیشور کرشن سے لے کر آج تک کی
سبھی مہان آتمائیں جنھوں نے پرمیشور کے وید گیان۔ وگیان۔ دَھرم۔ کلا کوشل کو پھیلانے
اور سودیش کی آزادی اور رکھشا کے لیئے تِل تِل کرکے اپنے جیونوں کو یگیہ مئے بنا کر اَرپن
کر دیا۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ اِس سے اُپکار لے کر اپنے کو اور سب کو سُکھی کرو۔

برت کرو: یہ منتر کا اُپدیش ہے ارتھات دَھرم ستیہ اور نیائے کا
آچرن جو اشٹ سِدّھی کے لیئے کہا جاتا ہے۔ اس پر سدا کٹی بدھ رہو۔ سدّھ گیان
وگیان کو دھارن کر اُن کا انوشٹھان کریں۔ اشٹ دیو تو پرماتما ہے جس کی پراپتی کیلئے

منش جنم پراپت ہوا ہے دُوسرے درجے پر دھرم ارتھ کام اور موکھش آدی کی پراپتی ہے جو انسانی زندگی کا پرم آدیش ہے۔

دِویہ بُدھی اور کرم : یہ اُس اشٹ سدّھی کے پرم سادھن ہیں یا ذریعہ جن کی پراپتی شاریرک اور آتمک بل سے سمپن میدھاوی کرم ہوگی۔ وگیان اور ستیہ استیہ کا گیان رکھنے والے وِدوانوں کی شرن کو پراپت کر اُن سے یاچنا کرنے پر ہوگی جس کے لئے جگیاسو پیدا کرو۔ وقت جا رہا ہے۔

اُتم تیرتھ : کون ہیں ؟ وید منتر میں وید آدھین وید پاٹھ کو تیرتھ نہیں بلکہ اُتم تیرتھ کہا گیا ہے۔ یعنی جس سے منش اچھی پرکار سے دُکھوں سے تر جاتا ہے۔ پار ہو جاتا ہے مُسلمان قرآن پڑھتا ہے۔ عیسائی بائبل کا پاٹھ کرتا ہے لیکن کیا ہم وید پاٹھ کرتے ہیں ؟ تو کیسے پرمیشور سے سنگتی ہوگی؟ یہ اُتم تیرتھ ہے جس کا سنان آج سے آرمبھ کر دیں۔ یہ ہے وید کا اُپدیش ॰ ॰ ॰

یجروید۔ ادھیائے چار   منتر نمبر ۱۲

وِدّیا اور آروگیتا کے بنا منش کرم کرنے میں اسمرتھ

श्वात्राः पीता भवत यूयमापो ऽ अस्माकं-
मन्तरुदरे सुशेवाः । ता ऽ अस्मभ्यमयक्ष्मा ऽ
अनमीवा ऽ अनागसः स्वदन्तु देवीरमृता ऽ
ऋतावृधः ॥१२॥

پدارتھ : ہے منشو! جن کا ہم نے (पीता :) پان کیا ہے (پیا ہے) اور جو (اسماکم) ہم منشوں کے (انترا اُدرے) شریر میں ستھت ہو کر (اسمبھیم) ہمارے لئے (شواترہ) اُتم گن یکت دھن اور وگیان کو پراپت کرانے والے (سُوشیو ہ) اُتم سُکھ

دینے والے (اِن میورہ) جور (بخار) آدی روگوں سے رہت (اَمیکھشا) کھشے یعنی تپ دق آدی روگوں کو دُور کرانے والے (اناگسہ) پاپ دوش کارنوں سے بھی رہت (رتا ورِدھسہ) ستیہ کو بڑھانے والے (امرتاہ) ناش رہت امرت رس یکت (دیوی) دویہ گن سمپن (آپہ) پران اور جل آدی (آپت، پرش) ہیں (تاہ) اُن کو آپ لوگ (سو دنتو) اچھے پرکار سیون کیا کرو۔ ایسا انوشٹھان کرکے (ایویم) تم سب منشیہ سکھوں کو بھوگنے والے (بھوت) نتیہ ہووؤ۔!

بھاوارتھ : منشوں کو ودوانوں کے سنگ اُتم شکھشا اور وِدّیا کو پراپت ہو کر ایسے پرکار پریکھشت شُدھ کئے ہوئے شریر اور آتما کے بل کو بڑھانا اور روگوں کو دُور کرنے والے جل آدی پدارتھوں کا سیون کرنا چاہیئے۔ کیونکہ وِدّیا اور آروگیتا کے بِنا کوئی بھی منش نرنتر کرم کرنے کو سمرتھ نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اس کا سدا انوشٹھان کرنا چاہیئے۔

جل پران اور آپت پرش : منتر میں آئے "آپہ" کے ارتھ پران جل اور آدی سے آپت پُرش وِدوان کرتے ہیں اور یہ اُپدیش دیا ہے کہ یہ جل ہمیں جیون پران دے کر ترنت ہماری رکھشا کرتے رہتے ہیں اور شریروں کے اندر تیجومئے اگنی کو پیدا کرکے ہمیں وگیان اور دھن پراپت کرنے کے یوگیہ بناتے ہیں۔

۲۔ اُتم گن اور اُتم سکھوں کو دیتے ہیں۔

۳۔ بخار وغیرہ معمولی روگوں سے لے کر تپ دق تک کی مہلک بیماریوں کو دُور کرتے ہیں۔

۴۔ پاپ وغیرہ دوشوں سے بھی بچاتے ہیں۔ بیماری دوش ہے پاپ ہے۔ امرت شُدھ جل بلا شُبہ ان سے ہماری رکھشا کرتے ہیں۔

۵۔ شریر اور آتما کے بل کو بھی بڑھاتے ہیں۔

۶۔ جل امرت ہے۔ اس لئے کہ موت سے بچاتا ہے۔ جینے کے لئے جل شریلے

تو جیون رہ نہیں سکتا۔

۷۔ دَویہ گُن پیدا کرتے ہیں۔ جل دَویہ ہے۔ دیو پرماتما نے بنایا ہے۔ دَویہ پرکرتی سے پیدا ہوا یہ جل آیو کو دینے والا ہے۔ پرمیشور کے دویہ جل کو بگاڑ کر پینے والے پراکرتک (طبعی) عمر کو نہ بھوگ کر جلدی موت کا نوالہ ہو جاتے ہیں۔

۸۔ وِدّیا اور آرُدگیتا کو دیتے ہیں۔ وِدّیا سے آرُدگیتا ہوتی ہے اور روگ رہت مُنش ہی وِدّیا کو پراپت کر اُسے بڑھا سکتا ہے اور پھر

۹۔ نرنتر لگاتار کرم کرنے میں کشل ہو جاتا ہے۔ جہاں امرت جل ارتھات صاف شفاف پانی نہیں ملے گا۔ وہاں یہ سب گُن نشٹ ہو جائیں گے۔

اسی لئے سِشت پتھ براہمن میں کہا کہ ہے جلو! جو تم پیتے گئے ہو وہ ہمارے پیٹ میں جا کر اچھی سیوا کرنے والے ہو وُ۔ یہ پوتر دَویہ اور امرت روپی جل ہم کو نیروگ اور بلشٹھ یعنی بل سے یکت کریں۔ (۲۴-۲-۳)

پانچ پران : جل کی طرح یہ بھی جیون داتا ہیں یہ ہیں پران اپان سمان۔ ویان اور اُدان کہتے ہیں۔ ہردیہ سے لے کر منہ تک یا ناک تک جو وایو چلتا ہے۔ وہ پران ہے جس کے دو بھید ہیں شواس اور پرشواس۔ اِن کے ابھیاس یا ورزش کا نام ہی پرانایام ہے اس پرانایام کے ابھیاس سے من ایکاگر ہو کر پاپ واسنا سے رہت ہو جاتا ہے۔ گیان کا پرکاش چت میں ہو کر سب کلیش۔ من کے دوش اور چنچلتا دُور ہو جاتی ہے۔ اندریوں کے دوش ایسے جل جاتے ہیں جیسے اگنی میں ڈالی ہوئی دھاتوؤں کے انتہ کرن کُندن نرمل اور شُدھ ہو کر اپار سُکھ۔ آنند۔ انوبھو کرتا ہے۔ رِگ وید کے ایک منتر میں کہا گیا ہے کہ کام۔ کرودھ کی پکڑ سے چھوٹنے اور ان پر وجے پانے کا ایک ہی اُپائے ہے۔ پرانوں سے متر تا۔ پرانایام سے پرانوں کی سادھنا یا اُپاسنا۔

اپان وہ ہے جو ناھی سے لے کر پیر کے انگوٹھے تک چلتا ہے۔ نیچے جا کر مل موتر کو

باہر نکالتا ہے۔ ہردیہ سے لے کرنابھی تک سمان ؤایو ہے۔ جس کا کام کھانے پینے کی سب چیزوں کو ہضم کرنا ہے۔

گردن سے ماتھے تک اُدان وایو ہے۔ جس کو وش میں کرنے سے نہ سمندر ندی میں ڈوب سکتا ہے۔ نہ دلدل میں پھنس سکتا ہے۔ شریر میں ویاپک ہوکر سب کو سب کچھ دینا یہ ویان پران کا کام ہے۔

آپت پُرش یا وِدوان : جل بھی میسّر ہو اور پران بھی ہو۔ اگر اُتم وِدوانوں کا سنگ پراپت نہ ہو تو آج بھوگ واد کے یُگ میں جو بدنما نتایج رُونما ہو رہے ہیں وہی ہو گا۔ بیماریوں اور اپرادھوں میں اضافہ۔ چھوٹے بڑے نوجوانوں کی ہلاکت۔ معصوم دیویوں پہ بے پناہ مظالم۔ وویارتھی جیون عیاشی کی آماجگاہ۔ قانون کا فقدان اور ستیہ نیائے دیالوتا اور پریم کا دیوالیہ پن

اس لئے وید منتر کا اُپدیش ہے کہ شُدھ جل پرانوں کا ابھیاس اور وِدوانوں سے شکشا اور وِدّیا پراپت کر شریر اور آتما کے بل کو بڑھاؤ۔

یجرُوید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۱۳

میرے پیارے مانو! تیرا یہ شریر یگیہ ہے

इयं ते यज्ञिया तनूरपो मुञ्चामि न प्रजाम् ।
अंहोमुचः स्वाहाकृताः पृथिवीमाविशत
पृथिव्या सम्भव ॥१३॥

پدارتھ : ہے وِدوان منش ! جیسے (تے) تیرا جو (اِیَم) یہ (یگیا) یگیہ کے یوگیہ (تنُو) شریر (اپہ) جل یا پران (اپرجام) اپرجا کی رکھشا کرتا ہے جس کو تو نہیں چھوڑتا۔ ویسے

میں بھی پران یا جل پہ جا اور اپنے پیارے شریر کو بنا پورن آیو کھو گے۔ پرماد سے بیچ میں ہی (نہ منچامی) نہیں چھوڑتا ہوں۔ ہے منشو! جیسے تم (پرتھویا) بھومی کے ساتھ دیھو یکت ہوتے ہو (زرومال، حاصل کرتے ہو) (ام ہو مچا) دکھوں کو چھڑانے اور (سواہا کرتاہ) پانی سے سدّھ کئے ہوئے شدھ جل اور (پرتھیویم) بھومی کو (آوِشت) اچھے پرکار دگیان سے پرویش کرتے ہو (دگیان پورک زمین کے اندر سے شدّھ پانی کو حاصل کرنا) میں بھی اُن سے ایشوریہ وان ہوؤں اور آپ سب بھی اس وگیان میں پرویش کرو جس سے دھن دھانیہ یکت ہوؤں)

بھاوارتھ : منشوں کو چاہیئے کہ ودّیا سے پرسپر پدارتھوں کا میل اور سیون (استعمال) کر روگ رہت شریر اور آتما کی رکھشا کر کے سکھی رہیں۔

جیون یگیہ : منتر کا دیوتا "آیہ" ہے جس کا ارتھ منتر میں جل اور پران کیا گیا ہے اور اس شریر کو یگیہ کہا گیا ہے۔ یعنی یہ یگیہ کے لیئے ملا ہے۔ بھگوان کہتے ہیں۔ پیارے مانو! تجھے یہ شریر یگیہ کے لیئے ملا ہے۔ اس سے یگیہ کی جیوتی کو جلائے رکھ۔ یگیہ کرم چلائے رکھ۔ سواہا سواہا کرتا ہوا۔ اپنے شریر کو۔ پریوار کو۔ سماج کو۔ راشٹر کو اور سمپورن وشو کو دویہ گنوں سے بھرتا جا۔ پاپ۔ اپرادھ اور دکھوں سے مکت ہو اور دوسروں کو کرتا جا۔ یہی یگیہ کرم ہے اور اس کے لئے ملا ہے۔ پیارے بھائی۔ یہ سندر ادبھت پیارا اور بے شمار گنوں سے ادت پروت منش شریر۔

چار پدارتھ : منتر میں پربھو بھگت کہتا ہے کہ ان چاروں پدارتھوں کو نہیں چھوڑتا ہوں۔ نہ تو چھوڑا اور نہ کوئی چھوڑے۔ کیا ہیں وہ پدارتھ (۱) بنا پورن آیو بھوگے امرت موکھش کا سادھن۔ پربھو ملن کا ایک ماتر سادھن۔ مانو شریر (۲) شدّھ جل (۳) پران اور چوتھا (۴) پرجا شریر کو کیوں چھوڑے۔ کبھی ایسا پاپ مئے وچار بھی نہیں کرنا چاہیے۔ بڑے تپ تیاگ اور جنم جنم کے شبھ کرموں سے تو یہ ملا ہے۔ بھلا اسے ویرتھ میں نشٹ

کر دینا حارجنی کھشن بھنگر وشے دکاروں کے بھوگ اور روگ میں یا اودیا میں گھر کر آتم ہتیا کر کے اور گھور پاپ کر دینا جس سے پھر پشو پکھشیوں کتے۔ بلی۔ سوئر۔ مرغ آدمی کے چولے کو پہننا ہوگا۔ پھر اس کو ودیا سے کیوں نہیں بھرتے۔ گیان پراپتی کے لئے ست سنگ اور سوا دھیائے کیوں نہیں کرتے سادہ پانی۔ سادہ بھوجن آدمی پر پھوکے بھجن اور آتم گنوں کو دھارن کر کے اپنی آخری منزل کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں کیوں نہیں ہوتے جس کا اپدیش یہ دید منتر کر رہا ہے۔ ذرا سوچو اور اسے سنبھالنے کی فکر کرو۔

(۲) پرمیشور نے کتنی کرپا کر کے ہمیں شدھ پانی بخشا ہے۔ ہم اسے بگاڑ بگاڑ کر پی پی کر خود بگڑ گئے۔ سارا پریوار سماج راشٹر اور سمپورن سرشٹی بگڑ گئی۔ جل امرت ہے۔ جیون ہے سادہ شدھ پانی۔ اس کو نہ پی کر غلط راستے اختیار کئے۔ دل و دماغ۔ جگر پھیپھڑے سب بیماریوں کا گھر بن گئے۔ کتنی ناسمجھی کی بات ہم نے کی؟

۳۔ پرانوں سے پیار ہے تو پرانا یام کر۔ آیو بڑھے گی۔ پیٹ کی گیس پر لگا کر اڑ جائیگی ہردیہ کی گانٹھیں کھل جائیں گی۔ انتہ کرن میں پرکاش ہوگا۔ بدھی نرمل اور شریر اجل ہوگا۔ ارے پیارے! کیا اب بھی پرانوں کی دولت کو نہیں بڑھائے گا؟

۴۔ جیون کا سکھ۔ خوشی اور آنند کہاں ہے؟ گرہستھ آشرم جو پرجا کا کام کرتے ہے جس سے ہم سبھی خوشیوں کی بہاریں لیتے ہیں۔ جب سب پرجا کے ساتھ مل کر بیٹھتے ہیں۔ بال بچوں سے۔ ماتا پتا سے۔ بہن بھائی سے۔ بھائی بھائی سے۔ پتی پتنی سے پرسپر پیار محبت کرتے اور ایک دوسرے کی سیوا میں جان نچھاور کرتے رہتے ہیں۔ تو یہی پرجا اور سوپرجا کا جیون ہی تو سانسارک خوشیوں کا منبع ہے۔ اس لئے یگیہ مے جیون۔ شریر کی رکھشا جل پران اور پرجا کی سورکھشا میں سدا تت پر رہنا چاہیئے۔

شت پتھ براہمن کیا کہتا ہے؟ یہ کہ تیرا یہ یگیہ سمبندھی شریر ہے۔ پرتھوی دیوی ہے یگیہ کی سادھک ہے۔ اس لئے اپنے شریر سے اس کو گندہ نہ کر کیونکہ

یہ یگیہ کی ستھلی ہے۔ اس لئے دیکھشت کو چاہیئے کہ اِسے موتر سے گندہ نہ کرے اندر
یں پرویش کروائے (بھاویہ ہے کہ اس گندگی کو بھومی کے اندر دھکیل دے جس سے
باہر کی وایو اُشدھ ہوکر پرانیوں کی ہلاکت کا موجب نہ بنے) پراچین رشی منش جیون
کو وگیان سے یودھ سے کتنا شدھ اور سکھ شانتی کا گہوارہ بنانا چاہتے تھے؟ اس
کا اُداھرن مہرشی دیانند نے بڑی کرپا کر کے منتر کے آخر میں ایک لائن میں یہ کہا۔ کہ
"پیارے منش! اس ودّیا کو دھارن کر روگ رہت ہوکر اور شریر تتھا آتما کے سکھ
کو بڑھانے میں پریتن شیل ہو۔"

یجروید۔ ادھیائے چار　　　　منتر نمبر ۱۴

اگنی دیوتا جیون کا ہیتو اور مرن کا بھی

अग्ने त्वᳬ सु जागृहि वयᳬ सु मन्दिषीमहि। रक्षा णोऽअप्रयुच्छन् प्रबुधे नः पुनस्कृधि ॥१४॥

پدارتھ: (اگنے) جو یہ اگنی (پربدھے) جاگنے کے سمے (سُو جاگرہی) ہمیں
اچھے پرکار جگا دیتا ہے۔ جس سے (ویم) جگت کے کرم کرنے والے ہم لوگ جاگ کر کام
میں جُٹ جاتے ہیں اور پھر تھک کر (سومندی شی ہی) آنند پور وک سو جاتے ہیں
اور جو (اپریچھن) پرماد رہت ہوکر (نہ) پرماد رہت ہم لوگوں کی (رکھش) رکھشا کرتا ہے
اور پرماد کرنے والوں کو نشٹ کرتا ہے جو (نہ) ہم لوگوں کے ساتھ (پُنہ) بار بار (پھر پھر
اس پرکار (کردھی) ویوہار کرتا ہے۔ اُس کو یکتی کے ساتھ سب منشوں کو سیون کرنا چاہیئے
بھاوارتھ: جو اگنی سونے جاگنے جیون اور مرن کا ہیتو ہے اُس کا پریوگ

یکتی کے ساتھ سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

کون ہے یہ اگنی؟ بھوتک اگنیوں کا سروت یہ سوریہ دیوتا ہے جس کے جاگنے سے ساری دنیا جاگ اٹھتی ہے اور کہہ اٹھتی ہے کہ ؎

لو وہ نکلا کرنوں والا ؛ سارے جگ میں کیا اُجالا

بس کیا ہوا۔ سب کام میں جُٹ گئے دِواکر آ گیا۔ دن ہو گیا۔ اُٹھو اُٹھو اور اپنے کام کو آرمبھ کر دو۔ یہ شور چاروں طرف ہونے لگا۔ اپنے مہان کاریہ کو سرانجام کرتا ہوا سوریہ دیوتا بھی ایک دنیا میں نرنتر روشنی پھیلاتے پھیلاتے اس سے چھٹی لے کر دوسری دنیا میں جانے لگا اور کہتا گیا۔ کہ لو میں بھی اَست ہو رہا ہوں۔ جا رہا ہوں دوسری دنیا میں تم بھی امرت ہو جاؤ۔ سو جاؤ سکھ پوروک۔ لیکن یہ سونا کن کو آنند دیتا ہے شانتی اور میٹھی نیند سُلا دیتا ہے وہ جو نرنتر سوریہ بھگوان کی طرح اپنے کام پر سارا دن مستعدی سے جُٹے رہتے ہیں وہی رات کو آنند سے سوتے ہیں اور آنند پوروک پھر جاگ جاتے ہیں۔ یہ کام بار بار پھر پھر کرتا جاتا ہے۔ ہمارے ساتھ یہ سوریہ دیوتا۔ لیکن اس اگنی کا دوسرا کام بھی ہمارے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔ وہ یہ کہ جو نہ تو اس کے جاگنے اور جگانے پر جاگتا ہے اور جو جاگ کر بھی آلسی اور درد ری اور سستی کا مارا ہوا کوئی کام نہیں کرتا اور جاگتا ہے تو اس وقت جبکہ سوریہ دیوتا اس کے سر پر چڑھ کر آ کے کھڑے نہیں ہو جاتے۔ وہ برہم مہورت امرت ویلے کے اس امرت جیون سے امرت وایو سے اور امرت دھام بھگوان کے ساتھ سماگم نہ کر سکنے سے خوشنما انسانی زندگی سے محروم ہو کر نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے اس لئے شاستروں نے کہا۔ کہ नाना श्रान्तस्य श्रीरस्ति جو کام کرکے محنت سے تھکا نہیں اس کے پاس شری لکشمی۔ خوشحالی اور ایشوریہ بھرا جیون کہاں؟ اس لئے کسی بڑے آدمی کا قول ہے کہ "سستی ایسی سست رفتار ہے کہ مفلسی فوراً آ کر اسے دبا لیتی ہے۔"

اور بھی ہیں اگنی : مہرشی نے اس منتر پر شیر شک دیا۔ کہ پھر اگنی کے گنوں کا اس منتر میں اپدیش کیا ہے۔ پنڈت جے دیو جی لکھتے ہیں کہ یہ ایشور اگنی برابر جاگتا رہتا ہے اور اودیا میں سوئے ہوئے ہمارے رکھشا کے لئے پھر پھر ہمیں ستیہ گیان سے پربدھ کرتا رہتا ہے۔ آتم اگنی کے اندر رما ہوا یہ برہم اگنی ہمیں ہر سمے انتہ کرن میں پریرنا دیتا رہتا ہے۔ ہمیں جیون ملتا ہے

यस्य छाया अमृतं यस्य मृत्यु

جس کی چھایا امرت ہے اور جس کا اُلنگھن ہماری موت اور دکھ ہیں۔ راجہ اگنی ہے۔ جو جاگتا رہتا ہے۔ تو پرجائیں بھی جاگتی ہوئی اُس کے شاسن کال میں سدا سُکھی ہوتی ہیں۔ انرویسنی (بے عیب) پرماد رہت راجہ کے راجیہ میں سب اپنے اپنے کرتویہ کرم میں سدا کٹی بدھ رہتے ہیں۔ شت پتھ براہمن لکھتا ہے۔ کہ پران اگنی ہے اور یہ ہماری رکھشا میں سدا انت پر رہتا ہے۔ اندریاں سوجاتی ہیں۔ پران جاگتا رہتا ہے۔ نندرا کے بعد اندریوں کو یہ پران اگنی پھر جگا دیتی ہے۔ اگنی کی طرح جو جاگتا ہے۔ وہ سب کچھ حاصل کرتا ہے، ورنہ سب کچھ کھو دیتا ہے ؎

یجروید۔ ادھیائے چار | منتر نمبر ۱۵

جگدیشور کی اُپاسنا سے بار بار منش جنم کی پراپتی

पुनर्मनः पुनरायुर्म्ऽआगन् पुनः प्राणः
पुनरात्मा मऽआगन् पुनश्चक्षुः पुनः श्रोत्रं
मऽआगन् । वैश्वानरोऽअदब्धस्तनूपाऽ
अग्निर्नः पातु दुरितादवद्यात् ॥१५॥

پدارتھ : جس کے سمبندھ اور کرپا سے (مے) مجھ کو (جو) پنہ رات کو سونے کے

کے بعد جاگنے یا پُنر جنم موت کے بعد پھر جنم ، میں وگیان کا سادھن من آیو (پُنہ) پھر پھر آگمن پراپت ہوتا ہے (آتما) سب میں ویاپک۔ سب کی اندر کی باتوں کو جاننے والے پرماتما کا گیان (پُنہ) پھر پراپت ہوتا ہے (مے) مجھ کو (چکھشو) دیکھنے کے لئے نیتر (آنکھیں) (پُنہ) پھر (اگنی) پراپت ہوتے ہیں اور (شروترہ) شبد کو گرہن کرنے والے کان پھر پراپت ہوتے ہیں وہ (ادبدھہ) ہنسا کرنے کے ایوگیہ (تنوپاہ) شریر اور آتما کی رکھشا کرنے اور (ویشوانر) شریر کو پراپت ہونے والے ۔ شریر کو پراپت ہونے والا (اگنی) جٹھر اگنی اور وشو کو پراپت ہونے والا پرمیشور برہم اگنی (نہ) ہم لوگوں کا (اودیات) نندت (دُریتات) پاپ سے پیدا ہوئے دکھ اور دُشٹ کرموں سے (پاتو) رکھشا کرتا ہے ۔

بھاوارتھ : جب جیو سو جاتا ہے یا مرتیو کو پراپت ہو جاتا ہے ۔ تب جو کاریہ کو سدھ کرنے والی من اندریاں ہیں وہ نشٹ سی ہو کر پھر جاگنے پر یا دوسرا جنم لینے پر پراپت ہو جاتی ہیں اور جو بجلی اگنی وغیرہ کے سمبندھ ہیں اور پرمیشور کی ستا اور دیو دوستھا سے گویا کہ سہت ہو کر کام کرنے میں سمرتھ ہو جاتی ہے ۔ وہ اچھی پرکار سیون کیا ہوا جاٹھر اگنی (جو کھانے پینے کو اندر لے جانے اور وہاں سب پرکار کی دھاتوؤں کو بنانے اور پاچک شکتی کو مضبوط بنانے والا ہے) سب کی رکھشا کرتا ہے ۔ تتھا اپاسنا کیا ہوا جگدیشور پاپ کرم سے ہٹا کر دھرم میں لگا کر بار بار منشیہ جیون پردان کرتا ہے ۔ اور دُشٹ آچرن تتھا پاپوں سے چھڑا کر کے لوک اور پرلوک کے سکھ کو دیتا ہے ۔

پُنر جنم کے وشے میں رگ وید آدی بھاشیہ بھومکا میں اس منتر کی ویاکھیا اس پرکار کی گئی ہے کہ ہے سروگیہ ایشور ! جب جب جنم لیویں تب تب ہم کو شُدھ من ۔ پورن آیو ۔ آروگیتا ۔ پران ۔ آتما ۔ اتھات شُدھ وچار ۔ آتم چکھشو اور اُتم شروتر (کان) پراپت ہوں ۔ وشو میں وراجمان تتھا وسو آدی دوش سے رہت ہمارے شریروں کا رکھشک اگنی (جٹھر اگنی) اور وگیان سوروپ پرمیشور ہمیں برے کاموں اور سب دکھوں

سے جنم جنمانتر میں (سب جنموں میں) الگ رکھ کر ہماری رکھشا کرے جس سے ہم نش پاپ ہو کر سب جنموں میں سکھی رہیں۔

منش جنم اور نش پاپتا: جیسے نیند کے بعد جاگرن ویسے موت روپی نیند کے بعد جنم اور ویسے ہی سرشٹی کی موت یا پرلے کے بعد پھر کاریہ جگت کا جنم ہوتا ہے اس طرح یہ سلسلہ کائنات عالم اور پرانی ماتہ کا ازلی ہے۔ ابدی ہے اور انادی ہے نہ اس کا شروع نہ خاتمہ۔ تو اب کیا کیا جائے۔ دنیا کی اس مسلسل کہانی میں ہمارے فرائض کا اہم پہلو کیا ہو سکتا ہے۔ اس چلتی ہوئی دنیا کی زندہ فلم میں ہمارا پارٹ کیا ہے؟ منتر میں اس کا موزوں ترین جواب دیا گیا ہے۔ جیسے کہ شت پتھ براہمن کہہ رہا ہے کہ میرا من پھر آگیا۔ میری آیو پھر آگئی۔ پران پھر آگئے وہ دلیشوانر سب کا ہت کارک اگنی ہمیں نندت پاپ سے بچاتے۔ (ایسے پاپ جن کا ہم نام بھی نہیں لے سکتے۔ (۳۔۲۔۲۔۲۳) سب سے بڑی خوشی یا خوش نصیبی ہماری کیا ہوگی کہ ہمیں منش جنم کی پراپتی ہو۔ دوسرا بھاگیہ یہ کہ منش بن کر ہم پاپ آچار سے بدیوں سے رہت ہو جائیں۔ اس لئے ہی تو منتر کا اپدیش ہے۔ الترکارک بھاشیں کہ میرا من آگیا۔ میرا من آگیا تو سب اندریاں۔ دیکھنا۔ سننا آدی جیون سکھ سب آگئے۔ اگر یہ ہی نہیں اپنا ہوا تو نہ دولت نہ لوتر تا۔ نہ دویا، نہ سدگن اور نہ خوشیاں آئیں۔ من کے اپنا نہ ہونے کے کارن سب سمپداؤں کے ہوتے ہوئے بھی منش نش پران نرجیو ہو کر چنتاؤں اور روگوں میں پھنس کر آتم ہتیا جیسے گھور پاپ کر کے منش جیون سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ ٹھیک ہی کہا ہے کہ ؎

من کے ہارے ہار ہے۔
من کے جیتے جیت

برہم اگنی کی اُپاسنا اور بھوتک اگنی کے پریوگ سے سُکھ پراپت کریں

त्वमग्ने व्रतपा ऽ असि देव ऽ आ मर्त्येष्वा ।
त्वं यज्ञेष्वीड्यः । रास्वेयत्सोमा भूयो भर
देवो नः सविता वसोर्दाता वस्वदात् ॥१६॥

پدارتھ : ہے (سوم) ایشوریہ کے دینے والے (اگنے) جگدیشور! جو (توم) آپ (امرتییشُو) منشوں میں (ابرتپہ) ستیہ دھرم آچرن کی رکھشا (سوتا) سب جگت کو اُتپن کرنے (دیوہ) دان دینے والے (یگّیشُو) ستکار اور اُپاسنا آدی میں (ایڈیا) سُتتی کے یوگیہ (دیو) پرکاش کرنے والے (اسی) ہو۔ سو آپ (نہ) ہم لوگوں کے لیئے (وسوہ) دھن کے (داتا) دان کرنے والے ہوتے ہوئے (وسُو) وگیان رُوپ دھن کو (ادات) دیتے ہیں (بھویہ) بارم بار اتینت دھن (آراسُو) دیجیئے۔ تتھا ہمیں پراپت ہوتے ہوئے آپ ان سب سکھوں کو ہمارے لیئے (آبھر) دھارن کیجیئے۔

بھوتک ارتھ : جو اگنی مرن۔ دھرم والے منشوں کے کاموں میں نیم آچرن کا پالن جگت کو پریرنا کرنے۔ پرکاش کرنے اگنی ہوتر وغیرہ یگیوں میں کھوجنے یوگیہ ہے۔ ایشوریہ کو دینے والا پرکاش مان اگنی ہے۔ وہ ہم لوگوں کے لیئے دھن کے دینے ہارا۔ پراپت کراتا ہوا۔ اتینت دھن کو ادات دیتا اور دھن کو دینے کا نمت ہوتا ہے۔ سب پرکار کے سکھوں کو دھارن کرتا ہے۔

بھاوارتھ : سب منشوں کو اُچت ہے کہ جیسے ستیہ سوروپ پوجنیہ سب جگت کو اُتپن کرنے اور سکل سکھوں کو دینے والے جگدیشور ہی کی اُپاسنا کو کرکے سُکھی رہیں۔ اسی پرکار اس بدھی کے لیئے اگنی کا سد پریوگ کرکے سب سکھوں کو

پراپت کریں۔

برت پالک اگنی : منش سماج میں برت پالن نیموں کا دھارن یا قاعدہ بنا کر اُن پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی پرورتی کہاں سے آئی ؟ کون ہے اس کا منبع یا سروت۔ اس پریرنا کا ؟ منتر کا اپدیش ہے کہ وہ پرمیشور جس کا نام اگنی ہے۔ اس لئے وہ اس سنسار کا اگرنی اگوا یا موہری ہے جسے ہم پرو ہت نیتا راہنما یا مارگ پر درشک بھی کہہ سکتے ہیں۔ وہ اپنے برتوں پر آروڑھ ہے کب سے ؟ دو ارب ورش ہوئے جب اس سرشٹی کو بنایا ऋतञ्च सत्यञ्चा भीद्धात तपसो ऽध्यजायत پرکرتی روپی ستیہ پدارتھ سے یعنی اِن نیموں سے جو دُنیا کو بنانے اور چلانے کے بانی لازہیں جیسے سوریہ کا اودے اور است۔ اپنی دھری پر سدا چلتے رہنا۔ سب لوک لوکانتروں کو اپنے پیچھے چلانا۔ پرکاش پھیلانا۔ زمین کے سمندروں کا پانی لاکھوں ٹن اوپر کو ڈھو کر لے جانا۔ اور خلا میں سمندر کا قیام۔ پھر اُس کو ورشا کے روپ میں لانا۔ دن رات کا بنانا رات کی تاریکی کو دُور کرنے کے لئے چندرماں کی بناوٹ۔ پھر اُس کا روزانہ ایک ایک گھڑی بڑھنا پندرہ دن کے چاندنے پکھواڑے میں۔ پھر اُسی طرح اگلے پندرہ دن کے اندھیرے پکھواڑے میں بتدریج ویسے ایک ایک گھڑی کا گھٹنا۔ پرتھوی کے اندر سب پرکار کے پیدائش کے نیم۔ پرانی شریروں کا بنانا۔ جنم دینا اور رکھشا کرنا۔ اِس طرح سب جڑ چیتن پدارتھوں کی اُتپتی ستھتی اور پرلے (مرتیو کے نیم) وغیرہ سب بنا کر اُن کو کتنی مستعدی سے دھارن کر رہا ہے۔ کتنا مہان برت پالک ہے۔ وہ اگنی پرمیشور ہاں ! جہاں وہ اگنی آپ برت پالک ہے اور اپنی دیوی شکتیوں (سوریہ۔ اگنی۔ وایو۔ پرتھوی۔ آدی) سے برتوں کا پالن کراتا ہے۔ وہاں ہمارے سکئے ہوئے برتوں کا بھی پالک ہے۔ جو برت ہم آتم کلیان کے لئے اور یگیہ کرم کے لئے کرتے ہیں۔ جن سے سب کا اُپکار ہو اور ستیہ نیموں۔ دھرم۔ آچرن پر آدھارت ہوں۔ بلا شبہ ان کی رکھشا میں وہ ہمارا سدا پرم سہائک رہتا ہے بستیہ دانی

راجہ ہریشچندر۔ مریادہ پرشوتم شری رام۔ پتامہا بھیشم۔ بھگوان کرشن۔ مہرشی دیانند مہاتما گاندھی آدی انیک مہاپرشوں کے جیون اتہاس اپنے برتوں کو کٹھورتا سے پالن کرنے کے لئے ساکھشی ہیں۔ اس لئے مانو جیون کو مہان بنانے کے لئے پانچ یا آٹھ ورش کا بالک یگیہ پویت دھارن کر کے برت لیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اگنی کی طرح سوریہ۔ وایو۔ چندرماں اور برتوں کے آدھار بھوت پرمیشور کی طرح۔ برت پالن میں سدا کٹی بدھ رہوں گا۔ یہ ہے منتر کی شکھشا برت پالک بننے کی۔

بھوتک اگنی : وہ جو چہ ہے اور اگنی ہوتر سے لے کر اشومیدھ پرینت بڑے بڑے یگیوں میں اور پرتھوی پر ہوا سے بھی تیز رفتار گاڑیوں کو چلانے۔ جہازوں کو ہوا میں اڑانے بے کنارہ سمندروں کی چھاتی کو چیر کر پانی میں دوڑنے اور دوڑانے میں سمرتھ ہے۔ اس اگنی کی کھوج بھی کرنی ہوگی۔ جس سے اس مادی دنیا کو بھی سکھی۔ شاندار اور خوشگوار بنایا جا سکے۔ لیکن بھول کر بھی اس زمین اگنی کو زہریلے بم وغیرہ بنا کر سنسار کو وناش کرنے کی یوجنائیں۔ مت بنانا ورنہ ؎

جو ڈوبے گی کشتی تو ڈوبیں گے سارے ؛ نہ ہم ہی بچیں گے نہ ساتھی ہمارے

یہ منتر کی دوسری شکھشا ہے ؛

یجروید۔ ادھیائے چار منتر نمبر ۱۷

تیرا یہ شریر پرمیشور اور یگیہ کیلئے بنا ہے

एषा ते शुक्र तनूरेतद्वर्चस्तया सम्भव भ्राजङ्गच्छ । जूरसि धृता मनसा जुष्टा विष्णवे ॥१७॥

پدارتھ : ہے اشکر ! (ویریہ پراکرم والے ودوان منش ! (تے) تیرا (ایشا) جو

(دشوے) پرمیشور اور یگیہ کے لئے (تنُو) شریر (اسی) ہے جس کو تو نے (ہمیں) دھارن کیا ہے اور (جُشٹا) پریتی پُوروک سیون کیا ہے (استعمال) کیا ہے (یتا) اُس سے تو (جُوہ) گیانی اور ویگ دان ہو کے (اتینیت) اِس (ورچہ) وگیان اور تیج کو (سمبھو) اچھے پرکار پیدا کر اور تو (بھراجم) پرکاش کو (گچھ) پراپت ہو اور (منسا) وگیان سے پُرشارتھ کو پراپت ہو۔

بھاوارتھ : منشوں کو چاہیئے کہ پرمیشور کی آگیا کا پالن کر کے وگیان یکت من سے شریر اور آتما کے آر دگیہ پن کو بڑھا کر انوشٹھان سے سُکھی رہیں۔

دُربھاگیہ کی بات ہے : کہ انیک تپ اور شبھ کرموں سے کمائے اُتم پھل سوروپ ملے ہوئے منش جیون کو اتینیت اگیان وش ہو کر پاپ دُراچار شوک لڑائی جھگڑوں۔ کرودھ دویش۔ خواہ مخواہ کی ایرشا۔ جلن۔ انتقام۔ برہمچریہ کا ناش اور خودکشی جیسے ہیبتناک اقدام وغیرہ سے تباہ و برباد کر دینا جو جیون گیان۔ وگیان سے یکت ہو کر دھرم ارتھ کام اور موکھش کی سدھی کے لیے پرمیشور کی پراپتی تتھا شریر اور آتما کو بلوان بنانے اور ان دونوں سے یگیہ کرم کا انوشٹھان کر سُکھ شانتی کے لئے ہی سوبھاگیہ سے ملا ہے۔

قدرت کا کرشمہ ہے یا ملک کی بدنصیبی کہ پاپوں کی جننی ماں تو زندہ رہ کر دندنا رہی ہے اور ناکردہ گناہ کے زیرِ بار ہو کر مقدمات کی بھرمار سے گھبرا کر ایماندار اور شریف لوگ دم گھُٹ کر مر رہے ہیں۔ جن کی شرافت اور انکساری۔ ایمانداری۔ وفاداری اور نیک نیتی دُنیا بھر میں مسلمہ تھی وہ اپنی نوجوان بیوی کو ودھوا اور اناتھ چھوڑ کر چل دیئے اور بے ایمان۔ دُراچاری۔ ڈاکو۔ چور۔ دندناتے پھرتے ہیں اور شریفوں کی بہو بیٹیوں کی عزت پر ڈاکے ڈال رہے ہیں بے گناہوں کا خون کر رہے ہیں۔

روزمرّہ کی زندگی میں گھر میں آپس کی تھوڑی سی ناچاقی ہو جانے کے کارن باپ

اُٹھتا ہے اور غصّے سے پاگل ہو کر اپنی بیوی اور بچوں کو قتل کر دیتا ہے اور خود جا کر کنوئیں میں چھلانگ لگا کر خود کشی کر کے سارے کنبہ کا سروناش کر دیتا ہے۔ اُدھر ماں اُٹھتی ہے اور اپنے دو تین بچوں سمیت گاڑی کے آگے لیٹ کر اپنے انگ انگ کٹوا دیتی ہے۔ یا پھر کسی گہری کھڈ میں بچوں سمیت چھلانگ لگا کر آتم ہتیا کر لیتی ہے۔ ایسی دُرگھٹنائیں آج کل عام ہیں۔ پھر کبھی وواہ جیسے مہان یگیہ کے سمے ماتا پتا یہ کہہ دیتے ہیں کہ آدھے گھنٹے میں سنسکار کو ختم کر دیجئے۔ بیٹے بیٹیاں آج کل کافی تعلیم یافتہ ہیں کافی پڑھے لکھے ہیں۔ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ ویاکھیان دینے یا سمجھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اوہ! کتنا اگیان اور دُربھاگیہ چھپا ہوا ہے اِن فقروں میں جس کے کارن عام آدمی سے لے کر بڑے بڑے پڑھے لکھے لوگوں تک منش جیون کی یا انسانی جسم کی کوئی قیمت ہی نہیں سمجھی جاتی اور آن کی آن میں سروناش کر کے رکھ دیا جاتا ہے۔ کیا یہی پڑھائی یا اونچی تعلیم ہے۔

اِس لئے پیارے مانو! مہرشی منو سرشٹی کے آدی شاستر میں جو سکھشا دے گئے ذرا اس کو دیکھ اور وچار کر کے اپنے منش جیون کو سکھ شانتی کا گہوارہ بنا۔ لکھتے ہیں کہ سکل وِدّیا پڑھنے پڑھانے۔ برہم چریہ۔ ستیہ بھاشن آدی نیم پالنے۔ اگنی ہوتر آدی ہوم۔ ستیہ کا گرہن اور استیہ کا تیاگ۔ ستیہ وِدیاؤں کا دان دینا۔ وید وکت کرم اُپاسنا گیان وِدّیا کو گرہن کرنا۔ سنتان اُتپتی۔ پانچ مہا یگیہ اور شلپ وِدّیا وگیان آدی یگیوں کے کرنے سے اس شریر کو وید اور پرمیشور کی بھگتی کا آدھار بنانا ہے۔ (منو دھرم شاستر ۲/۲۸)

یہی وید منتر کا اُپدیش ہے۔ کہ ہے وِدوان منش! یگیہ کرم اور ایشور اُپاسنا کے لئے یہ شریر تجھے ملا ہے اس کا پرتیک پورو ک اتھات بڑی شردھا سے پیار سے اس کا استعمال کر۔ بلوان ہو کر تیج اور پرکاش کو پھیلا اور وگیان یکت پرشارتھ کر کے لوک اور پرلوک کو اس پیارے شریر سے بنانے کے لئے کوشاں ہو۔

اُوم شم

کلا ینتروں کو سدھ کر کے سب سکھوں کو پراپت کریں

तस्यास्ते सत्यसवसः प्रसवे तन्वो
यन्त्रमशीय स्वाहा । शुक्रमसि चन्द्रमस्यमृ-
तमसि वैश्वदेवमसि ॥१८॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! (ستیہ سوسہ) ستیہ ایشوریہ یکت اور جگت کے نرمت کارن روپ (تے) آپ کے (پرسوے) اُتپن کئے ہوئے سنسار میں آپ کی کرپا سے جو (تنوہ) شریر سمبندھی جو (سواہا) پانی یا بجلی ہے (ستیاہ) ان دونوں کے سہیوگ سے وِدیا پراپت کر کے میں جو (شکرم) شدھ ہے (چندرم اسی) آنند کارک ہے (امرتم) امرت آتمک دیوہار اور پرشارتھ سے سکھ دائیک ہے اور (ویشودیوم) سب دیوارتھات وِدوانوں کو سکھ دینے والا ہے۔ اس (یندر مشین) سنکوچ وکاس چالن اور بندھن کرنے والے ینتر (مشین) کو (اشیہ) پراپت ہو وؤں۔

بھاوارتھ : منش کو چاہیئے کہ ایشور کی اُتپن کی ہوئی اس سرشٹی میں وِدیا سے کلا ینتروں سدھ کر (سیکھ کر) اگنی آدی پدارتھوں سے اچھے پرکار پدارتھوں کا گرہن کر سب سکھوں کو پراپت کریں۔

وگیان پرک وید بھاشیہ : مہرشی سوامی دیانند نے پوہ شدی ۱۳۔ بکرمی سمت ۱۹۵۳ کو جس کو کہ ۱۰۳ ورش ہو گئے یجروید کا بھاشیہ کیا جب کہ ہماری دیش میں ایک سوئی بھی نہیں بنتی تھی۔ اور مغربی دیشوں میں کلا کوشل مشین کا ابھی استعمال بھی آرمبھ ہی ہو رہا تھا۔ تب رشی ور نے اپنے دیش اور سبھی دنیا کے منش سماج کو دھن ایشوریہ میں کھڑا کرنے کے لئے مشینوں کے پریوگ کی بات ویدوں کے منتروں دوارہ

بتلا کر ایک احسانِ عظیم کیا کہ جس کا اُپکار سنسار کے لوگ کبھی بھول نہیں سکیں گے۔ پھر یہ وید منتروں کا گیان سرشٹی کے آرمبھ سے ہی جگت پتا پرمیشور نے دے رکھا تھا مہرشی دیانند اُس کو کھولنے کی چابی لے آئے (اروند گھوش) لیکن افسوس کے مہابھارت کے مہایدھ نے سب ودیاؤں۔ وِدوانوں اور کلا کوشل میں ماہر سب کاریگروں! انجینئروں کا سروناش کر دیا۔ اور پھر انیک مت متانتروں کی آندھیوں نے دُنیا کے سبھی حصّوں میں انار کی ورن سنکرتا اودیّا اور پراچین رشیوں کی پرنالی سے وید کا پڑھنا۔ پڑھانا چھوڑ کر اپنی اپنی مت اندھتا چلا دی۔ دُوسرے دیش تو دگیان (سائینس) کے سہارے اُبھر آئے۔ لیکن گیان بُدھی ہین بھارت آریہ۔ پراچین سنکرتی سے بے بہرہ ہو کر غلام پد دلت ہین اور دین حالت میں غوطے کھانے لگا۔ جب کہ مہرشی نے آکر ویدوں کے وگیانک بھاشیہ سے سب منشوں خصوصاً بھارت سودیش کے سامنے ایشوری گیان وید کے آدرشوں کو رکھ کر راج مارگ ارتھات دیوہار اور پرمارتھ کا سیدھا راستہ دکھایا۔ جس کو دیکھ کر پروفیسر میکس مولر سنسکرت کا مہان ودوان کٹر عیسائی مشنری جو وید دھرم کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے ساری عُمر کروڑوں روپے عیسائی سرکاروں کے لگا کر ہمہ تن مصروف رہا۔ اس رشی بھاشیہ سے متاثر ہوئے بنا نہ رہا۔ کہاں تو یہ کہ ۱۸۰۸ء میں جب کہ وزیرِ ہند انگریز شری ڈیوک آف ارگائل تھے انہیں پتر لکھا۔ کہ بھارت کے پراچین دھرم کا ناش اب نشچت ہے اب اگر عیسائیت آکر اُس کی جگہ نہ لے تو بتلا دُودوش کس کا ہوگا۔ لیکن ہوا کیا؟ عُمر کے آخری حصّے میں اس پروفیسر میکس مولر نے مہرشی کے بھاشیہ کے انقلاب کو دیکھا۔ تو حیران ہو گیا اور اُس نے بڑی شردھا اور سچائی کو ہردیہ دھارن کر یہ لکھا۔ کہ سوامی دیانند کی درشٹی میں ویدوں میں پورن ستیہ کا ہی ویاکھیان کیا گیا ہے اور اُنہوں نے دوسروں کو بھی یہ وشواس دلانے میں سپھلتا پراپت کی کہ جو کچھ بھی سرشٹی میں جانتے ہو گیہ ہے۔ جس میں بھاپ کے انجن۔ ریل گاڑی۔ بجلی۔ تار۔ بے تار (وائرلیس) آدی بھی سمِلت ہیں۔ ان سب دگیان

کی ایجادوں کا بیج بھی ویدوں میں ہے۔ یہ وہ سمے تھا جب کہ ۱۸۸۷ء میں آریہ سماج لندن کے منتری نے آریہ سماج کے اُتسو میں آنے کا اُنہیں نمترن دیا۔ تو جواب میں مسٹر میکس مولر نے لکھا کہ میں جانتا ہوں کہ سوامی دیانند نے ستیہ نِشٹھا سے کاریہ کیا تھا۔ جو کچھ وہ کر گئے ہیں۔ سوامی جی کے انویائیوں کو اس پر اِکتفا نہ کرتے ہوئے جو کام وہ چھوڑ گئے ہیں اُس کی پُورتی میں لگ جانا چاہیئے۔ یدی مَیں آریہ سماج کی کچھ سیوا کر سکا تو مجھے پرسنتا ہو گی۔" یہ ہے اُس مہرشی کا جگت پر مہان اُپکار جس کے لئے اُنہوں نے منتر کے بھاوُ میں لکھا کہ پرمیشور کی سرشٹی میں وِدیّا سے کلا کوشل سیکھ کر اگنی آدی پدارتھوں سے اُتم اُتم پدارتھوں کو بنا کر سب سکھوں کو پراپت کریں۔ تب ہمارا ویوہار اور پرمارتھ سِدّھ ہو گا :۔

یجروید۔ ادھیائے چار　　　　　　　　　　　　منتر نمبر ۱۹

پانی اور بجلی سے سب کاریوں کی سِدّھی

ॐ चिदसि मनासि धीरसि दक्षिणासि
क्षत्रियासि यज्ञियास्यदितिरस्युभयतःशीर्ष्णी।
सा नः सुप्राची सुप्रतीच्येधि मित्रस्त्वा पदि
बध्नीतां पूषाऽध्वनस्पात्विन्द्रायाध्यक्षाय ॥१९

پدارتھ :۔ ہے جگدیشور! (ستیہ سوسہ) ستیہ الیشوریکت (تے) آپ کے (اِیہ سرِشٹے) پیدا کئے ہوئے سنسار میں جو (چِت) وِدّیا ویوہار کو جتانے والی پانی یا بجلی ہے۔ جو (منا) گیان کرانے والی ہے۔ جو (دھی) بُدھی اور کرم کو پراپت کرانے والی ہے۔ جو (دکھشنا) وگیان اور ویے کو پراپت کرنے (کھشتریہ) راجہ کے پُتر کے سمان برتانے ہاری ہے۔ یعنی کھشتری کی طرح رکھشا کرنے والی ہے۔ یگیہ کرانے یوگیہ ہے۔ (اُبھتیہ شیرشنی) باہر اور اندر دونوں

پرکار سے سر کے سمان اُتم گُن والی (ادِتی) اوناشی ہے۔ وہ (نہ) ہمارے لئے (سُوپراچی) بھُوت کال (پورُو کال) اور سُوپرتیچی) بھوشیہ اور ورتمان (پشچم کال) میں بھی سُکھ دینے والی (ایدھی) ہو جو (پوشا) پشٹی کرنے ہارا (مِترہ) سب کا متر بن کر منش پن کے لئے (لوا) اُس بانی اور بجلی کو (یدی) گیان اور سُکھ پراپتی کے اُتم دیوہار میں (ادھیکھشائے) اچھے پرکار دیوہار کو دیکھنے (اِندر رائے) پرم ایشوریہ والے پرماتما ادھیکش اور شریشٹھ دیوہار کی پراپتی کے لئے (بدھتی تام) بندھن یکت کرے۔ ہمارے وش میں کرے۔ سو آپ (ادھونہ) دیوہار اور پرمارتھ کی سِدّھی کے مارگ میں (نہ) ہماری سدا (پاتُو) رکھشا کیجئے۔

• بھاوارتھ: جو باہر اور اندر سے رکھشا کرنے کے کارن سر دا اُتم بانی اور بجلی ہے وہی بھُوت۔ بھوشیہ اور ورتمان سُکھوں کو پراپت کرانے والی ہے۔ ایسا جانیں۔ جو کوئی منش پرمیشور کی پریتی۔ سبھا ادھیکش (راجہ) کی آگیا پالن اور اُتم دیوہاروں کی سِدّھی کے لئے ستیہ بانی اور بجلی کی ودّیا کو گرہن کر لیتا ہے یادش میں کر لیتا ہے وہی سب کی رکھشا کر سکتا ہے۔

بانی اور بجلی کا چمتکار: کتنا اور کیسا ہے؟ منتر بھاشیہ اور شت پتھ براہمن میں اس کا ورنن تفصیل سے کیا گیا ہے

(۱) بانی ودّیا اور دیوہار کو دیتی ہے۔ اور گیان کراتی ہے۔ اس پر براہمن کہتا ہے کہ بانی چت ہے اور بانی من ہے اس لئے کہ یہ چت اور من کی انوگامنی ہے جو کچھ چت نقشہ بناتا ہے من سوچتا ہے۔ اُس کو یہ کہہ دیتی ہے۔ پیش کر دیتی ہے اس لئے کہا۔ کہ تو چت ہے تو من ہے۔ ارتھات گیان کرانے والی ہے بولا من چت سو سو چیں۔ سوچے۔ لیکن بانی بول نہ سکے۔ نہ اس کی ہمت ہے آواز نکالنے کی۔ تو کسی کو کیا پتہ۔ کہ اس کے اندر زہر ہے یا امرت۔ جو بولتا ہی نہیں؟ اس لئے اُسے گیان کا سادھک کہا۔

۲۔ پھر کہا منتر نے۔ کہ تو " دھی" ارتھات بُدھی ہے۔ کرم ہے۔ تو گیان اور
وجے کو حاصل کرانے والی دکھشنا ہے۔ بُدھی سے ہی جیو کا کرم یعنی روزگار چلاتے
ہیں۔ بانی سے بول بول کر دکھشنا ارتھات دھن مال پراپت کرتے ہیں۔ بانی سے
ہی وید پاٹھ کتھا ہوتی ہے۔ بڑے بڑے گیانی ودوانوں کا سواگت اور ابھینندن
ہوتا ہے اور دھن ایشور یہ بھینٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ہے دکھشنا جو بُدھی پور وک
بانی سے متاثر ہوئے لوگوں نے عزت افزائی کی۔

۳۔ پھر کہا۔ کہ تو "کھشتریہ" ہے۔ اور یگیہ کا سادھن ہے۔ اسی اوجسوی بانی سے
کرشن نے ارجن کو کشاتر دھرم کا اُپدیش دیتے ہوئے کہا۔ کہ گھبراتا کیوں ہے
نہ تو مرے گا۔ اور نہ یہ سب مریں گے۔ جن کا شوک تجھے کھائے جا رہا ہے۔
شریروں نے رہنا نہیں ہے۔ جو مر گیا اسی یُدھ میں تو اگلے جنم میں سوَرگ کو
پراپت ہوگا۔ اور اگر جیتا رہا تو پرتھوی کا راج بھوگے گا۔ اور اگر اس کھشاتر دھرم
کو تو چھوڑتا ہے۔ تو تیری مہان کیرتی سب مٹی میں مل جائے گی۔ ایسا جینا تو
موت سے بھی بدتر ہے۔ یہ ہے کھشتریا بانی۔ اس یگیہ بانی سے بڑے بڑے یگیوں
میں ودوانوں کا ستکار اور پوجا ہوتی ہے۔ کیا کسی یگیہ سماروہ میں کہیں گونگے
کی پوجا بھی دیکھی ہے؟ دُنیا بھر کے راجاؤں نے راجسیو یگیہ میں ارگھیہ دے کر
اگر مہاراج کرشن کو سمانت کیا تو اسی یگیہ پوجیہ بانی کے کارن۔

۴۔ یہ بانی دو سِروں والی ہے۔ اندر کا سرا من ہے اور باہر کا سِرا مکھ ہے۔ اندر من
سے بولتی ہے اور باہر منہ سے۔ جو پیچھے ہو گیا اُسے پہلے کہتی ہے۔ اس لئے بھی
دو سِروں والی ہے۔

۵۔ یہ واک شکتی " ادتی " ارتھات اکھنڈ ہے۔ ناش سے رہت ہے۔ شریر مر
جاتا ہے۔ یہ بانی تو سوکھشم شریر کے ساتھ سدا لگی رہتی ہے۔ یہ اکھنڈ ہے۔

۶۔ منتر کا اپدیش ہے کہ جو جنم جنمانتر سے تیرے ساتھ رہتی ہے۔ اُس کو تو "سو پراچی اور سُو پرتیچی" بنا۔ آگے بھی شبھ ہو اور پیچھے بھی شُبھ ہو۔ ایسا بول بول۔

۷۔ آخر میں سب سے اُتم بات کہی "منترا توا یدی بدھنی تام"۔ جیسے گائے کو رسی سے باندھا جاتا ہے اُسی طرح منتر ارتھات پرمیشور۔ پران سکھا۔ راجہ اور ودوان ان کی سنگتی سے اس واگ شکتی کو بھی باندھ کر وش میں رکھ ورنہ کنٹرول سے باہر ہو گئی تو سروناش کر دے گی۔ راون۔ دریودھن۔ ہٹلر اور جناح کی طرح۔ انت میں آشیرواد بھی دی۔ کہ۔

۸۔ کہ پوشا تیرے مارگ کی رکھشا کرے۔ کون ہے پوشا؟ یہ پرتھوی۔ یہ جس کو راستہ دیتی ہے وہ کبھی وچلت نہیں ہوتا۔ اپنے آدیش پر چلتا جاتا ہے۔ پھیلتا جاتا ہے۔ پرتھوی بن کر۔ پرتھوی دیتی۔ پرتھوی دیتی۔ ..

۹۔ اے مانو! اندرائے ادھیکشتائے۔ تیرا جنم سنسار کے ادھیکش مالک پربرہم پرماتما اِندر کی پراپتی کے لئے ہوا ہے۔

یہ ہے بانی کی فضیلت۔ یہی کردار ہے۔ دُنیا میں بجلی کا جو پرماتما نے بے شمار سکھوں کے لئے ہمیں بخشی ہے۔ جو منتر ربھ گُو۔ بانی کے کہے ہیں اُتنے ہی بجلی کے ہیں۔ اس کی ودّیا کو بھی اگر نہ سیکھا۔ تو بھی وناش ہے۔ رُوس۔ امریکہ اور چین دُنیا کی بڑی بڑی طاقتیں اب اِس کے رن چنڈی رُوپ سے آپ کتنے گھبرا رہے ہیں۔ اس کا غلط پریوگ اِن سب کو بھسم کر ڈالے گا۔ اس لئے اکبر الہٰ آبادی نے کبھی کہا تھا ؎

بھُولتا جاتا ہے یورپ آسمانی باپ کو ٭ بس سمجھ رکھا ہے سب کچھ برق کو اور بھاپ کو

برق جل جائیگی۔ اُڑ جائے گی بھاپ ٭ دیکھنا اکبر بچائے رکھنا اپنے آپ کو

بس ان دونوں کی پراپتی پرمیشور کی کرپا سے ہوتی ہے۔ اور اُسی کو پراپت کرنے کے لئے ہی ان کا سد پریوگ ہونا چاہیئے جس سے ہم سب سُکھی ہوں اور پیارے پربھو کی یہ سرشٹی بھی سُکھ دھام ہو۔

دَھرماتما ماتا پِتا پُتر وِدوان جیسے رَتیں ویسے ہمارا آپسی ویوہار ہونا چاہیئے

अनु त्वा माता मन्यतामनु पिताऽनु
भ्राता सगर्भ्योऽनु सखा सयूथ्यः । सा देवि
देवमच्छेहीन्द्राय सोमꣳ रुद्रस्त्वावर्त्तयतु
स्वस्ति सोमसखा पुनरेहि ॥२०॥

پدارتھ : ہے منش ! جیسے (رُدر) پرمیشور یا ۴۴ ورش برہمچریہ کا پالن کرنے والا وِدوان (توا) تجھ کو جس بانی اور بجلی تتھا (سومم) اُتم پدارتھ اور (سوستی) سکھ کو (اندرائے) پرمیشور کی پراپتی کے لئے (آورتیتو) پریرت کرے یا دکائے اور جو (سا) وہ (سوم سکھا) ودیا پرکاش یکت بانی اور (دیوی) دویہ گُن یکت بجلی (دیوم) اُتم دھرماتما وِدوان کو پراپت ہوتی ہے ویسے تو اُس کو بار بار (اچھ) اچھے پرکار (ایہی) پراپت ہو اور اس کو گرہن کرنے کے لئے (توا) تجھ کو (ماتا) پیدا کرنے والی جننی (انومنیتام) انومتی یا آگیا دیویں اسی پرکار (پتا) پیدا کرنے والا جنک (سگربھیہ) ایک ہی گربھ میں رہنے والا (سکھا) مِتر یہ سب پرسنتا پُوروک آگیا دیویں۔ اُس کو تو پُتر یہی اتینت پرشارتھ کر کے بار بار پراپت ہو۔ حاصل کر۔

بھاوارتھ : سب منش پرسپر ایسے ویوہار کریں جیسے دھرماتما ودوشی ماتا۔ دھرماتما۔ وِدوان پتا۔ بھائی اور مِتر وغیرہ ستیہ ویوہار میں پرورت رہیں۔ ویسے پُتر آدی بھی اُن کا انوکرن کریں اور جیسے وِدوان دھارمک پُتر آدی دَھرم یکت ویوہار میں لگے رہیں ویسے ماتا آدی بھی اُن کا انوسرن کریں۔ اس پرکار آپس میں برتاؤ کر کے سب لوگ آنند میں رہیں۔

کِن کا انوکرن ؟ پرمیشور نے آدی سرشٹی میں ہمیں جنم دیا۔ تو ساتھ ہی اپنی کتھا بھی سُنائی اور جنمتے ہی کان میں پھونک ماری یعنی کہا۔ کہ اے منش ! میرے امرت پتر ! تیرا گپت نام وید ہے (وید واسی)۔ ارتھات میری کہی ہوئی کتھا جس کا نام وید گیان ہے۔ اگر تو دیکھتا رہے گا۔ پڑھتا رہے گا۔ بار بار سنتا رہے گا۔ تو اس بھو ساگر سے بنا کسی تکلیف کے پار ہو جائے گا۔ دکھوں کی آندھیاں اور طوفان تیرا کچھ بگاڑ سکیں گی نہیں۔ بے شک تو مجھے بھی اپنی سناتا رہ۔ دکھوں کی بات بھی۔ سکھ کی بھی۔ پرارتھنا کر ضرورتوں کو پورا کرنے کی۔ بینتی کر۔ فریاد کر۔ پکارتا رہ۔ کوئی ہرج نہیں۔ پر میری بھی سنتا رہ۔ پڑھتا رہ۔ اور اس کے انوکول آچرن بھی کرتا رہ۔ یاد رکھنا یہ سمجھ کر کہ یہ دیو کا کاویہ ہے۔ اُس کی کتھا ہے۔ جس نے ہمارے لئے جگت کو بنا کر اور سندر اد بھت مانو شریر کو دے کر بے شمار احسانات بنی نوع انسان پر کئے ہیں पश्य देवस्य काव्यम् پرنتو افسوس کہ ہم نے دھیان نہیں دیا۔ بھول گئے لوگ۔ راہ کو چھوڑ کر بے راہ ہو گئے۔ گمراہ ہو گئے اور الگ الگ مذہبوں (راستوں) میں بٹ گئے۔ ایک ایشور کے ازلی وید گیان کو چھوڑ کر قرآن۔ بائبل وغیرہ کے پڑھنے پڑھانے سُننے سنانے میں لگ گئے۔ کچھ اچھی بات یہ کہ کچھ پڑھتے تو ہیں مسلمان قرآن کا پاٹھ۔ اور عیسائی بائیبل کا پاٹھ کرنا اپنا دھرم سمجھتا ہے۔ لیکن او پیارے آریہ ہندو ! کیا تو اپنے دھرم گرنتھ وید کو پڑھتا اور سنتا ہے اور انوکرن یا عمل کرتا ہے ؟ پھر وید نے کہا۔ کہ پرمیشور جگت پتا کے علاوہ کوئی اور بھی ہیں جن کا انوکرن یا نقل ملشیوں کو کرنی چاہیئے۔ مہرشی سوامی دیانند جی نے بڑی کرپا کر کے روزانہ کے پرارتھنا منتروں میں اس کا ودھان کر دیا۔ " اگنے نئے سوپتھا رائے " کے منتر میں کہ سکل سکھ داتا پرمیشور آپ جس سے سمپورن ودیا یکت ہیں۔ کرپا کر کے ہم لوگوں کو وگیان اور راجیہ آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت پرشوں کے مارگ سے سمپورن پرگیان اور اتم کرموں کو پراپت کرایئے۔ کن کے راستے پر چلتے ہوئے انوکرن یا نقل کرتے ہوئے ہم دھن ایشوریہ

راجیہ۔ گیان وگیان کو پراپت کریں ؟ آپت پُرشوں کے۔ تیسرے ہمارے لئے انوکرن کے لوگیہ کون ہیں۔ دھارمک۔ ماتا۔ پتا۔ بھراتا۔ متر۔ پُتر۔ سکھا وددوان۔ اگر کسی کارن سے ماتا پتا ان پڑھ یا وِدّیا رہت رہ گئے ہیں تو انہیں دھارمک وددوان پتروں کا انوکرن کرنا چاہیئے۔ پتر آدی سنتان کو تو ماتا پتا۔ بھراتا آدی دھرماتما وِدوانوں کا انوکرن کرنا ہی ہے۔ ایسا برتاؤ سب منشیوں کا آپس میں ہونا چاہیئے۔ یہ ہے منتر کی شِکھشا ÷ اوم شم ÷

منتر نمبر ۲۱

یجروید ادھیائے چار

بانی اور بجلی کی وِدّیا کیسے سُکھ دائیک ہو؟

वस्व्यस्यदितिरस्यादित्यासि रुद्रासि
चन्द्रासि । बृहस्पतिष्ट्वा सुम्ने रम्णातु रुद्रो
वसुभिराचके ॥२१॥

پدارتھ : ہے وِدوان منش ! جیسے جو (وسوی) اگنی آدی وسو وِدّیا سمبندھنی پدارتھ ہیں جیسے چوبیس ورش تک برہمچریہ کا پالن کرنے والوں نے سیوا کر کے پراپت کیا ہے۔ جو (ادِتی) پرکاش کرنے والی ہے جو (رُدرا) پران وایو سے سمبندھت اور جس کو ۴۴ ورش تک برہمچریہ پالن کرنے والوں نے پراپت کیا ہے (آدِیتا) جو سوریہ کی طرح سب وِدیاؤں کا پرکاش کرنے والی ہے جس کے ۴۸ ورش تک برہمچریہ برت پالن کر کے وِدوان منشوں نے پراپت کیا ہے جو (چندرا) چندر کی طرح آنند دائیک ہے۔ جس کو (برہسپتی) مہان پرمیشور (رُدر) دشٹوں کو رلانے والا اور ایسا ہی وِدوان سُکھ کے لئے پورا کرتا ہے۔ یا سُکھ میں رمن کرتا ہے جیسے (वसुभिः) پورن وِدّیا یکت وِدوانوں کے ساتھ ورتمان (ان کے ساتھ رہنے والی) بانی اور بجلی کا نرمان کرتا ہے اور سب طرح

سے چاہتا ہے جیسے میں بھی چاہتا ہوں۔ ویسے اُس ودّیا میں آپ بھی رمن کریں۔

بھاوارتھ : جو بانی اور بجلی پران اور پرتھوی آدی کے ساتھ ورتمان ہو کر انیک ویوہاروں کو سِدّھ کرتے ہیں وہ بانی اور بجلی جیند ری دھارمک یتھا یوگ برہمچریہ کا پالن کئے ہوئے منشوں سے وگیان دوارہ کریاؤں میں (کام کاج کلا کوشل) لگائی ہوئی بہت سکھ کارک ہوتی ہے۔ ان کا سیون منشوں کا نتیہ کرنا چاہیئے۔

کیسے وِدوان ؟ منتر میں بانی اور بجلی کی ودّیا کی مہما کا ورنن کرتے ہوئے ان کے ٹھیک استعمال سے اور کِس پرکار کے وِدوانوں کے دوارہ یہ ودّیا پراپت ہو کر سکھدائی ہو۔ یہ اپدیش کیا گیا ہے۔ تین پرکار کے وِدوانوں وسو۔ رُدر۔ اور آدتیہ نام کے۔ جنہوں نے برہمچریہ پوروک برت پالن کر کے ودّیا پڑھی ہوئی ہو ۲۴۔ ۴۴ اور ۴۸۔ ورش برہمچریہ پالن کے بعد گرہستھ میں پرویش کیا ہو۔ اُن پر ہی سمپورن ودّیا کا پرکاش ہوتا ہے۔ ان جیسے وِدوانوں کے دوارہ ہی بانی (ویدبانی۔ ایشوری گیان) اور بجلی دونوں کے پرکاش اور سدا پیوگ سے ہی سماج۔ پریوار۔ راشٹر اور سمپورن جگت کا اُپکار ہوتا ہے ورنہ ایسے ویسے لوگ جو دھارمک تو نہیں ہیں۔ لیکن ودّیا کو پالیا تو اُن کے دوارہ وام مارگ ہی پھیلے گا اور مختلف پرکار کے بم بنا کر بجلی کی ودّیا کے دُرپیوگ سے جگت وناش ہی ہوگا جس کا خطرہ آج کی دُنیا کو محسوس ہو رہا ہے۔

برہمچریہ پوروک ودّیا کا پھل : جیسا کہ منتر میں بتلایا گیا۔ کہ ۲۴ ورش کے وسُو برہمچریہ سے برہمچاری اگنی۔ جل۔ وایو۔ سوریہ۔ چندرماں آدی یہ جو آٹھ وسو ہیں اُن کی ودّیا کو پراپت کر لیتے ہیں اور ۴۴۔ ورش کے برہمچریہ پالن کے رُدر روپ ہو کر پرانوں میں وش میں کر کے دُشٹوں کو رُلانے کی شکتی کو دھارن کر لیتا ہے اور ۴۸۔ ورش کے برہمچریہ سے تو آدتیہ روپ ہو کر سوریہ سمان سب ودیاؤں کو پرکاش کر سمپورن جگت کو سکھی بنانے کی یوگیتا پراپت کر لیتا ہے اس لئے بھاندوگیہ اُپنشد

نے کہا کہ یہ منش دیہہ یگیہ ہے اتہات اچھے پرکار سے اس کو آیو بل سے سمپن کرنے کیلئے یہ چھوٹے سے چھوٹا پکش ہے یعنی کم از کم عمر کا حصہ ہے ۔ ۲۴ ورش کا برہمچریہ اور اس کے مطابق ۱۶ ورش کا کنیا کے لئے برہمچریہ کال یہ پراتہ سون کہلاتا ہے اور اس سے منش شریر کے اندر دس روپ پران بلوان ہو کر سب شبھ گنوں کو شریر آتما اور من کے اندر واس کرلیتے ہیں جیسے ۲۴ اکھشروں کا گائیتری چھند سمپورن ہوتا ہے ۔ اور ۴۴ ۔ اکھشروں کا ترشٹپ چھند ہوتا ہے ویسے ۴۴ ۔ ورش کا برہمچاری ردر روپ پرانوں کو پراپت کرتا ہے ۔ جس کے آگے کسی دشٹ کی دشٹتا نہیں چل سکتی اور وہ دشٹ کرم کرنے والوں کو ہمیشہ رلایا کرتا ہے ۔ اور ۴۸ اکھشروں کا جو جگتی چھند ہوتا ہے ویسے اس اتم ۴۸ ۔ ورش کے برہمچریہ سے پورن ودیا ۔ پورن بل ۔ پورن پرگیا بدھی ۔ پورن شبھ گن کرم سوبھاؤ والا ہو کے سوریہ کی طرح پرکاش مان ہو کر سب ودیاؤں کو گرہن کرتا ہے ۔ چھاندوگیہ اپنشد (۲۸-۱۶-۳) اس لئے اتھر وید کے آدھار پر مہرشی دیانند جی نے لکھا ۔ ویدارنبھ سنسکار میں جب ایسا برہم چاری برہم اتہات سانگ اپانگ چاروں ویدوں کے شبد ارتھ اور سمبندھ کر دِگیان پورو ک دھارن کرتا ہے ۔ تبھی اس کے اندر دِویہ گن نواس کرتے ہیں اور پرکاش مان ہو کر سب ودوان اس سے مترتا کرتے ہیں ۔ دیرگھ جیون کو پاکر اس کے سب دکھ کلیشوں کا ناش ہو جاتا ہے ۔ سمپورن ودیاؤں میں ویاپکتا ۔ اتم بانی ۔ پوتر آتما ۔ شدھ ہردیہ ۔ پرماتما اور شریشٹھ پرجا (سنتان) کو پراپت ہو کر سب منشوں کے ہِت کے لئے سب ودیاؤں کو دیتا رہتا ہے ۔

ایسے ودوان ہی بانی اور بجلی کی ودیا سے سارے جگت کو سکھی کرتے ہیں یہ ہے وید منتر کا اپدیش ۔

تمہاری اور ہماری سمردھی سب کے سکھ کے لئے ہو

अदित्यास्त्वा मूर्द्धन्नाजिघर्मि देवयजने
पृथिव्याऽ इडायास्पदमसि घृतवत् स्वाहा ।
अस्मे रमस्वास्मे ते बन्धुस्त्वे रायो मे रायो
मा वयꣳ रायस्पोषेण वियौष्म तोतो
रायः ॥२२॥

پدارتھ: ہے ودوان منش! تو جیسے (دیو یجنے) ودوانوں کے ساتھ یجن ارتھات سنگ کرنے اور ان کو دان دینے میں (آدتیاہ) انترکھش اور (پرتھویاہ) پرتھوی تتھا (ایڈایاہ) ستتی کرنے اور کھوجنے یوگیہ بانی کو (سواہا) اچھے پرکار یگیہ کرنے والی کریا میں جو سب کے اوپر (مورُدھن) سر کے سمان ورتمان (گھرت وت) شکتی دینے والی گھی کے سمان (پدم) جاننے اور پراپت ہونے یوگیہ بانی اور بجلی کا پد ہے۔ جس کو میں (آجگھری) اچھی پرکار پردیپت یا روشن کرتا ہوں۔ ویسے (توا) تم بھی اس کو روشن کرو اور جو (اسمے) ہم لوگوں میں وبھوتی (ایشوریہ دھن دولت آتم ایشوریہ وغیرہ) رمن کرتی ہے۔ نواس کرتی ہے۔ وہ آپ لوگوں میں (رمسو) بھی رمن کرے۔ سدا رہے جس کو میں رمن کراتا ہوں۔ اس کو تم بھی رمن کراؤ۔ جو (اسمے) ہمارا (بندھو) بھائی ہے وہ (تے) تیرا بھی ہو۔ جو (رایہ) ودیا آدی دھن۔ ایشوریہ (توے) تجھ میں ہے وہ (مے) مجھ میں بھی ہو۔ جو (توتہ) جاننے پراپت کرنے یوگیہ آپ جس ودیا۔ دھن آدی سمردھی کو پراپت کرتے ہو وہ مجھے بھی پراپت ہو۔ اور جو ودیا دھن مجھ میں ہے سو آپ میں بھی ہو۔ جو (رایہ) تمہاری اور ہماری سمردھی ہے وہ سب کے سکھ کے لئے ہو۔ اس پرکار جان کر نشچے کر اور انوشٹھان کرتے ہوئے تم اور ہم سب لوگ (رایسپوشین) دھن بل سے سبھی

(ماوسیو شم) رہت نہ ہوں۔

بھاوارتھ: منشیوں کو ستیہ ودّیا دھرم سے سنسکار کی ہوئی بانی اور شلپ ودّیا سے سم پریوگ کی ہوئی۔ یعنی آدی ودّیا کو سب منشیوں کے لئے اپدیش اور سوئم گرہن کر اور سکھ دکھ کی ویوستھا کو بھی سمان جان کے سب ایشوریہ کو پروپکار میں لگا کر سدا سکھی ہونا چاہیئے اور کسی منش کو اس پرکار کا ویوہار نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے کسی کو ودیا۔ دھن آدی ایشوریہ کی ہانی ہو۔

عالمی بھائی چارے کی گونج: اس وید منتر کے دوارہ جگت پتا پرمیشور نے اپنے جگت روپی گھر کو بنا کر کہا۔ کہ ازل سے وید ہی ہے سب منشیوں کا پرم دھرم۔ اس لئے تم آپس میں ایسے رتو

۱۔ دیو ودوانوں سے مل کر۔ اُن کی سنگتی میں بیٹھ کر ستیہ ودّیا اور دھرم سے سنسکرت ارتھات شدھ پوتر بانی کے تتووں پر وچار کرکے اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو وید گیان سے جگمگا دو۔ اور دوسری شلپ ودّیا یا کلا کوشل کا جو منبع (سروت) یعنی ہے اس کی کھوج کرکے اُس کے رازوں کو ٹھیک ٹھیک جان کر اور نسچے کرکے سب کے پروپکار اور سکھ میں لگا دو۔

۲۔ یہ دونوں شکتیاں انادی کال سے ایشوری گیان کا سرچشمہ وید بانی اور تمام پرکار کے کلا کوشل مشینری۔ انجینئرنگ۔ چلنے پھرنے۔ بیٹھنے۔ اُٹھنے۔ سونے جاگنے کھانے پینے۔ دھرتی ساگر اور آکاش تک میں اُڑنے کا سکھ سادھن۔ جو یعنی ہے ان دونوں ودیاؤں کو پاکر۔ ہون کی اگنی جیسے چاروں طرف اپنی سگندھی کے پھیلاؤ سے سکھ دیتی ہے اور جیسے پرمیشور پتا نے یہ پدارتھ دے کر سب کو سکھ دیا ہے۔ ایسے ہی ان دونوں کی روشنی سے سنسار کو سکھی کرو۔

۳۔ ہر ایک آدمی یہ سمجھے اور دوسروں سے کہے کہ جو دولت میرے پاس ہے وہ آپ کے پاس بھی ہو۔ اور ایسا ہی عمل کرے۔

۴۔ ہم ایک دُوسرے کے بندھو جیسے مادر زاد بھائی ہو۔ سدا پریم کے پیار میں بندھے رہیں۔

۵۔ جس وِدّیا دَھن اور دھن سے میں سمردھ ہو کر خوشحال ہوا ہوں ہے پیارے بھائی آپ بھی ایسے سدا رہتے ہی نہیں۔ جیسے میں وبھُوتی پاکر سکھ سمپدا میں رمن کر رہا ہوں آپ بھی ویسے ہی رمن کریں۔ اور ایسا ہی من بانی اور کرم سے بھریں۔

۶۔ یہ ستیہ گیان ہے۔ ستیہ وِدّیا ہے۔ ایسا جان کر ایک دُوسرے کے دُکھ سُکھ کو سمان جانتے ہوئے سکھی ہوں اور پروپکاری بنیں۔

۷۔ منتر کی آخری شکھشا یہ ہے کہ خبردار! کسی انسان کا ایسا کردار نہ ہو کہ جس سے کسی کی وِدّیا اور دھن کو نقصان پہنچے۔ نستدیہہ جب تک وید گیان سے اس عالمی سُکھ شانتی اور بھائی چارے کا پیغام سارے سنسار میں نہیں پھیلے گا۔ تب تک پائیدار امن اور شانتی نہیں ہو سکتی ۞ اوم شم۔

یجروید۔ ادھیائے چار　　　　　　　　　　　　منتر نمبر ۲۳

بجلی اور پانی کا ناش نہ کرو۔

समख्ये देव्या धिया सं दक्षिणयोरुचक्षसा ।
मा म आयुः प्रमोषीर्मो ऽ अहं तव वीरं विदेय
तव देवि सन्दृशि ॥२३॥

پدارتھ: ہے وِدوان منش! جیسے (اہم) میں (دکھشنیا) گیان کا سادھک اور اگیان ناشک (اُرد چکھشا) اتینت سپشٹ کتھن اور درشن یکت (دیویا) پرکاشمان دِویہ گُن یکت (دھیا) بُدھی اور کرم سے (تو) اُس (دیوی) نِروانکرشٹ

گنوں سے یکت بانی اور بجلی کے (سمیک درشی) اچھے پرکار دیکھنے یوگیہ ویوہار میں جیون کو (سمیکھشے) کتھن سے پرگٹ کرتا ہوں۔ وہ میری آیو کو (ما پرموشی) ناش نہ کرے۔ اُس کو میں اوّدیا سے نشٹ نہ کروں (تو) ہے سب کے مترا انیلئے سے آپ کے (वीरम्) شوُرویر کو (ماسمم ودیہہ) پراپت نہ ہوویں ویسے ہی تو بھی انیائے سے میرے شوُرویروں کو پراپت نہ کرے۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو یوگیہ ہے کہ شُدھ کرم اور ودّیا سے بانی اور بجلی کی ودّیا کو گرہن کر سیکھ کر اور عمر کو بڑھا کر ودّیا آدی اُتم اُتم گنوں میں اپنے سنتان اور ویدوں کو یکت کرکے سدا سُکھی رہیں۔

اودّیا سے دونوں کا ناش : منتر کا دیوتا ۔آگ اور ودیت ہے یعنی نفسِ مضمون بانی اور بجلی ہے جس کے لئے منتر میں اُپدیش دیا گیا ہے۔ کہ یہ دونوں اُتم گنوں (صفات) سے یکت ہیں۔ اِسے اودّیا یعنی ناسمجھی سے نشٹ نہ کریں۔ اِن دونوں پدارتھوں کی بڑی بھاری سائینس ہے۔ اِس کو جان لینے سے یہ دُنیا سوَرگ دھام ہو سکتی ہے اور نہ جاننے سے دوزخ سے بھی بدتر۔ پشو پکھشی زبان کے نہ ہونے پر دُکھ سے تڑپتے ہوئے بھی اپنا درد ہم کو سُنا نہیں سکتے۔ ایک دو سال کا بچہ بھی زبان نہ لگنے پر دکھ سے تڑپتا رہتا ہے۔ ماتا پتا حکیم۔ ڈاکٹر کبھی پیٹ کو ملتے ہیں۔ تو کبھی چھاتی کو دیکھتے ہیں سارا پریوار۔ ساری رات بے چین رہتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ کہہ نہیں سکتا کہ مجھے یہ درد ہے۔ اِدھر اشرف المخلوقات حضرتِ انسان ہے کہ اِس زبان کا غلط استعمال کرکے بڑے بڑے دنگے فسادوں کو پیدا کرکے کتنوں کا قتل و غارت کروا دیتا ہے۔ گھر سے فقیرانہ حالت میں نکل کر بھگوان رام نے اُتم بانی کے آدھار پر زبردست سینا بنا کر بڑی بھاری لنکا کی حکومت سے ٹکر لے کر اُسے ختم کرکے لوگوں کو راکھشسی راج سے چھڑا دیا۔ وید بھگوان نے کہا کہ "گیر بہ وام شردہ شتم" ہم میٹھی اور اُتم بانی پرسپر بولتے ہوئے سو برسوں تک سُکھی زندگی بسر کریں۔ سنتوں نے کہا کہ ؎

بانی ایسی بولیئے جو من کا آپا کھوئے ÷ اورن کو شیتل کرے آپ بھی شیتل ہوئے
دُوسری اُتم شکتی بجلی ہے جس کے نہ ہونے پر نگرہ کے نگرہ آن کی آن میں سُنسان
ہو جاتے ہیں کھیتیاں. پھل. پھول پیلے پڑ کر مرجھا کر بے جان ہو جاتے ہیں. پانی نہ ملنے سے
وقت پر اناج وغیرہ فصلوں کا کتنا نقصان ہو جاتا ہے. اُدھر نگروں میں پانی کی قلت ہو جاتی
ہے تو اُدھر گرمی سے ہاہا کار مچ جاتی ہے. گرمی کے موسم میں. اور اُدھر دیکھو آج کل شادیوں
کے دن کس بے دردی سے بجلی کے بیہودہ خرچ سے سماج اور راشٹر کی اپار ہانی ہو رہی
ہے. جب ایک رات میں ہزاروں واٹ بجلی اس طرح ضایع کر دی جاتی ہے. اس طرح روز
کی ان تقاریب پر کتنی بے شمار بجلی کے ضایع کرنے سے کتنا عظیم قومی نقصان ہو رہا
ہے. کیا ہم اسے سمجھتے نہیں؟

منتر کا اُپدیش کہ پانی اور بجلی کو ودّیا کو سمجھ کر اپنی عُمر کو بڑھاؤ اور سُکھ پاؤ۔

بہت دنوں کی بات ہے جب میں انبالہ میں رہتا تھا. وہاں کے ایس. ڈی. ایم دفتر جانے
کے لئے کپڑے پہن رہے تھے. کہ بائیں بازو سے کوٹ کی ایک بانہہ پہنی اور پنکھے کو دائیں
ہاتھ سے بند کرنے کے لئے بٹن کو ہاتھ لگایا. کہ بجلی نے پکڑ لیا. بایاں بازو جو پہنا گیا تھا. کوٹ
کا وہی رہا اور باقی لٹکتا رہا. موت نے دائیں بازو کو پہننے کی اجازت نہ دی. ایک سیکنڈ میں
بجلی نے پران لے لئے. یہ پدارتھ اُتم سادھن ہے سُکھ کا. دریں چہ شک. لیکن اس
ودّیا سے بے بہرہ انسان چاہے راجہ ہو یا کہ گیانی. پل بھر میں موت کا نوالہ ہو جاتا ہے. اس
لئے ویدبھاشیہ میں لکھا ہے. کہ نہ میرے جیون کا ناش کرے. نہ میں اودّیا سے اس کا ناش
کروں. یہ اودّیا ہی تو ہے. کہ جب بجلی نہیں تھی. تب مٹّی کے تیل کے لیمپ سبھی شہروں
اور قصبوں میں جلائے جاتے تھے. تب بھی قومی دھن کی بچت کے لئے مہینے میں دس راتیں
پوری چاندنی اور اندھیری راتوں میں بھی جب کہ ساری کائنات پر چاند کی چاندنی یوں چھٹکی
ہوئی ہوتی تھی. کہ لیمپ بُجھا دیئے جاتے تھے. اب بھی بجلی سے ہاہا کار کرتی ہوئی حکومت

اگر چاہے تو ایسی یوجنا سارے دیش میں لاگو کر سکتی ہے جس سے کم از کم مہینے میں ایک ہفتہ تو رات کو بجلی بچ سکتی ہے۔ کیا ہم سمجھ نہیں سکتے کہ اس سے کتنا اپار دھن بجلی کا بچایا ہوا ہم کو دوسری اطراف میں سکھ اور آرام دے سکتا ہے۔ لیکن آپ کہیں گے کہ دن کی روشنی میں بھی ہم لوٹے جاتے ہیں تو رات کی بجلی نہ ہونے پر ہمارا کیا حال ہوگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر حکومت کمزور ہے تو سب کچھ ہوگا اور روشنیوں کی بھرمار سے ہوگا اور اگر کہیں بھارت واسیوں کی خوش قسمتی سے جیسا گاندھی جی چاہتے تھے ویسا سوراج (اُتم راجیہ) مل گیا تو ہم دن ہو یا رات مزے میں رہیں گے۔ جیسے کسی شاعر نے بڑے دردمندانہ لہجہ میں بھگوان سے آرزو کی ہے کہ ؎

ہمارے دن گذشتہ پھیر دے او صانعِ قدرت۔

سُنا ہے تیری دُنیا میں گئے دن پھر بھی پھرتے ہیں

دُوسری شکھشا منتر کی یہ ہے کہ شورویروں کو نشٹ نہ کرو۔ اس پر آگے چل کر وچار کریں گے ۭ

یجروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۴

ودیا پڑھ کر سب لوگ ایک دوسرے کو بڑھائیں اور چکرورتی راجیہ سے سُکھی ہوں

एष ते गायत्रो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूतादेष ते त्रैष्टुभो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूतादेष ते जागतो भाग ऽ इति मे सोमाय
ब्रूताच्छन्दोनामानाᳪं साम्राज्यङ्गच्छेति मे
सोमाय ब्रूतादास्माकोऽसि शुक्रस्ते ग्रहो
विचितस्त्वा विचिन्वन्तु ॥२४॥

پدارتھ: ہے ودوان منش (گایترہ بھاگ اتی) گایتری والا کرن ساسنگیہ کا بھاگ

ہے؟ ایسا تو ودوان سے پوچھ۔ وہ ودوان (تے الشیہ) تجھ کو اُس یگیہ کا یہ پرتیکھش بھاگ ہے اس پرکار سے (سومائے) پدارتھ ودیا کے جاننے والے (سے برو تات) میرے لئے بتائے کون اس یگیہ کا (تری شٹھُ) تری شٹپ چھند والا بھاگ ہے (اِتی) ایسا تو ودوان سے پُوچھ۔ وہ (تے الشمہ سومائے برو تات) تجھ کو اس یگیہ کا یہ بھاگ (حصہ) ہے۔ اس پرکار پرتیکھش (صاف صاف) سے اُتم رس کے سمپادن کرنے والے یعنی مَیں جو اس کی ماہیت کو جاننے کا خواہشمند ہوں اور اُس کے رس یعنی تتو کو پانا چاہتا ہوں۔ تو میرے لئے اُس کا سمادھان کرے۔ کون اس یگیہ کا (جاگتہ بھاگ اتی) جگتی چھند سے کہا ہوا انتش بھاگ ہے۔ اس پرکار (سومائے برتات) پدارتھ ودّیا (سائینس) کو جاننے والے میرے لئے اُتر کہے جواب دے۔ جیسے آپ (چھندو ناما نام) اُشنک آدی چھندوں کے ساتھ کہے ہوئے یگیہ کے اُپدیش سے بھلے پرکار (سامراجیم گچھ) راجیہ کو پراپت کرتے ہیں۔ (اتی سومائے مے برو تات) اس پرکار الیشوریہ یکت میرے لئے سار وبھوم راجیہ کی پراپتی کے لئے اُپدیش دیویں اور جس کارن آپ (آسماکہ) ہم لوگوں کو (اشکرہ) پوّتر کرنے والے اُپدیشک ہیں۔ ویسے میں (تے) آپ کے (اِگراہیہ) گرہن کرنے یوگیہ (وِجتیہ) اُتم اُتم دھن آدی درویہ پدارتھ اور گنوں سے یکت شِشیہ ہوں آپ مجھ کو سب گنوں سے بڑھائیے۔ میں بھی آپ کو بڑھاؤں اور سب منش (لوا) آپ کو۔ اس یگیہ کو اور مجھ کو (وِچن وِنتو) بڑھائیں۔

بھاوارتھ: منش لوگ وِدوانوں سے پُوچھ کر سب ودیاؤں کو گرہن کریں اور ودوان لوگ اِن ودیاؤں کو گرہن کرا دیں۔ پرسپر انوگرہ کرنے اور کرانے سے (ایک دُوسرے کے ساتھ مہربانی کر یا اودیا دُور بھگا دیو ہیں) سب بڑھائیں اور مِل کر چکرورتی راجیہ آدی کو پراپت کر کے سکھی ہوں۔

ویدگیان کی عظمت: منتر تو لمبا ہے اور شبدارتھ بھی۔ لیکن اس میں

پرتھوی کی پاون مہما کا جو ورنن کیا گیا ہے اُس کو دیکھیں۔ کہ سرشٹی کے آرمبھ میں ہم سب منشوں کے لئے کون سے راستے سُکھ اور شانتی کے لیے۔ اور وِدّیا سے بھرپور ہو کر زندگی بسر کرنے کے لئے بتلائے ہیں۔ کیا کرنا چاہیئے۔ دُوسروں سے کیا برتاؤ کرنا چاہیئے؟ وِدّیا کو ایک دُوسرے سے حاصل کر کے اُس کا اُپیوگ کیسے کرنا چاہیئے؟ جس سے سب کا سُکھ بڑھے۔ سب لوگ ایک چھتر چکرورتی راجیہ کے نیچے رہ کر سُکھ شانتی اور آنند سے سدا پرپُورن ہوں۔ آپ اندازہ کریں۔ کہ ساری دُنیا ایک چکرورتی راجیہ کے نیچے جب ہو جائے تو بھلا ایک دُوسرے ملک کے خلاف لام بندی۔ نفرت۔ ہتھیاروں کے مُقابلے کی دوڑ جعلسازی۔ دویش۔ غدّاری اور پرسپر کے روز کے جھگڑوں کا کیا کام رہے گا؟ ایک دُوسرے ممالک میں آنے جانے کی پابندیاں بھی کیوں ہوں گی۔ میرے اور تیرے پن کی دیواریں۔ اختلافات کی خلیجیں کیوں ہوں؟ سب ملکوں میں بلا روک ٹوک آنے جانے سے افراد کی اور سب دیشوں کی دولت بڑھے گی۔ روز کے ویوپار سے۔ نہ کسی خطّے میں بے حد مہنگائی ہو گی۔ تو نہ کہیں بے حد سستا پن۔ عرب ہو یا ایران۔ کوئی تیل کی دولت پر ناز نہ کر کے دُوسرے مُلکوں کو پریشان کر سکے گا۔ اور نہ ہی کوئی بڑی طاقت کسی کو روز دبا کر پریشان کر سکے گی۔ جیسے رُوس نے افغانستان پر قبضہ کر لیا اور پولینڈ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور اِس سے بڑی شکتیوں کے سنگھرش اور اگنی استر۔ ہائیڈروجن بم کے ڈراونے خطروں سے سب اپنی اپنی جگہ پر تباہ و برباد ہونے کے فکر سے اندر ہی اندر مرتے جا رہے ہیں۔ بٹوارے کے وقت ۴ کروڑ مسلمان حکومت کی سخت غلطی سے یہاں رہ گئے ہیں جن کی تعداد اب دس کروڑ ہو گئی ہے اور الگ نیا پاکستان بنانے کی سازشیں رچی جا رہی ہیں۔ خالصتان اور دُوسری انیک بیہودگیاں سر اُٹھا رہی ہیں اور قتل و غارت بڑھ رہی ہے۔ اِن سب برائیوں کا علاج ایک چھتر چکرورتی راجیہ ہے۔ جس کا نعرہ ہے کہ وِدّیا کو گھر گھر میں پہنچاؤ۔ آپس میں ایک دُوسرے سے برتاؤ۔ پریم اور پیار کا

دیوہار کر کے میں تمہیں بڑھاؤں۔ تم مجھے بڑھاؤ۔ شریر اور پران کی طرح ایک ہو کر ساری دُنیا کے لوگ سکھی رہیں۔ یہی گائیتری کے یگیہ کا پرتیکش بھاگ ہے اور یہی وید منتروں کی چھند ودّیا ہے۔

ہے بھگوان! کب سنیں گے سنسار کے لوگ تیرا یہ فرمانِ رحمت؟ اُوم شم"

منتر نمبر ۲۵

یجُر وید ادھیائے چار

شریشٹھ اچار دھارمک پرچار کا ستکار اور ایشور کی اُپاسنا کیا کریں

ॠअभि त्यं देवꣳ सवितारमोण्योः
कविक्रतुमर्चामि सत्यसवꣳ रत्नधामाभि प्रियं
मतिं कविम् । ऊर्ध्वा यस्यामतिर्भा ऽ अदि-
द्युतत्सवीमनि हिरण्यपाणिरमिमीत । सुक्रतुः
कृपा स्वः प्रजाभ्यस्त्वा प्रजास्त्वाऽनुप्राणन्तु
प्रजास्त्वमनुप्राणिहि ।।२५।।

پدارتھ : (سیسیہ) جس سچدانند سوروپ پرمیشور۔ دھارمک سبھاپتی راجہ اور پرجا جن کے اُتپن ہوئے سنسار میں (اُردھوا) اُتم (امتی) سوروپ (بھاہ) پرکاش مان (ادی دئیوتت) پرکاشت ہوا ہے چاروں طرف جس کا ظہور ہے۔ جس کی کرپا سکھ کو دیتی ہے (ہرنیہ پانی) جس نے سوریہ آدی جیوتی۔ اُتم گُن کرموں کے ویوہار میں پردیا ہوا (سُوکرتو) جس اُتم پرگیا (بدھی) اور کرم یکت پرمیشور۔ سبھا سوامی راجہ راشٹرپتی اور پرجا جن نے سوریہ اور سکھ کو (امی میت) ستھاپت کیا ہو۔ (اتم ادیو) اُس دیو اور پرتھوی (सवितारम) اگنی آدی کو پیدا کیا اور سمپرلوگ (ٹھیک ٹھیک استعمال کرنے تتھا (کوی کرتوم) سروگیہ اور کرانت درشن (رتن دھام) چمکیلے سُندر رتنوں کو

دھارن کرنے (ستیہ سوم) ستیہ الیشور یہ یکت (پرہیتم) پریتی کرنے والے (امتم) وید آدی شاستر تتھا ودوانوں کے ماننے یوگیہ (کوم) وید ودیا کا اپدیش کرنے تتھا (ویوم) سکھ دینے والے پرمیشور، راجہ اور پرجا جنوں کا میں پوجن کرتا ہوں (ابھی ارچامی) اور جس (توا) آپ کو (پرجا بھیہ) اپتی ہوئی سرشٹی یا پرجاؤں کے لئے پوجت کرتا ہوں اس آپ کی سرشٹی میں (پریجا منش آدی (ابھی) سب طرف سے (انو پرانتو) سکھ پوروک آیو کو بھوگیں (توم) اور آپ کرپا کرکے (پرجا) سبھی جیوؤں پر (انو پران ہی) انو گرہ سدا کرتے رہیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو سب جگت کے اپتن کرنے والے نراکار سرو ویاپک سرو شکتی مان سچدانند آدی لکھشن یکت پرمیشور اور دھارمک سبھاپتی (راجہ۔ راشٹرپتی اور کوئی بھی سبھادھیکش) تتھا پرجا جن سموہ کا ستکار کرنا چاہیئے۔ ان سے بھن اور کسی کا نہیں (دھرم سے ہین۔ راجہ اور پرجا کا ستکار نہیں) ودوان منش کو یوگیہ ہے کہ پرجا پرشوں کے سکھ کے لئے پرمیشور کی ستتی۔ پرارتھنا۔ اپاسنا اور شریشٹھ سبھاپتی تتھا دھارمک پرجا جن کے ستکار کا اپدیش نتیہ کریں جس سے سب منش ان کی آگیا کے انوکول سدا ورتتے رہیں۔

کس کی پوجا؟ شت پتھ براہمن کا اس منتر کی ویاکھیا کے آدھار پر جو لکھا وہ یہ ہے کہ جس کی نرنا (نہ جانے والی جیوتی) اوپر چمکتی ہے اور جس پرکاش یکت کرنوں والے یگیہ سادھک نے سنسار میں شکتی کی پریرنا کی ہے میں اس دیو اور پرتھوی کے پریرک کو کو سدیتہ سو رتن دھا بدھیمان۔ کوی کی پوجا کرتا ہوں۔ کیا کوئی سوریہ کے پرکاش کو ناپ سکتا ہے؟ آکاش کے تاروں کو گن سکتا ہے۔ یونیوں کو گن سکتا ہے اگر نہیں اور ہرگز نہیں۔ تو منش کے لئے پوجا کا سرچشمہ سردت منبع وہی ہے۔ جن کے مہان یگیہ کی سوریہ بھگوان اپنی مہان کرنوں کے دوارہ پوجا کر رہے ہیں۔ جو الیشور

دیئو اور پرتھوی کو۔ زمین اور آسمان کو چلا رہا ہے۔ لوک کانتروں اور دن رات کو بنا رہا ہے ؎ زمین چل رہی ہے۔ آسماں چل رہا ہے۔

جس کے سہارے جہاں چل رہا ہے۔

اُسی کی تو پُوجا ہم پر لازمی ہے۔ پھر کہا منتر میں کہ وہ کوی کر تو ارتھات سروپری گیان سے یکُت کرانت درشی۔ ستیہ سو۔ ستیہ ہے۔ ایشور یہ جس کا جس کی ستیہ پریرنا سے ہی گائیتری منتر۔ گورو منتر۔ کہلاتا ہے جس کے جاپ اور اَنُشٹھان سے منش کی بُدّھی کو نتیہ کی پریرنا ملتی ہے۔ وہ کوی ہے جس نے وید ودّیا کے اپدیش سے سارے سنسار کو گیان پرکاش دیا۔ وہ بُدھیمان ہے۔ اور سب کا پریہ ہے۔ رتن دھام ہے مجھے دویہ بدھی چاہیئے جس سے میں سب کا سہارا بن سکوں اور سب سے پران وت پیار کر سکوں میں بھی رتنوں کا سوامی ہو ووَں ۞

یجُروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۶

مَن بانی دھن اور گیان سے لوک سُکھ اور اَمرت پراپتی

शुक्रं त्वा शुक्रेण क्रीणामि चन्द्रं चन्द्रेण
णामृतममृतेन । सग्मे ते गोरस्मे ते चन्द्राणि
तपसस्तनूरसि प्रजापतेर्वर्णः परमेण पशुना
क्रीयसे सहस्रपोषं पुषेयम् ॥२६॥

پدارتھ : جو (تے تجھے) پرتھوی کے ساتھ چل رہے یگیہ میں (تپسہ) پرتاپ یکُت اگنی اور تپسوی ارتھات دھرماتما۔ وِدوانوں کا (تنو) شریر ہے اور شلپ ودّیا اور ستیہ اُپدیش کی سدّھی کے لیئے (پشونا) فروخت کیئے ہوئے گؤ آدی پشوؤں سے

دھن آدی رے کو (پرجاپتے) پرجاپالن کے لئے سوریہ کا (ورن) تیج (کریسے) خریدا جاتا ہے اُس سے (سہسرپوشم) بے شمار بل شکتی کو پراپت ہوکے ہیں (پوشیم) پشٹ ہووُوں ۔ یعنی شکتی شالی بنوں ۔ ہے وِدوان منش ! جو (تے) آپ کو (گوئ) پرتھوی کے راجیہ کے ذریعے (چندرانی) سونا وغیرہ پراپت ہیں ۔ وہ (اسمے) ہمارے لئے بھی ہوں ۔ جیسے میں (تے) آپ (پرمین شکرین) اُتم شُدھ بھاؤ سے (شکرم) شُدھی کارک یگیہ (چندرین) سونے سے (چندرم) سونے اور (امرتین) ناش رہت وگیان سے (امرتم) موکھش سکھ کو (کرِیناحی) گرہن کرتا ہوں ۔ لیتا ہوں ۔ ویسے (توا) تو بھی اس کو گرہن کر ۔

بھاؤارتھ : منشوں کو یوگیہ ہے کہ شریر ۔ من ۔ بانی اور دھن سے پرمیشور کی اُپاسنا ۔ آدی لکھشن یکت یگیہ کا نرنتر ۔ انوشٹھان کرکے اسنکھیہ اتل پشٹی کو پراپت کریں ادتھات شریر ۔ من ۔ بانی اور دھن سے ایسا کرم کریں جو یگیہ سوروپ پرمیشور کا کرم ہے جس سے وہ سب کا پالن پوشن ۔ رکھشا ۔ اُپکار ۔ دیا ۔ پریم ۔ ستیہ اور نیائے کا ویوہار سب کے لئے کرتا ہے ۔ یہ ہے پرمیشور کی اُپاسنا وغیرہ لکھشن یکت یگیہ کرم ۔ جس کو ہمیشہ کرکے ہم سب سکھی ہو سکتے ہیں اور وہ سکھ اور بل کیسا ہوگا ؟ اسنکھیات اور اتل یعنی جس کی نہ گنتی ہو سکے اور نہ ہی جس کی برابری ہو سکے ۔

دھنوان اور امرت دان : پرتھوی ایک یگیہ ہے جس میں اسنکھیہ پرانی منشوں سمیت کرم کرتے کراتے بولتے چالتے ۔ کھاتے پیتے ۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر دن رات کرم کھیتی کے ذریعے نواس کر رہے ہیں ان میں جو تپسوی ادتھات کشٹ سہہ کر بھی سدا دھرم کے مارگ پر چلتے ہوئے پرتاپ یکت اگنی کی طرح ہو گئے ہیں ۔ وہ بھگوان کے دیئے اس درلبھ مانوشریر سے شلپ وِدیا ۔ کلا کوشل آدی اور گوئ ۔ بکری وغیرہ پشوؤں کی خرید و فروخت ویاپار آدی سے دھن کما کر سوریہ بھگوان

سے پرجا پالن کا کام خرید کر یا گرہن کر کے تیج یکت بھی ہوں۔ یعنی جس طرح سے سوریہ سب کا اُپکار۔ رکھشا پالن۔ پوشن کرتا اور اندھیرے سے نکال کر روشنی بانٹتا ہوا ہی تیجسوی ہے۔ جب منش لوگ ایسے یگیہ کرم میں لگیں گے۔ تب وہ تیجسوی ہوں گے۔
اس لئے کہا کہ پرمیشور کی دی ہوئی اس پرتھوی سے سونا۔ چاندی۔ ہیرے جواہرات۔ اَنّ دھن پھل۔ پھول وغیرہ پدارتھ نکال کر دھن دان بن کر وناش رہت شُدھ گیان سے (کھوٹی بدھی یا سوارتھ بدھی سے نہیں) سب کا کلیان کرتے ہوئے جہاں لوگ سکھ کو پراپت ہوں گے وہاں امرت موکھش دھن سے بھی مالا مال ہو ویں۔

یگیہ کی سدّھی کیسے؟ پنڈت سدرشن دیو جی ..... لکھا ہے۔ منتر کے سار میں کہ شریر کو دھرم انو شٹھان سے یکت کر کے اُسے اگنی کے سمان تیجسوی اور تپسوی بنا کر گو آدی پشوؤں کی خرید و فروخت وغیرہ بیوپار سے سوریہ۔ سونا وغیرہ دھن کو حاصل کر کے اتینت شُدھ بھاؤ سے پرمیشور کی اُپاسنا آدی لکھشن سے یکت یگیہ کا انوشٹھان کر کے (اُس کو اُپرو کت بھاؤ ارتھ میں کھول دیا ہے)۔ اٹل لکشمی کی پراپتی کریں۔ سونے کے ویوپار سے سونے کو بڑھائیں۔ امرت روپ گیان سے امرت یعنی موکھش کو پراپت کریں۔

ایشور پرک ارتھ: اس سے پہلے اس منتر کا مہرشی دیانند جی کے بھاشیہ کے آدھار پر دروَن پرمیشور کے یگیہ کرموں کی ویاکھیا کرتے ہوئے اُس کی پراپتی اور یگیہ کی سدّھی ہم منش لوگ کن سادھنوں سے کر سکتے ہیں۔ اس پر پرکاش ڈالا گیا تھا۔ اب منتر کا ایشور پرک ارتھ سوامی ودیانند جی ودیہہ نے اور راجیہ پرک ارتھ پنڈت جے دیو جی نے اور شت پتھ براہمن نے اس پر جو لکھا ہے اُس کا کچھ آشئے دے رہے ہیں۔

دیو! میں تجھے خریدنا چاہتا ہوں ۔ ایسا النکارک بھاشا میں ودیہہ جی نے لکھا ہے کہ مانو پتر جگ جننی ماں سے کہہ رہا ہو۔ کہ میں تجھے خریدنا چاہتا ہوں

اپنا مول بتا ماں۔ اور ماں نے ہنس کر کہا۔ کہ بیٹا میرا ہی مول۔ کہ تو مجھ سے ہنس کر بول۔ ایسے ہی جگیا سو دیو یا جک اُس پرم دیو بھگوان سے پوچھتا ہے۔ کہ دیو میں تجھے خریدنا چاہتا ہوں۔ گرہن کرنا چاہتا ہوں۔ اپنا مول بتا؟ دیو۔ پرم دیو کہتے ہیں میں شکرُ ارتھات پوتّر ہوں۔ مجھے شکرُتا سے پوترتا سے خریدا جا سکتا ہے۔ میں چندر آہلاد کارک ہوں آنند اور شانتی دینے والا ہوں میں امرت ہوں۔ مجھے امرت بن کر خرید لو۔ دیو یا جک بولا ٹھیک ہے میں تجھ پوتّر۔ آنند مئے اور امرت کو پوترتا۔ پرسنتا اور امرت آچار دیوہار۔ آدھار کردار سے خریدتا ہوں۔ ابھی پرائے صاف ہے کہ اپوتّر۔ اشانت سو کھا ہردیہ اور وناشک وشیوں میں پھنسا ہوا اُس پرم بھگوان کو ورن کرنے لوگیہ نہیں ہے۔ کٹھ اُپنشد کا منتر اُس کی ساکھشی دے رہا ہے۔

नाविरतो दुश्चरितान्नाशान्तो नासमाहित: جو آدمی
دُر آچار آدمی سے اپوتر ہے جو اشانت چنچل من ہے وہ اس پرم آتما کو پراپت نہیں ہو سکتا۔ —— ابھیادیو یا جک وِدوان دیو کے دیئے ہوئے ان گنوں سے پوترتا آنند اور امرت آچار دیوہار کو لے کر اُس پرکھو کے چلائے ہوئے اس یگیہ میں سہائیک ہو کر اس دَویہ گنوں کا پرشاد بانٹا جائے۔ تب پرتھوی کا دویہ کرن ہوگا۔ تب یہ دھرتی پاپ، تاپ سنتاپ سے رہت ہو کر شانت اور پوتّر اور آنند یکت ہوگی۔ تب ہی اندر سے پشوتا یعنی عادات حیوانی نکلیں گی ان کا خاتمہ ہوگا۔ اور اس مانو شریر کو سوریہ سمان تیجسوی بنا کر مانو پتر پتا کی طرح پرجاپتی بن کر سب کا سیوک اور رکھشک بن کر سب کو سکھ شانتی دے سکے گا۔

راجیہ پرک ادتھ ۔ راجہ راشٹر کا شکرُ یعنی بل دیدیہ اور پراکرم ہے اور پوترتا کا کیت رہے۔ راجہ آنند کا سروت ہے۔ پورنیما کے چندر کی طرح آنند دائیک ہے اور امرت اوناشی کردار دیوہار آچار کی مُورتی ہے۔ اس لئے پرجائیں۔ ہر ایک پرجاجن

یہ کہتا ہے کہ راجن تم سے میں پلوتر تا کو۔ بل۔ ویریہ۔ پراکرم کو اور شانتی۔ آنند اور خوشیوں کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ خریدنا چاہتا ہوں۔ راجن ! اس پرتھوی سے پیدا شدہ ان دھن ایشوریہ آدی سب تیرے ہیں۔ تو تپ کو دھارن کر کے سوریہ سمان اپنے تیج سے دھرم نیائے اور ستیہ نیتی سے دُشٹ جنوں کا سنگھارک اور پرجا کا رکھشک ہو۔ ہم تجھے سب کچھ سونپ کر راجہ ورن کرتے ہیں۔ تیری رکھشاؤں سے ہم ان دھن ایشوریہ گیان بل آدی دھنوں سے سدا پشٹ یعنی شکتی شالی ہو کر راشٹر میں سکھی ہوں۔

پرم پشو : شت پتھ براہمن نے منتر دیا کھیان میں بکری کو پرم پشو کہا ہے اس لئے کہ وہ ورش میں تین بار جنتی ہے۔ یعنی بچے دیتی ہے اور یہ تپ کا شریہ ہے اس میں کیا شک ہے۔ تین بار سال میں بچے دینا کتنا تپ ہے بکری کا۔ پھر کہا کہ یہ بکری پرجا پتی کے تپ سے پیدا ہوئی ہے اس لئے یہ بھی پرجا پتی ہے۔ لہٰذا یہ پرم پشو ہے۔ منتر کا اپدیش ہے کہ اس پرم پشو کے ویاپار سے اس کی خرید و فروخت کر کے منش سہسر وان ارتھات بہت سے پدارتھوں دھن ایشوریہ کو حاصل کر لیتا ہے۔ کیونکہ سال میں تو ایک بکری کا خاصہ ریوڑ بن جائے گا۔ تین بار بچوں کو جنم دینے سے اور اس کا پالن پوشن کر کے اور اس کے دودھ سے نردگ (یاد رکھیں کہ بکری کا دودھ نردگتا کا سروت مانا گیا ہے) بڑی عمر۔ بل شکتی اور اس کے ویاپار سے دھن وغیرہ کو بھی پراپت کر کے ہر پرکار سے منش پشٹ ہو گا۔ شاید اس لئے گاندھی جی سدا بکری کو رکھتے تھے اور اس کا ہی دودھ پان کرتے تھے اور گئو کے لئے کہتے تھے کہ اس کی ہتیا منش کی ہتیا سمجھی جائے گی۔ جب ہمیں سوراجیہ ملے گا۔ یہ تھا نقشہ دیش کو غلامی سے آزاد کرانے کا۔ ان کے اندر اور باہر۔ اب تو اس پرم پشو تپ کی مورت معصوم بکری کو کاٹ کاٹ کر کھا رہے ہیں اور گئوؤں کے گھات کے دوش سے بھارت اجڑ رہا ہے۔ کیا ایسا دیش کبھی سکھی ہو سکتا ہے ؟

مُلک کا سربراہ راجہ یا پردھان کیسا ہو؟

मित्रो न ऽ एहि सुमित्रध ऽ इन्द्रस्योरुमा-
विश दक्षिणमुशन्नुशन्तꣳ स्योनः स्योनम् ।
स्वान भ्राजाङ्घारे बम्भारे हस्त सुहस्त
कृशानवेते वः सोमक्रयणास्तान्रक्षध्वं मा
वो दभन् ॥२७॥

پدارتھ: ہے (سوان) اُپدیش کرنے (بھراج) پرکاش کو پراپت ہونے (अङ्घार) پھل کرنے والے کے شترو (بمبھارے) اُتم وچار کے ورودھیوں کے شترو (ہست) پرسن (سوہست) اچھے پرکار ہست کریا (دستکاری) کو جانتے اور (کرشانو) دُشٹوں کو کرش یعنی کمزور ہین کھین کرنے والے (سومتردھ) اُتم متروں کو دھارن کرنے ہارے (متر) سب کے متر (سیونہ) سکھ کی (اُشن) کامنا کرنے والے سبھا ادھیکش آپ (نہ) ہم لوگوں کو (آ ای ہی) اچھی پرکار پراپت ہوویں۔ تتھا (دکھشنم) اُتم انگ دایاں باز و ہوکر (اوڑم) بہت اُتم پدارتھوں سے یکت اور سویکار گرہن کرنے یوگیہ (اُشنتم) کامنا کرنے یوگیہ (سیونم) سکھ کو (آوشم) پراپت کرادیں۔ ہے سبھا ادھیکشو! (ایتے) جو (اندرسیہ) پرم ایشور یکت سبھا ادھیکش ودوان کے (سوم کریے نا) سوم ارتھات اُتم پدارتھوں کو خریدنے والے پرجا اور سیوک وغیرہ منش تم لوگوں کی رکھشا کریں۔ آپ لوگ بھی اُن کی (رکھشدھوم) رکھشا سدا کیا کریں۔ جیسے وہ شترو لوگ (تانی) اُن (وہ) تم لوگوں کی ہنسا کرنے میں سمرتھ (مادبھن) نہ ہوں ایسے ہی پرسپر یعنی آپس میں اچھی پرکار

پریتی سے حل کرو رتیں۔
بھاؤ ارتھ : راجیہ اور پرجا پرشوں کو اُچت ہے کہ پرسپر پریتی ایکار اور دھرم یکت ویوہار میں ٹھیک ٹھیک ورتیں۔ شتروؤں کا نوارن کریں۔ اودیا اور انیائے رُوپی اندھکار کا ناش اور چکروَرتی راجیہ آدی کا پالن کر کے سدا آنند میں رہیں۔

سبھا ادھیکش راجہ کیسا ہو ؟ منتر بھاشیہ کے آدھار پر شت پتھ براہمن کہتا ہے کہ تو متر بن کر ہمارے پاس آ۔ اور اُتم متروں کو ہمیں دینے والا ہو۔ ایسا اُتم آدرش ہے راجیہ یا سبھا ادھیکش کا۔

(۲) وِدوان ہو جو سب کا کلیان کا اُپدیش کرے۔
(۳) وِدیا سے روشن دل و دماغ والا ہو۔
(۴) چھل کپٹ پاپ اور پاپی کا دشمن۔
(۵) بندھنوں سے مُکت کرانے ہارا۔ اُتم وچاروں کا پربندھک ہو۔ اچھے روشن خیالات کے وِرودھی کا شترو ہو۔
(۶) سدا ہنسنے والا۔ پرسن مت خوش رہنے والا اور سب کو خوش رکھنے والا۔
(۷) کلا کوشل سے سمپن
(۸) دُشٹوں کے بل کو دبا کر اُنہیں پراجت کرنے والا۔ اور کسانوں کا مددگار جس سے راجیہ کا بھومی دھن سدا ہرا بھرا ہو۔ کیونکہ منتر بھاشیہ میں سبھا ادھیکش کو آگے چل کر کثرت میں یا بہو وچن میں بھی کہا گیا ہے جس کا انوواد (ترجمہ) انیک بھاشہ کاروں نے سات ورگوں یا وبھاگ گروپوں میں کر کے لکھا ہے۔ یعنی سب کا متر کلیان کاری راجہ راجیہ میں سات ورگ اِس پرکار سے بنائے :

(۱) جو دیو یگیوں کے دوارہ وِدیا اور یگیہ کرم کا پرسار کریں۔

۲۔ جو اُپدیش پرَوچن سے سارے پرشوں (پرَیَیسل) کرتے یہ گیان کی روشنی پھیلائیں

۳۔ پاپ اور برائیوں سے ساماجک سُدھار کرتے جائیں جس سے سماج (سوسائٹی) میں کوئی کسی کو ستا نہ سکے۔ دبا نہ سکے۔ سبھی منش ماتر ان دھن ایشوریہ سے سکھی ہوں جات پات نیچ اونچ کے ابھیشاپ قبر میں چلے جائیں۔

۴۔ وشے واسناؤں کے غلام پرجا کے لوگ نہ رہیں اُن کے لئے اُتم سادھکوں کا ایک منڈل ہو جو پرجا کو ان بندھنوں سے نجات دلا کر شانتی سے جیون کے پتھ کو دکھلا سکے۔

۵۔ اُتم شکھشا سے سب کو سدا خوشحال بنائے رکھیں مانسک پریشانیوں کو دُور کرنے والی ایسی شکھشا ہو اور یہ دیھاگ۔

۶۔ سب میں کلا کوشل دستکاری وغیرہ پھیلے جس سے سبھی روزگار کے فکر سے آزاد ہو جائیں۔

۷۔ دُشٹوں کا وناش اور سادھو سجن پرشوں کی حفاظت اور بھومی ہاردن کی سورکھشا کا اُتم پربندھ ہو۔ اتیادی۔

سوا گت کریں۔ پرجا کے لوگ ایسے سبھا ادھیکشوں راجہ اور راج پرشوں کو سدا نمترن دیتے رہیں اور جب وہ آئیں تو اُنہیں دائیں طرف بٹھا کر ادتھات آدر ستکار کرتے ہوئے اپنا دائیاں بازو سمجھ کر اُن سے پرامرش لیتے رہیں۔ اُن کی راہنمائی میں چلیں۔ یہ ہے وید بھگوان کی شکھشا۔ اشٹ پردھان اور اشٹ راجیہ پرکرتی کی کتنا بڑا پد عہدہ ہے ملک کے سربراہ کا۔ پارلیمنٹ کے ہیڈ یا پردھان کا اور گرام پنچایت سے لے کر وہاں سبھاؤں اور لوک سبھا تک یعنی سرپنچ سے لے کر راشٹرپتی تک کا۔ لیکن افسوس کہ دیش نالائق ادھیکاریوں کے ہاتھ سے دوزخ سے بدتر حالت میں ہے۔ راجہ اور اس کے نظام سے لوگ ایسے سہمے ہوئے ہیں جیسے ڈاکوؤں کو دیکھ کر بچے اور پُرامن شہری سہم جاتے ہیں۔

دُشٹ آچرن سے چھُڑا کر دھرم آچرن میں منشوں کو لگائیں

परि माग्ने दुश्चरिताद्बाधस्वा मा सुचरिते भज। उदायुषा स्वायुषोदस्थाममृताँ २८ अनु ॥२८॥

پدارتھ : ہے (اگنے) جگدیشور! آپ کرپا کر کے جس کرم سے میں (سُوآیوشا) اُتم پرکار سے پران دھارن کرنے والے (آیوشا) جیون سے (امرتان) جیون مکت اور موکھش کو پراپت ہوئے ودوان یا موکھش رُوپی آنندوں کو (اُدستھام) اچھے پرکار پراپت ہووؤں۔ اس سے مجھ کو جوڑ کر کے (دُش چری تات) دُشٹ آچرن سے (اُت پری بادھسُو) چھڑا کر کے (ما) مجھ کو (سُوچرتے) اُتم اُتم دھرم آچرن یکت ویوہار میں (اُدبھج) اچھے پرکار لگائیں۔

بھاوارتھ : منشیوں کو یوگیہ ہے کہ ادھرم کے چھوڑنے اور دھرم کے گرہن کرنے کے لئے ستیہ پریم سے پرارتھنا کریں۔ کیونکہ پرارتھنا کیا ہوا پرماتما شیگھر ادھرموں سے چھڑا کر دھرم ہی میں پرورت کر دیتا ہے۔ پرنتو سب منشوں کو یہ کرنا اوشیہ ہے کہ جب تک جیون ہے تب تک دھرم آچرن ہی میں رہ کر سنسار اور موکھش رُوپی سکھوں کو سب پرکار سے سیون کریں۔

پرارتھنا کیوں اور کیسے؟ منتر پر یہ عنوان دیا ہے کہ سب منشوں کو اُچت ہے کہ سب کرنے یوگیہ اُتم کرموں کے آرنبھ۔ مدھ اور سمدھ ہونے پر پرمیشور کی پرارتھنا سدا کیا کریں۔ یہ رشی بُدھی کا چمتکار ہے کہ جسے ہم ارنبھ۔ مدھیہ اور انت کہتے ہیں۔ رشی انت کے شبد کو بدل کر اسے سدّھی ہونا مانتے ہیں۔ کوئی بھی شبھ کاریہ

جب ہم آرنبھ کریں تو پربھو کی پرارتھنا کے ساتھ اور جب تک پورا نہیں ہوتا درمیان میں بھی پرارتھنا کرتے جانا۔ اور اسی کاریہ کا انت یعنی جب اُس کی سپھلتا ہو یا کام پورا ہو جائے تو بھی پرارتھنا کرنی ہی کہ آپ کی کرپا سے پورن ہوا۔ سودھنیہ واد۔ پرارتھنا کیوں کریں۔ یہ بتلایا کہ ادھرم کو چھوڑنے اور دھرم کو گرہن کرنے کے لئے بدی سے دور رہنے اور نیکی کو اختیار کرنے کے لئے یہ روائت سدا سے آرہی ہے کہ "ستیہ میو جیتے" "سچائی کی فتح ہوتی ہے۔ جھوٹ کی نہیں۔ اس لئے آزاد بھارت دیش کے راجیہ مکٹ پر یہ شاشوت سدھانت انٹرنل الیشوری۔ نیم آزادی کے پہلے ہی دن گندہ کر دیا گیا۔ جس کا ابھیپرا ہے کہ ؎

نیکی کا بدلہ نیک رہا ٭ بدی پر لعنت سدا سدا

پرارتھنا کیسے کریں : تو منتر کا اُپدیش ہے۔ سچے پریم سے۔ نہ دکھاوٹ کے لئے۔ نہ ڈھونگ اور فرض چکانے یا وقت کاٹنے کے لئے ہرنیہ گربھ کے منتر بھاشیہ میں بھی یہی لکھا کہ ہم لوگ اُس سُکھ سوروپ شدھ پرماتما کے لئے گرہن کرنے لوگیہ یوگا بھیاس اور اپنی پریم سے وشیش بھگتی کیا کریں۔

دُشٹ آچرن سے مُکتی : ہم روتے ہیں۔ بلبلاتے رہتے ہیں۔ لیکن پاس بیٹھے ہوئے دیکھتے ہوئے ہماری آہ وزاری سنتے ہوئے بھی ہماری پیاری ماں۔ باپ۔ بہن۔ پتنی۔ پتی دوست عزیز اور بڑے یوگیہ ڈاکٹر حکیم و دانا آنسو بہاتے ہوئے بھی ہمارے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ کب؟ جب ہم روگ سے، دکھ سے بُری طرح چھٹپٹا رہے ہیں۔

۲۔ جب ہم موت کے منہ میں جا رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ بُرے کام کر کے اُس کے بندھن سلاسل میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ جس کا پھل۔ روگ۔ سوگ سنتاپ۔ رونا۔ دھونا اور موت کے منہ میں جانا ہوتا ہے۔ بس یہ بدترین غلامی ہے کسی کی نہیں۔ اپنے کئے ہوئے کرموں کی یا کارہائے بدکی۔ پھر جس کا پھل دینا جگت

کے والی۔ بھگوان کے ہاتھ میں ہو جاتا ہے۔ یہ اصول اَبدی اور اَزلی ہے۔ منتر میں پرارتھنا کی گئی ہے کہ ہے بھگوان! ہمیں دُشٹ کرموں سے چھڑاؤ۔ اور دھرم کے آچرن میں لگاؤ۔ جس سے ہم دکھ۔ روگ۔ مصیبتوں۔ رونے دھونے اور اُس مہان پرادھینتا جنم مرن کی غُلامی یا بندھنوں سے چھُوٹ کر موکھش امرت کو پراپت کر پائیں۔ جب تک جیون ہے۔ یہ آخری بات ہے منتر اُپدیش کی۔ کہ سب منشوں کو یہ کرنا اوشیہ ہے کہ جب تک جیون ہے۔ تب تک دھرم آچرن میں ہی رہ کر سنسار اور موکھش رُوپی سکھوں کو سب پرکار سے سیون کریں۔ یا بھوگیں اسی ملئے یہ کہا کہ ؎

یہ جنم تجھے انمول ملا برباد نہ کر ٭ کچھ نیک عمل کر شام وسحر بیداد نہ کر۔ بیداد نہ کر
یہ دکھ تجھ کو جو ملتا ہے۔ نج کرموں کا لیکھا چکتا ہے۔
جو کر آیا سو پاتا ہے۔ فریاد نہ کر۔ فریاد نہ کر ٭

یجُروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۲۹

کلیان مارگ کے اپائے دھرم اور دھارمک وِدوانوں کی سیوا وغیرہ

प्रति पन्थामपद्महि स्वस्तिगामनेहसम् ।
येन विश्वाः परि द्विषो वृणक्ति विन्दते
वसु ॥२९॥

پدارتھ: ہے جگدیشور! آپ کے انوگرہ سے پرشارتھی ہو کر ہم لوگ (येन) جس مارگ سے چل کر (وشواہ) سب (دوِشہ) شترو بیناور دکھ دینے والی بھوگ کریاؤں کو (پری ورنکتی) سب پرکار سے وِدوان منش دُور کرتا اور (وسُو) سکھ دینے

والے دھن کو (وندتے) پراپت ہوتا ہے اس دانے ہسم) ہنسارہت (سوستی گام) سکھ پوروک جانے یوگیہ (پنتھام) مارگ کو (پرتی اپدمھی) پرتیکھش پراپت ہو دیں۔

بھاؤ ارتھ : منشیوں کو اُچت ہے کہ ودیش آدی تیاگ ودّیا آدی دھن کی پراپتی اور دھرم مارگ کے پرکاش کے لئے ایشور کی پرارتھنا دھرم اور دھارمک ودوانوں کی سیوا نرنتر کریں۔

سکھ کا مارگ : ویدمنتر کا اُپدیش ہے کہ سکھ کا راستہ ہے ہنسا سے رہت ارتھات کسی کو من کرم اور وچن سے دکھ نہ دینا۔ اسی مارگ سے چلتے ہوئے سب شتروؤں سے اور دکھوں سے سدا دور رہتے ہیں۔ ہم اگر دوسروں کو دکھ دیں گے تو ہمیں بھی دوسرے لوگ دکھ دیں گے ہی۔ یہ تو سنسار کا سوابھاوک نیم ہے جو جھٹلایا نہیں جا سکتا ۔

جو اور کی بستی رکھے اُس کا بھی رہتا ہے پُرا
جو اور کو مارے چھری اُس کے بھی لگتا ہے چھُرا
جو اور کی توڑے دھری اُس کا بھی ٹوٹے ہے دھرا
جو اور کی چیتے بدی اُس کا بھی ہوتا ہے بُرا
کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

رگ وید کے دوسرے منتر میں بھی کہا ہے (۱۵۔ ۵۱- ۵) سومتی پنتھ ارتھات سکھ کا مارگ وہی ہے جو سوریہ بھگوان اور چندرماں دیو نے اپنا رکھا ہے وہی تمہارا راستہ ہے۔ دونوں دیوتاؤں کو بھی اجالا دیتے اور رات کے اندھیرے کو بھی دور کر پرکاش پھیلاتے ہیں۔ روشنی دیتے ہیں۔ ساتھ ہی ورشا۔ ٹھنڈک اور سارے پداتھوں میں رس بھر کر سب کو آنندت کرتے اور پالن پوشن کرتے ہیں۔ اسی منتر کے دوسرے

بھاگ میں کہا کہ سدا دانی گیانی اور اہنسک پُرشوں کی سنگتی میں رہو۔ جس سے تم دان نیکی دُوسروں کی مدد کرنے والے پروپکار اور سیوا دھرم کو نبھاتے رہو۔ گیانیوں کی متّرتا سے گیان امرت کا پان کر سدا پرسن رہو اور کسی کو دُکھ نہ دینے والے دیالو پُرشوں کی سنگتی سے سب کے ساتھ دیالوتا کا دیوہار کرتے رہو۔

سُکھ کے اُپائے : یہ منتر کا دُوسرا اُپدیش ہے کہ کون سے سادھن برتے جائیں جس سے سُکھ جیون میں سدا بنا رہے ؟ بتایا کہ (۱) دویش کا تیاگ (۲) ودّیا آدی دھن کی پراپتی (۳) دھرم مارگ کے پرکاش کے لئے ایشور کی پرارتھنا اور (۴) دھرم اور دھارمک ودوانوں کی سیوا۔ دویش منش کا سب سے بڑا دشمن ہے روزانہ اُس کے نتایج خوفناک قتل عام اور بہت بُری گھٹناؤں کے ہم پڑھتے اور پڑھاتے رہتے ہیں۔ راون اور دریودھن کے دویش نے سارے سنسار کا ناش کیا۔

(۲) विद्या ददाति विनयम " ودّیا نمرتا کو دیتی ہے جس سے آدمی یوگیہ بن جاتا ہے پھر اُس کو دھن پراپت ہوتا ہے۔ دھن سے دھرم کو حاصل کر کے سُکھ کو پا لیتا ہے (۳) دھرم مارگ کے پرکاش کیلئے روزانہ ایشور سے پرارتھنا کرتے رہنا چاہیئے۔

धियो यो न

प्रचोदयात ہماری بُدھیوں کو پرکاش یعنی ستیہ مارگ پر چلاؤ۔ اور (۴) ہم سیوا دھرم کی ہی کرتے رہیں۔

اگر انسان کی بُدھی ستیہ مارگ پر رہے اور وہ دھرم کی سیوا کرتا رہے۔ ودّیا کی دولت سے مالا مال ہو۔ اُس کے اندر دویش بھاؤ نہ ہو تو اُس کیلئے دھن کو حاصل کر لینا کوئی مشکل کام نہیں۔ اُسے دولت کے حصُول کے لئے دربدر ٹھوکریں کھانے کی ہرگز ضرورت نہیں پڑے گی۔ منتر کا اُپدیش ہے۔

" اوم شم "

سرشٹی رچنا پرمیشور کا ستیہ سوبھاؤ ہے

अदि॑त्यास्त्वगस्यादि॑त्यै सद॒ऽ आसी॑द ।
अस्त॑भ्ना॒द् द्यां वृ॑ष॒भो ऽ अ॒न्तरि॑क्ष॒ममि॑मीत
वरि॒माण॑म्पृथि॒व्याः । आसी॑द॒द्विश्वा॒ भुव॑नानि
स॒म्राड् विश्वेत्ता॒नि वरु॑णस्य व्र॒तानि॑ ॥३०॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! جس سے (ورشبھ) شریشٹھ گُن یکت آپ (آدتیہ) پرتھوی کے (توک) (توچا ۔ کھال ۔ غلاف وغیرہ کی جو رکھشا کی چیز ہے) آچھادن کرنے والے ہیں ۔ ڈھکنے والے ہیں (آدیتی) پرتھوی آدی سرشٹی کے لئے (سدہ) ستھاپن کرنے یوگیہ (آسیدہ ویوستھا کو قائم رکھتے اور (دیام) سوُریہ آدی کو (استھبناد) دھارن کرتے (وری مانم) اتینت اُتم (انترکھشم) انترکھش کو (امی سیت) رچتے اور (سمراٹ) اچھے پرکار پرکاشت ہوئے سب کے ادھی پتی آپ (پرتھیوہ باہ) انترکھش پرل کے بیچ میں (وشوا) سب (بھونانی) لوکوں کو (آسیدت) ستھاپت کرتے ہو ۔ اس سے (تانی) یہ (وشوا) سب (ورنسیہ) شریشٹھ روُپ آپ کے (ایت) ہی اور (تانی) ستیہ سوبھاؤ اور کرم ہیں ایسا ہم لوگ (اپدمہی) جانتے ہیں ۔

دُوسرا ارتھ : جواتی اُتم اپنے آپ پرکاش مان سوُریہ اور وایو ۔ پرتھوی آدی کے اچھادن کرنے والے ہیں اور پرتھوی آدی سرشٹی کے لئے لوکوں کی ستھاپنا پرکاش کو دھارن ۔ شریشٹھ آکاش کی رچنا اور آکاش کے درمیان میں سب لوگوں کو قائم رکھتے ہیں ۔ یہ سب سوُریہ اور وُایو کے ہی سوبھاؤ اور کرم ہیں ۔ ایسا ہم لوگ جانتے ہیں ۔

ترک کا جواب کون دیتا؟ مہرشی دیانند ورتمان سائینس کی ساری دُنیا کے دھنیہ باد کے پاتر ہیں جنہوں نے سرشٹی رچنا کے سمبندھ میں جو آج سوالات پیدا ہو سکتے ہیں یا ہو رہے ہیں۔ اس سائینسی یگ میں۔ اُن سب کا جواب آج سے ۱۱۷ ورش پہلے ویدبھاشیہ لکھ کر دے دیئے تھے۔ جس کے بعد اور کوئی ترک کرنے کی گنجائش رہے ہی نہیں۔

اس منتر میں سوُریہ۔ وایو۔ آکاش آدی لوکوں کی پیدائش ستھاپن بھرمن سب ویوستھا۔ پربندھ دُھوپ چھایا۔ تبدیلی۔ اُتپتی پرلے بتدریج برسوں کی آمدورفت اُترایئن۔ دکھشائن سال کے دو بھاگ پرتھوی کا ایک سال میں سوُریہ کے گرد چکر کو پُورا کرنا۔ ہر مہینے کے دو پکھواڑے پندرہ پندرہ دن کے۔ چاندنہ اور اندھیرا پکھش ایک میں چاند کی روشنی کا بڑھنا دُوسرے میں گھٹنا۔ سوُریہ کی کرنوں کے دوارہ زمین سے جل کے ابھار اوپر لے جاکر جمع کرنا اور پھر سمے پر برسانا وغیرہ وغیرہ۔ سرشٹی رچنا کا جہاں مُول کارن پرمیشور کو بتایا وہاں ساتھ ہی دُوسرا ادھی بُھوتک ارتھ پراچین براہمن گرنتھوں کی ویدارتھ شیلی کے انوسار دے کر یہ سپشٹ کر دیا۔ کہ جیسے پرمیشور کا سوبھاؤ سوُریہ اور وایو کو دھارن کرنا ہے۔ ویسے سوُریہ اور وایو کا بھی سوبھاؤ ہے پرکاش اور لوک لوکانتروں کو دھارن کرنا۔ کیونکہ ان سب پدارتھوں کا اُپادان کارن تو پرکرتی (میٹر) ہے پرمیشور تو اس سرشٹی کا نمت کارن ہے۔ ارتھات اس ایک پرکرتی سے نانا پرکار کے اسنکھیہ۔ لاتعداد پدارتھوں کو بنانے والا۔ جس کا پرمان وید کے علاوہ اُپنشد بھی دے رہی ہے۔

एको वशी सर्व भूतान्तरात्मा
एकं रूपं बहुधा यः करोति

(کٹھ اُپنشد)

سوُریہ پدارتھ اپنے گنوں کے انوسار کام کرتے رہتے ہیں۔ یہ اُن کا سوبھاؤ ہے۔ جیسے پرمیشور انترکھش (خلا) میں بنا سہارے یا ٹیک کے ان سب لوک

وکانتروں کو گھمارہا ہے۔ ویسے ہی سوُریہ اپنی دُھری پر گھوُمتا ہوا اپنے پیچھے لوک لوکانتروں کو گھمارہا ہے۔ اور وائیو اِس میں پوُرا سہیوگ دے رہا ہے۔ لہٰذا مہرشی نے ایسے وید منتروں میں پرمیشور۔ سوُریہ۔ وائیو آدی کی کارکردگی کا پوُرا پوُرا وگیان پیش کر دیا ہے۔ جو کہ آج کے وگیانکوں کے لئے مشعلِ ہدایت ہے۔

یجُروید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۳۱

ایشور کی اُپاسنا اور سوُریہ تتھا وائیو کا پریوگ

वनेषु व्यन्तरिक्षं ततान वाजमर्वत्सु पयंऽ
उस्रियासु । हृत्सु क्रतुं वरुणो विक्ष्वग्निं
दिवि सूर्य्यमदधात् सोममद्रौ ॥३१॥

پدارتھ: جو (ورُن) اتی اُتم پرمیشور۔ سوُریہ اور پران وائیو ہے۔ وہ (ونیشو) کِرن اور بنوں میں (انترکھشم) آکاش کو (ددتتان) وستاریکت کرتا ہے۔ (ارونسو) اتی اُتم ویگ والے بجلی آدی پدارتھ اور گھوڑے آدی پشوؤں میں (واجم) ویگ (اُسریاسو) گئوؤں میں (پیہہ) دودھ (ہرِتسوُ) ہردیوں میں (کرتوم) پرگیا یا کرم (گیان کرم) (دِکھشوُ) پرجایں (اگنم) اگنی (ودی) دیئو لوک میں (سوُریم) سوُریہ (ادرؤ) پربت یا میگھ میں (سومم) سوم ولی گلوبیل وغیرہ اوشدھی اور آتمک آنند رس کو (اددھات) دھارن کرتے ہیں۔ اُسی ایشور کی اُپاسنا اور اُنہیں دونوں (سوُریہ۔ وائیو) کا اُپیوگ کریں۔

بھاوارتھ: جیسے پرمیشور اپنی وِدّیا کا پرکاش اور جگت کی رچنا سے سب پدارتھوں میں اُن کے سوبھاؤ یکت گنوں کی ستھاپن اور وگیان آدی

گنوں کو نیت (مقرر) کر کے ہوا اور سوریہ آدی کو پھیلاتا ہے ویسے سوریہ اور
وایو بھی سب کے لئے سکھوں کا وستار کرتے ہیں۔

اُپاسنا کیوں کریں؟ اس لئے کہ وہ ورون ہے۔ یہی سب سے
شریشٹھ اور سروا وتم ہے۔ یہ پہلا ہیتو ہے ایشور کی اُپاسنا کے لئے۔ سارے
جگت میں جب اُس سے اُتم پوتر۔ سب پر دیا کرنے والا۔ دیالو۔ رکھشک پوشک
اور کوئی نہیں تو اُسے ہی ایک ماتر محبوب مان کر عبادت۔ پوجا۔ اُپاسنا کرنی ہوگی۔

(۲) وہ کیا کرتا ہے۔ وہ کیسا ہے؟ اُس کے کرموں کا ورنن منتر میں کیا ہے
کہ بن ہو۔ جنگل یا سوریہ کی کرنیں اُن کے پھیلاؤ کے لئے آکاش (خلا) کی رچنا کی
یہ نہ ہوتا تو ہمارا جیون کیسے ہوتا اور بنوں سے ورشا اور شُدھ وایو کیسے ملتی۔
سوریہ اپنی کرنیں کیسے پھیلاتا۔ کہاں پھیلاتا۔

(۳) اروت کہتے ہیں گھوڑے کو اور بجلی وغیرہ جو ویگ وان اور بل سے
پورن ہیں۔ گھوڑے کی بے پناہ طاقت کے نام پر اب اسے ہارس پاور کا نام دیکر
سبھی۔ انجنوں۔ گاڑیوں کی تیز رفتاری کے ساتھ اس ہارس پاور کا نام جوڑ دیا گیا
ہے۔ اس میں اتنی ہارس پاور (شکتی) ہے۔ منتر نے کہا۔ کہ گھوڑے یا بجلی کے اندر
یہ ویگ بل اور شکتی کی ستھاپنا وہی کرتا ہے جو جگت کا ایشور ہے۔ شت پتھ
براہمن میں اروت کے منش ارتھ کر کے اس کے اندر جو ویریہ شکتی ہے اس دھاتو
کو بنانے والا کون ہے۔ جس کے کارن بھیشم پتامہ کسی سے پراجت نہیں ہو سکتا
تھا جس کے کارن ہنومان نے ۵۰۰ میل چوڑے سمندر میں چھلانگ لگا دی
اور چیرتا ہوا اُس کو پار کر گیا اور اتنے وشال اور بھینکر ساگر میں چھلانگ لگانے
سے پہلے کہنے لگا کہ ؎

ایسا جن جگ میں نہیں جو مجھ کو لے روک

میرا مارگ ہے کھُلا دس دِشی تینوں لوک

تب بالمیک نے لکھا سندر کانڈ میں کہ :-

رنگ سُو سجّت کر سبھی کوُدا سِنگھ مہان

جاتا جل کو چیرتا وہ جیوں ہستی (ہاتھی) مہان

اس ویریہ بل ویگ کے کارن مہرشی دیانند نے ایک ہاتھ سے دو گھوڑوں کی بگھّی کو روک دیا۔ اس شکتی کا داتا وہی ہے۔

(۴) چوتھی بات یہ کہ گئیوں کے اندر امرت دُودھ کو کون بھرتا ہے۔ جو گھاس پھُوس کھا کر دیتی ہے۔ شت پتھ براہمن کے بھاشیہ کار نے لکھا ہے۔ کہ نروں میں ویریہ اور ناریوں میں دُودھ کون بھرتا ہے؟ اتیادی۔

(۵) ہمارے ہردیوں میں گیان بُدھی اور کرم کرنے کی حرکت۔ رغبت اُتساہ اور اُدیم۔ ساہس دینا یہ کس کا کام ہے۔

(۶) دیو لوک میں سوُریہ کی ستھاپنا کر کون اندھکار کو مٹا کر روشنی دیتا ہے۔ سوُریہ اور اگنی وغیرہ کے پرکاش کا گُن نہ ہو تو چاروں طرف اندھکار ہو تو آنکھیں رکھتے ہوئے بھی ہم اندھے ہوں گے اور اپنے گھر کا دروازہ بھی نہیں دیکھ پائیں گے۔

(۷) پربتوں میں سوم دیوتا کو رکھ دیا ہے۔ مگر آدھی اوشدھیاں جو بادلوں کی ورشا سے ہی ہوتی ہیں۔ کوئی بھی اُن کو جا کر بوتا نہیں ہے۔ نہ ہوتی ہمالیہ پہاڑ پر سنجیونی بوُٹی نہ لچھمن زندہ ہوتا اور نہ رام اور سیتا کا پتہ چلتا اور "سوم" کیول گلو۔ گڑوچی وغیرہ اوشدھیاں ہی نہیں ہیں "سوم" کو ویدوں شاستروں میں آتمک رس کہا ہے جو کہ پربھو کی اننیہ بھگتی سے بھگت کے ہردیہ میں آنند کی دھارا بہنے لگتی ہے جس کو پا کر ہی امیں چند جیسا پاپی بھی مہرشی کے ست سنگ

سے بھگت بن گیا اور مستی میں گاتے ہوئے بھگوان کو کہنے لگا کہ ؎

اُتم انتی ییں تمہاری کرپا سے ؛ میری زندگی نے عجیب پلٹا کھایا

پھر جب پوچھا گیا کہ پیارے امیں چند ذرا وہ راز تو بتاؤ کہ آتمک اُنتی کا آنند

کیسا ہے تو کہنے لگا۔ بھگت کہ کہاں سے لاؤں وہ زبان اس راز کو ورنن کرنے

کی کہ وہ کیسا سوم رس ہے جو ہردیہ میں بہہ اُٹھتا ہے ؎

گونگے کی رسنا کے سدرشن امیں چند

کیسے بتائے کہ کیا رس اڑایا ؟

یجروید۔ ادھیائے چار | منتر نمبر ۳۲

ایشور۔ سوُریہ۔ پران۔ بجلی اور اگنی کے گنوں کو جانیں

सूर्य्यस्य चक्षुरारोहाग्नेरक्ष्णः कनीनकम्।
यत्रैतंशेभिरीयसे भ्राजमानो विपश्चिता ॥३२॥

پدارتھ : ہے پرمیشور! (یتر) جہاں آپ وگیان آدی گنوں سے پرکاش مان۔ میدھاوی ودوان سے وگیات ہوتے ہو۔ جانے جاتے ہو (توا) جہاں پران وایو۔ بجلی دیگ آدی گن یا ودوان سے پرکاشت ہو کر جانے جاتے ہو اور جہاں آپ۔ پران اور بجلی۔ سوُریہ بجلی اور اگنی کے دیکھنے کے سادھن۔ ارتھات پرکاش کرنے والے نیتروں کو آنکھوں کو (آرہ) دیکھنے کے یوگیہ کراتے ہو۔ وہی ہم لوگ آپ کی اُپاسنا اور ان دونوں (پران اور بھوتک اگنی (سوُریہ بجلی۔ اگنی) کا اُپ یوگ کریں۔

بھاوارتھ : منشوں کو اُچت ہے کہ جیسے ودوان لوگ ایشور پران

اور بجلی کے گنوں کو جان کر اُپاسنا اور کاریہ سدّھی کرتے ہیں۔ ویسے ہی ان کو جان کر اُپاسنا اور اپنے پریوجنوں کو سدا سدّھ کرتے ہیں۔

پرمیشور کو جانو : منتر کا اُپدیش ہے کہ ایشور اُن سے جانا جاتا ہے جو میدھاوی ودوان ارتھات وگیان آدی گنوں سے یُکت ہوں۔ منتر نے کہا کہ آنکھ جس سے دیکھتی ہے اُس کنیک یعنی آنکھ کی پُتلی کے تارے بنانے والا ایشور ہے جس سے سارا جہان دیکھا جاتا ہے۔ ... یہ بھی یجروید کے ایک منتر کا واکیہ ہے۔ کہ وہ سب کی آنکھ۔ سب کو دیکھنے والا اور سب کو سب کچھ دکھلانے والا ہے۔ اس لئے ہمیں اس کو جاننے کے لئے اسی جنم میں اتینت پریتن کرنا چاہیئے ورنہ اُپنشد کہتے ہیں کہ महती विनाश نش جیون کا سرو ناش ہو گیا۔ انیک شاعروں اور کویوں نے بسا اوقات کہا اور کہتے گئے کہ ؎

دولتِ جاوید باشد بندگی ٭ بندگی کن بندگی کن بندگی

زندگی بے بندگی۔ شرمندگی

اور یہ کہ ع بھائی رے بھگتی بِہین۔ کاہے جگ آیا ؟

کٹھ اُپنشد میں آچاریہ یم نے شرناگت ہوئے نچکیتا کو بھگوان پراپتی کا مارگ بتلاتے ہوئے سارے جگت کے منشوں کے لئے یہ اپدیش دیا کہ "اُتشٹھت جاگرت پراپیہ وران نبودھت" (۱۵-۳) ہے منشو ! اُٹھو اودّیا کو اور نیند روپی اودّیا کو چھوڑ کر جاگو اور گورو بھاؤ سے شریشٹھ ودوان آچاریوں کو پراپت ہو کر سروانتریامی پرماتما کو جانو۔ یہ مارگ آسان نہیں ہے جو آلسیہ میں پڑے رہنے پر بھی مل جائے گا۔ پرنتو چھرے کی تیز دھار پر ننگے پاؤں سے چلنے کے سمان اتی کٹھن ہے۔ اُس کو پورن ودیکی پُرش ہی پراپت کر سکتا ہے۔ اس لئے گیانی گورو کا ست سنگ اور سیون کر کے پرماتم گیان کے اُپائے کے لئے سدا پریتن کرتے رہو۔

پران اور بھوتک اگنی : پران وایو پنڈ ارتھات شریر کے اندر کی اگنی ہے یا وِیگ جس سے جسم کا یہ کارخانہ چوبیسوں گھنٹے چلتا رہتا ہے اور باہر کی اگنی وہ بھوتک اگنی ہے جس کے تین رُوپ برہمانڈ یعنی باہر کی دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱) سوُریہ (۲) بجلی (۳) زمینی اگنی۔ لکڑیوں سے جلانے والی آگ۔ منتر کا اُپدیش ہے کہ اِن سب کو جانو۔ پران وایو کو جان لینے سے پرانایام اور یوگ ابھیاس سے اندریوں کے سنیم سے یہ شکتی بڑھے گی۔ اور پران شکتی کے بڑھنے سے ہی شاریرک بل اور پراکرم بڑھے گا۔ باہر کی تینوں اگنیوں سوُریہ۔ بجلی اور اگنی کا جتنا وگیان بڑھے گا۔ منش سماج اور راشٹر دھن۔ دھانیہ۔ انّ ایشوریہ اور راجیہ سے سمپن ہوگا۔ اب تو سورج کی شعاعوں (کرنوں) سے ہوائی جہاز چلانے کے تجربے ہو رہے ہیں۔ اس لئے منتر کا اُپدیش ہے کہ ادھیاتمک اور بھوتک دونوں پرکار کے گیان اور وگیان کو بڑھا کر سکھ اور آنند پراپت کرو۔

یجُر وید۔ ادھیائے چار — منتر نمبر ۳۳

سکھوں کا آدھار سوُریہ اور وِدوان

उस्रावेतं धूर्षाहौ युज्येथामनश्रू ऽ
अवीरहणौ ब्रह्मचोदनौ। स्वस्ति यजमानस्य
गृहान् गच्छतम् ॥३३॥

پدارتھ : ہے منشو! جیسے وِدّیا اور شلپ کریا کو پراپت ہونے کی اچھا والے (برہم چودنو) انّ اور وگیان پراپتی کے لئے (انشرو) جو دیا پک نہیں ہیں۔ اویاپی (ادیرہنو) ویروں کی رکھشا کرنے والے۔ اویرتا اور کایرتا کا ہنن کرنے والے (اُسرو) جیوتی یکت اور نواس کے ہیتو (دھوُرشاہو) پرتھوی شریر اور گیان کو دھارن کرنے

ولے وِدوان (آرتم) سوُریہ اور وایو کو پراپت ہوتے اور (یجیئے تھام) اُنہیں یُکت کرتے آپس میں مِلا کر جوڑ کر کاریوں کی سِدّھی کرتے اور (یحیانسیہ دھارک یمان کے رگرہان) گھروں کو (سُوستی) سُکھ سے گُھیتم! گمن کرتے ہیں۔ جاتے ہیں۔ ویسے تم بھی اُن کو یکتی سے اچھی پرکار جوڑ کر سنگیت کر کے یُکتی سے کاریوں کو سِدّھ کیا کرو۔ جیسے بیلوں کی جوڑی کو جُوئے میں ڈال کر۔ ہل چلانے والا۔ کنواں چلانے والا۔ آن دھن الشوریہ کو پراپت کر کے اپنے سبھی کاریوں کو سِدّھ کرتا یا تکمیل تک پہنچاتا ہے (یہ منتر میں اُداہرن دیا ہے یعنی مثال دی ہے)

بھاوُارتھ : جیسے سوُریہ اور وِدوان سب پدارتھوں کو دھارن کرنے ہارے سہن یکت اور سب کو پراپت ہو کر سکھوں کو پراپت کراتے ہیں ویسے ہی شلپ وِدّیا کے جاننے والے وِدوانوں سے یانوں یعنی گاڑیوں میں جوڑے ہوئے مُشتمل کئے ہوئے اگنی اور جل سواریوں کو بٹھا کر سب جگہ سُکھ پوروک پہنچادیتے ہیں۔ گمن کراتے ہیں۔

سوُریہ اور وِدوان : منتر پر عنوان ہے کہ سوُریہ اور وِدوان کیسے ہیں اور ان سے شلپ وِدّیا کو جاننے والے کیا کریں ؟ اس کا اُپدیش منتر میں کیا ہے۔"

"برہمانڈ میں سوُریہ اور پرتھوی پر وِدوان نش یہ دونوں جڑ اور چیتن جگت کو روشنی اور گیان دے کر دن رات سب کا کلیان کرتے ہیں۔ اس لئے زندگی کے پہلے پڑاؤ یعنی برہمچریہ آشرم میں جب گورو کے چرنوں میں جا کر وِدّیا پردیش کے لئے بالک یگیہ پویت کو دھارن کرتا ہے تو آچاریہ اپنے نئے شِشیہ۔ وِدیارتھی کو باہر میدان میں لیجا کر سوُریہ درشن کراتا ہوا کہتا ہے کہ "سوریہ آدرتم انوادرستو" سوُریہ سمان اپنی دُھری پر اڈگ رہ کر (۲) سوُریہ سمان نِشچت سمے اور نیم کا پالن کرتے ہوئے وِدّیا کو دھارن کرنا ہے اور (۳) سوُریہ سمان ہی وِدّیا کا پرکاش اپنے میں اور بِھوں اور پھیلانا ہے۔ سوُریہ درشن کے بعد ودیارتھی بالک آچاریہ کی پردکھشنا کرتا ہے۔ آچاریہ

سوُریہ ہے اور ودیارتھی پرتھوی۔ جس طرح زمین سوُریہ کے گرد پردکھشنا کرتی ہوئی اس کی روشنی سے منوّر ہوتی ہے۔ اور پھل وتی ہو کر اپنے سے پیدا شُدہ انّ دھن ایشوریہ سے سارے جگت کا پالن کرتی ہے۔ اسی طرح ودیارتھی بھی گوُروُ سے وِدّیا پراپت کرکے اپنے اور دوُسروں کے جیون کو روشن کرے۔ اس طرح زندگی کے دوُسرے پڑاؤ۔ گرہستھ آشرم میں بھی داخلے کے سمے دونوں پتی اور پتنی سوُریہ کا درشن کرتے ہوئے سنکلپ کرتے ہیں کہ ہم سوُریہ کی طرح تیجسوی ہو کر سو ورش جیئں گے۔ ایک دوُسرے کو پیار کی درشٹی سے دیکھتے اور ایک دوُسرے کی مدھر بانی سنتے بولتے ہوئے سو ورش اور اس سے زیادہ زندگی حاصل کریں گے وغیرہ۔

یہ ہے سوُریہ کا انسانی زندگی کے ساتھ الحاق۔ جس کا آدرش ہے کہ وِدوان لوگ وِدّیا کے سوُریہ بن کر سنسار کے پرانیوں کا دن رات کلیان کریں۔ یہ ہے اُپدیش سوُریہ اور وِدوان کے سمبندھ میں منتر کا۔

وِدّیا اور شلپ : سوُریہ اور وایو کے ملنے سے اسی طرح اگنی اور جل کے ملنے سے جو مختلف پرکار کی شلپ کلا کوشل آدی سے سُکھ ملتا ہے۔ وہ ظاہر ہے کہ گاڑی۔ موٹر۔ انجن۔ ریل۔ ومان آدی سب اس وِدّیا اور شلپ کلا کے پھیلاؤ کی برکات ہیں اب تو سوُریہ کی کرنوں سے گھر کے چولہے سے لے کر ریل گاڑیاں تک چلانے کے تجربات ہو رہے ہیں۔ جو ریل گاڑی کو دو سو کلو میٹر ایک گھنٹے میں چلا سکتی ہے، یہ بات ہمارے لئے سُکھدائیک ہے۔ پرنتو سدا ہی یہ سب سادھن ہمارے سُکھ کے لئے ہونے چاہیئں۔ زندگی کے وِناش کے لئے نہیں۔ ایسا ہم سب کا دھرم ہے کہ ہم اپنے پرشارتھ کلا کوشل اور ودّیا سے ایک دوُسرے کو سُکھی کرتے رہیں۔

"اوم شم"

وِدوان آدمی جہازوں کو بنا کر دیش دیشانتروں میں جانے آنے سے ایشوریہ کو بڑھائیں

भद्रो मेऽसि प्रच्यवस्व भुवस्पते
विश्वान्यभि धामानि । मा त्वा परिपरिणो
विदन् मा त्वा परिपन्थिनो विदन् मा त्वा
वृका ऽ अघायवो विदन् । श्येनो भूत्वा
परापत यजमानस्य गृहान् गच्छ तन्नौ
संस्कृतम् ॥३४॥

پدارتھ : ہے (بھُوپتے) پرتھوی کے پالن کرنے والے وِدوان مُنش تُو
میرا (بھدرہ) کلیان کرنے والا بندھو ہے۔ سو تُو (نو) میرا اور تیرا جو (سنسکرتم)
سنسکار کیا ہوا۔ (اچھی طرح دیکھا بھالا اور جانچ کیا ہوا) یان (جہاز) ہے۔ اُس سے
(وشوانی) سب (دھامانی) ستھانوں کو (ابھی پراچیسو) اچھے پرکار جاؤ۔ جس
سے سب جگہ جاتے ہوئے (توا) تجھ کو جیسے (پری پری نا) چھل سے راتری میں لوٹنے
والے جو (ورکہ) چور ہیں وہ تمہیں نہ پا سکیں ایسا یتن کرنا۔ اور پردیس جانے
والے (توا) تجھ کو جیسے (پری پنتھی نا) بٹ مار۔ راستے میں لُوٹنے والے ڈاکو (ماودن)
پراپت نہ ہوں۔ (نہ پا سکیں) ایسا اُپائے کر کے رہنا جیسے پرم ایشوریہ یکت تجھ کو
پاپ کی اچھّیا کرنے والے دُشٹ مُنش (مادن) نہ پا سکیں۔ ویسا کرم سدا کیا کر۔ تو باز
پکھشی کی طرح ویگ بل یکت ہو کر اُن دُشٹوں کو بھی دُور کر۔ ایسی کریا کر کے (ایسے
ڈھنگ طریقے سے) (یجمانیسہ) دھارمک ایشور بھگت پراُپکاری (یجمان) کے گھر
جو دُور دیش میں بسا ہوا ہے۔ سُکھ پُوروک جا۔ مارگ میں تجھے کوئی دُکھ بادھا
اور کشٹ نہ ہو۔

بھاوارتھ: منشیوں کو یوگیہ ہے کہ اُتم اُتم وِمان آدی یانوں کو رچ کر اُن میں بیٹھ۔ ان کو بیٹھا یو گیہ چلا۔ باز کی طرح دیش دیشانتر۔ دویپ۔ دویپانتر کو جا۔ دھنوں کو پراپت کر کے۔ وہاں سے آ۔ اور دُشٹ پرانیوں سے الگ رہ کر سب کال میں سوئیم سکھوں کا بھوگ کریں۔ اور دوسروں کو کرائیں۔

وِدوان پرتھوی پتی: کتنے گورو سمان اور فخر کی بات ہے کہ وید آدی ست شاستروں میں وِدوان کلا کار شلپ وِدیا سے یُکت دھارمک پُرش کو پرتھوی پتی سوامی پالک اور رکھشک ورنن کیا گیا ہے۔ پچھلے منتر میں اُپدیش تھا۔ کہ یہ وِدوان جل وایو سُوریہ آدی پدارتھوں سے کام لے کر یان جہاز سواری آدی بنائیں۔ اس منتر میں اب تفصیل سے یہ ورنن کیا ہے کہ ہے پرتھوی پتی وِدوان انجنیر۔ دھارمک پُرش! دوسرے پُرشوں کے ساتھ مِل کر وِمان (ہوائی جہاز) اور یان آدی (دوسرے جہاز موٹر گاڑی انجن وغیرہ) سنسکرت کر کے بناؤ۔ ارتھات اس کی رچنا۔ بناوٹ آدی کی خوب دیکھ بھال۔ لوہا۔ لکڑی تانبہ وغیرہ کو خوب شُدھ کر کے اُتم سے اُتم طریقہ کار سے۔ جس سے راستہ میں خرابی نہ پیدا ہو کر جان و مال کی ہانی نہ ہو۔ جیسے منش کے جنم مرن تک کے سبھی سنسکار اُس کے شریر کو سوستھ نروگ۔ بل شالی اِندریوں کو پوتر من کو شُدھ اور آتما کو مہان بناتے ہیں اس پرکار یہ سب سواری گاڑیاں۔ جہاز بھی اعلےٰ قسم کے پُرزہ جات مشینری وغیرہ کو سُوسنسکرت کر کے بناؤ۔ جس میں سب کی یاترا آرام دِہ اور سُکھ یُکت ہو۔

عام یاترہ اور ہوائی جہاز کی ہدایات: چلانے کی ٹریننگ بہت ہی یوگیتا سے دی جائے۔ جہاز رانی ہو یا موٹر گاڑی۔ انجن وغیرہ۔ چالک (ڈرائیور) یا پائیلٹ دھارمک اور اپنے کلا کوشل کے فن میں کمال رکھنے والا ہو۔ ورنہ بھگوان ہی رکھشک ہے۔ آسمان پر اُڑنے والے اور تیز چلنے والی موٹر گاڑی وغیرہ کا روزانہ ہی ایسی دُرگھٹنائیں سُننے میں آتی ہیں۔ جن سے دِل دہل جاتا ہے۔ آج بھی جب میں ۲۴۔ اگست

۱۹۸۱ء کو یہ الفاظ سپرد قلم کر رہا ہوں ٹریبون اخبار میں ۱۰۵ آدمیوں سے بھرے ہوئے ہوائی جہاز کے ٹکرانے کی خبر ہے۔ جس میں سبھی آدمی جل کر مر گئے۔ شراب پینے والا چالک سخت سے سخت سزا کا مستوجب ہو۔ جو دُوسروں کی زندگی سے کھیلتا ہے اس کو موت کے ڈنڈ سے اُڑا دینا چاہیئے۔ تاکہ آگے کوئی ایسا اپرادھ نہ کر سکے۔

(۲) راستے کے بٹ مار ڈاکوؤں سے حفاظت کے کرڑے پربندھ ہونے چاہیئں صرف ریل گاڑی ہی ایسی رہ گئی ہے جو اغوا نہیں ہو سکتی ورنہ موٹر گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے اغوا اور لُوٹ مار قتل۔ روزانہ کے واقعات بن گئے ہیں۔ کیا کوئی سرکار یا قانون یا انتظام معلوم دیتا ہے؟

(۳) منتر میں شین پکھشی کا حوالہ دے کر ہوائی جہازوں کو ایسے تیز رفتار اُونچے سے نیچے ایکدم آنا اور پھر ایکدم اُوپر اُٹھنا اور ہوا ہو جانا۔ شین پنچھی باز کو کہتے ہیں اس طرح کا ویگ اور بل شکتی یکت جہاں ہوائی جہاز ہو وہاں چالک (پائیلٹ) بھی کتنا یوگیہ ہو۔ جو یدھ کے سمے دشمنوں کے جہازوں پر باز کی طرح ایکدم نیچے جھپٹے جیسے وہ شکار پر جھپٹتا ہے اور پھر اُوپر ہو کر ایسی تیزی سے اُڑ جاتا ہے کہ کوئی اُس کا پیچھا نہیں کر سکتا۔ شت پتھ براہمن میں اس منتر کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ श्येनो भूत्वा परापत باز ہو کر اڑ جا۔ جس سے لیٹرے ڈاکو چور تجھے مل نہ سکیں۔ اور نہ کھاؤ بھیڑیئے تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔ کیونکہ جو بلوان ہوتا ہے اُس کا پیچھا دُشٹ راکھشس نہیں کرتے۔ (۱۶-۱۴-۴-۳-۳)

(۴) آخر میں یہ اُپدیش دیا ہے کہ دوسرے دیشوں میں جا کر وہاں پر کلا کوشل ودیا یار وغیرہ سے دھن ایشوریہ اور رگیانوں ارتھات دھرماتما پروپکاری اور ایشور بھگت مہاتماؤں کے گھروں میں جا کر اُن سے بھوتیک آتمک دونوں پرکار کی ودیاؤں اور برہم گیان کے ایشوریہ سے بھی مالا مال ہو کر اپنے دیش میں لوٹ آ کر آپ سُکھ پُورک رہ

اور دوسروں کو بھی سکھی کر دو باتیں یہاں یاد رکھنے کے قابل ہیں ایک تو یہ کہ ایسے چھوٹے چھوٹے جہاز (ہیلی کاپٹر جیسے) ہوں جیسے پراچین کال میں ہوتے تھے۔ لوگوں کے گھروں سے اڑ کر گھروں میں ہی جاکر چھتوں پر اترتے جاتے تھے۔ (دیکھو مہرشی بھاردواج کا برہد ومان شاستر)۔ دوسری بات ہے کہ وید کا اپدیش ساری دنیا کے لئے ہے۔ کیول ہمارے دیش کے لئے نہیں ہے۔ جیسے ہم دوسرے دیش میں جائیں۔ دھن اور گیان بڑھائیں ویسے غیر ممالک کے لوگ بھی یہاں آکر دھن اور گیان لے جائیں۔ جس سے ساری دنیا پرمیشور کا گھر سورگ دھام ہو۔ آخیر میں یہ بات بھی بتلائی۔ کہ ہمیشہ سکھی رہنے کیلئے سب منش لوگ دشٹ پرانیوں سے الگ تھلگ رہیں۔ یہ ہے وید منتر کا نسخہ سکھ شانتی اور آنند کا وید امرت ۞ اوم شم

یجروید۔ ادھیائے چار

منتر نمبر ۳۵

پرمیشور اور سوریہ کے نمسکار کا گیان

नमो मित्रस्य वरुणस्य चक्षसे महो देवाय
तदृत१ सपर्यत । दूरेदृशे देवजाताय केतवे
दिवस्पुत्राय सूर्याय श१सत ॥३५॥

پدارتھ پرمیشور پرک : ہے منیشور! جیسے ہم لوگ (مترسیہ) سب کے متر (ورونیہ) شریشٹھ (دیوہ) پرکاش سوروپ پرمیشور کا (ایتم) جو سچا سروپ ہے اس کی پوجا یا سیوا کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی (تت) اس چیتن روپ کی پوجا یا سنا ارتھات سیون کیا کرو اور جیسے اس (مہہ) بڑے (دورے درشے) دور کے پدارتھوں کو دکھانے (چکھشے) سب کو دیکھنے (دیوجاتائے) دویہ گنوں سے پرسدھ (سوریائے)

چراچرجگت کے آتما پرمیشور کو نمسکار کرتے ہیں۔ ویسے تم بھی (शंसत) اُس کی پرشنسا یعنی اُستتی کیا کرو۔

سوُریہ پرک ارتھ : ہے منشیو! جیسے ہم پرکاش کرنے والے شریشٹھ پرکاش سوروپ۔ سوریہ لوک کا جو سچّا روُپ ہے اُس کا سیون کرتے ہیں ویسے تم لوگ بھی ودّیا کے دوارہ اُس کا سیون کرو۔ استعمال کرو اور جیسے ہم لوگ سب کے دکھلانے والے دویہ گنوں سے پرسدّھ گیان کرانے والے اگنی کے پُتر دوُر کی چیزوں کو دکھلانے والے مہان دویہ گنوں سے یکت پرم ایشوریہ کے لئے سوریہ کا پریوگ انّ پراپتی وغیرہ کے لیئے کریں۔ ویسے تم بھی اس کا پریوگ کرو۔

بھاوٗ ارتھ : جس ایشور کی کرپا اور سوریہ کے پرکاش سے چور دسیو (ڈاکو) سب دوُر رہتے ہیں اُسی پرمیشور کی ستتی اور سوریہ کے گنوں کی پرسدّھی کرنی چاہیئے اور پرمیشور کے برابر سمرتھ اور سوریہ کے سمان کوئی لوک نہیں ہے ایسا جاننا چاہیئے۔

ایشور نمسکار : نمسکار کے انیک ارتھ ہیں۔ جھکنا اور ستکار۔ انّ دینا اور یتھا یوگیہ استعمال وغیرہ منتر کا بھاشیہ شلیش النکار سے کیا گیا ہے۔ یعنی دوسرا ارتھ۔ اسی ایک منتر میں جہاں ایشور نمسکار کا وگیان دیا ہے وہاں سوریہ نمسکار کا بھی۔ ایشور کو ہم نمسکار اور ستکار۔ اُپاسنا۔ ستتی کیوں کریں۔ اس لئے کہ وہ سب کا متر ہے یہ خوبی کسی بھی منش کے اندر نہیں ہو سکتی۔ چاہے وہ کتنا پیر پیغمبر۔ یوگی اور مہاتما کیوں نہ ہو وہ سب سے شریشٹھ ہے جیشٹھ ہے۔ مہان ہے۔ دویہ گنوں سے یکت ہے۔ نورِ مجسمّ ہے۔ سب کو دیکھتا ہے۔ سب کو دکھاتا ہے (اگر وہ سوریہ یا ہماری آنکھوں کو نہ بناتا تو ہم کیسے دیکھ سکتے) گیان۔ وگیان کا سرچشمہ ہے۔ اسی لئے وہ پوتّر کرنے والا ہمارا پتر ہے اور اس کے دیئے ہوئے وید گیان سے ہم پوتّر ہو سکتے ہیں۔

اور سوریوں کا بھی سوریہ ہونے سے چراچر جگت کا آتما پران جیون یا زندگی ہے۔ اُس کی پرشنسا۔ اُپاسنا کرو۔ قربت سے اُس کے گنوں کو پراپت کر کے سکھ اور آنند کو حاصل کریں یہ ہے ایشور نمسکار کا وگیان۔

سوریہ نمسکار : سوریہ نمسکار ایک آسن ہے جس کے کرنے سے پھیپھڑوں میں جمے ہوئے کف بلغم سبھی نکل جاتے ہیں اور منش نئی تازہ اور لمبی زندگی حاصل کرتا ہے۔ سوریہ کے سامنے کھڑے ہو کر ہی نمسکار کرنے کی ہدایت ہے یعنی سوریہ دیوتا اور اُس کی کرنوں سے ہی ہم آروگیتا کو حاصل کریں۔ سات رنگ کی بوتلیں سوریہ کی دھوپ میں رکھ کر سوریہ کرنوں کے سات رنگوں سے جسم کی انیک بیماریوں کو اس میں بھرے پانی سے دور کیا جا سکتا ہے۔

سوریہ بھگوان کی کرپا سے ورشا ہو کر ان دھن کی وردھی ہوتی ہے اور پہاڑی۔ برفانی علاقوں میں سوریہ درشن سے ہی بے شمار خوشیاں منائی جاتی ہیں۔ ابھی نیروبی میں وشو اُورجا کانفرنس ہو کے ہٹی ہے جس میں دُنیا بھر کے ملکوں کے نمائندے شامل ہوئے اور اُورجا یعنی اگنی کی زندگی بخش طاقت جو کوئلہ۔ تیل اور لکڑی سے ملتی تھی۔ اب اُس ذخائر ختم ہونے لگے ہیں۔ اس لئے اب گوبر گیس۔ بھوگربھ اُورجا یعنی زمین میں دبی اگنی اور سوریہ اُورجا کی ایجادوں پر زور دیا گیا ہے۔

سورج کی شعاعوں سے چولہے کی اگنی بھی جل جاتی ہے۔ اور اب گاڑیاں بھی چلنے لگی ہیں۔ یہ ہے سوریہ نمسکار کا وگیان جس کا منتر نے اُپدیش دے کر سکھی ہونے کا نشچہ پیش کیا ہے ۔:

" اوم شم "

پرمیشور کا آشریہ ہم کیوں لیتے ہیں!

वरुंणस्योत्तम्भंनमसि वरुंणस्य स्कम्भ-
सर्जनी स्थो वरुंणस्य ऽ ऋतसदंन्यसि वरुं-
णस्य ऽ ऋतसदंनमसि वरुंणस्य ऽ ऋतसदं-
नमासींद ॥३६॥

پدارتھ : ہے جگدیشور! جس سے آپ (ورونسیہ) اُتم جگت کے (उत्तम्भनम्) اچھے پرکار پرتی بندھ کرنے والے اُسے اوپر اُٹھانے والے ہیں جو (ورونسیہ) والیو کے (سکمبھ سرجنی) آدھار روپی پدارتھوں کے پیدا کرنے یعنی والیو کے اندر جو دھارن کرنے کی شکتی ہے۔ اور جو (ورونسیہ رت سدنی) سوریہ کے پاس جلوں کا گمن آگمن کرانے والی کریا ارتھات سمندر سے جل لانے۔ اوپر پہنچانے اور واپس لانے کی جو کریا ہے اُن کے دھارن کرنے والے ہیں اور جو (ورونسیہ رت سدنم) اُتم ستیہ پدارتھوں کا کیندر (اسی) ستھان ہیں (پرمیشور سچائی کا منبع سرچشمہ ہیں) (رت سدنم آسیت) اُتم ستیہ روپی یودھ کے ستھان کو اچھے پرکار پراپت کراتے ہیں۔ اسی لئے آپ کا آشریہ ہم لوگ کرتے ہیں۔

سوریہ پرک ارتھ : جو جگت کو دھارن کرنے والا ہے۔ جو والیو کے اُدھاروں کو پیدا کرنے والا ہے اور جو سوریہ کے جلوں کا گمن آگمن کرانے والی کریا ہے۔ اُس کا دھارن کرنے والا ہے۔ تتھا جو اُتم ستیہ پدارتھوں کا ستھان روپ ہے۔ وہ اُتم پدارتھوں کے ستھان کو اچھے پرکار پراپت اور دھارن کرتا ہے اور سوریہ کا آپ لوگ کیوں نہ کرنا چاہیئے

بھاوارتھ : کوئی پرمیشور کے بنا سب جگت کے رچنے دھارن اور پالن کرنے تتھا جاننے کے سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اور کوئی سوریہ کے بنا بھومی آدی جگت کے پرکاش

اور دھارن کرنے کو بھی سمرتھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سب منشوں کو ایشور کی اُپاسنا اور سوٗریہ کا اُپیوگ کرنا چاہیئے۔

ایشور کی اُپاسنا اور سوٗریہ شکتی : منتر میں یہ اُپدیش ہے کہ یہ جگت کتنا ادبھت۔ سُندر اور اُتم ہے۔ اس کا پرتی بندھ یعنی پربندھ کتنا پکا درڑھ اور وگیانک طریقے سے کیا گیا ہے۔ سوٗریہ کے اندر یہ شکتی اور گن کہاں سے آیا۔ اتھاہ ساگر سے بے شمار جل کو اوپر کھینچنے کا اور اوپر خلا میں وایو کے اندر ان بے شمار جل کے قطروں کو یکجا کرکے اپنے اندر ٹھہرانے کا۔ کوئی جہاں [illegible] نہیں ارتھات کھمبا نہیں منتر میں کہا۔ کہ (اسکمبھ سرجینی ستھ) وہ پرمیشور ہی اس کا ایک ماتر مقتدب ہے تھمبا کھمبا ہے۔ ورنہ اتنی جس راشی آکاش منڈل خالی جگہ میں کیسے ٹھہر سکتی ہے۔ سوٗریہ کے اندر اور ہوا کے اندر دی ہوئی شکتی کس کی ہے؟

کٹھ اُپنشد نے کہا۔ کہ وہ اوم ہی سب سے اُتم سہارا ہے۔ سب سے بڑا سہارا ہے۔ اُس کے آشرے کو لے کر ہی منش سب دُکھوں سے چھوٹ کر برہم کے لوک میں ارتھات برہم کی درشٹی میں پیارا کو اور اُس کے آشیرواد کو پراپت کرتا ہے اور مہانتا کو۔ لوگوں کی نظروں میں اگر ہم عزیز ہو گئے اور بھگوان کے پیارے نہ بنے تو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ہمیں برتری نہیں ملی۔ پرمیشور ہم کو منظور کرے تو ہمارا جیون پسندیدہ اچھا ہے۔ اُتم ہے برتر ہے۔ اُپنشدوں نے اس سچائی کو لاکھوں ورش پہلے ڈنکے کی چوٹ سے کہہ ڈالا۔ کہ پربھو جس کو ورن کر لیتا ہے چن لیتا ہے وہ اس کا پیارا ہو جاتا ہے۔ اس لئے آؤ اس پیارے برہم کا آشریہ لیویں اور اس کی نعمت عظمےٰ سوٗریہ دیوتا کی شکتیوں کا جیون کے کاریوں میں روزمرہ استعمال کرتے ہوئے سکھ۔ دھن اور ایشور سے سمپن ہوں۔ یہ ہے وید منتر کا اُپدیش ؛

"اوم شم"

یگیہ کرم سے دھن سنتان اُتم گھروں کی پراپتی اور دکھوں کا نوارن

या ते धामानि हुविषा यजन्ति ता ते
विश्वा परिभूरस्तु यज्ञम् । गयस्फानः प्रतरणः
सुवीरोऽवीरहा प्रचरा सोम दुर्य्यान् ॥३७॥

پدارتھ : ہے جگدیشور ! جیسے وِدوان لوگ (یا) جن (تے) آپ کے (دھامانی) ستھانوں کو (ہوی شا) دینے لینے یوگیہ پدارتھوں سے (یجنتی) ستکار پُوروک گرہن کرتے ہیں ویسے ہم لوگ بھی (تا) اُن (وشوا) سب کو گرہن کریں جیسے (تے) آپ کا وہ یگیہ وِدوانوں کے لئے دھن اور گھروں کے بڑھانے (پرترنہ) دکھوں سے پار کرنے (سُوویرہ) اُتم ویروں کا یوگ کرانے (اویرہا) کائر دردرتا یُکت (اتی نردھن) ویرتا رہت۔ پرشارتھ رہت منش اور شتروُں کو مارنے تھا (پری بھُوہ) سب پرکار سے سُکھ کرانے والا ہے۔ یہ وہ آپ کی کرپا سے ہم لوگوں کے لئے ہووے ہے (سوم) سوم ودّیا کے سمپادن کرنے والے وِدوان ! جیسے ہم لوگ اس یگیہ کو کرکے گھروں میں آنند کریں۔ اس یگیہ کرم کو جانیں اور ویسا کریں۔ آپ بھی اس کو کرکے (دُریان) گھروں میں (پرچر) سُکھ کا پرچار کریں۔ جانیں اور اُس کا انوشٹھان کریں۔

بھاوارتھ : جیسے وِدوان لوگ ایشور میں پریتی اور سنسار میں یگیہ کے انوشٹھان کو کرتے ہیں۔ ویسا ہی سب منشوں کو کرنا چاہیئے۔

یگیہ کا گرہن : پہلے پہلے سرشٹی کے آرنبھ میں کس نے کیا؟ سرشٹی کے پتا۔ پربھو ایشور نے۔ اس لئے اس کا نام وید سے لے کر سبھی شاستروں میں یگیہ سوروپ ہوا۔ پھر بھگوان کا انوکرن کرنے والے برہما منو یاگیہ دلکیہ اتھرے کناد پتنجلی۔ کپل مُنی

آدی مہرشیوں نے ۔مہان گھور تپ کر کے ویدوں کے اُپ وید۔ آیوروید۔ گندھرو وید۔ اتھروید آدی۔ انگ ویاکرن جیوتش آدی درشن شاستر آدی براہمن۔ آرنیہ اُپنشد۔ آتم گیان اور برہم ودیا کے گرنتھ۔ سمرتیاں دھرم شاستر کوٹلیہ آدی ارتھ شاستر لکھے۔ کناد کی طرح ایک دانہ کھیتوں سے چن کر مصیبتوں کی زندگی کو شانتی پورک گلے لگاتے ہوئے زندگی بسر کی۔ لیکن راجاؤں۔ مہاراجاؤں کی پیش کردہ نعمتوں کو مہرشی چانکیہ۔ مہاتما شنکر۔ ونڈی گورو سوامی ورجانند۔ رشی دیانند اور اُن کے پیروکار مہاتما ہنس راج آدی تک برابر ٹھکراتے رہے۔ کتنا مہان یگیہ ہے اور پھر ستیہ وان راجہ ہرلشچندر۔ مہاراجہ جنک رام۔ کرشن۔ وکرمادتیہ آدی راجہ۔ مہاراجہ ہو کر بھی ستیہ نیائے اور دھرم کی رکھشا کے لئے زندگی بھر فقیرانہ حالت میں سادھو تپسوی اور منی بنے رہے۔ ارے یہ کتنا مہان تپ ہے راجیہ شاسن کا یگیہ کرم۔ لیکن افسوس کہ آج کے راجاؤں کو اسکا دھیان نہیں پرجا کا قتل عام ہو رہا ہے اور یہ راجے عیش و عشرت راگ رنگ اور مختلف دیشوں کی سیروں اور موجوں میں مست ہیں۔

چوتھے ادھیائے کا خلاصہ

اس ادھیائے (باب) کی سماپتی پر مہرشی نے بڑی کرپا کی ہے اور اس میں آئے ۳۷ منتروں کا خلاصہ (سار) مندرجہ ذیل لکھ دیا ہے تاکہ پاٹھک پوری طرح سے مستفید ہو سکیں۔

۱۔ ورشا کی پوترتا کا ورنن ۲۔ ودوانوں کا سنگ ۳۔ یگیہ کا انوشٹھان ۴۔ اُتساہ وغیرہ صفات کو حاصل کرنا ۵۔ یدھ کرنا ۶۔ شلپ ودیا کے گنوں کا بیان۔ ۷۔ یگیہ کے گنوں کا ورنن۔ ۸۔ ستیہ برت کا دھارن۔ ۹۔ اگنی اور جل کے گن۔ ۱۰۔ پنر جنم کی مہما ویاکھیان۔ ۱۱۔ ایشور پرارتھنا۔

۱۲۔ یگیہ انوشٹھان ۔ ۱۳۔ پُتر آدی سنتانوں کے دوارہ ماتا پتا آدی بڑوں کا انوکرن ۔ ۱۴۔ یگیہ کی ویاکھیا۔ ۱۵۔ میدھا بُدھی کی پراپتی ۱۶۔ ایشور کا ارچن (پُوجن)۔ ۱۷۔ سوُریہ کے گنُوں کا ورنن ۔ ۱۸۔ چیزوں کو خریدنے اور بیچنے کا اُپدیش ۔ ۱۹۔ متر تا کیسے کرنا ۔ ۲۰۔ دھرم کا پرچار ۔ ۲۱۔ پرمیشور اور سوُریہ کے گنُوں کا پرکاش (۲۲) چور وغیرہ سے کیسے بچیں۔ ۲۳۔ ایشور اور سوُریہ آدی کے گنُوں کا ورنن۔ ۲۴۔ اور یگیہ کا پھل۔

منتر تو گنتی میں ۳۷۔ ہیں لیکن یہ ۲۴۔ کیوں آئے ؟ اس لئے کہ کئی وشیوں کے ایک منتر نہ ہو کر انیک منتر ہیں۔ جیسے شلپ وِدّیا نو اور دس دونوں میں کہی گئی ہے۔ جل اور اگنی کا بیان ۱۲۔ ۱۳۔ اور ۱۴۔ منتر۔ تینوں میں کہا گیا ہے۔ پرمیشور اور سوُریہ کے گنُوں کا پرکاش ۳۰ سے ۳۳ منتر تک یعنی چار منتروں میں کہا گیا ہے۔ ایشور اور سوُریہ آدی کے گنُوں کا بیان ۳۵۔ اور ۳۶۔ دونوں منتروں میں کیا گیا ہے ؀

" اوم شم "

(یہ چوتھا ادھیائے سماپت ہوا)

इति चतुर्थोऽध्यायः ॥

ایشوری گیان وید کی اشاعت میں قابلِ احترام دانی ویروں کا

ہاردِک دھنیہ واد
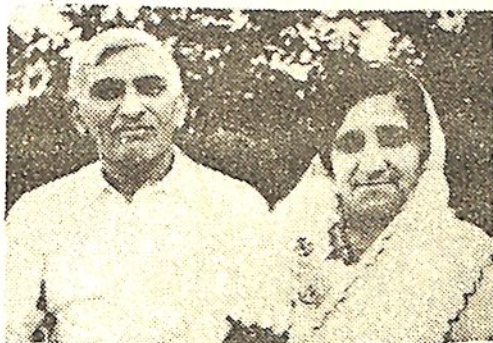
سورگیہ شریمان ہردیال جی سچدیو سابق پردھان آریہ سماج اور اُن کی دھرم پتنی شریمتی گوپال دیوی جی جنہوں نے انبالہ شہر میں آریہ سماج اور آریہ سنستھاؤں کی سیوا کے لئے اپنے سروسو کو نیو چھاور کر رکھا تھا۔ اُن کے سُپتروں سروشری منوہر لال سچدیو اور مدن لال سچدیو نے اُن کی پُنیہ سمرتی میں شردھا پورو ک

-/5000 رُوپے ساتوِک دان یجروید کے اردو بھاشیہ کی اشاعت کے لئے بھینٹ کیا۔

-/2000 رُوپے چوہدری پریہ ورت جی آف چوہدری لکھی رام اینڈ سنز۔ راجوری گارڈن نئی دہلی۔

-/2000 رُوپے : شری دھرم ویر جی کپور اینڈ برادرز۔ چنڈیگڑھ

-/1100 رُوپے رائے بہادر چوہدری نارائن سنگھ پرتاپ سنگھ دھرم ارتھ ٹرسٹ 57۔ایل۔ماڈل ٹاؤن کرنال۔

-/1100 رُوپے مشنری آریہ سماجی سُورگیہ شری بہاری لال آہوجہ کی پنیہ سمرتی میں شریمتی رام پیاری (دھرم پتنی)۔ سروشری کیلاش آہوجہ۔ پریم آہوجہ۔ اشوک آہوجہ سپتروں نے بھینٹ کیے۔

-/501 رُوپے ٹمبر مارکیٹ چنڈیگڑھ کے ایک دانی ویر کی طرف سے گپت دان۔

500/- روپے شری ہیرا لال جی سبل سینئر ایڈووکیٹ چنڈیگڑھ

500/- روپے شریمتی و شری دھرمپال کپور چنڈی گڑھ۔

250/- روپے چوہدری روپ چند جی ایڈووکیٹ۔ چنڈیگڑھ

250/- روپے شری سنت رام جی سینی آئی اے ایس۔ ریٹائرڈ کمشنر۔ چنڈیگڑھ

250/- روپے شری ہنس جہتہ جی سنتھاپک مہا گایتری پرچار سمتی چنڈیگڑھ۔

2[illegible]/- روپے جسٹس شری پریم چند جی پنڈت۔ چنڈیگڑھ

101/- روپے شری پریتم چند نندہ۔ چنڈیگڑھ

101/- روپے جسٹس ہنسراج جی سوڈھی۔ چنڈیگڑھ

101/- روپے شریمتی ہری لال جی سیلی۔ چنڈیگڑھ

101/- روپے میجر امرناتھ جی کوہلی۔ چنڈیگڑھ

1100/- روپے سورگیہ شری کشمیری لال ورما چنڈی گڑھ کی پوتر یاد میں پریوار نے بھینٹ کیا۔